۲۵

کتب علاج (بالتصویر)

مصنفہ

محمد رفیق حجازی

کتب خانہ ہمائے زندگی

لوئر ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

Rs. 11/4/- قیمت مجلد

Printed at Daily Business Press, Lyallpur

بغرض تبصرہ طب ۹۶

کنز العلاج (باتصویر)

مصنفہ

محمد رفیق حجازی

کتب خانہ رہنمائے زندگی

لوہ بیک سنگھ (مغربی پاکستان)

تعداد 2000 قیمت -/-/10 Rs.

Printed at Daily Business Press, Lyallpur

Marfat.com

کنز العلاج

ڈاکٹر محمد رفیق حجازی میونسپل کمیشنر

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

۱۹۹۷ء

ح۔م

زمانہ حاضرہ کا بے نظیر طبی شاہکار

کنز العلاج بالتصویر

(طبع سوم)

مصنفہ

ممتاز الاطباء حکیم ڈاکٹر محمد رفیق حجازی میونسپل کمشنر
ایچ۔ اے، ایچ۔ پی پنجاب یونیورسٹی، آر، پی، ایچ

مالک و مدیر ماہنامہ رہنمائے زندگی مصنف "قانون علاج مخصوص ادویہ جدید بدایت بخش گائڈ
وغیرہ

پبلشرز

مینجر کتب خانہ رہنمائے زندگی ٹوبہ ٹیک سنگھ

(مغربی پاکستان)

قیمت فی جلد .. دس روپے

Marfat.com

60664

طبع اوّل ——— سنہ ۱۹۴۸ء

طبع دوم ——— سنہ ۱۹۵۴ء

طبع سوم ——— سنہ ۱۹۵۶ء

تعداد اشاعت ——— ایک ہزار

مطبوعہ

"ڈیلی بزنس" پریس لائل پور

قیمت فی جلد ——— دس روپے صرف ۱۰/-

Marfat.com

پیش لفظ (طبع سوم)

الحمد للہ رب العالمین ، والصلوٰۃ والسلام علیٰ سیدنا ومولانا محمدؐ وعلیٰ آلہ واصحابہ وعلیٰ ولدہ الشیخ عبدالقادر جیلانی وبارک وسلم ۔

اللہ تعالےٰ کا بے حد شکر ہے کہ جس لسانی ہمدردی اور فنی خدمت کے پاک جذبہ کے تحت یہ کتاب تحریر کی گئی تھی ، اُس کے پورا ہونے کا ثبوت اس کتاب کے پہلے دو ایڈیشنوں کی مقبولیت سے ظاہر ہے ۔ اہل فن اور قدر دان حضرات نے اس کتاب کو موجودہ دور کی بہترین اور مقبول ترین طبی تصنیف قرار دیا ہے ۔ اب اس کا تیسرا ایڈیشن بہار گنا اضافہ کے ساتھ پیش کیا گیا ہے

اس کے متعلق مختصراً عرض ہے ، کہ اس ایڈیشن میں تمام وہ طبی معلومات جن کا ہر ایک میڈیکل پریکٹیشنر عامل طب کو جاننا اور عمل میں لانا ضروری ہوتا ہے تحریر کر دی گئی ہیں ۔ سر سے لے کر پاؤں تک تمام جسمانی بیماریوں کے طبی ڈاکٹری نام ، تعریف ، ماہیت ، اسباب ، علامات ، تشخیص ، رموز ونکات ، اسرار ، زریں ہدایات ، مجرب المجرب یونانی ، ڈاکٹری ، ہومیوپیتھی نسخہ جات علاج پیش کیا گیا ہے ، اور خصوصیت سے ہر ایک مرض کی تشخیص اور علاج کو اپنے عملی تجربہ کے پیش نظر نہایت وضاحت سے لکھا گیا ہے ، اور جا بجا تشخیصی نقشہ جات بھی دی گئی ہیں ۔

ابتدائے طب سے لے کر آج تک علم طب نے جتنے منازل ترقی طے کئے ہیں ، اور جو جدید اکتشافات ہوئے ہیں ۔ دیدک ، یونانی ، ایلوپیتھی ، ہومیوپیتھی طریقہائے علاج نے ازالۂ امراض کے لئے جو نسخے تجویز کئے ہیں ، اور اپنے تجربہ میں بارہا دفعہ آچکے ہیں ، اُن کو تحریر کیا گیا ہے ، اور جہاں تک میرے دماغ اور تجربہ نے رسائی کی ہے ، کوئی نسخہ لغو اور غیر مستند نہیں ، بلکہ تمام نسخے معمول و مجرب ہیں ۔

Marfat.com

ادرخصوصیت سے جدید ادویات سلفاڈرگس، پینی سی لین، سٹرپٹومائی سین
آریومائی سین، کلورومائی سٹین، ٹامنز، ہارمونز اور دیگر مفید و مجرب قدیم
جدید نسخہ جات، پیٹنٹ ادویات اور ہر ایک مرض کے مجرب اور شافی انجکشنوں
کو بھی وضاحت سے تحریر کیا گیا ہے، ہومیوپیتھی اور بایوکیمک علاج بھی درج ہے۔
آخر میں سرکاری ہسپتالوں کا فارماکوپیا بھی دیا گیا ہے،

حقیقتاً یہ کتاب میری طبی زندگی کے عمل کا مغز یا روح ہے، اور ہر ایک بات کو اپنے علم اور تجربہ کی رو سے نہایت دیانت اور ایمانداری سے لکھا ہے، انشاء اللہ آپ اسے پڑھ کر اور اسے معمول بنانے کے بعد ہماری محنت صداقت اور افادیت کی داد دیں گے۔ اور دل وجان سے خوش ہوں گے،

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے امید واثق ہے، کہ میری یہ کتاب
عاملین طب کے لئے رہنما ثابت ہوگی،

اس کتاب کو میں نے انتہائی کوشش، محنت اور حزم و احتیاط سے تحریر کیا ہے اور سچ کا پردہ چاک کر دیا ہے، لیکن پھر بھی انسان خطا اور نسیان کا مرکب ہے، اگر آپ کو اس میں کوئی غلطی یا سقم نظر آئے، تو مجھے ضرور مطلع فرمائیں، تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کر دی جائے، اور یہ حقیر تحفہ تمام اہل فن وعلم حضرات کی خدمت میں پیش کرتا ہوں، "گر قبول افتد زہے عز و شرف"

غرض نقشیست کز ما یاد ماند
کہ ہستی را نمے بینم بقائے
مگر ما عبدلے روزے برحمت
کند در حال ایں مسکیں دعائے

خادم قوم وملت محمد رفیق حجازی رفیق منزل لوہٹیک سنگھ، یکم دسمبر سنہ ۱۹۵۶ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

الحمد اللہ رب العالمین ؕ والصلوٰۃ والسلام علیٰ سیدنا و مولانا محمدؐ النبی الامی وعلیٰ آلہٖ و اصحابہ واولیائہٖ وعلیٰ والدیہ و الشیخ سید عبدالقادر جیلانی وعلیٰ ارواح سلطان الفقراء علیہم اجمعین ؕ

باب اوّل

سَر و اَعصاب کی بیماریاں

دردِ سَر HEADACHE ہیڈیک

وجوہات و تشخیص: ، دردِ سر بذاتِ خود کوئی مرض نہیں ہے، بلکہ یہ تکلیف عام طور پر دوسری بیماریوں کے ساتھ ایک علامت کے طور پر ظاہر ہوتی ہے اور فی الحقیقت قدرت کی طرف سے مرض کی موجودگی کے خطرے کا اعلان ہے اس کی بہت زیادہ ہونے والی قسموں کو درج کیا جاتا ہے ،

دردِ سر شرکی ، یہ دردِ سر دوسرے اعضا کی بیماریوں کے ہمراہ بھی ہو سکتا ہے، لیکن عام طور پر معدہ اور انتڑیوں کی خرابی سے ہوتا ہے ، اس میں تبض خاص طور پر ضرور ہوتا ہے ، سر کے پچھلے حصے میں درد سر کا بوجھل یعنی بھاری ہونا ، سر چکرانا اور آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا اس کی

Marfat.com

علامتیں ہیں،

دردِ سر نزلی :۔ یہ نزلہ، زکام کی وجہ سے ہوتا ہے، اس میں نزلہ و زکام کی تمام علامات موجود ہوتی ہیں،

خاص کر جب بلغم گاڑھا ہو کر دماغ میں رک جائے، تو سر میں ہر وقت درد موجود رہتا ہے، اور درد خاص کر سر کے اگلے حصے میں اور کنپٹیوں میں ہوتا ہے۔

دردِ سر بوجہ اعصابی و دماغی کمزوری :۔ یہ درد، دماغ اور پٹھوں کی کمزوری کی وجہ سے ہوتا ہے، اور یہ عام طور پر زیادہ دماغی محنت کرنے والوں، یا کثرتِ جماع کے عادیوں کو ہوتا ہے، اس میں درد ہر وقت لازم اور مسلسل ہوتا رہتا ہے، دماغ معمولی محنت بھی برداشت نہیں کر سکتا، اور نیند بھی کم آتی ہے۔

دردِ سر آفتابی :۔ یہ بغیر کسی تازہ اور مرض کے سادہ دردِ سر ہوتا ہے، جو عام طور پر سورج کی گرمی سے شروع ہو جاتا ہے، اور گرمی کا اثر دور ہونے کے ساتھ ہی رفع ہو جاتا ہے۔

اور کبھی یہ سردی لگ جانے سے بھی ہوتا ہے، سردی کا اثر دور ہوتے ہی خود بخود رفع ہو جاتا ہے۔

بعض اوقات شور و غل، زیادہ جاگنے، صفرا اور تھکاوٹ، آگ کے پاس بیٹھنے سے بھی درد ہونے لگتا ہے، اسے اتفاقی دردِ سر بھی کہہ سکتے ہیں۔

دردِ سر مادی :۔ یہ درد مادہ صفرا، بلغم، سودا اور خون کی زیادتی کی وجہ سے ہوتا ہے،

دردِ سر دموی :۔ یہ سب سے زیادہ عام ہونے والا دردِ سر ہے، اس میں سر بھاری، بوجھل، چہرہ سرخ اور بھرا بھرا ہوا، آنکھیں سرخ، رگیں یا

Marfat.com

مکھیاں سی اڑتی نظر آنا ، کنپٹی کی رگ ۔ یا نبض خون کے جوش سے تڑپتی ہیں۔
اور درد خاص کر بیشانی اور گدی میں ہوتا ہے۔

دردِ سر صفراوی :۔ یہ اکثر جگر کی خرابی ، گرم غذاؤں اور دواؤں کے زیادہ استعمال سے ہوتا ہے۔ اس میں درد شدت سے ہوتا ہے ، منہ کا ذائقہ کڑوا ، صفرا دستے اور قے متلاتا ہے۔

اس کی خاص علامت یہ ہے ، کہ جب مادہ صفرا قے اور دستوں کے ذریعہ خارج ہو جاتا ہے۔ تو درد سر کو فوراً تسکین ہو جاتی ہے۔

دردِ سر بلغمی یہ عام طور پر نزلہ ، زکام ہونے کے بعد میں ہوتا ہے ، سر میں بوجھ نیند کی زیادتی ، منہ اور نتھنوں میں تری ہوتی ہے حواس مکدر ، قارورہ سفید اور غلیظ آتا ہے اور سر میں درد شدید ہوتا ہے ،

دردِ سر سوداوی :۔ سر میں بوجھ کے ساتھ درد ، نیند نہ آنا ، پریشان خیالات ، چہرے کی رنگت نیلگوں ، بدن کا خشک ہونا ، اس کی خاص علامتیں ہیں۔ آتشک اور سوزاک کے دوسرے اور تیسرے درجے میں جب ان موذی بیماریوں کا اثر دماغ تک پہنچ جاتا ہے ، تو ایسی صورت میں بھی شدید درد سر پیدا ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات بخار بھی ہو جاتا ہے ،،

دردِ سر دودی :۔ یہ درد دماغ اور ناک کے پچھلے حصے میں غلیظ مواد کے جمع ہونے اور مادہ متعفن ہو کر دماغ میں کیڑے پڑ جانے کی وجہ سے ہوتا ہے ، اس کی وجہ سے سونگھنے کی قوت بھی زائل ہو جاتی ہے ، ناک کے پچھلے حصے میں شدید خارش اور بے چینی ہوتی ہے ، ناک سے بدبو آتی ہے ، کبھی پیپس کا مرض بھی ہو جاتا ہے ، تالو میں سوراخ ہو جاتا ہے۔

یہ عارضہ عام طور پر آتشک کے مریضوں کو زیادہ لاحق ہوتا ہے۔

Marfat.com

دردِ سر سلعی :۔ یہ درد، دماغ میں رسولی پیدا ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے، شروع میں اس کی کوئی علامت نہیں ہوتی، رسولی کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ درد شروع ہو جاتا ہے، درد عام طور پر صبح کے وقت شروع ہوتا ہے جھکنے زور لگانے سے شدید ہو جاتا ہے۔ درد کے ہمراہ چکر بھی آتے ہیں، اور رسولی کے مقام پر ہر وقت درد رہتا ہے۔ دبانے سے بھی درد ہوتا ہے، اور آہستہ آہستہ بڑھتا جاتا ہے۔ بینائی اور قوت حافظہ کمزور ہو جاتی ہے، شدید حالتوں میں غنودگی اور مرگی کی طرح دورے پڑنے لگ جاتے ہیں، اس کی مکمل تشخیص ایکسرے سے ہو سکتی ہے

اس کا کوئی کامیاب علاج نہیں ہے، اندرونی رسولی کے لئے اپریشن بھی ناکام رہا ہے، ہمارے دوست ملک علم الدین صاحب بی، ایس، سی کے لڑکے کو یہ مرض ہو گیا تھا، کافی علاج کے بعد پاکستان کے اعلیٰ درجہ کے ڈاکٹروں کے مشورہ سے مریض کو لندن لے گئے، وہاں ڈاکٹروں نے اپریشن کرنے کی کوشش کی، لیکن کامیاب اپریشن نہ کر سکے، اور اس مرض کو لاعلاج قرار دے دیا، اپریشن کے تین ہفتہ بعد لڑکا فوت ہو گیا۔ مندرجہ بالا تمام علامات اس میں موجود تھیں حتیٰ کہ آخر میں بینائی بھی بالکل زائل ہو گئی تھی،

دردِ سر ہزمن :۔ یہ پرانا دردِ سر ہے، عام طور پر نقص تغذیہ، غذا کی کمی، یا کسی بھی بیماری میں مبتلا رہنے کے بعد شروع ہو جاتا ہے، اس میں زبان، چہرے اور آنکھوں کی رنگت سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ نیند نہ آنے کی شکایت ہوتی ہے، ہر وقت معمولی درد رہتا ہے،

دردِ سر حمیاتی :۔ یہ اکثر شدید بخاروں کے ہمراہ ہوتا ہے، بخار رفع ہونے کے بعد دردِ سر بھی رفع ہو جاتا ہے، عام طور پر ملیریا، تپ محرقہ، چیچک، گردن توڑ بخار میں سخت شدید دردِ سر ہوتا ہے:۔

Marfat.com

دردِ سر ضربی :۔ یہ دردِ سر دماغ پر چوٹ لگ جانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ کبھی تو چوٹ لگتے ہی شروع ہو جاتا ہے اور کبھی دماغ میں جریان خون ہونے کے بعد خون منجمد ہو کر جمع رہتا ہے اُس روز یا کچھ عرصہ بعد درد ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات مرگی کی طرح دورے بھی پڑنے لگ جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں نبض سست، بے ہوشی اور سانس بھی رُکنے لگتا ہے۔ میرے لڑکے احمد جمیل حسن حال اللہ عمرہٗ کو یہ مرض لاحق ہو گیا تھا۔ جو علاج کرنے سے شفایاب ہو گیا تھا۔ اس مرض کا مجرب علاج مجربات دردِ سر میں ملاحظہ فرمائیں۔

ان اقسام کے علاوہ ہسٹریا، باؤ گولہ، جمیع امراض خون نقص بصارت، کالا موتیا، اعصابی امراض، انجماد خون، ہائی بلڈ پریشر، فشار الدم، خون کی زیادتی، ورم گردہ حاد و مزمن، کثرت جماع، کمی خون، دماغ پر چوٹ لگنے، دماغ میں ورم ہو جانے، منہ، دانت، آنکھ، ناک، کان کی بیماریاں ذیابیطس ہونے کی وجہ اور ذہنی اسباب سے بھی دردِ سر پیدا ہو سکتا ہے۔ دردِ سر پیدا کرنے والے ان اسباب کی تمام علامات مریض میں موجود ہوتی ہیں مکمل تشخیص کے لئے تصویر نمبر ۱ ملاحظہ فرما دیں۔

تشخیص دردِ سر کے علاج میں سب سے پہلے تشخیص کرنی نہایت ضروری ہے۔ تاکہ دردِ سر کا اصلی سبب معلوم ہونے کے بعد مکمل شافی علاج کیا جا سکے۔ دردِ سر کی تشخیص کے لئے درد کا صحیح مقام، درد کی کمی بیشی کا وقت، درد کی مدت یعنی کتنے عرصے سے ہے، مریض کی عام صحت اور دیگر بیماریاں جو مریض کو لاحق ہوں ان کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔

کیونکہ اصل سبب کو معلوم کرنے اور اُس کو رفع کرنے میں ہی اُس کے صحیح اور شافی علاج کا راز پوشیدہ ہے۔

Marfat.com

علاج : جب اچھی طرح دردسر کا صحیح اور اصلی سبب معلوم ہو جائے، تو سب سے پہلے اگر مریض درد کی شدت سے بے چین ہو، تو مسکن دافع درد ادویات استعمال کرنی چاہئیں، جن سے درد میں سکون حاصل ہو، اس کے بعد اصل سبب کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے،

دردسر کے علاج میں معدہ اور انتڑیوں کی صفائی کا خاص طور پر خیال رکھنا ضروری ہے، قبض کو ضرور رفع کرنا چاہیئے، تاکہ مریض کی اجابت نرم ہوتی رہے،

نسخہ : اسپرین ۵ گرین، فنسٹین ۳ گرین، کیفین ۲ گرین

ایسی ایک خوراک گرم دودھ یا چائے کے ساتھ استعمال کرائیں بحسب ضرورت چار یا چھ گھنٹے بعد دوسری خوراک بھی دے سکتے ہیں،

یہ ہر قسم کے دردسر، درد شقیقہ، عصابہ، نزلہ زکام، بخار کو فوری اور عارضی طور پر رفع کرنے میں بے حد مفید و مجرب ہے،

ایلوپیتھک ڈاکٹری میں یہ نسخہ "اے، پی، سی" پوڈر کے نام سے مشہور ہے، نیز عارضی طور پر دردسر کو رفع کرنے کے لیے کئی پیٹنٹ ادویات بھی استعمال ہوتی ہیں جو کم و بیش انہی دافع درد اور مسکن ادویات کا مرکب ہوتی ہیں، مثلاً آسپرو، سارپڈان، کوڈو پائیرین، سیبالجین، نوریلجین، سونلجین، ویجانین، ویرامون ایسے اٹی ڈین، جنسپرین، اپٹیلی ڈین کیفی اسپرین وغیرہ، عام دوافروشوں سے مل سکتی ہیں،

ان کے اجزائے مؤثرہ میں اسپرین، کیفین، کوڈین، امیڈوپائیرین جوہر افیون اور دوسری مسکن دافع درد ادویات شامل ہوتی ہیں،

ان تمام ادویات کی مقدار خوراک اتنا ۲ ٹکیہ ہے، گرم پانی، دودھ یا چائے کے ساتھ استعمال کرانی چاہئیں،

Marfat.com

ہر قسم کے جسمانی درد ، دردسر ، شقیقہ ، عصابہ ، دردکان ، دردآنکھ ، درد دانت ، دردسینہ ، دردکمر ، دردگردہ اوردیگر تمام جسمانی دردوں کو عارضی طور پر دورکرنے کے لئے بے حد مفید و مجرب ادویات ہیں ، نیز دردرد کرنے کے علاوہ خواب آور یعنی نیند بھی لاتی ہیں ،

(نوٹ) سر کی بیماریوں کے علاج میں زیادہ ٹھنڈی ، مخدر سن کرنیوالی اور مسکن دوائیں جو مثلاً افیون ، کوڈین وغیرہ سے بنائی گئی ہوں ، عام حالات میں استعمال نہیں کرنی چاہئیں ، البتہ اگر شدت درد وغیرہ کی بنا پر سخت ضرورت سمجھی جائے ، تو استعمال کرنے میں مضائقہ نہیں ،

بیرونی طور پر مندرجہ ذیل پیٹنٹ ادویات پیشانی پر لگانے سے بھی درد میں افاقہ ہوجاتا ہے ۔

" امرت دھارا ۔ پین بام ۔ فاسفورس بام ، یہ سب ادویات ست پودینہ ست اجوائن ، مشک کافور ، کلورل ہائیڈریٹ کی مرکب ہوتی ہیں ،

ترکیب استعمال : مندرجہ دوائی لے کر پیشانی پر مل دیں ، دردسر کو فوری ، عارضی فائدہ ہوجاتا ہے ،

۲ ۔ اگر پیٹ کی خرابی اور قبض وغیرہ سے دردسر ہو ، تو دافع قبض ادویات استعمال کرنی ضروری ہیں ،

" اطریفل زمانی حب یونانی کی مشہور دوا ہے ، بقدر ۹ ماشہ گرم دودھ یا پانی سے کھلائیں ، قبض رفع ہوکر دردسر کو آرام ہوجائے گا ،

قبض دور کرنے کے لئے بے شمار پیٹنٹ ادویات دوافروشوں سے مل سکتی ہیں ، مثلاً بروک لیکس ، کیسوڈینین ، دجی ٹیبل پلز ، بلیو پلز ، پل کالوسنتھ حب مسہل ، لیگزیٹو پلز وغیرہ ۔ یہ دافع قبض ادویات مثلاً مصبر ، حنظل ، فینو فتھیلین ، سقمونیا وغیرہ سے مرکب ہوتی ہیں ، ان کی مقدار خوراک ۱ تا ۲ ٹکیہ

Marfat.com

ہوتی ہے ۔ جو گرم دودھ یا چائے یا نیم گرم پانی سے استعمال کی جاتی ہیں ۔
علاوہ ازیں فروٹ سالٹ ، سٹڈنز پوڈر ، اسپم سالٹ ، فروٹ سیلائن وغیرہ بھی بقدر ضرورت ایک دو چمچہ پانی میں ملا کر قبض رفع کرنے کے لئے استعمال کئے جا سکتے ہیں ۔

نسخہ :۔ ہلیلہ کابلی ۲ تولہ ، سنا مکی مصفےٰ ۱ تولہ ، گل سرخ ۱ تولہ ، بنفشہ ۹ ماشہ ، مغز بادام ۲ تولہ ، کھانڈ ۳ تولہ ، ہر ایک دوائی کا علحدہ علحدہ سفوف کر کے ملا لیں ۔

مقدار خوراک :۔ ۲ ماشہ تا ۱ تولہ گرم دودھ کے ساتھ سوتے وقت کھلائیں ۔ یہ نسخہ دردسر بوجہ قبض ، پیٹ کی خرابی اور دائمی قبض کے لئے بے خطا ہے ۔ ہر قسم کے عادی دردسر میں خواہ دردسر کسی شئے کی وجہ سے ہو پائیدہ کرنا بے حد مفید ہے ۔

۳ ۔ اگر نزلہ ، زکام کی وجہ سے دردسر ہو ، تو حسب علامات نزلہ و زکام کا علاج کرنا چاہیئے ۔

نسخہ :۔ اسپرین ۵ گرین ، ڈورس پوڈر ۵ گرین ۔
ایسی ایک خوراک کھلائیں ۔ اس سے نزلہ و زکام کی ترقی رک کر دردسر رفع ہو جاتا ہے ۔ لیکن اس سے قبض ہو جاتی ہے ۔ اس کی تین خوراکیں ہر چھ گھنٹہ بعد کھلا کر نمکین مسہل یا اور کوئی قبض کشا دوائی کا استعمال ضروری ہے ۔
اگر دائمی نزلہ ، زکام کی وجہ سے دردسر رہتا ہو ، تو مندرجہ ذیل نسخہ کا استعمال مفید رہتا ہے ۔

نسخہ :۔ مغز بادام شیریں ۱۰ دانہ ، خشخاش سفید ۳ ماشہ ، پوست خشخاش ۱ ماشہ ، شہیرہ کاہو مقشر ۳ ماشہ ، مغز تخم تربوز ۳ ماشہ ، مغز تخم کدو ئے شیریں ۳ ماشہ ، مصری ۳ تولہ ، دودھ گائے ۱۰ تولہ ، روغن گاؤ ۵ تولہ ،

Marfat.com

روغن گاؤ کے علاوہ تمام دواؤں کو باریک کوٹ کر دودھ میں سردائی کی مانند رگڑ کر صاف کریں۔ پھر پانچ تولہ گھی کو کسی قلعی دار برتن میں ڈال کر گرم کریں، جب گرم ہو جائے، تو سردائی کو اس میں ڈال دیں، اور دھیمی آنچ پر پکائیں، جب ذرا گاڑھا ہو جائے، تو نیچے اتار لیں۔ نیم گرم ہونے پر کھالیں۔

ایسی ایک خوراک صبح، ایک شام، یہ نسخہ دردسر، نزلہ زکام دائمی، کھانسی خشک و تر، بے خوابی، ضعف دماغ کا حکمی علاج ہے۔

نوٹ: اگر دردسر نہ ہو، اور صرف تقویت دماغ کے لئے استعمال کرنا ہو تو شیرہ تخم کاہو شامل نہ کریں۔

نسخہ نسوار: مرچ سیاہ ۶ ماشہ، برگ نیم خشک ۲ تولہ، سوڈا بائیکارب ۱ تولہ، پوٹاسیم پرمنگینیٹ ۳ ماشہ

تمام دواؤں کو باریک پیس لیں، اور نسوار کے طور پر استعمال کریں، چھینک لانے کے لئے بہترین نسوار ہے۔ نیز نزلہ زکام کی وجہ سے ناک کا بند ہونا، دماغ کا بھاری ہونا، سردرد وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

اگر دردسر دجع المفاصل گنٹھیا کی وجہ سے ہو، تو پہلے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

سیلائن مکسچر: گنٹھیا سلفاس ۲ ڈرام، ایکوا منتھاپ ۱ اونس

ایسی دو خوراک گھنٹہ گھنٹہ بعد پلائیں، جب کھل کر دست آجائیں، تو یہ نسخہ استعمال کریں۔

مکسچر گنٹھیا: سوڈا سیلی سلاس ۱۰ گرین، سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین، سپرٹ کلورو فارم ۱۰ منم، ایکوا منتھاپ ایک اونس۔

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ دیں

تریاق گنٹھیا: ایٹوفان دساختہ شیرنگ، مقدار خوراک اناڑ ٹکیہ ہر چار گھنٹہ بعد پانی کیساتھ کھلائیں، دجع المفاصل اور اس کے عوارضات کے لئے مفید ہے۔

Marfat.com

معجون سورنجاں مقدار خوراک ۲ ماشہ دن میں تین خوراک کھلانا بھی بیحد مفید ہے۔

اگر سر درد ضعف دماغ کی وجہ سے ہو۔ تو مسکنات استعمال کرنے کے ساتھ تقویت دماغ کی کوشش کرنی چاہیئے۔

(نوٹ) :۔ درد سر نزلی اور درد سر ضعف دماغی قریباً مساوی درجہ ہی رکھتے ہیں، کیونکہ جب بار بار نزلہ زکام کا حملہ ہوتا ہے، تو دماغ کمزور ہو جاتا ہے، اور نزلہ بھی جبھی ہوتا ہے، جبکہ دماغ پہلے ہی سے کمزور ہو۔

اس لئے ضعف دماغ کا علاج کرنا نہایت ضروری ہے۔

نسخہ :۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری ۳ ماشہ، اسپرین ۵ گرین، یہ ایک خوراک ہے عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ کے ساتھ دیں، ایسی تین خوراک دن میں استعمال کریں۔

دردسر ضعف دماغی و نزلی کا مجرب علاج ہے، دو ہفتہ کے استعمال سے جملہ علامات بالکل رفع ہو جاتی ہیں، نہ پھر درد پہلی، نہ دوسری خوراک سے رک جاتا ہے۔

اکسیر ضعف دماغ :۔ وٹامن بی ۱۲ جس کا تجارتی نام "سیٹامین" ہے، بمقدار ایک ہزار مائیکروگرام عضلاتی انجکشن کریں، دماغی کمزوری، اور جسمانی کمزوری کے لئے بے حد مجرب ہے، ہفتہ بعد دوسرا انجکشن کریں۔

اطریفل کشنیز :۔ پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، آملہ مقشر، کشنیز خشک ہر ایک پانچ پانچ تولہ، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب دستور اطریفل تیار کریں۔

مقدار خوراک :۔ ۶ ماشہ دودھ یا عرق گاؤزبان سے صبح و شام کھلائیں۔

یہ نسخہ دماغ کو قوت دیتا ہے، نظر کو تیز کرتا ہے، دوائی نزلہ و زکام، آنکھوں سے پانی جاری رہنا، تغیر معدہ، آشوب چشم اور دماغی کمزوری کے لئے بے حد مفید ہے۔

Marfat.com

دردِ سر عصبی اور ضعف دماغی کے مریض کو کثرتِ جماع، حلق، دماغی محنت سے پرہیز کرنا ضروری ہے، ورنہ مریض جلد ہی اعصابی کمزوری یعنی نیورستھینیا (NEURASTHENIA) میں مبتلا ہو جائے گا، جو بہت ہی مشکل العلاج مرض ہے، اور جنون، مالیخولیا اور پاگل پن کا پیش خیمہ ہے۔

دردِ سر ضعف دماغی کے مریض کو غذا زود ہضم اور لطیف دینی چاہیئے، دماغ کو طاقت دینے والے مفید و مجرب نسخے ضعف دماغ کے علاج میں ملاحظہ فرمائیں۔

۵ ــ اگر دردِ سر صفراوی کی وجہ سے ہو، تو صفرا کو خارج کرنے کی کوشش کریں

نسخہ: ہر کیلومل ۲ گرین، سوڈا بائیکارب ۵ گرین، رات کو سوتے وقت پانی کے ساتھ کھلا دیں، صبح کے وقت ۴ ڈرام میگنیشیا سلفاس پانچ تولہ پانی میں حل کر کے پلا دیں، اس سے کھل کر دو تین صفراوی دست آجائیں گے۔

نیز بلیو پل بھی اس مطلب کے لئے مفید ہے۔ رات کو دو گولی کھلا دیں صبح دو تین دست آجائیں گے۔

شربت انار، یا شربت آلو بخارا، یا شربت لیموں پلانا بھی صفرا کی تیزی کو رفع کرتا ہے۔

صندل اتولہ، کافورا ماشہ، عرق گلاب میں گھس کر پیشانی پر ضماد کرنا بھی مفید ہے۔

سر پر سرد پانی دھارنا، دودھ اور دہی کی لسی بھی صفراوی دردِ سر میں مفید ہے۔

نسخہ بین بام: ہر کافور ۲ تولہ، ست پودینہ ۱ تولہ، ست اجوائن ۱ ماشہ، روغن بنفشہ ۲ تولہ، روغن زرد ۵ تولہ،

Marfat.com

تمام دواؤں کو کسی چھوٹے سے برتن میں ڈال کر نرم آگ پر رکھ کر گرم کریں، جب تمام دوائیں حل ہو جائیں، تو کسی کھلے منہ والی شیشی میں ڈال لیں،
سر درد کے لئے ماتھے اور کنپٹیوں پر لگا کر آہستہ آہستہ مل دیں، اور بھی جس جگہ درد ہو، وہاں ملنے سے فائدہ ہوتا ہے،

دردِ سر، شقیقہ، عصابہ، جسم کے بیرونی دردوں، زہریلے جانوروں کے کاٹے اور آگ سے جلے ہوئے مقام پر لگانے سے آرام ہو جاتا ہے، یہ ایک قسم کا پین بام یعنی درد دور کرنے والا نسخہ ہے،

۶۔ اگر دردِ سر زیادہ سودا وی کی وجہ سے ہو، تو "معجون نجاح" کا استعمال بیحد فائدہ کرتا ہے، لیکن پہلے سودا کا نضج کر کے تنقیہ کرنا ضروری ہے،

اگر دردِ سر دموی یعنی خون کی زیادتی سے ہو، تو کیلومل ۴ گرین، سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین رات کو کھلا دیں، اور صبح ۴ ڈرام گینشیا حل کر کے پلا دیں، دو چار دست ہو کر طبیعت صاف ہو جائے گی،

شدت درد میں اے، پی، سی پوڈر مقدار ۱۰ گرین کھلائیں، یا پوٹاسیم برومائیڈ ۲۰ گرین، پانی ۵ تولہ میں حل کر کے پلائیں، درد کو تسکین دینے کے لئے بے حد مفید ہے۔

صندل، کافور ماتھے پر لیپ کریں،

نسخہ: یہ نسخہ دردِ سر دموی کے لئے بے حد مفید ہے،

لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ تخم کاہو ۵ ماشہ، شربت بنفشہ ۳ تولہ، عرق گاؤزبان ۲ تولہ،

تمام دواؤں کو ملا کر پلائیں، دن میں دو بار،

ہر قسم کے گرم دردِ سر، درد کے لئے نہایت مفید مجرب ہے معمول مطلب ہے،

Marfat.com

شربت عناب، نیلوفر اور شربت آلو بخارا کا استعمال دردسر دموی کے لئے مفید ہے۔ کیونکہ یہ شربت خون کی حرارت کو بجھانے والے ہیں،

نوٹ:۔ دردسر دموی کے مریض کو گرم غذاؤں، گوشت، گرم مصالح وغیرہ سے پرہیز کرانا چاہیئے، اور قبض کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔

بلڈ پریشر زیادہ ہونے کی صورت میں رگ فیفڑا کی فصد کھولنی بھی مفید ہے

۷۔ اگر دردسر بلغم کی وجہ سے ہو، تو بلغم کا تنقیہ کریں، کیونکہ یہ بالعموم نزلی رطوبتوں کے بند ہو جانے کی وجہ سے ہوا کرتا ہے، اور یہی دردسر مزمن صورت اختیار کر لیتا ہے۔

بلغم کے تنقیہ کے لئے حب ایارج جو یونانی کا مشہور نسخہ ہے، بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

حب ایارج:۔ تربد ۹ ماشہ، ایارج فیقرا ۹ ماشہ، کالا دانہ ۴۰ ماشہ، غاریقون ۴۰ ماشہ، انیسوں ۴۰ ماشہ، تسمم حنظل ۲ ماشہ، نمک سانبھر ۲ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق سونف کے ہمراہ نخودی گولیاں تیار کریں

خوراک ۴ تا ۸ گولی عرق گاؤزبان یا عرق سونف کے ساتھ رات کو استعمال کریں، اعضائے رئیسہ کو بلغمی فضلات سے پاک کرتا ہے، دردسر نیز اور پرانے کو مفید ہے، مرگی اور آنکھوں کی بیماریوں کو مفید ہے، دماغ کا تنقیہ کرتی ہے۔

شدت درد میں مسکن ادویات مثلاً اے۔ پی۔ سی یا ویگر یا کوئی پیٹنٹ دوا استعمال کریں

نسخہ بلاس:۔ نوشادر، چونا ان بجھا، دونوں مساوی الوزن باہم ملا کر کھلے منہ والی شیشی میں ڈال کر اوپر مضبوط کارک لگا دیں، بوقت استعمال شیشی کو ہلا کر کارک کھول کر مریض کو سونگھائیں، بلغمی سردرد کے لئے مفید ہے۔

Marfat.com

نسخہ نسوار: ہر کامپل الوٹہ، پوٹاسیم پرمنگنیٹ ۱ ماشہ، ہر دو کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں، بقدر ایک دو چاول مریض کو نسوار دیں، چھینکیں آکر دماغ ہلکا ہو جائے گا، اور رکا ہوا مواد خارج ہو کر رفع ہو جائے گا، بلغمی درد سر کا خاص علاج ہے۔

ڈاکٹری نسخہ: پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۵ گرین، سپرٹ کلورو فارم ۱۰ منم سیرپ آرنشیائی اڈرام، ایجوا ایک اونس

اسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ دیں، اس کے استعمال سے بند رطوبتیں دوبارہ جاری ہو کر بلغمی مواد خارج ہو جاتا ہے جس سے دوسرا کو آرام ہو جاتا ہے۔

مسٹرڈل ایک پیٹنٹ دوا ہے، اس کے دو تین قطرے ہر دو ناک کے نتھنوں میں ٹپکانے سے بھی ناک کے راستے کھل جاتے ہیں، اور درد سر میں کافی کمی ہو جاتی ہے۔

اگر درد آتشک کی وجہ سے ہو، جو عام طور پر آتشک کے دوسرے یا تیسرے درجہ میں جب مرض کا اثر دماغ تک پہنچ جاتا ہے، اور عموماً رات کو شدید درد ہوتا ہے، اکثر بخار بھی ساتھ ہوتا ہے، اس درد کی صحیح تشخیص عام طور پر آتشکی علامات سے کی جاتی ہے، اگر علامات نمایاں نہ ہوں، تو خون کا امتحان کرانے سے صحیح تشخیص ہو جاتی ہے۔

نسخہ: پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۵ گرین، عرق عشبہ ایک اونس، دن میں تین بار تین خوراک دیں۔

درد سر اور دیگر آتشکی عوارضات کے لیے نہایت مفید و مجرب نسخہ ہے آتشک کی تشخیص کے بعد کسی ماہر ڈاکٹر کے مشورہ سے این، اے، بی کے انجکشن کا ایک کورس لگانا بھی مفید ہوتا ہے۔

Marfat.com

اگر دردسر دماغ میں کیڑے پڑ جانے کی وجہ سے ہو، تو یہ نسخہ ایسے مریض کے لئے اکسیر ہے۔

نسخہ: پرانے جوتے کا تلا لے کر جلا کر رکھ لیں، مریض کو نسوار دیں، دن میں دو تین مرتبہ۔ اس کے استعمال سے دماغ کے کیڑے خارج ہو کر دردسر زائل ہو جاتا ہے۔

عجیب نسخہ: کلوروفارم خالص ۲ ڈرام، روغن تارپین ۲ ڈرام ایک شیشی میں ملالیں، مریض کو سونگھائیں۔ اس سے بھی ناک اور دماغ کے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں۔ دردسر دوری کے لئے عجیب نسخہ ہے

اگر دردسر صبح کے وقت ہو، اور یہ اکثر خون کی قوت انجماد کی کمی سے ہوتا ہے، اس کے لئے یہ بہترین دوائی ہے۔

نسخہ: کیلسیم کلورائیڈ ۱۰ گرین، ایکوا ایک اونس

ایسی تین خوراک دن میں تین مرتبہ دیں، دردسر کو بے حد فائدہ کرتی ہے۔

اگر دردسر کمی خون کی وجہ سے ہو، جو دردسر کا ایک عام سبب ہے، تو مسکن دافع درد ادویات کے استعمال کے ساتھ مولد خون مثلاً مرکبات فولاد، اور الیکٹریکیٹ اور مقویات استعمال کرنی چاہئیں۔

نسخہ: وٹامن بی ۱۲، ۲۵۰ مائیکروگرام روزانہ ایک عضلاتی انجکشن کریں۔ بہت جلد کمی خون رفع ہو کر دردسر دور ہو جاتا ہے۔ تجربہ کیا ہے۔

بعض اوقات خشکی کی وجہ سے بھی دردسر شروع ہو جاتا ہے، اس کے لیے یہ نسخہ مجرب ہے۔

نسخہ: دودھ آدھ سیر، روغن زرد اڑھائی تولہ، چینی پانچ تولہ، باہم ملا کر گرم کر کے نیم گرم پلانا خشکی کی وجہ سے دردسر کو فوری فائدہ بخشتا ہے۔ سر پر بادام روغن یا گھی کی مالش بھی دردسر کو نافع ہے۔

Marfat.com

حریرہ مغز بادام خشکی کی وجہ سے ہونے والے دردسر کے لئے مجربات میں سے ہے۔

اگر دردسر سردی کی وجہ سے ہو، تو یہ نسخہ بے حد مفید ہے۔

نسخہ: اسطوخودوس ۲ ماشہ، سونف ۴ ماشہ، ملٹھی ۳ ماشہ، پانی ایک پاؤ میں اوریہ ڈال کر آگ پر جوش دیں، نیم گرم استعمال کرائیں۔ دن میں ایسی تین خوراک پلانا بے حد مفید ہے۔

صرف پائے پلانا بھی سردی کے سردرد کے لئے مفید ہے۔

نیز دارچینی یا سونٹھ کو پانی میں گھس کر کنپٹیوں اور پیشانی پر طلا کرنا سردی کے دردسر کو رفع کرتا ہے۔

بعض اوقات نظر کی کمزوری کی وجہ سے دردسر شروع ہو جاتا ہے، جو عام طور پر پیشانی پر ہوتا ہے، اور کبھی ماؤف آنکھ کے اوپر ہوتا ہے، بینائی کا کام کرنے، زیادہ دیر تک پڑھنے، باریک نظری کا کام کرنے اور سینما دیکھنے سے دردسر شروع ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں آنکھوں کا امتحان کرانا تشخیص کے لئے نہایت ضروری ہوتا ہے۔

اگر ضعف بصارت ہو، تو صحیح نمبر کی عینک لگوانے سے ہی درد سے نجات مل جاتی ہے۔ اگر کوئی دوسری آنکھ کی مرض ہو مثلاً کالا موتیا، آنکھ کا زخم وغیرہ تو اس کا علاج کرنا چاہیئے۔

کبھی دانت کی جڑوں میں پیپ کی وجہ سے دردسر شروع ہو جاتا ہے جو عام طور پر چہرے اور کنپٹی پر ہوتا ہے۔ دانت نکال دینے سے ہی درد کو آرام ہو جاتا ہے۔

اگر کان کی خرابی سے درد ہو، تو ایئر سکوپ سے کان میں دیکھنے سے اندر کے پردہ کا ورم یا زخم نظر آجاتا ہے۔

Marfat.com

مسکنات استعمال کرنے کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرنے سے ایک دو دن میں دردسر رفع ہوجاتا ہے۔

● پینی سی لین ۵ لاکھ یونٹ ، ڈسٹلڈ واٹر ۵ سی سی

باہم ملاکر عضلاتی انجکشن کریں ۔ ایک دو انجکشن لگانے سے کان کا درد رفع ہوجائے گا۔

سلفا ڈرگس بھی اس مطلب کے لئے استعمال کی جاسکتی ہے۔

اگر بخار کی وجہ سے دردسر ہو ۔ تو بخار کی حالت میں مسکنات سے درد کو رفع کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اصل بخار کا علاج کرنا ضروری ہے۔

اگر دردسر التہاب گردہ کی وجہ سے ہو جس میں مندرجہ ذیل علامات مثلاً پیشاب کی قلت اور سیاہی مائل خون کے سرخ ذرات کا ملا ہوا ہونا چہرے اور تمام جسم پر ورم ، بخار وغیرہ ہوتی ہیں ۔ اس کا علاج گردہ کی بیماریوں میں ملاحظہ فرمائیں۔

اس مرض کا مریض ہر وقت دردسر میں مبتلا رہتا ہے اور کبھی کبھی تکسیر بھی جاری ہوجاتی ہے ، ہائی بلڈ پریشر کا علاج کرنا چاہیئے۔

دردسر کے علاج کے متعلق میرا تجربہ ہے کہ جتنے دردسر کے مریض ایک معالج کے پاس آتے ہیں ۔ اُن میں سے تقریباً نوّے فی صدی شفایاب ہوجاتے ہیں۔

دماغی رسولی اور دماغی پھوڑے کی وجہ سے دردسر ہو ، تو تندرست ہونا مشکل ہے ۔ اور ایسے مریض شاذ و نادر ہی ہوتے ہیں۔

دردسر ایک ایسی مرض ہے کہ شاید ہی دنیا میں کوئی ایسا آدمی ہو جسے دردسر نہ ہوا ہو۔ اس لیئے معالج کو دردسر کے علاج کے لئے ادویات کا اہتمام ضروری ہے۔

Marfat.com

مجرّبات دردسر

سفوف مسکن : سوڈا سیلی سلاس ۲ تولہ، فناسٹین ۱ تولہ، سورنجاں میٹھ ۲ ماشہ
ست لونگ ۲ ماشہ، میٹھا تیلیہ سفوف ۲ ماشہ،
تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف تیار کر لیں۔
مقدار خوراک ۲ رتی تا ۴ رتی، پانی چائے یا گرم دودھ کے ساتھ دیں،
فوائد : یہ بے حد مسکن دافع درد ہے، دردشقیقہ، عصابہ، وجع المفاصل
نزلہ، زکام، نقرس، بخار، درد اعصاب وعضلات کے لئے بہت مفید ہے۔

کرشمہ مسیحائی لائیکوار امیونیا فورٹ ۱ تولہ، ست پودینہ ۱ رتی،
دونوں کو شیشی میں باہم ملا کر مضبوط کارک والی شیشی میں ڈال لیں، کارک کھول کر مریض کو سونگھائیں،
دردسر ہر قسم، نزلہ، زکام، ناک کا بند ہونا کے لئے فوری اثر شدیدہ ہے لیکن عارضی ہے، اصل سبب مرض کو رفع کرنا ضروری ہے۔

اکسیر دردسر : ہر گنیشیا فاس ۱۲ ×، کالی فاس ۱۲ ×، فیرم فاس ۱۲ ×
ہر ایک تین تین گرین،
نیم گرم پانی کے ساتھ ایسی ایک ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد دیں،
سر درد، درد شقیقہ، عصابہ اور دیگر اعصابی دردیں، درد شکم، درد دل کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔

دوائے دوسر ضربی اسفوخودوس ۳ تولہ، بنات سفید ڈیڑھ تولہ،
دونوں کو کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں،
اسفوخودوس ۵ تولہ، کو ایک سیر پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح جوشاندہ دیں،

66664

Marfat.com

اور مل چھان کر سب شہد خالص نصف سیر ملا کر قوام تیار کریں۔
معجون خانہ ساز ۱۰ ماشہ کھا کر اوپر سے شربت خانہ ساز ۱۰ تولہ عرق
بادیان ۵ تولہ میں ملا کر پی لیں
ایسی تین خوراک روزانہ استعمال کریں۔

دردسر ضربی یعنی چوٹ لگنے سے پیدا ہونے والے دردسر کے لئے بیحد مفید و مجرب ہے۔

اکسیر دردسر ضربی :۔ اگر سر میں چوٹ آنے کی وجہ سے دردسر ہونے کوئی اور علامت پیدا ہو گئی ہو، تو ہومیو پیتھک دوا ۰ آرنیکا ۲۰۰ کی ایک خوراک ہر تیسرے دن کھلائیں، پہلی خوراک سے فائدہ ہوگا، نہایت مجرب ہے۔

سر میں چوٹ لگنے سے درد اور دیگر عوارضات سر درد کے لئے
اکسیری اور فوری اثرات کی حامل ہے۔

معجون دردسر :۔ انیسون ۔ گل سرخ ۔ گل بنفشہ ہر ایک ۳ تولہ عود سپند ۲۰ تولہ صبر زرد ۔ غاریقون کبابہ ہر ایک ۲ تولہ مرکی ۔ زعفران جلنبیں خالص ہر ایک ۱۰ تولہ ۔ جو دوائیں گوند کی قسم سے ہیں ۔ جیسے مرکی اور جلنبیں ۔ ان کو سرکہ میں حل کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر سب کو شہد خالص کف گرفتہ ۔ تولہ میں ملا کر محفوظ رکھیں

مقدار خوراک ۴ ماشہ ہے ۔ اس کی قوت ۴ سال تک رہتی ہے ۔ مرکی اصطلاح کرتی ہے خواہ کھائیں یا طلا کریں یا بخور استعمال کریں ۔ اسرار مخفیہ میں سے ہے ۔

دردسر سرد کے اقسام کو نافع ہے ۔ منفی دماغ اور مقوی حواس ہے ۔ نشاط لاتا ہے ۔ اور معدہ کی اصلاح کرتی ہے ۔ اگر گلاب خالص کے ساتھ استعمال کی جائے ۔ تو گرم امراض میں بھی مفید ہے ۔

Marfat.com

دردِ سر کا ہومیو پیتھک علاج

اکونائیٹ ۳۰ × : شروع شروع کے ہر ایک قسم کے دردِ سر میں نہایت فائدہ کرتی ہے۔

سخت سر درد، ماتھے میں گرانی، چکر آنا، صفراوی قے، بے چینی گھبراہٹ وغیرہ علامات میں بے حد مفید ہے۔

آرسنک ۶ × : پیاس کی شدت، بے چینی، کمزوری، قے آنا، پیشانی پر بوجھ اور سکون کی حالت میں سر درد ہونا کے لئے مفید ہے۔

ایسڈ فاس : دماغی کمزوری کی وجہ سے سر درد ہونے کے لئے نہایت عمدہ دوائی ہے۔

بیلا ڈونا ۶ : چہرہ سرخ، آنکھیں درد کریں، روشنی، شور و غل، حرکت میں تکلیف زیادہ ہو، سر کے داہنی جانب درد اور پاگلوں کی سی حالت ہو، اور ہر قسم کے سر درد کے لئے بہت مفید ہے۔

بیپکاک ۶ : اگر درد سر کے ساتھ قے اور متلی ہو، اور بہت تکلیف ہو، تو یہ دوائی بہت مفید ہے۔

بیرائی اومینا ۶ : یہ دماغی جھلی میں سوزش ہو جانے کے لئے سر درد میں بے حد مفید ہے۔ جبکہ قبض، خشک اور سوکھا ہوا پاخانہ آوے، اور حرکت کرنے سے تکلیف زیادتی ہو، اور صبح اٹھتے ہی سر درد ہو۔

کین ۳ × : مزدوروں اور دھوپ میں کام کرنے والوں کے دردِ سر میں بہت مفید ہے۔

ڈامیکا ۶ × : بدہضمی، قبض، چوٹ میں بوجھ، سورج کی روشنی کے ساتھ

Marfat.com

ساتھ درد بڑھتا جائے، اور شام کو کم ہو جائے، نیز درد شقیقہ کے لئے بھی بہت مفید ہے،

سپائی جیلیا ×۶ یہ دوا تقریباً ہر قسم کے سر درد میں نہایت مفید ہے،

سلفر ×۳۰ : یہ درد سر کی بہت سی قسموں میں مفید ہے، درد شقیقہ کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔

سیپیا ×۶ : نہایت سخت سر درد، ایسا معلوم ہو کہ سر پھٹ جائے گا، اور مریض چیختیں مارے، قے، متلی کا احساس، چہرہ زرد وغیرہ علامات کے درد سر میں بے حد مفید ہے،

پلساٹیلا، اگنیشیا، اپیکم کارب، چائنا، کلکیریا کارب، جلسی میم، کاکیا لیکس فاسفورس وغیرہ ادویات درد سر کے لئے استعمال کی جاتی ہیں،

اگنیشیا فاس : نہایت شدید درد سر جو دبانے اور گرمی سے کم ہو، سردی لگنے سے بڑھے، اس کے لئے نہایت مجرب ہے،

کالی فاس دماغی کام کی زیادتی، اعصابی کمزوری اور بے خوابی کی وجہ سے سر درد کے لئے نہایت مفید ہے،

نیٹرم سلف : صفراوی مزاج والے مریضوں کے سر درد کے لئے بہترین دوا ہے،

نیٹرم فاس معدہ میں تیزابیت کی وجہ سے درد سر ہو، صبح کے وقت درد کی زیادتی، نیند سے اٹھتا ہوا آئے، تو مفید ہے،

کلکیریا فاس : دماغی کمزوری اور اعصابی درد سر میں نہایت بہترین دوا ہے،

نیٹرم میور : پاخانہ قبض اور سر میں شدید درد کے لئے نہایت مفید ہے،

فیرم فاس : سر میں احتقان خون، چہرہ اور آنکھوں میں تمتماہٹ اور سر کی حرکت اور جھکنے میں زیادتی، دبانے سے کمی وغیرہ کی سر دد میں نہایت بہترین دوا ہے،

Marfat.com

دردِ شقیقہ MIGRAINE مائیگرین

وجوہات و تشخیص :۔ یہ ایک قسم کا وقتی سر درد ہوتا ہے جو آدھے سر میں درمیانی سارے سر میں ہوتا ہے کسی وقت سے شروع ہوتا ہے ... دوسرا سے سر سے ماتھے ... دیر ... تک پہنچ جاتا ہے ... درد شروع ہونے سے دس منٹ سے کچھ ایک ... گھنٹہ ... دنوں ... کی نشانیاں یہ ہوتی ہیں جیسے کہ ... نظر میں فرق ... ہو جاتا ہے ... روشنی بری محسوس ہوتی ہے اس کے بعد ... بڑھتا ہوا شدید ہو جاتا ہے ... کبھی ... گھنٹوں تک رہتا ہے بعض آدمیوں کو اس درد کا آئے دن دورہ ہو جاتا ہے لیکن کچھ کچھ ... ہو جاتے ہیں ... خواتین میں خاص طور پر ... حیض میں شروع ہوتا ہے

اس کا دورہ ... گھنٹے سے چوبیس گھنٹے تک رہتا ہے ... گزرتے سے پہلے ہو جاتا ہے اس درد میں مبتلا ہونے والے کو ... یعنی درجہ ... ہوتے ہیں ... یہ مرض وراثت میں بھی ... ہوتا ہے ... اکثر یہ مرض ... بھی ہوتا ہے

... کے گرد جیسے ... ایک ... جو ... عجیب ... مریض ... خاص ... ہوتا ہے ... کثرت ... ہونا ... کثرت حیض وغیرہ

سب سے بہتر علاج ... اس سب مرض کو معلوم کر کے ... کرنے کی کوشش کرنی چاہیے ... کے علاج کے دو اصول ہیں

Marfat.com

اوّل دورہ مرض کی حالت کا علاج اور
دوم دورہ سے پہلے کی حالت کا علاج

جب درد ہونے لگے، تو مریض کو آرام سے اندھیرے کمرے میں لٹائیں، اور یہ نسخہ استعمال کریں،

نسخہ: ر اسپرین ۵ گرین، کوئین سلفاس ۳ گرین، ڈورس پوڈر ۳ گرین ایسی ایک ایک پڑیہ ایک ایک گھنٹہ بعد، تین چار پڑیہ تک گرم دودھ یا چائے سے کھلائیں،

ہر قسم کے درد شقیقہ و عصابہ کے لئے مفید ہے۔

● ٹنکچر جنسی سیم ۱۰ بوند، لائیکوار سٹرکنیا ۳ بوند، لائیکوار ٹریٹی ٹرین ۱۰ بوند فنی زون ۵ گرین، ایکوا کلوروفارم ایک اونس

ایسی ایک خوراک دن میں تین بار بعد از غذا دیں، دفعہ کی حالت میں بے حد مفید ہے۔

اکسیر شقیقہ: ر اسطوخودوس ۳ ماشہ تخم دھنیا ۳ ماشہ مرچ سیاہ ۷ دانہ تمام دواؤں کو پانی میں گھوٹ کر صاف کر کے بغیر نمک یا

مصری کے سورج نکلنے یا دورہ کے وقت سے پہلے ایک خوراک استعمال کرائیں،

یہ نسخہ درد شقیقہ و عصابہ کے لئے تریاق الاثر ہے چند دن کے استعمال سے اس مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

طلاء شقیقہ: ر جائفل ۱ عدد پانی میں گھس کر جانب درد کی مخالف کنپٹی پر روپیہ کے برابر طلاء کریں، اس سے سوزش ہو کر آبلہ پیدا ہو جائے گا آبلہ چھید کر پانی نکال دیں، مکھن لگاتے رہیں، زخم تندرست ہو جائے گا،

یہ طلاء شقیقہ کے دورے کو روکنے اور درد کو تسکین دینے کے لئے نہایت مجرب ہے۔

Marfat.com

اس مرض کے علاج میں قبض کا خاص خیال رکھنا چاہیئے، اگر قبض ہو، تو رات کو بیلیو پل ۵ گرین کھلا کر صبح کو ۲ ڈرام مگنیشیا سلفاس ایک چھٹانک پانی میں حل کر کے پلا دیں۔ قبض رفع ہو جائے گی۔

یا اطریفل زمانی بقدر ۶ ماشہ گرم دودھ سے کھلائیں۔

درد شقیقہ کے علاج میں انجکشن کا استعمال بھی کیا جاتا ہے، اگر بہت شدت کا درد ہو اور آنکھ کے ڈیلوں پر دباؤ ہو، جیسے کہ باہر آ رہے ہیں، تو اس وقت معمولی مسکنات سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا، ایسی حالت میں مارفین سلفاس ½ گرین، اٹروپین ½۱۰۰ گرین کا ٹیکہ بہت جلد جملہ علامات درد کو رفع کر دیتا ہے۔

اکسیر درد شقیقہ: روٹامن بی ۱۲ جس کا تجارتی نام سیٹامین CYTAMIN ہے۔ مقدار ۲۵۰ مائیکروگرام ہر روز عضلاتی انجکشن کریں۔

درد شقیقہ و عصابہ کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔

درد شقیقہ کا ٹیکہ: ارگائی نرجین GYNERGIN (سنڈوز) اس کا اصلی نام ارگوٹامین ٹارٹریٹ ہے، درد شقیقہ کے علاج میں بالخاصہ مفید و مجرب ہے۔

اس کے ½ ملی میٹر اور ایک ملی لیٹر کے ایمپیول ہوتے ہیں۔

شقیقہ کے حملہ کی پہلی علامت ظاہر ہوتے ہی ½ ملی میٹر گائی نرجین کا زیر جلد یا اندرون جلد ٹیکہ کر دینا چاہیئے، اگر ضرورت پڑے، تو دوسرا انجکشن کریں، ورنہ ایک ہی انجکشن سے درد شقیقہ، فتور بصارت کو دور کر دیتا ہے، اس سے ۹۰ فی صدی مریضوں کو فائدہ ہو جاتا ہے، ہر قسم کے درد شقیقہ مثلاً نقص بصارت، ایام ماہواری، سوء مزاج خون امراض اعشاء یعنی بطن کے لئے بے حد مفید ہے۔

نزلہ و زکام سے ہونے والے درد کو کوئی اثر نہیں کرتا۔

بیلر گال (ساختہ سنڈوز)

مقدار خوراک ایک ٹکیہ تا دو ٹکیہ دن میں تین خوراک۔

Marfat.com

درد شقیقہ کے لئے بے نظیر پیٹنٹ دوا ہے، اس کے انجکشن بھی ہوتے ہیں، اس کا عضلی یا جلدی ٹیکہ ایک ایمپیول کا کیا جاتا ہے۔

انگریزی پلستر: ایمپلاسٹر کنتھریڈس

یہ ایک انگریزی پلستر ہے، جو تیلی مکھی کا تیار کیا جاتا ہے، انگریزی دوائی فروشوں سے مل جاتا ہے،

گوں کا غذی کاٹ کر اس کے اوپر پلستر لگا کر کنپٹیوں پہ لگا دیں، چار پہر کے بعد چھالا پیدا ہو جائے گا، اگر جلدی چھالا اٹھانا مطلوب ہو، تو روئی گرم سے ٹکور کریں، چھالے کو چھید کر پانی خارج کر دیں،

درد شقیقہ کا فوری علاج ہے، اوپر گھی وغیرہ لگاتے رہیں،

(نوٹ) ایک اور انگریزی دوا ایپی سپاسٹکس بھی آبلہ پیدا کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

اکسیر شقیقہ: کریلے کا پانی درد کی مخالف جانب ناک میں ٹپکانا فوری اثر دکھاتا ہے، معاً درد بند ہو جاتا ہے،

ہدایات،

شقیقہ کے مریض کے لئے ہر قسم کی ثقیل، نفاخ، گرم اور محرک اغذیہ مثلاً شراب، کباب، شوربا، مٹھائی سے پرہیز لازمی ہے، غذا زود ہضم استعمال کرنی چاہیئے،

(نوٹ)

کبھی دماغ کے پانچویں پٹھے کے ماؤف ہو جانے کی وجہ سے، کبھی ایک ابرو اور کبھی نصف چہرہ میں شدید نوبتی درد کا دورہ ہوتا ہے، اسے درد عصابہ کہتے ہیں،

مندرجہ بالا نسخہ جات ان کے لئے بھی مفید ہیں،

Marfat.com

درد عصابہ TIGDOLARUX ٹگڈولارکس

وجوہات و تشخیص :۔ یہ مرض گرم خلطوں کے بخارات کا چڑھنا، نزلہ و زکام کا بگڑنا، بلغم غلیظ کا جمع ہونا، سمیت ملیریا، آتشک، گنٹھیا، بدہضمی کمی خون، خرابی دانت اس کے اسباب ہیں۔

یہ درد عموماً چہرے کے ایک طرف اور ابرو کے اوپر ہوتا ہے، یہ درد اچانک آتا اور بڑا شدید ہوتا ہے، چند سکینڈ سے چند منٹ تک رہتا ہے اور بار بار دورہ ہوتا ہے، درد آفتاب کے بلند ہونے پر چڑھتا جاتا ہے، اور اس کے زوال سے لے کر غروب ہونے تک بند ہو جاتا ہے، اس درد کو عصبہ سے شاخچہ کا درد بھی کہتے ہیں، کیونکہ یہ اس پٹھے کی تینوں شاخوں میں ہوتا ہے اگر درد پہلی شاخ کے ماؤف ہونے سے ہو، تو پیشانی اور سر کے سامنے ہوتا ہے، اگر دوسری شاخ میں خرابی ہو، تو اوپر کے جبڑے اور رخسار کے اوپر کے حصے میں ہوتا ہے، اگر تیسری شاخ میں درد ہو، تو نچلے جبڑے اور رخسار کے نچلے حصے میں درد ہوتا ہے۔

علاج :۔ اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ شدت درد کو روکنے کے لیے مسکنات کا استعمال کرنا چاہیئے۔

اگر قبض کی شکایت ہو۔ تو قبض رفع کریں۔

مندرجہ ذیل نسخہ درد عصابہ کے لیے مستعمل ہے۔

نسخہ :۔ پوٹاسیم برومائیڈ ۵ گرین، ٹنکچر بیلا ڈونا ۵ منم، ایکوا کلوروفارم ایک اونس، دن میں صرف دو خوراک، دوسری خوراک پر درد بالکل بند ہو جائے گا۔ مفید و مجرب ہے

Marfat.com

تریاق عصابہ :۔ پوست بلیلہ کابلی ۱ تولہ ، اسطوخودوس ½ ۱ تولہ ، بادیان ۲ ماشہ ، تخم کشنیز خشک ۲ ماشہ ، مرچ سیاہ ۲ ماشہ ، دانہ الائچی کلاں ۲ ماشہ پوٹاسیم برومائیڈ ۲ ماشہ ، ایسپرین ۳ ماشہ

سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں ، بس تیار ہے ،

مقدار خوراک ۳ ماشہ پانی نیم گرم کے ساتھ صبح درد ہونے سے پہلے اور رات کو سوتے وقت استعمال کریں ،

نسخہ اعلیٰ درجہ منقی وہاضم ، دافع درد اور قبض کشا ہے ،

نسوار عجیب :۔ کاپھل ۱ تولہ ، پوٹاسیم پرمنگنیٹ ۱ ماشہ ،

سفوف تیار کریں ، بوقت ضرورت ایک چاول نسوار دیں ، نزلہ زکام کی رکاوٹ سے پیدا ہونے والے دردعصابہ کو مفید ہے ،

اکسیر شقیقہ جو شقیقہ کے ضمن میں درج ہے ، دردعصابہ کے لئے بھی مفید ہے ،

ٹیکہ دردعصابہ :۔ مارفین ½ گرین کا جلدی ٹیکہ کریں ، اس سے درد فوری رفع ہوجاتا ہے ، لیکن اس کے استعمال سے پہلے مریض کی حالت کا اچھی طرح خیال کرلینا چاہیئے ، ضعف قلب کے مریض اور بچوں کو ہرگز نہ لگانا چاہیئے ،

جوہر شفا :۔ کمرل ہائیڈراس ، کیمفر منتھول ، تھائیمول ہموزن ملالیں ، سیال بن جائے گا ،

مقام درد پر لگائیں ، وقتی آرام کے لئے بے نظیر دوائی ہے ،

غذا و پرہیز :۔ زود ہضم غذا مثلاً دال مونگ ، کھچڑی وغیرہ دیں ، ثقیل ، فساخ اور دیر ہضم غذا مثلاً آلو ، گوبھی ، بینگن ، تیل والی اور ترش اشیاء گڑ ، اچار سے پرہیز کریں ،

Marfat.com

جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے، کہ پٹھوں کے درد خواہ جسم کے کسی حصہ میں ہوں، وٹامن بی ۱ کی کمی سے پیدا ہوتے ہیں،
لہٰذا یہ وٹامن جو مختلف تجارتی ناموں مثلاً بیرین وغیرہ سے ملتی ہے اس کا خوردنی طور پر اور بذریعہ انجکشن استعمال کرنا بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔

وٹامن بی ۱، ۵۰ ملی گرام ایک سی سی عضلاتی انجکشن کریں، روزانہ دو تین انجکشن کرنے سے درد رفع ہو جائے گا،
اگر اعصابی کمزوری شدید ہو، تو اس کے ساتھ سیٹامین ۱۰۰ ملی گرام ملا لیں، تو اور بھی زود اثر ہو جاتا ہے،
اگر یہ درد خرابی جگر اور تلی کی وجہ سے ہو، تو مندرجہ ذیل نسخہ بے حد مفید و مجرب ہے،

نسخہ: ر امونیم کلورائیڈ ۱۰ گرین، سوڈا سلفاس ۱۵ گرین، ایکٹریکٹ ٹریکے سائی ۳۰ منم، سیرپ ادرنشیائی ۱۵ منم، ایجوا کلورو فارم ۱ اونس
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ دیں، درد اعصاب و شقیقہ کے لئے مفید ہے،

کابوس NIGHTMARE نائٹ میئر

وجوہات: ر اصل سبب مرض کا بدہضمی ہے، پسلیوں کے درمیانی عضلات اور حجاب حاجز میں تشنج پیدا ہو کر دم گھٹنے لگتا ہے، غم، خوف کثرت دماغی محنت، قبض دائمی، پیٹ کے کیڑے بھی اس کے اسباب ہیں،

Marfat.com

تشخیص :۔ مریض نیند کی حالت میں کوئی بھاری چیز سینے پر پڑی ہوئی محسوس کرتا ہے، دم گھٹنا، آواز کا نہ نکلنا، حس و حرکت کا نہ ہونا، تپش قلب اور وحشتناک خواب میں نظر آنا وغیرہ اس کی خاص علامات ہیں فی الحقیقت یہ صرع یعنی مرگی کا پیش خیمہ ہے۔

علاج :۔ اصل سبب کو رفع کریں، عام طور پر بدہضمی کا علاج کرنے اور رفع قبض کے بعد مسکن ادویہ کا استعمال شفا بخشتا ہے۔ ذیل کا آخری نسخہ اس مرض کے لئے مفید ہے۔

نسخہ :۔ الیکٹریکیٹ ٹریکے سائی لیکوئیڈ ۳۰ بوند، ٹنکچر جنشن کو ۳۰ بوند اسپنڈ نائٹریٹ ہائیڈروکلورک ڈل ۱۰ بوند، عرق پودینہ ایک اونس، ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں، بعد از غذا۔

فوائد :۔ خواب میں ڈرنا، کابوس، مالیخولیا، ردی گندے خیالات دماغ کو چڑھنا، مراق، سودا، خرابی ہضم، دائمی قبض، بدہضمی، ضعف جگر وغیرہ کے لئے مفید و مجرب ہے

اول معمولی جلاب دے کر اس کو استعمال کرائیں، یقیناً آرام ہو جاتا ہے بارہا کا آزمودہ ہے

نسخہ :۔ تربد سفید ۶ ماشہ، تخم خطل ۶ ماشہ، صبر سقوطرن ۶ ماشہ، سقمونیا ۶ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ، گل سرخ ۶ ماشہ۔

سب کو گودہ کنوار گندل ۵ تولہ میں کھرل کر کے گولیاں برابر نخود کے بنا دیں بوقت شب دو گولی ہمراہ عرق بادیان یا یخ تولہ کے کھلائیں بہت مجرب ہے

دوائے کابوس

:۔ اسلوخودوس ۱ تولہ، مصری ۱ تولہ، سفوف تیار کریں، مقدار ۶ ماشہ صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

مرض کابوس، دردشقیقہ، عشاء کے لئے مفید ہے۔

Marfat.com

نسخہ ۱: کھورن ہائیڈراس ۱۰ گرین پانی ایک اونس
اس کی ایک خوراک رات کو سونے سے پہلے پلا دیں خواب آور ہے،
[illegible] مرض [illegible] کی وجہ سے ہو، تو معدہ کے کیڑوں کے
[illegible] کا علاج کریں۔

نسخہ ۲: [illegible] کے لئے مفید ہے، مگر بچوں کے واسطے بالخصوص
نافع ہے، سوتے سوتے دہشتناک خواب دیکھے، اور رونا چیخنا شروع کر دے

غذا و پرہیز: [illegible] خیال اور فالیز، غذا ہلکی، کثرت حقہ نوشی، کثرت
[illegible] چائے، قہوہ سے پرہیز لازمی ہے، غذا زود ہضم
استعمال کریں۔

ضعف دماغ
CERE BRL ANEMIA
سیری برل انیمیا

وجوہات و تشخیص [illegible] کے کمی یا بعض جنسوں یا خون کا
کم مقدار میں پہنچنا ہے، جس کی وجہ سے [illegible] کمزور ہو
جاتا ہے، اور اپنے اعمال کو اچھی طرح سرانجام نہیں دے سکتا۔
ضعف دماغ کی عام طور پر مندرجہ ذیل وجوہات ہوتی ہیں،
کم خون، ضعف قلب، کمی غذا، زیادہ دماغی محنت، کثرت جماع،
[illegible] دماغی شدید زلہ زکام، دماغی سٹریا نوا، یہ
[illegible] وغیرہ [illegible] سے دماغ کمزور ہو جاتا ہے،
سر میں اکثر ہلکا درد رہتا ہے، جو خصوصاً پچھلے حصہ میں ہوتا ہے،
[illegible] کا پل مدہوشی، معمولی دماغی محنت سے تھک جانا، معمولی مطالعہ

Marfat.com

معمولی شور و غل و چیخ و پکار کو برداشت نہ کرنا، تھوڑا سا لکھنے پڑھنے، دھوپ میں چلنے پھرنے اور زور سے گفتگو کرنے سے دردِ سر ہونے لگتا ہے، کانوں میں مختلف آوازیں آنا، اُٹھتے بیٹھتے چکر آنا اور آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا دائمی نزلہ و زکام، چہرہ کی رنگت سفید، بے خوابی اور آنکھوں کی پتلیوں کا پھیل جانا وغیرہ علامات ہوتی ہیں،

شدید حالات میں غشی بھی طاری ہو جاتی ہے۔ اور ہاتھ پاؤں میں، تشنج ہونے لگتا ہے، میں نے اکثر ایسے مریض دیکھے ہیں، جو اکثر جسمی بیماریوں مثلاً ملیریا مزمن، تپ محرقہ، تپ دق، سنگرہنی، دائمی نزلہ زکام میں مبتلا ہوتے ہیں کثرت جماع اور جلق کے عادی اور عورتوں میں کثرت حیض و نفاس کا مرض سے ضعف دماغ عام طور پر پایا گیا ہے

درحقیقت یہ کوئی مستقل مرض نہیں، بلکہ بعض امراض کی علامت ہے

علاج: مرض کے اصل اسباب کو معلوم کر کے دور کرنا ہی اس مرض کا کامیاب علاج ہے۔ اگر مرض شدید ہو اور مریض کو غشی آتے ہوں، تو مریض کو آرام سے بستر پر لیٹے رہنے کا حکم دیں، اور ایسی ادویات سونگھائیں، جو دماغ کو تحریک میں لاکر مریض کو ہوش میں لائیں، قبض کی شکایت ہو، تو حقنہ کے ذریعہ قبض کو رفع کریں، اور مقوی ادویات استعمال کریں،

عام حالات میں سبب کے مطابق علاج کرنا چاہیے،

ضعف دماغ کے علاج میں کامیابی کا انحصار اس سبب کو مرض کا رفع کرنا اور دماغ کو تراوت اور قوت پہنچانے پر منحصر ہے۔

اکسیر حافظہ: مغز بادام مغز کدو مغز خشخاش مغز تخم خربوزہ مغز تخم ککڑی ۵ عدد مصری گوزہ ۱ عدد
بادام خود ۲ تولہ کشنیز خشک ۵ ماشہ مصری گوزہ ۱ عدد
کوٹ چھان کر معجون بنا دیں،

Marfat.com

خوراک ۱ تولہ ہمراہ شیر گاؤ دن میں دو بار،

فوائد :۔ قوت حافظہ کمزوری دماغ، دائمی نزلہ وزکام کے دور کرنے کے لئے اکسیر ہے،

سفوف مقوی دماغ :۔ کشنیز کندر، چاول سونف مغز بادام مصری کوزہ، سفوف برہمی بوٹی ہر ایک ۵ تولہ،

الگ الگ کوٹ کر سفوف بنا دیں،

خوراک رات کو سوتے وقت ۲ تولہ ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں،

دماغی کمزوری، نسیان (بھول جانا) کے لئے عمدہ نسخہ ہے،

ضعف دماغ میں دواؤں کی نسبت غذاؤں سے تقویت کرنا زیادہ مفید ہے،

دماغی کمزوری کو دور کرنے والا نادر و نایاب نسخہ

فاسفوبرین ٹانک :۔ ایکسٹریکٹ برین ۱ تولہ، طباشیر کبود ۱ تولہ، ساذج ہندی ۱ تولہ، زراوند مدحرج ۱ تولہ، کھڑ شیریں ۱ تولہ، دردنج عنزلی ۱ تولہ، مجی خورد ۱ تولہ،

جملہ ادویہ کو باریک کریں، ورق نقرہ ۴ ماشہ، ورق طلا ۱ ماشہ، مسک آرٹی فیشل ۱ ڈرام، پل فاسفورس دو ڈرام (یہ فاسفورس کا مرکب ہے جو بعد دقت نہیں ملتی، تو اس کی بجائے ایسڈ فاسفورک ڈائیلیوٹ مقدار خوراک کے لحاظ سے نسخہ میں شامل کی جا سکتی ہے، ایسڈ فاسفورک کی مقدار خوراک ۵ تا ۶۰ منم ہے) شامل کریں، اور ہموزن جملہ ادویہ شہد خالص ملا دیں

خوراک ۴ تا ۶ ماشہ صبح و شام ہمراہ چائے یا دودھ

یہ ایسا نسخہ ہے، جو کمزوری دماغ کا سو فی صدی علاج ہے، دماغی کام کرنے والوں کے لئے بہترین شئے ہے،

Marfat.com

علاوہ ازیں دماغی نزلہ وزکام ، آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا ، سرچکرانا کمزوری قوت باہ ، جریان ، احتلام کے لئے بھی مفید ہے ، اس کی ایک خوراک کھانے سے انسان گھنٹوں دماغی کام کر سکتا ہے ، نادر روزگار ایجاد ہے ،

ترکیب ساخت اکسیر ٹیکٹ برین ،

بکرے کے سر کا مغز نکال لیں ، بھوزن کو زہ مصری یا کھانڈ ملا کر خوب گھوٹیں حتےٰ کہ یک جان ہو جائیں ، پھر پانی کی بھاپ پر خشک کر لیں ، بس تیار ہے شامل نسخہ کریں ،

اکسیر مقوی دماغ :، وٹامن بی ۱۲ ، ۱۰۰۰ مائیکروگرام ہر چار دن بعد ایک عضلاتی انجکشن کریں ،

دماغ کو طاقت دینے کے لئے اکسیری علاج ہے ، عام مقوی جسم بھی ہے ،

دوائے عجیب :، خشخاش سفید ۳ ماشہ ، مغز بادام ۲۰ عدد ، چہار مغز ۳ ماشہ ، دودھ گائے یا بکری ایک پاؤ ، چینی سفید ۵ تولہ ،

جملہ چیزیں دودھ میں کھرل کریں ، چھان کر صاف کریں ، آگ پر گرم کر کے صبح وشام استعمال کریں ،

کمزوری دماغ ، نزلہ زکام ، کھانسی ، سردرد ، سرچکرانا ، آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا وغیرہ کے لئے مفید ہے ، دماغی کام کرنے والوں کے لئے اول درجہ کی دوا ہے ،

اکسیر دماغ :، طباشیر ۲ ماشہ ، مروارید خالص ۱ ماشہ ، کشتہ چاندی ۱ ماشہ ، جملہ اشیا کو متواتر چھ گھنٹہ کھرل کریں ،

خوراک ۲ رتی ہمراہ مکھن یا ملائی وغیرہ ،

کمزوری دماغ ، قلب کا اکسیری علاج ہے ، خفقان ، دل دھڑکنا ، کے لئے مجرب ہے

Marfat.com

اگر کمی خون کی وجہ سے ضعف دماغ ہو، تو نورا کسیٹر بمع وٹامن بی ۱۲ کا استعمال بے حد مفید ثابت ہوا ہے، یہ کئی کمپنیوں کا تیار شدہ مختلف ناموں سے مثلاً پلاگزائن، گلیکسو، کمپولان (بائر) ملتا ہے۔

مقدار استعمال: ایک سی سی عضلاتی ٹیکہ کریں، ہفتہ میں دو بار۔ اور خوراکی طور پر یہ نسخہ استعمال کریں۔

تریاق بدنی: کشتہ مرجان ۶ ماشہ۔ ورق طلا ۱ ماشہ، ورق چاندی ۳ ماشہ، کشتہ فولاد ۶ ماشہ، کشتہ سیماب ۶ ماشہ، کشتہ جست ۳ ماشہ، کشتہ قلعی ۶ ماشہ، کشتہ ابرک سیاہ ۷ ماشہ۔

جملہ ادویہ کو نقرئیا ۳ گھنٹہ کھرل کریں۔ تیار ہے۔

مقدار خوراک ۲ چاول مکھن یا بالائی میں ملا کر کھلائیں۔

فوائد: ضعف اعضائے رئیسہ دل، دماغ، جگر، اعصاب، عضلات اور عام جسمانی کمزوری خاص کر دماغی کمزوری کے لئے اکسیری دوا ہے، اس کے استعمال سے جسمانی کمزوری بہت جلد رفع ہو جاتی ہے۔

اکسیر دماغ مغز بادام ۵ دانہ رات کو پانی میں بھگو رکھیں، صبح چھلکا اتار کر کسی برتن میں کھرل کریں، اس کے بعد اس میں مکھن ۵ تولہ، پیستہ سفید ۵ تولہ، ورق نقرہ ۵ عدد۔ ملا کر علی الصبح ناشتہ کریں، کیسا ہی دماغ کمزور کیوں نہ ہو، اس چار پانچ ہفتہ کے استعمال سے دماغی کمزوری رفع ہو جاتی ہے۔

نسخہ: مغز پستہ ۱ تولہ، مغز چلغوزہ ۱ تولہ، مغز فندق ۱ تولہ، مغز بادام ۱ تولہ، تخم شلجم ۶ ماشہ، تخم ترب ۶ ماشہ، تخم بلیون ۶ ماشہ، جوز بویا ۳ ماشہ، خولنجان ۶ ماشہ، وچ ترکی ۱ تولہ، دارچینی ۶ ماشہ، قرنفل ۶ ماشہ، فلفل سیاہ ۶ ماشہ، دار فلفل ۶ ماشہ، عاقرقرحا ۶ ماشہ

Marfat.com

سب کو کوٹ چھان کر شہد و چند ملا کر معجون بنائیں،
خوراک اتولہ ہمراہ شربت برگ تنبول ۲ تولہ کے پلانا مفید ہے۔
دماغی تقویت اور نسیان کو رفع کرنے میں اکسیر ہے،

اکسیر دماغ :۔ اجزائے ترکیبی ۔ کلکیریا فاس ۔ گنیشیا فاس فیرم فاس نیٹرم فاس ہموزن

علامات :۔ حافظہ کمزور ۔ بہت جلدی تھک جانا یا سیڑھیاں چڑھنے کے بعد سانس کا پھول جانا ۔ عام کمزوری ۔ کمی خون ہیضہ دماغی بخار کے بعد کمزوری دماغی طاقتی کے لئے بہترین دوا ہے۔

اکسیر بدن :۔ اجزائے ترکیبی ۔ کلکیریا فاس ۔ فیرم فاس ۔ کالی فاس ۔ گنیشیا فاس نیٹرم فاس ہموزن،

علامات :۔ عام کمزوری و نا طاقتی کا احساس ۔ خون کی کمی اور نقاہت قبض ۔ دردسر ۔ مریض ذکی الحس ۔ حافظہ کمزور ۔ ہاتھ اور پاؤں کی ہتھیلیوں میں جلن کم خوابی ۔ ڈرپوک اور تیز طبیعت

خوراک دو ٹکیاں ہر تین گھنٹہ بعد،

غذا :۔ زود ہضم مقوی غذائیں مثلاً مونگ کی دال ۔ شوربا سبزی ترکاریاں ۔ حیوانات کے مغز ۔ دودھ ۔ مکھن ۔ ملائی ۔ انڈا استعمال کرنا چاہیئے ۔ سیب ۔ امرود ۔ انگور ۔ سردہ ۔ آم ۔ میٹھا کھائیں،

پرہیز :۔ قابض ۔ بادی اور ترش چیزوں سے پرہیز رکھیں ۔ کثرت جماع ۔ دماغی محنت ۔ گرم خشک غذا (ہر) سے پرہیز ضروری ہے آلو ۔ گوبھی ۔ بینگن ۔ لہسن ۔ پیاز ۔ چائے ۔ تمباکو نوشی اور کثرت مطالعہ سے بچنا چاہیئے،

Marfat.com

نزلہ وزکام

CORYZA-CATARRAH
(کورائیزا اینڈ کٹار)

تعریف: دماغ سے فضلات کے خارج ہونے کو نزلہ وزکام کہتے ہیں، جب فضلات ناک کے راستہ سے بہیں، تو اسے زکام کہتے ہیں، اگر سینہ کی طرف گرے، تو اس کو نزلہ کہتے ہیں،

وجوہات: موسمی تغیر وتبدل، دماغی کمزوری، کثرت جماع، گرم اور نرم غذاؤں کا کثرت استعمال، زیادہ دھوپ میں چلنا پھرنا، سردی اور ٹھنڈی ہوا میں چلنا، سرد چیزیں مثلاً دہی، برف، کلفی، اور ٹھنڈے پانی کا زیادہ استعمال کرنا نزلہ وزکام پیدا کرتا ہے،

جدید تحقیقات میں نزلہ وزکام ناک کی میوکس ممبرین یعنی لعابدار جھلی کا گرم ورم ہے،

تشخیص: شروع مرض میں طبیعت سست اور کاہل ہو جاتی ہے، ماتھے پر جکڑن، کنپٹیوں پر درد، ناک بند اور خشک، سر میں خفیف درد، بار بار چھینکیں آنے لگتی ہیں، آخر میں ناک سے پتلی اور خارش دار رطوبت بہنے لگتی ہے، اور رطوبت سفید اور غلیظ ہو جاتی ہے، اگر سردی کی وجہ سے ہو، تو رطوبت سفید اور غلیظ ہوتی ہے، اور سوزش کم ہوتی ہے، اگر گرمی کی وجہ سے ہو، تو رطوبت پتلی اور نمکین نکلتی ہے، چہرہ، آنکھیں سرخ، ناک اور حلق میں خارش، پیاس بار بار لگتی ہے،

Marfat.com

علاج :۔ اس مرض کے علاج میں مریض کی قبض کا رفع کرنا، سردی اور ٹھنڈے پانی سے محفوظ رکھنا، تسکین دینے والی ادویات کا استعمال کرنا اور مکمل آرام سے رہنا صحت یابی کا ضامن ہے۔

ابتدا میں جب کہ رطوبت جاری ہو چکی ہو۔ اس کو غلیظ کر کے خارج کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

نسخہ :۔ اے، ڈی، سپرین ۵ گرین، ڈوورس پوڈر ۵ گرین،

ایسی ایک خوراک مریض کو گرم پانی کے ساتھ کھلائیں، دو دن تک مکمل آرام کی ہدایت کریں۔

اگر قبض ہو۔ تو صبح کے وقت ۴ ڈرام مگنیشیا ۲ چھٹانک پانی میں حل کر کے مریض کو پلائیں، تاکہ ایک دو دست آ کر قبض رفع ہو جائے۔

نزلہ و زکام کا حملہ روکنے کے لئے معمول و مجرب ہے۔

کوراسنز مکسچر :۔ لائیکوار ایمونیا ایسی ٹاس ۲ ڈرام، سپرٹ ایتھر نائٹرس ۲۰ منم، وائنم اپیکاک ۱۰ منم، ٹنکچر کیمفر کو ½ ڈرام، ایکوا مقطر ۱ اونس،

ایسی ایک ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد پلائیں۔

فوائد :۔ نزلہ و زکام کے لئے بہت مفید ہے، اگر بخار ساتھ ہو، تو بھی دور ہو جاتا ہے۔

اکسیر نزلہ :۔ تلسی شوره ۹ ماشہ، کافور ۴ ماشہ، افیون ۳ ماشہ، میٹھا تیلیہ مدبر ½ ماشہ،

کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک اگوں صبح و شام ہمراہ پانی

نزلہ و زکام کا بہترین تریاق ہے، بہت جلد دو تین خوراکوں سے ہی حملہ کو روک دیتا ہے۔

Marfat.com

دوائے نزلہ: ٹنکچر کونین ایمونی ۱/۲ ڈرام، سیرپ کوڈینا فاسفیٹ ۱/۲ ڈرام، ایکوا ایک اونس۔

یہ ایک خوراک ہے، ایسی دو خوراک صبح و شام دیں۔

نزلہ و زکام کے لیے مفید ہے۔

ترکیب: انٹی فیبرین ۵ گرین، صرف ہمراہ چائے یا دودھ گرم، تین تین گھنٹہ بعد استعمال کریں۔ نزلہ و زکام کو فوراً دور کرتا ہے۔

ماہی ۵۴ سال مجھے اچانک شدید نزلہ و زکام کا بخار ہوا، بلغم متعفن ہو کر غلیظ ہو گئی، میں کا معمولی علاج کرتا رہا، لیکن آرام نہ ہوا، اور علامات تیز تر ہوتی گئیں، ساتھ ہی کھانسی اور بخار شروع ہو گیا، اور کمزوری حد درجہ ہو گئی، کئی قسم کے علاج یونانی اور ہومیوپیتھک کیے، لیکن آرام نہ ہوا، آخر میں نے آسٹو مائی سین کا عضلاتی انجکشن تجویز کیا، دو تین انجکشن لگانے سے ہی تمام علامات رفع ہو گئیں، اور پھر حسب سابق صحت ہو گئی۔

اس لئے ہٹیلے قسم کے زکام میں سٹرپٹو مائی سین اور پینی سی لین کو یاد رکھیں۔

روغن دافع نزلہ: زرد چوب ۴ تولہ، برزالنیج ۴ تولہ،

ایک سیر پانی میں ابال لیں، جب نصف رہ جائے، تو نیچے اتار کر ایک سیر تیل کنجد ملا کر دوبارہ جوش دیں، جب پانی جل کر صرف تیل رہ جائے، تو نیچے اتار لیں،

اس میں ۴ تولہ افیون اور ۴ تولہ کافور ملا کر گرم کریں، یہاں تک کہ حل ہو جائے، بس تیار ہے، مالشہ تیل تالو پر لگا دیں،

درد سر، نزلہ، زکام کے لئے بے حد مفید ہے۔

Marfat.com

ناس نزلہ :۔ اُپلہ صحرائی جلا ہوا ، شیر مادر میں نرک کے خشک کرکے پیس کر محفوظ رکھیں ۔

بوقت ضرورت نشوار لیں ۔ سرکا بھاری ہونا کے لیے مفید ہے ۔

● بوکاپٹس آئیل یا ایوینا کارب کا سونگھنا نزلہ زکام کے لیے مفید ہے ۔

نوٹ ، نزلہ زکام کے لیے فاقہ کرنا نہایت نفع بخش ہے ۔

ترياق نزلہ :۔ کچلہ مدبر ۱ تولہ ، دار چینی ۶ ماشہ ، عود صلیب ۶ ماشہ ، لونگ ۶ ماشہ ۔

سب کو باریک پیس کر مقدار ایک چاول مکھن کے ساتھ کھائیں ۔

فوائد :۔ نزلہ ، زکام دائمی کے لیے عجیب الاثر ہے ، عصبہ اور درد اعضاء کو بھی مفید ہے ۔

دوائے نزلہ دائمی :۔ ہڑ ۱ تولہ ، چینی سفید مساوی الوزن ، روغن زرد گائے ۱ تولہ ملائیں

خوراک ۲ تولہ بوقت شام ہمراہ دودھ بچوں کو حسب عمر دیں ۔

انتباہ :۔ نزلہ زکام بظاہر معمولی مرض معلوم ہوتے ہیں ، لیکن درحقیقت سل ، دق ، دمہ ، کھانسی ، ذات الریہ ، نفث الدم ، پھیپھڑوں کی بیماریاں یا بعض دیگر امراض اسی نامراد مرض سے پیدا ہوتی ہیں ، اس لیے ان کا خاص خیال رکھنا چاہیئے ۔

دوائے زکام :۔ لونگ ۵ عدد ، مرچ سیاہ ۵ عدد ، نفسلدراز ۲ عدد ، تینوں چیزوں کو جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں جب پانی نصف رہ جائے ، صاف کرکے ۲ تولہ چینی سفید ملا کر گرم گرم دن میں دو دفعہ پلائیں ۔

بدہضمی سے پیدا ہونے والے نزلہ زکام کی کامیاب دوا ہے ۔

Marfat.com

تریاق نزلہ: ایک عدد چوزہ مرغ کا گوشت لے کر ایک سیر پانی میں قدرے نمک ڈال کر اس قدر پکائیں کہ پانی چوتھائی رہ جائے، چھان کر گرم گرم پی کر ہوا سے بچ کر سو رہیں۔

ایک ہی مرتبہ کے استعمال سے نزلہ و زکام جڑ سے اکھڑ جاتا ہے، خاص کر جب کہ زکام کو ایک ہفتہ گذر گیا ہو۔

جوشاندہ: گل بنفشہ ۶ ماشہ، برگ گاؤزبان ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سوڑیاں ۱۱ عدد، سونف ۳ ماشہ،

جملہ ادویہ کا سفوف تیار کریں،

مقدار استعمال: ۲ ماشہ آدھ پاؤ پانی میں ڈال کر ۲ تولہ مصری ملا کر آگ پر گرم کر کے نیم گرم پی لیں،

اس کے تین چار مرتبہ کے استعمال سے نزلہ و زکام بالکل رفع ہو جاتا ہے،

اکسیر زکام: افیون ۶ ماشہ، آک کی جڑ کا چھلکا ۳۔ تولہ،

دونوں کا باریک سفوف کریں،

بمقدار ۲ تا ۳ گرین گرم پانی سے رات میں تین بار دیں، زکام کا یک روزہ علاج ہے،

اگر قبض کی شکایت ہو، تو رات کو قبض کشا دوائی کا استعمال کرنا سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے،

اکسیر نزلہ دائمی: ٹھیکڑی سفید اتولہ کو چار پہر متواتر آک کے دودھ میں کھرل کر کے خشک کریں، پھر دوسرے دن برگ دھتورہ کے پانی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر کے کوزہ گلی میں خوب گل حکمت کر کے ہوا سے بچا کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں، سفید کھیل نکلے گی،

Marfat.com

باریک سفوف کرلیں، خوراک اتنا ۲ رتی بالائی یا حلوے میں دیں، دو گھنٹے تک پانی نہ پلائیں۔ دن میں ایک خوراک دیں۔ نئے زکام کے لئے تین چار خوراک کافی ہیں، اور دائمی نزلہ کے لئے سات خوراک استعمال کرائیں۔

نئے و پرانے نزلہ کا حکمی علاج ہے۔

نسخہ:۔ گل بنفشہ ۲ ماشہ، تخم خطمی ۲ ماشہ، سپستان ۱۱ دانہ، گاؤزبان ۲ ماشہ، گل نیلوفر ۵ ماشہ، اصل السوس ۳ ماشہ، بہیدانہ ۳ ماشہ

سب کو ایک پاؤ پانی میں تر کرکے صبح نبات سفید دو تولہ ڈال کر پلانا نزلہ و زکام دونوں کو فائدہ کرتا ہے۔

تریاق نزلہ:۔ راسلوخودوس ۱ تولہ، گل گاؤزبان ۱ تولہ، حب الآس ۱ تولہ کشنیز ۱ تولہ، تخم کاہو ۱ تولہ، بزرالبنج ۱ تولہ، کوکنار ۲ تولہ، تخم خشخاش ۲ تولہ گل سرخ ۱ تولہ، کشنیز خشک ۱ تولہ، رب السوس ۱ تولہ، لنشاستہ ۱ تولہ صمغ عربی ۱ تولہ، کتیرا ۱ تولہ۔

اول کشنیز اور اس سے پہلی ادویہ کو پانی ایک سیر میں جوشش دے کر نبات سفید نیم سیر ملا کر قوام کریں، اوپر سے رب السوس، لنشاستہ، صمغ عربی، کتیرا باریک پیس کر ملا دیں

خوراک ۲ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ کے کھلا دیں۔ یہ تریاق نزلہ و زکام کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

شیخ الرئیسؒ:۔ نزلہ و زکام کا مریض دن میں ہرگز نہ سوئے، بھوک اور پیاس جس قدر برداشت کر سکے کرے، اور جتنا جاگ سکے، جاگے یہ نزلہ اور زکام کا بنیادی علاج ہے۔

جس شخص کو ہر موسم میں (خواہ گرما ہو یا سرما) دائمی طور پر نزلہ کی شکایت رہتی ہو، اس کے لئے حب قوفایا کا استعمال نافع ترین علاج ہے۔

Marfat.com

مبعہ کا بخور (دھونی) حابس نزلہ ہے، اور زکام کا انتہائی علاج ہے،
علامہ ابن ہبل صاحب مختارات: اگر نزلہ سینہ پر گرتا ہو۔ تو اسکا علاج
یہ ہے کہ فصد کھولیں۔ اور ماء الشعیر میں گل بنفشہ اور اصل السوس مفتشر
پکا کر شکر طبرزد سے میٹھا کر کے پلائیں
آب آلو بخارا، عناب، شربت بنفشہ اور زنجبیں سے تلیین طبیعت
کریں، اور اگر نزلہ گرم ہو، تو لعوق خشخاش اور لعاب بہدانہ جلاب کے
ساتھ استعمال کریں۔

نزلہ و زکام کا ہومیوپیتھی علاج

نزلہ:۔ اگر یک لخت سردی لگنے سے یہ تکلیف ہو جائے، تو اکونائٹ ۳۰
دیں۔ اگر بیمار بہت کمزور ہو، اور پانی کی طرح خراش دار رطوبت ناک سے
بہے، تو آرسنکم البم ۶ دیں۔ اگر چھینکیں بہت زیادہ آئیں، اور صاف و
پتلی پانی کی طرح رطوبت ناک سے خارج ہو، تو نیٹرم میور ۳۰ دیں، اگر
رطوبت ناک سے خارج ہونے کی بجائے حلق میں گرے، تو ہائیڈراسٹس
دیں۔ اگر گلا بھی ماؤف ہو، اور منہ سے بدبودار سانس نکلے، اور حلق میں زلہ گرے
تو ہائیڈراسٹس ۳۰ دیں، اگر ناک بند ہو، اور حلق بھی خشک ہو، تو لائیکوپوڈیم
نیٹرم میور سے بہت بدبودار سانس خارج ہو، اور ناک بند ہو، اس
میں پیوریا کی نکلی ہوئی ہوں، اور دکھن ہو، تو آرم میٹیلیکم ۳۰، ناک کی
ہڈی ۳۰ اور ۲۰۰ باری دیں۔ اگر ناک سے پانی کرتے ہوئے خون آمیز غلاظت
نکلے، تو انا ۳۰ بہتر ہوگا۔ دو دو گھنٹہ کے بعد دوائی کا کھلانا زیادہ
مفید ہوگا

نیٹرم میور، نیٹرم میور، کلکیریا سلف، کالی میور، کلکیریا فاس، سلیشیا
لیکنیشیا فاس، کالی سلف بھی نزلہ زکام کے لئے مفید ادویات ہیں۔

Marfat.com

اکسیر کھانسی نزلہ وزکام :۔ اجزائے ترکیبی ۔ فیرم فاس کالی میور ، ہموزن

سر ٹھنڈا محسوس ہو ، چھینکوں کی زیادتی ، کھانسی ، سانس لینے میں تکلیف ، چھاتی میں درد ، ٹھنڈے پانی کی خواہش ، خوراک سرد گھنٹہ بعد دو ٹکیاں ،

اکسیر انفلوئنزا :۔ نیٹرم سلف ۶ × ، نیٹرم میور ۶ × ، کالی میور ۶ × ، فیرم فاس ۶ × ، مساوی الوزن ملائیں ، مقدار خوراک ۵ گرین گرم پانی سے دن میں چار مرتبہ

اگر بدن میں درد شدت کا ہو ، تو بیپٹیشیا فاس ۶ × ہمراہ دیں ، اگر کمزوری اور نقاہت معلوم ہو ، تو کالی فاس بھی ملا لیں ، انفلوئنزا زکام کا بہترین علاج ہے

اکسیر زکام :۔ نیٹرم میور ۶ × ، نیٹرم سلف ۶ × ، فیرم فاس ۶ × مساوی الوزن ، مقدار خوراک ۵ گرین دن میں چار خوراک دیں ،

جب زکام بگڑا ہو جائے ، تو کالی میور بھی شامل کر لیں ، زکام کے لئے مفید ہے ،

علاج زکام :۔ جو چھینکوں سے شروع ہو ، نیٹرم میور ۳۰ مجرب دوا ہے ، ۴ خوراک روزانہ لینے سے ایک دو دن میں آرام آ جاتا ہے ، کلکیریا فاس ۶ × کی چار خوراکیں تیسرے دن لینے سے باقی اثرات رفع ہو جاتے ہیں ،

موسم سرما شروع ہونے پر سر درد ہو ، سے زکام اور بخار ہو جائے ، رات کو زیادتی ، آرسنک البم ۳۰ دن میں چار خوراک دیں ،

ہدایات :۔ نزلہ زکام کے مریضوں کو ترش اشیاء ، برف ، ٹھنڈے پانی کا استعمال ، دودھ ، دہی ، دن کو سونا ، سرد ہوا ، کثرت جماع ، کثرت مطالعہ کتب ، دھوپ میں چلنے ، پھرنے سے پرہیز کرنا چاہیے ،

غذا :۔ زود ہضم ، دال مونگ ، پالک ، ہوزے کا شوربہ وغیرہ دینا چاہیے ،

Marfat.com

سرسام CERIBRITIS سیری برائیٹس

تعریف: سرسام دماغ کے ورم کو کہتے ہیں، خواہ ورم خاص دماغ میں ہو، یا دماغی جھلیوں میں، ڈاکٹری میں دماغ کے ورم کو سیری برائیٹس اور دماغی جھلیوں کے ورم کو مِن جائیٹس کہتے ہیں، اور کبھی دماغ اور جھلی دونوں میں ورم ہو سکتا ہے،

وجوہات و تشخیص: خون کی آمد دماغ کی طرف بڑھ جاتی ہے، اور اس کی واپسی کی رفتار کم ہو جاتی ہے، تو دماغ اور اس کی جھلیوں میں خون جمع ہو کر ورم پیدا ہو جاتا ہے، جیسا کہ تیز بخار، ملیریا، محرقہ، تپ دق، چیچک طاعون، ذات الجنب، ذات الریہ وغیرہ امراض میں خون دماغ کی طرف زیادہ ہونے سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے، کبھی تیز دھوپ میں چلنے، پھرنے، گرم چیزوں کے کھانے، شراب کے زیادہ پینے، سر پر چوٹ لگنے، گنٹھیا، نقرس اور آتشک سے بھی یہ مرض پیدا ہو سکتا ہے، اور کبھی ناک یا کان کے اندرونی ورم کے بڑھنے سے بھی یہ مرض ہو سکتا ہے۔ بعض اوقات عورتوں کو بندش حیض کی وجہ سے یہ بیماری ہو جاتی ہے

اس مرض کی تشخیص میں دو چیزوں کا پیش نظر رکھنا ضروری ہے، مثلاً مہلک ملیریا، تپ محرقہ، ذات الریہ (رمونیہ) یا تپ دق وغیرہ میں مریض کے ہوش و حواس میں خلل آ جاتا ہے، مریض کی آنکھیں، منہ اور چہرہ سرخ ہو جاتا ہے، اور بیہودہ باتیں کرتا ہے۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا ہے، اور دانتوں کو پیستا ہے۔ ہر وقت کسی چیز کو پکڑنے اور بستر پر ادھر اُدھر ہاتھ مارنے لگتا ہے۔ کبھی جی متلانا، الٹیوں کا آنا اور ہچکی بھی

Marfat.com

کنز العلاج

انجکشن لگانے کے مختلف طریقے اور اُن کے لئے بہترین مقامات کے نشانات

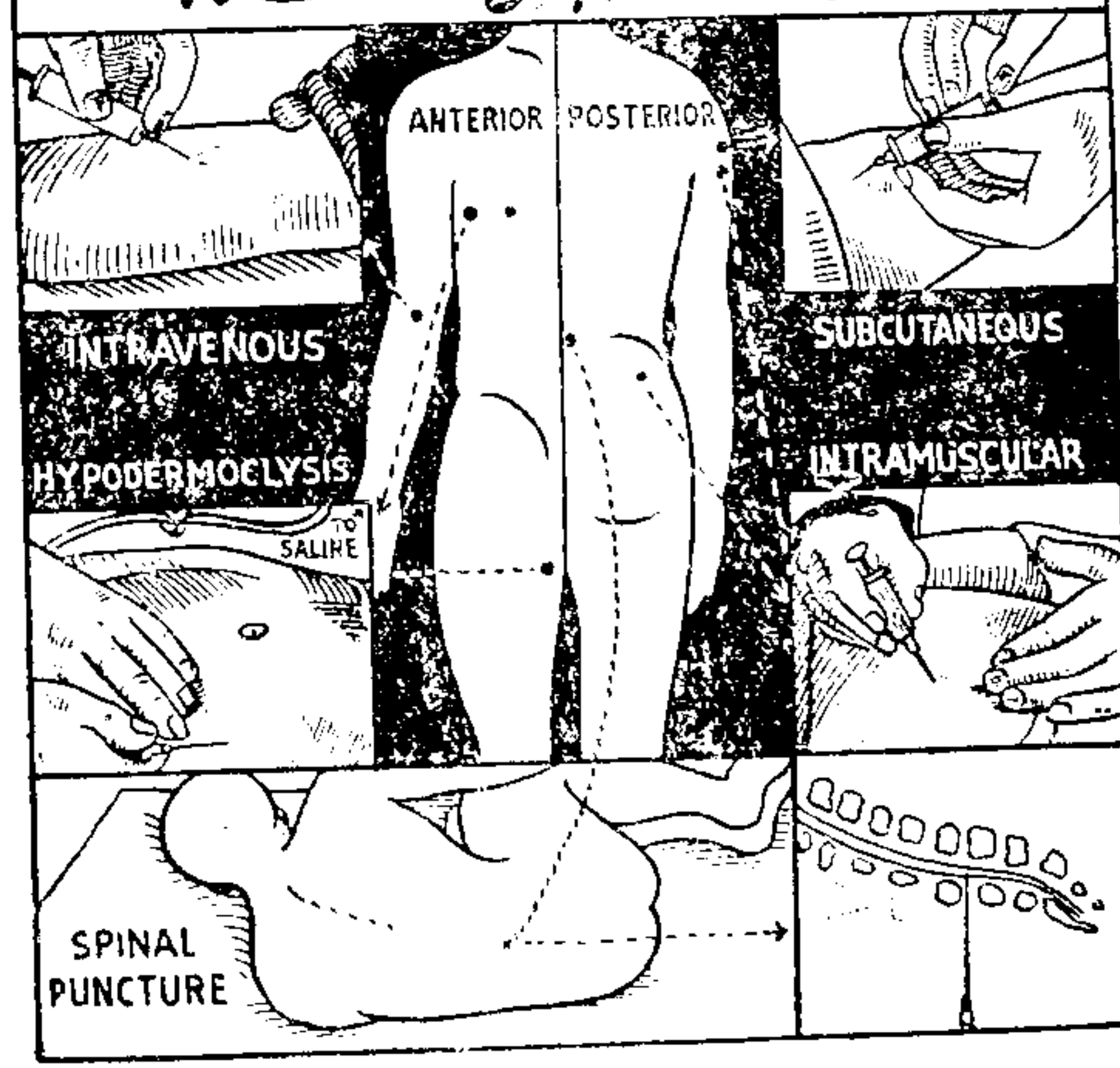

Marfat.com

Marfat.com

بھی ہونے لگتا ہے، جب علامات نہایت شدید ہوجائیں، مریض بالکل بے ہوش، آنکھیں سرخ اور نیم کشادہ، ہاتھ پاؤں سرد اور سانس خرّاٹے سے آنے لگتا ہے، آخر مریض اسی بے ہوشی کی حالت میں مرجاتا ہے۔

جب مندرجہ بالا امراض کے علاوہ یہ مرض ہوتا ہے۔ تو پہلے سردرد اور سر کے گھومنے کی شکایت ہوتی ہے، مریض کی طبیعت بے چین اور سست ہوجاتی ہے: بچوں میں تشنج ہوکر اور جوانوں میں سردی لگ کر بخار ہوجاتا ہے، اور اس کے بعد سرسام کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں،

علاج: اس مرض کے علاج میں یہ معلوم کرنا بے حد ضروری ہے، کہ اس مرض کے پیدا ہونے کا کیا سبب ہے، اصل سبب کے رفع کرنے سے ہی حاصل مرض کا کامیاب علاج کیا جاسکتا ہے۔ اور یہ بھی معلوم کرنا ضروری ہے، کہ آیا سرسام حقیقی ہے یا غیر حقیقی، کیونکہ سرسام حقیقی میں دماغ یا دماغی جھلیوں میں ورم ہوتا ہے، اور غیر حقیقی میں ورم نہیں ہوتا، صرف معدہ سے رومی بخارات دماغ کی طرف چڑھ کر سرسامی حالت پیدا کر دیتے ہیں، جن کے اترنے سے مریض ہوش میں آجاتا ہے، کیونکہ دماغ میں خون کے اجتماع میں کمی واقع ہوجاتی ہے، اور اس مرض کے علاج میں یہی کوشش کرنی چاہیئے، کہ خون کی آمد کو دماغ کی طرف سے کم کیا جائے۔ اور جو آچکا ہے، اسے اعتدال پر لایا جائے، سرسام خواہ کسی قسم کا ہو۔ اس میں قبض کا رفع کرنا، پنڈلیوں کی مالش کرنا، پاشویہ کرنا یا پاؤں میں سینگیاں لگوانا بہترین تدبیریں ہیں، سرسام اگر مونیہ کی وجہ سے ہو جو عام طور پر مونہ کا علاج نہ ہونے یا غلط علاج ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ کیونکہ مونیہ میں بھی نیوکل (جراثیم مونیہ) سے پھیپھڑوں میں التہاب ہوجاتا ہے اور اسی التہاب کا اثر دماغ پر پہنچ جاتا ہے، اور وہاں [illegible]

Marfat.com

سے دماغ یا دماغ کی جھلیوں میں ورم پیدا ہو جاتا ہے،

ایسے سرسام کے علاج کے لئے مخصوص علاج ہی سرسام کا علاج ہوتا ہے۔ جس کے لئے پنسلین اور سلفا ڈرگس کا استعمال شافی اثر رکھتا ہے جس کا مکمل طریقہ استعمال مخصوص کے علاج کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں۔

اگر سرسام کی حالت ملیریا بخار میں مبتلا ہو جائے، تو عام طور پر یہ حرارت کے بڑھنے سے ہوتی ہے، اس کے علاج میں ملیریا کا علاج کرنا کونین کا استعمال اور سر پر برف لگانا بے حد مفید ثابت ہوتا ہے، جب درجہ حرارت ۱۰۵ یا اس سے زائد ہو، تو کونین بالی ہائیڈروکلورائیڈ یا گرین کا عضلاتی انجکشن لگا دیں۔

قبض رفع کرنے کے لئے گلسرین یا ٹھنڈے پانی کا اینما کریں، اکثر ایک انجکشن سے ہی درجہ حرارت نارمل ہو کر سرسامی عوارضات رفع ہو جاتے ہیں، بعض اوقات اس کے علاج میں دو چار دن بھی لگ جاتے ہیں،

اگر تپ محرقہ (ٹائیفائڈ فیور) کی وجہ سے سرسامی عوارضات پیدا ہو جائیں، جس میں مریض آہستہ آہستہ بولتا ہے، ہاتھوں کو حرکت کرتا ہے ناک، لبوں اور بستر کو نوچتا ہے۔ اور بے ہوش ہو جاتا ہے، تو تپ محرقہ کا ہی علاج کرنا چاہیئے،

کلورومائی سٹین، سنتھومائی سٹین، آریومائی سین وغیرہ ادویات استعمال کریں، مفصل استعمال تپ محرقہ کے علاج میں ملاحظہ فرمائیں،

اگر تپ دق و سل کی وجہ سے سرسامی علامات ظاہر ہوں، جسے سرسام دقی بھی کہتے ہیں اس میں شدید دردسر، گردن کا اکڑاؤ اور تیز روشنی کی برداشت کم ہو جاتی ہے، تو اس کے علاج کے لئے تپ دق کا علاج کرنا چاہیئے،

Marfat.com

جس کے لئے سٹرنٹوٹا مائی سین۔ ربی فون اور دیگر تپ دق کے علاج کر
برد نے کارآمد جانا ہے، مفصل تپ دق کے علاج میں ملاحظہ فرمائیں۔

اگر سرسام غیر حقیقی ہو جیسا کہ ہر ایک مرض کی شدت میں مرسقہ
بے ہودہ بکواس، دماغی خلل، جو سرسام کے لوازمات سے ہیں نہ کہ
اسی مرض کا تدارک اور علاج سے تمام عوارض مٹ ختم ہو جاتے ہیں۔

انجکشن سرسام غیر حقیقی دو ہائپو سین ہائیڈرو کلورائیڈ $\frac{1}{100}$ گرین
ٹیکہ کریں۔ مریض کے سر پر برف لگا لیں۔

اس علاج سے اکثر فائدہ ہو جاتا ہے، بہت سے
استعمال سے صحت ہو جاتی ہے۔

ہر سہ ہفتہ پوٹاشیم برومائیڈ
ہر ایک مساوی الوزن ملا کر حسب ضرورت دن میں تین مرتبہ

دیں۔

فوائد: دردسر، ہذیان، سرسام، ماموا، دماغ،
عصبات کی تیزی، حس کو دور کرنے، نیند لانے، تسکین
احتناق الرحم، ام الصبیان، تشنج
جانا، دل دھڑکنا، شہوت کا زیادہ ہونا، خواہ عورت ہو یا مرد کو
درد رحم، بے خوابی، آلات مخصوصہ زنانہ و مردانہ کی سوزش
لئے مفید و مجرب ہے۔

نوٹ: کمزوری دماغ، دل، عصاب کی صورت میں
لئے استعمال جائز نہیں

اکسیر سرسام: آنٹا مونک ایک پاؤ
سرکہ ۲ تولہ۔

Marfat.com

آٹے کو دودھ میں گوندھ دیں۔ گرم توے پر ایک طرف کی روٹی پکا دیں
دوسری طرف روغن گل اور سرکہ سے چپڑ کر مریض کے سر پر باندھیں، اول مریض
کا سر منڈھ لینا چاہیے۔ اسی طرح تین گھنٹہ کریں۔ سرسام کی حکمی دوا ہے۔

سرسام کی جدید دوا :- پنسلین ۵ لاکھ یونٹ کا عضلاتی یا تحاعی انجکشن کریں۔ دن میں دو بار۔ جب عنشارِ دماغ میں پنجہ کا کل جراثیم کی وجہ سے ورم ہو کر سرسام کی حالت پیدا ہو جائے، تو اس کا استعمال اکسیری اثرات رکھتا ہے۔

آج کل تو التہاب خون کی وجہ سے دماغی خلل یعنی سرسام کے عوارضات پیدا ہو جاتے ہیں۔ پنسلین کا استعمال ضروری سمجھا گیا ہے۔ تمام میڈیکل یونیورسٹیوں کا معمول ہے۔

پنسلین کرسٹ لائن کی بجائے پروکین پنسلین زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے۔

دوائے سرسام :- برائی ۱ تولہ، بابونہ ۱ تولہ، سرکہ ۴ تولہ
پیس کر باہم ملا کر سر پر ضماد کرنا بھی سرسام کے لئے مفید ہے۔

اکسیر سرسام :- پارہ مصفیٰ ۱ تولہ، برگ تلسی ۲ تولہ
دونوں کو اس قدر کھرل کریں، کہ پارے کی چمک نابود ہو جائے۔ بس تیار ہے۔ تالو کے بال منڈوا کر اوپر اچھی طرح مالش کریں، اس کے استعمال سے ہذیان اور بے ہوشی بہت جلد رفع ہو کر مریض کو ہوش آجاتی ہے۔ سرسام کے لئے اکسیر پر تاثیر ہے۔

نسخہ شربت :- آلو بخارا ۲۵ دانہ، املی ۱۵ تولہ، عناب ۳ تولہ، نیلوفر ۵ تولہ، تخم کاسنی ۵ تولہ، گل بنفشہ ۲ تولہ، گل سرخ ۴ تولہ، رات کو تمام دواؤں کو ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو رکھیں، صبح کیوقت

Marfat.com

آگ پر جوش دے کر ایک سیر چینی سفید ملا کر شربت تیار کریں ،
مقدار خوراک ۳ تولہ ہر تین تین گھنٹہ بعد پانی ملا کر پلاتے رہیں
دموی ، صفراوی سرسام کے لئے بے حد مفید ہے ۔

نسخہ : گل روغن ۳ تولہ ، مرکہ اصلی ۳ تولہ ، بیضہ مرغ ایک عدد ،
پہلے انڈے کو پھینٹ کر دونوں دواؤں کو ملالیں ، مریض کے سر کے بال منڈوا کر اس میں کپڑا تر کر کے تالو پر رکھیں ، اور جب خشک ہو جائے ، بدلتے رہیں ، سرسام صفراوی اور دموی کے لئے مفید ہے ۔

نسخہ : برگ بنفشہ ۲۰ گرین ، سیرپ فیرلی آیوڈائڈ ۲ ڈرام
ایکوا ایک اونس ، ملا کر پانچ برس کے بچہ کی آٹھ خوراک ہیں ،

ٹوبرکلز یعنی سلی عقود کو تحلیل کرنے میں مفید و مجرب ہے ، اور بعد رفع مرض تقویت کے لئے مچھلی کے تیل کے مرکبات سکاٹس ایملشن وغیرہ استعمال کرانے چاہئیں ،

سرسام کے مریض کے علاج کے متعلق میرا تجربہ ہے کہ پہلے سرسام کے اسباب کو بغور مطالعہ کرنا چاہئے ، جب سرسام کا صحیح سبب معلوم ہو جائے ، تو پھر علاج کرنا کوئی مشکل نہیں ہوتا ،

نسخہ : مرغ کا شکم چاک کر کے گرم گرم سر پر باندھنا بھی مفید ہے اور پنڈلیوں پر بھری سینگیاں لگانا ، پاشویہ کرنا اور حقنہ کرنا بھی مفید ثابت ہوتا ہے ،

Marfat.com

سرسام کی حالت میں ایسی ادویات استعمال کرنی چاہئیں جن سے
سیل کے جراثیم ہلاک ہو کر ٹیوبرکل کی عفونت تحلیل ہو جائیں۔
اس مطلب کے لئے قدیم ادویات میں سے پارہ اور پوٹاسیم
آیوڈائیڈ بہترین ہیں۔
جدید ادویات میں سے سٹرپٹومائی سین بہترین فائدہ مند
دوا ہے۔

سرسام کا ہومیوپیتھی علاج

اس مرض کے شروع میں بیلاڈونا مفید دوا ہے جب جاگنے اور
خواب میں برابر سرسام جاری رہے، اگر مریض کپڑے پھاڑتا ہو، اور
مرغٹھ آدھ گھنٹہ باہر دوڑتا ہو، اور کبھی ننگے ننگے بھاگ جائے، اور کبھی روتے
رہنے لگ جائے، اور جو کچھ منہ میں آئے بکتا رہے، اور کبھی چپ چاپ
بیٹھا رہے، تو ایسی حالت میں ہائیوسائمس ۳۰ مفید ہوگا۔
اگر آنکھ کی پتلیاں پھیلی ہوئی ہوں، اور پیشاب سے مریض تر بتر ہو
اور ہر وقت بکواس کرتا رہے، تو سٹرامونیم ۶ تا ۳۰ مفید دوا ہے۔
اگر مریض کو پیاس زیادہ ہو جبکہ بخار کے ساتھ ٹھنڈ تیز ہو۔
کالی میور تیز بخار کے ساتھ ہذیان ہو، بے چینی اور بے خوابی، مریض
خوف زدہ ہو کر
زیادہ میور اور مریض بار بار چونکے، بڑبڑائے بستر سے بھاگے، جھاگدار تھوک
کالی سلف اور سر میں اجتماع خون کی وجہ سے سرسام ہو، دماغ میں
کافی درد ہو

Marfat.com

بے خوابی EN SOMINIA اِن سومینیا

تعریف :- اس مرض میں مریض کو نیند بالکل نہیں آتی ، اگر آتی ہے ، تو بہت کم آتی ہے ۔

وجوہات :- اس کا سب سے بڑا سبب دماغ میں خون کی آمد کا کم ہو جانا ہے ، جس سے دماغ میں خشکی پیدا ہو کر نیند آنی بند ہو جاتی ہے ، بالعموم تیز بخار ، شدید درد ، بدہضمی ، قبض ، خون کی کمی ، رنج و غم ، فکر و تردد ، دل و دماغ کی بیماریوں کا مفرد ، نقرس ، گنٹھیا ، لیخوریا ، کثرت دماغی محنت ، جبلق اور جماع کی کثرت سے پیدا ہوتی ہے ۔

نیز شراب ، تمباکو نوشی ، چائے ، قہوہ ، افیم ، بھنگ ، چرس ، چانڈو ، کوکین کے کثرت استعمال سے دماغ میں خشکی پیدا ہو کر نیند کم آتی ہے ۔

تشخیص :- بے خوابی کے مریض کی دل کی حرکت بڑھ جاتی ہے ، طبیعت نہایت بے چین اور پریشان ہوتی ہے ، ناک کے نتھنے خشک ہوتے ہیں ، پیاس زیادہ لگتی ہے ، سر میں گرمی معلوم ہوتی ہے ، رات کو نیند نہیں آتی ، بعض اوقات غنودگی سی آ کر نیند اچاٹ ہو جاتی ہے ۔

علاج :- اصل سبب کو معلوم کر کے مرض کو دور کرنا چاہیئے ، دماغ کو روغنیات سے تری پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے ، اگر نیند نہ آنے کا سبب خون کی کمی ہو ، تو خون پیدا کرنے والی ادویات استعمال کرنی چاہئیں ،

نسخہ روغن لبوب سبعہ :- مغز فندق ، مغز پستہ ، مغز بادام شیریں ، کنجد مقشر ، مغز چلغوزہ ، مغز تخم کدو ، مغز جوز دا اخروٹ ،

برابر وزن کوٹ کر اور گرم کر کے خوب اچھی طرح بھون لیں ۔ پھر کولہو سے

Marfat.com

تیل نکلوالیں،

فوائد: دماغی خشکی کو زائل کرکے بے خوابی کو دور کرتا ہے، سرسام سودادی میں بھی نافع ہے،

نسخہ: مکسچر خواب آور: ریوٹاسیم برومائیڈ ۱۵ گرین، کلورل ہائیڈریٹ ۱۰ گرین سپرٹ کلوروفارم ۱۰ گرین، ایکوا ایک اونس،

ایسی ایک خوراک سونے وقت دیں، نہایت عمدہ خواب آور ہے،

نسخہ: کیفینو باربیٹون ½ گرین، ملک شوگر ۱۰ گرین،

ایسی ایک خوراک سونے وقت دیں، خواب آور ہے،

نسخہ اثر بیس: صاحب سبات کو ایسے امور سنانے اور دکھانے چاہئیں، جو اس کو غم میں مبتلا کردیں، کیونکہ اس قسم کی امراض میں جن میں قوتِ فکر ضعیف اور منجمد ہو جاتی ہے، غم نفس میں تحریک پیدا کرتا ہے، اور اسے اصلاح کی طرف متوجہ کرتا ہے،

علامہ داؤد انطاکیؒ: مندرجہ ذیل نسخہ جات نیند لانے کے لیے ہمارے مجربات سے ہیں،

صفتہ: خس (کاہو) خشخاش اور بیخ (اجوائن خراسانی) ان تینوں کے پھول یعنی بیج اور چھال میں سے جو چیز چاہیں، یا جو میسر آئے، ہموزن ایک ایک حصہ (۵ تولہ) کل حنا آس (مورد) یا قلاہر ایک نصف جزو (۲½ تولہ) صبر زرد اور زعفران خالص ہر ایک بقدر قلیل جتنی میسر آئے، تقریباً ۶ ماشہ،

سب کو ایک سیر پانی میں اس قدر پکائیں، کہ دوائیں مضمحل ہو جائیں، اس کے بعد صاف کرکے کسی مناسب تیل مثلاً روغن کدو یا روغن کاہو ۱۰ چھٹانک کے ساتھ اس قدر جلائیں، کہ جل کر تیل باقی رہ جائے، صاف کرکے محفوظ رکھیں، اس کو خواہ کسی طرح استعمال کیا جائے، نیند لانے اور دردِ سر کو زائل کرنے کے لئے، سرار عجیبہ ہے،

Marfat.com

جس شخص کو اس کے استعمال سے بھی نیند نہ آئے، اس کے اچھا ہونے کی توقع نہیں رکھنی چاہیئے۔

غذا: زود ہضم غذائیں مثلاً شوربا یخنی، دودھ، ساگودانہ، کھچڑی، کدو، خربوزہ وغیرہ استعمال کریں۔ تازہ پھلوں میں انگور، سیب، خربوزہ، آم کا استعمال بھی مفید ہے۔

پرہیز: گرم تر و تند چیزیں، گرم مصالح، بینگن، سرکہ، اچار، مچھلی، گوبھی، آلو، کثرت مطالعہ، دھوپ میں چلنا پھرنا، زیادہ غور و فکر اور کثرت جماع سے پرہیز کرنا لازمی ہے۔

نسیان AMNESIA ایم نیسیا

تعریف: اس مرض میں مریض کو باتیں یاد نہیں رہتیں جو باتیں پہلے یاد ہوتی ہیں، ان کو بھی بھول جاتا ہے۔

وجوہات: جب رطوبات کی زیادتی سے دماغ نرم پڑ جائے، یا ان کی کمی سے سخت ہو جائے، تو یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے عموماً جماع، کثرت جماع، شراب کا کثرت استعمال، غم و غصہ، رنج و فکر، سر پر چوٹ لگنا، دائمی نزلہ زکام، ضعف دماغ، ورم دماغ، دھوپ میں عرصہ تک رہنا یا آگ کے پاس دیر تک بیٹھے رہنے سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔ زیادہ سونے اور خاص کر دن کے وقت سونے سے خون میں بلغمی رطوبتیں زیادہ شامل ہو جاتی ہیں جن کے باعث دماغ کے نرم ہونے سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور کبھی بدبودار مقامات میں رہنے سے خون میں زہریلی کیفیت پیدا ہو کر نسیان ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

تشخیص :۔ مریض کے نتھنے خشک ، نیند کا نہ آنا ، قبض رہنا ، تھوڑی محنت کرنے سے سر میں درد ہونا اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا ہے ، بعض مریضوں میں نیند کا زیادہ آنا ، ناک اور منہ سے رطوبت کا زیادہ نکلنا ، منہ کا مزا پھیکا اور چہرہ پر ہر وقت بھراہٹ کا ہونا پایا جاتا ہے ،

علاج :۔ مرض کا اصل سبب معلوم کر کے اس کا علاج کریں ، قوت ہضم کی اصلاح کرنا ، خون پیدا کرنے والی اور دماغ کو طاقت دینے والی ادویات اور پنیر کو استعمال میں لانا چاہیئے ،

جوہر برہمی کا استعمال اس مرض کا شفائی علاج ہے ،

جوہر برہمی :۔ برہمی کے تازہ پتے مع جڑ حسب ضرورت لے کر ان کا پانی نکال لیں ، آگ پر اس قدر پکائیں کہ گاڑھا قوام بن کر خشک ہو جائے ، سفوف بنا کر محفوظ رکھیں ،

مقدار خوراک ۱ رتی ۲ چھٹانک مکھن کے ساتھ دیں ، ہر قسم کی دماغی کمزوری ، جریان ، احتلام اور نظر کی کمزوری کے لئے مفید ہے ،

مندرجہ ذیل دوا بھی نسیان کے واسطے مجرب ہے ،

صفتہ :۔ کندر ۳ تولہ ، تدنمل سیاہ ۱ تولہ ، باریک کوٹ چھان کر ۴ ، ماشہ روزانہ صبح بتازہ استعمال کریں ،

علامہ طبری صاحب فردوس الحکمت :۔ مندرجہ ذیل دوا حفظ کو بڑھانے اور صحت و شباب کو باقی اور قائم رکھنے کے لئے نافع ہے ،

صفتہ :۔ بلاد (بھلاوا) ۱۰ تولہ لے کر توڑ لیں ، اور ٹکڑے کر لیں ، اس کے بعد پگھلے ہوئے گھی سے خوب اچھی طرح دھو لیں ، اور سایہ میں خشک کر لیں ، پھر جبۃ الخضرا ۱۰ تولہ ، ساذج ہندی ، بلیلہ سیاہ ہر ایک ۱۰ تولہ ، قرنفل ۵ تولہ ہر ایک ۴ ، ماشہ سب کو کوٹ چھان لیں ، اور شہد کف گرفتہ

Marfat.com

اور روغن گاؤ ہموزن میں دوائیں اور بلا دہ مذکور ملا کر اور اخروٹ کے برابر لڈو بنالیں ، اور چالیس دن تک روزانہ نہار منہ گائے کی دہی کے ساتھ کھائیں

نسخہ : ر وٹامن بی ۱۲ دبی کمپلیکس اور مرکبات فولاد اور کچلہ بھی اس مرض کے لئے مفید ہیں ،

غذا و پرہیز : ر خون کی کمی کی صورت میں شوربا چپاتی ، چوزہ مرغ اور پرندوں کا گوشت ، نیم برشت انڈا ، دودھ ، مکھن ، ملائی ، سیب ، آم خوبوزہ وغیرہ کا استعمال کرنا نہایت مفید ہے ،

دماغی اور جسمانی محنت ، کثرت جماع ، گرم خشک ، غلیظ اور بادی چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیئے ۔ رطوبتوں کے غلبہ کی صورت میں برف اور سرد چیزوں کے کھانے سے پرہیز کرنا چاہیئے ،

نیند کی زیادتی SAMNOLENIC سامنولینس

تعریف : ر اس مرض میں مریض طبعی نیند سے زیادہ سوتا ہے ، اور ہر وقت نیند میں بے ہوش پڑا رہتا ہے ،

وجوہات : ر اس مرض میں دماغ میں رطوبتوں کی زیادتی ہوتی ہے ، یا دماغ رگیں خون سے پُر ہو کر دماغ پر دباؤ پڑا رہتا ہے ، زیادہ ٹھنڈی چیزوں کا کثرت استعمال بدہضمی ، نزلہ ، زکام ، استراب ، افیون وغیرہ کا استعمال بھی گہری نیند لاتا ہے ، اور کبھی خون کی کمی سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے ، جسم سے زیادہ خون نکل جانا ، دکسی ، طویل فاقہ کشی ، دستوں کی کثرت ، کسی لمبی مرض میں مبتلا ہو کر کمزور ہو جانا ، کثرت جماع ، کثرت دماغی محنت ، نیز تشنج ، مرگی ، باد گولہ ، خون کا زہریلا ہونا اور سمیت بول ذیابیطس وغیرہ سے دماغ اور

Marfat.com

اعصاب کے سست اور کمزور ہو جانے کی وجہ سے نیند کا غیر معمولی غلبہ ہو جانا ہے۔

تشخیص سر بوجھل، چہرے پر بھرپور اسٹ، سوئے سوئے سے رہنا، مریض گہری نیند میں سویا رہتا ہے اگر جگایا جائے تو مشکل سے جاگتا ہے اور سوال کا جواب دے کر پھر غنودگی میں سو جاتا ہے۔

علاج :۔ اصل سبب مرض کا معلوم کر کے اس کا علاج کریں، اگر خون کی زیادتی ہو تو کنپٹیوں پر جونکیں لگوانا فصد کھولنا بہترین تدبیر ہے قبض کو رفع کریں، روغن بنفشہ کی سر پر مالش کرنا بھی مفید ہے، غذا دینے سے بھی نیند کی زیادتی کم ہو جاتی ہے تاہم دل اور دماغ کمزور ہونے سے یہ نیند کا غلبہ ہو تو سونا، چاندی، مروارید، عنبر، کستوری کے مرکبات کھانا مفید ہے۔

اگر شراب اور افیون کی کثرت استعمال سے ہو تو ان کا چھوڑ دینا ہی بہترین علاج ہے۔

غذا و پرہیز :۔ کثرت نیند کے مریض کو ایسی غذائیں دینی چاہئیں جو زود ہضم ہوں لیکن رطوبت کو پیدا نہ کریں، کمزوری ہضم کی صورت میں زود ہضم اور مقوی غذائیں ستو دلیا، یخنی، دودھ، گھی، مکھن، ملائی بھی مفید ہے

دورانِ سر GIDDINESS گیڈنس

تعریف :۔ یہ ایک ایسی حالت کا نام ہے جس میں مریض کو کھڑا ہونے یا معمولی حرکت کرنے سے آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے۔

Marfat.com

یا چکر آنے لگتا ہے، جیسے اردگرد کی تمام چیزیں گھوم رہی ہیں،
خون کی کمی اور اس کا زہریلا ہونا، کثرت جماع، کثرت
وجوہات حیض، چوٹ کی وجہ سے خون کا زیادہ نکل جانا، بدہضمی
قبض، منشیات کا استعمال، شراب، تمباکو، افیم، اور دماغی چوٹ کی وجہ سے
بھی یہ تکلیف ہوسکتی ہے۔ اور فی الحقیقت یہ مرض دورانِ خون کی تبدیلیوں کے
باعث ہوتی ہے۔
علامات:۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جانا، سر چکرانا، اور جب یہ
کیفیت بڑھ جائے، تو سر گھومنے لگتا ہے، اور مریض کو سب چیزیں گھومتی ہوئی
نظر آتی ہیں، فی الحقیقت مرض ایک ہی ہے۔ لیکن علامات کی کمی بیشی کے
لحاظ سے سدر اور دوار کہتے ہیں،
علاج:۔ اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں، اگر
دماغی کمزوری ہو، تو دماغ کو طاقت دینے والی ادویات استعمال کریں، اگر
کمی خون ہو، تو خون پیدا کرنے والی ادویات دیں، عام صورتوں میں اطریفل
کشنیز اور اطریفل اسطوخودوس کا استعمال مفید ہے۔
اکسیر دورانِ سر:۔ فینو باربیٹون ½ گرین، ملک شوگر ۵ گرین
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ دیں، دورانِ سر کے لئے
بے حد مفید ہے،
(نوٹ):۔ جن آدمیوں کو اکثر دماغی چکر آتے ہیں، اور ہر چیز گھومتی نظر آئے
اور ان کے لئے اٹھ کر چلنا پھرنا بھی دشوار ہو جائے، تو یہ عام طور پر صرع
(مرگی) کا پیش خیمہ ہوتا ہے،
نسخہ:۔ کشنیز خشک ۷ ماشہ، ہلیلہ سیاہ ۳ ماشہ، ہلیلہ زرد ۳ ماشہ،
آملہ متشرح صوف ۴ ماشہ،

Marfat.com

اس کی دو خوراکیں کریں، ایک خوراک صبح اور ایک شام،
نسخہ :۔ پوٹاس بائیکارب ۱ڈرام، ٹنکچر جنشن کمپونڈ ۴ ڈرام، ٹنکچر کارڈیم ۴ ڈرام، ایجوا منتھاپ ۸ اونس
سب ادویات کو ملا کر رکھ لیں، پس تیار ہے، روزانہ تین بار ایک چمچہ صبح، دوپہر، شام دیں،
اگر خون کی کمی ہو، تو فولاد اور کچلہ کے مرکبات دیں، اور لیوراٹنک ٹکیٹ کے انجکشن کریں،
غذا و پرہیز :۔ شوربہ، مونگ کی دال اور چپاتی، ڈبل روٹی، ساگودانہ کی کھیر، شلغم، پالک اور توری وغیرہ دیں،
سگریٹ نوشی، چائے، شراب، نمک، شکرقندی، پیاز، مچھلی، بیضہ مرغ وغیرہ اور کثرت مطالعہ سے پرہیز کریں،

عصبی کمزوری NEURASHENIA

(نیورس تھینیا)

تعریف :۔ اس مرض میں مریض کے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں، جس کی وجہ سے کئی طرح کی علامات ظاہر ہوتی ہیں،
وجوہات و تشخیص :۔ یہ مرض کثرت جماع، نشہ آور چیزوں کا استعمال، رنج و غم، تفکرات اور تیز بخاروں کی وجہ سے ہو جاتا ہے،
علامات :۔ معمولی کام سے تھکاوٹ ہو جاتی ہے، اکثر بے خوابی، پریشان خیالی، وسوسے اور وہم ہوتے ہیں، دل دھڑکتا ہے، چہرہ بے رونق، مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے،

Marfat.com

علاج :۔ اس مرض کے علاج میں اصل سبب کا رفع کرنا ضروری ہے اعصاب کو پہلے سکون پہنچانا ، بعد میں تقویت پہنچانا ہی اس کا اصل علاج ہے، مسکن ادویات میں سے پوٹاسیم برومائیڈ، فینوبار بیٹون بہترین مسکن ادویات ہیں۔

اکسیر اعصاب :۔ وٹامن بی ۱ (بیرین) ۱۰۰ ملی گرام روزانہ عضلاتی انجکشن کریں، بہترین مقوی اعصاب ہے، آج کل بچوں کو طاقت دینے کے لئے یہی دوا استعمال کی جاتی ہے۔ نیز یہ دوا انجکشن کے علاوہ خوردنی طور پر بھی استعمال ہوتی ہے۔

● وٹامن بی ۱۲ (سیٹامین) ۱۰۰۰ مائیکروگرام ہر تیسرے دن عضلاتی ٹیکہ کریں، بچوں کو تقویت دینے کے لئے آج کل اس کا بہت استعمال ہو رہا ہے، جو کہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ نیز وٹامن کے علاوہ مخلوط وٹامن کی گولیاں بھی دستیاب ہوتی ہیں، جو تقویت اعصاب کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔

فنسخہ :۔ ٹنکچر جنشن کو ۲۰ قطرہ، ٹنکچر نکس وامیکا ۱۰ قطرہ، ٹنکچر زیلیرین ۳ قطرہ ایکوا اپنے سائز ایک اونس۔

ایسی ایک خوراک دن میں دو مرتبہ کھانا کھانے کے بعد دینی چاہیے

تقویت اعصاب کے لئے کچھ بہترین دوا ہے،

حب کچلہ :۔ کچلہ مدبر ۱ تولہ، کشتہ صدف مروارید ۲ تولہ، کشتہ سونا ۲ رتی، کشتہ فولاد ۲ تولہ

گوند کتیرا کے لعاب میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک ایک گولی یا دو گولی دن میں تین مرتبہ کھانا کھانے کے بعد دیں۔

Marfat.com

غذا و پرہیز :- مقوی اور لطیف زود ہضم غذا دینی چاہیئے، ترش بادی، بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں، نیز کثرت مشاغل، کثرت جماع، تفکرات اور نشہ آور چیزوں سے پرہیز لازمی ہے۔

عصبی کمزوری کے علاج میں یہ بات نہایت ضروری ہے۔ کہ مریض کو اپنے معالج کے علاج پر پورا پورا اعتقاد اور اعتماد ہو۔ اور مریض کو معمولی کام میں ہر وقت مشکور رہنا چاہیئے۔

مندرجہ ذیل پیٹنٹ ادویات عصبی کمزوری کے لیئے نہایت مفید ہیں

(۱) مینیا ڈکیس (گلیکسو) بمقدار ایک چمچہ چائے بھر دن میں تین خوراک

(۲) فیلوز سیرپ، گلیسرو فاس، فیٹین کمپونڈ، السٹز سیرپ، ڈیشز سیرپ آف ہیمو گلوبین سیرپ، بی جی فاس، فاسفورین،

ان تمام ادویات کی مقدار خوراک ان کے اوپر تحریر ہوتی ہے، اس کے مطابق استعمال کریں، اس مرض کا انجام عموماً بخیر ہوتا ہے لیکن آرام اکثر دیر سے ہوتا ہے، اس لیئے طبیب کو مریض کا مستقل طور پر علاج کرنا چاہیئے۔

تشنج CONVULSION کنولشن

تعریف :- اس مرض میں جسم کے کل یا بعض عضلات جلد جلد اور باری باری کھنچے جاتے ہیں، اور معمولی بیہوشی بھی ہو جاتی ہے، بذات خود کوئی مرض نہیں، دوسری مرض کی ایک علامت ہے۔

وجوہات :- دماغی چوٹ، کمی خون، ورم دماغ، دماغی رسولی، سکتہ مرگی، منشیات، شراب کا زہریلا پن، کچلے کی زہر، پیشاب کا زہریلا پن،

Marfat.com

حلق، کثرت مباشرت حیض اور نفاس کی خرابی کی وجہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے
بچوں کا دانت نکالنا قبض، پیٹ کے کیڑے، سردی لگنا اور ڈر سے بھی
تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔

تشخیص مریض دفعتاً بے ہوش ہو جاتا ہے۔ چہرہ، ہاتھ، پاؤں اور جسم کے دوسرے عضلات جلد جلد اینٹھتے ہیں، اور جسم اکڑ کر سخت ہو جاتا ہے۔ چہرہ کا رنگ پہلے سرخ اور پھر نیلا ہو جاتا ہے، سانس مشکل سے آتا ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو چڑھ جاتے ہیں۔

علاج:۔ اصل سبب مرض کو رفع کریں۔ عام طور پر اس مرض کے علاج میں پہلے قبض کو رفع کرنا ضروری ہے جس کے لئے گرم پانی، صابن یا گلیسرین کا حقنہ کرنا بے حد مفید ہے، اور مریض کو پشت کے بل چت لٹانا چاہیئے، گریبان کے بٹن کھول دیں، سر پر برف لگائیں۔

تشنج رفع کرنے کے لئے دافع تشنج ادویات مثلاً پوٹاسیم برومائیڈ کلورل ہائیڈریٹ اور مارفین کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ دل کی حرکت کمزور نہ ہو۔ ایک جوان آدمی کے لئے ½ گرین، دو سال کے بچے کے لئے ¼ گرین استعمال کی جا سکتی ہے۔ بذریعہ جلدی انجکشن، اگر انجکشن نہ کرنا ہو، تو لائیکور ارمارفین ہائیڈروکلورائیڈ ایک ڈرام بذریعہ مریض کے لئے کافی ہے۔ ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دے سکتے ہیں اور دو سال کے بچے کو دو قطرے فی خوراک دن میں دو بار۔

نسخہ: ایپومارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۵ گرین کلورل ہائیڈریٹ ½ گرین، پیپ اور شیرائی ½ ڈرام، ایکوا کلوروفارم تا ایک اونس۔

ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ تشنج رفع کرنے کے لئے بے حد مفید ہے۔

Marfat.com

میں نے تشنج کے سینکڑوں مریض دیکھے ہیں، جن میں عام طور پر بچے عورتیں زیادہ دیکھنے میں آتی ہیں۔ اور جن میں ملیریا، دماغی چوٹ، مرگی، ٹے ٹے نس، ام الصبیان، پیٹ کے کیڑے، قبض اور خسرہ کے مریض پائے گئے ہیں، اس لئے اس مرض کی صحیح تشخیص کرنے کے بعد اس مرض کا صحیح علاج کرنے سے تشنج رفع ہو جاتا ہے۔

اکثر اوقات بچوں کے تشنج میں گلیسرین کا اینما یا معمولی قبض کشادہ دوائی کا استعمال اکسیری اثر دکھاتا ہے۔

اگر تشنج استلالی ہو، تو مریض کو بخار پیدا کر دینا بھی مفید ہے۔ چنانچہ بخار پیدا کرنے کے لئے جو دوائیں استعمال کی جاتی ہیں، ان میں سے ایک یہ ہے، کہ جند بیدستر اور حلتیت خالص ہموزن لے کر باریک کر لیں، اور شہد خالص میں ملا کر بقدر جائفل گولی بنا کر کھلا دیں۔ یہ بخار پیدا کر کے تشنج کو فوراً زائل کرتی ہے۔

تشنج از ریشہ:۔ اگر تشنج خشکی کی وجہ سے ہو، تو اس کا علاج دشوار ہوتا ہے، کیونکہ یہ تشنج رطوبت عزیزیہ کے فنا ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے، اور رطوبت عزیزیہ فنا ہو جانے کے بعد پھر بدن میں پیدا نہیں کی جا سکتی، مگر ہر صورت علاج کرنا چاہیے۔ تاکہ مرض ترقی نہ کرے، موافق ترین علاج اس کا یہ ہے، کہ مرطب (تری پیدا کرنے والا) آیزن کرایا جائے، اور مرطب روغنوں کی مالش کی جائے۔ اور بار بار یہ تدابیر عمل میں لائی جائیں لیکن یہ اس وقت کرنا چاہیے جب مریض کو ایسا لازم بخار نہ ہو جو کسی وقت نہ اترے، جب بخار نہ ہو، آیزن اور مالش کیوقت جوڑوں کو ترطیب پہنچانے کا خاص خیال رکھیں اگر آیزن ممکن نہ ہو، تو دودھ سے کریں، ورنہ پانی میں برگ پیدسادہ، گل بنفشہ، گل نیلوفر، تراشہ کدو۔ تراشہ خیار، جوش دے کر آب کدو آب گرمی شامل کر کے آیزن کریں،

Marfat.com

فالج PARALYSIS پیرلیسس

تعریف :۔ مریض کے تمام جسم یا آدھے جسم میں کامل بے حسی پیدا ہوجاتی ہے، اور اُس حصہ کی طاقت زائل ہوجاتی ہے،

وجوہات :۔ فالج کا اصلی سبب نظام عصبی کے حرکتی مرکز کا معطل اور بیکار ہوجانا ہے، عموماً یہ بیماری سکتہ کے سبب ہوجاتی ہے، اور کبھی نخاع کی خرابی، آتشک، باؤگولہ، رعشہ، مرگی، دماغی بھوڑا یا رسولی، شراب خوری سردی لگنا، رنج وغم، دلی صدمات، کمر پر چوٹ لگنا، معدہ یا انتڑیوں کی خرابی بچوں میں دانت نکلنا، پیٹ کے کیڑے، محرقہ بخار، سیسہ یعنی سکہ کی جسم میں سرایت، کثرت جماع، عیاشی، منشیات کے استعمال اور اعصابی کمزوری کی وجہ سے بھی فالج ہوسکتا ہے، بچوں کو کثرت کتابت کی وجہ سے بھی ہوجاتا ہے،

بلحاظ اسباب وعلامات اس کی بہت اقسام ہیں،

(۱) فالج مقامی :۔ اس میں کوئی ایک حصہ جسم مفلوج ہوجاتا ہے،

(۲) فالج جسم استعلی :۔ اس میں کمر کے نیچے کا دھڑ شل ہوجاتا ہے،

(۳) فالج نخاعی :۔ اس میں مریض گفتگو اچھی طرح کرسکتا ہے،

(۴) فالج خناقی :۔ یہ مرض ڈفتھیریا (خناق) سے ہوتا ہے،

(۵) مونوپلیجیا :۔ اس میں صرف ایک بازو یا ٹانگ کی حس وحرکت زائل ہوجاتی ہے

(۶) فالج معہ رعشہ :۔ یہ فالج اکثر بوڑھوں کو ہوتا ہے،

(۷) فالج آتشکی :۔ یہ آتشک کی وجہ سے ہوتا ہے،

(۸) فالج سربی :۔ یہ سیسہ یعنی سکہ کے زہر کی وجہ سے ہوتا ہے

Marfat.com

۹، فالج اللعلی :۔ یہ شراب کی وجہ سے رونما ہوتا ہے،
۱۰، فالج کا تبال :۔ یہ فالج کانچوں، محرروں، کمپازیٹروں اور بابوؤں کو ہوتا ہے،
۱۱، فالج بصری :۔ اس میں طبقہ تشکیبیہ زرانی پردہ مفلوج ہوکر بصارت ناقص یا زائل ہوجاتی ہے،
۱۲، فالج سماعی :۔ اس میں عصب سماعت مفلوج ہوکر قوت سماعت ناقص یا زائل ہوجاتی ہے،
۱۳، فالج شامی :۔ اس میں قوت سماعت کا عصبہ مفلوج ہوجاتا ہے، قوت شامہ ناقص یا زائل ہوجاتی ہے،
۱۴، فالج ذوقی :۔ اس میں عصب ذائقہ کے مفلوج ہونے سے قوت ذائقہ ناقص یا زائل ہوجاتی ہے،
۱۵، فالج نقرسی :۔ یہ فالج نقرس سے ہوجاتا ہے،
۱۶، بچوں کا فالج :۔ یہ بچوں میں تشنجی امراض کے سبب ہوا کرتا ہے،
۱۷، فی شیل پریلیسس (FACIAL PRALYSIS) لقوہ
اس مرض میں چہرہ کے ایک جانب کے عضلات مفلوج ہوجاتے ہیں، اور چہرہ ایک طرف ٹیڑھا ہوجاتا ہے، مادوف جانب کی آنکھ کھلی رہتی ہے،

تشخیص و علامات

:۔ اس مرض میں مریض کے تمام جسم یا نصف حصہ کی حرکت بالکل زائل ہوجاتی ہے، کبھی ایک بازو یا ٹانگ یا چہرہ کی ایک طرف اور کبھی دونوں بازو اور دونوں ٹانگیں بے حس و حرکت ہوجاتی ہیں، اور کبھی ایسا ہوتا ہے، کہ مریض صبح کو سوتا ہوا اٹھتا ہے، تو ذرا ذرا سر درد کی شکایت کرتا ہے، پھر ایک دو گھنٹے میں آکر فوراً فالج ہوجاتا ہے، اور مریض کے ہوش، و حواس میں فرق آجاتا ہے، بلا سہارے اٹھنا، بیٹھنا

Marfat.com

چلنا، پھرنا مشکل ہوجاتا ہے، کیونکہ ہاتھ اعضا، خاص کر ہاتھ پاؤں شل ہو جاتے ہیں، گوشہ دہن لٹک جاتا ہے، اور بیمار ٹھیک طور پہ بول بھی نہیں سکتا، عموماً اس مرض میں عمر رسیدہ یعنی اشخاص مبتلا ہوتے ہیں،

اگر نچلے دھڑ کا فالج ہو، تو پہلے مریض کی کمر میں درد ہوتا ہے پھر پاؤں میں کمزوری محسوس ہوتی ہے، بیمار لڑکھڑا کر چلتا ہے، اور دونوں ٹانگیں شل ہوجاتی ہیں، بچوں کو عام طور پہ یہ مرض دفعتہً ہوتا ہے، بچہ رات کو سوتا ہے، اور صبح کو ایک یا دونوں ہاتھ پاؤں مفلوج ہوجاتے ہیں،

بعض اوقات خسرہ، چیچک، محرقہ اور ملیریا بخار کے اتر جانے کے بعد بھی یہ نقص واقع ہوجاتا ہے،

اگر سکتہ کی وجہ سے فالج ہو، تو اس میں اکثر دائیں ہاتھ میں علامات دفعتہً یا آہستہ آہستہ ظاہر ہوتی ہیں، اور زیادتی مرض میں دونوں ہاتھ لٹک جاتے ہیں،

اس مرض کی تشخیصی علامت یہ ہے، کہ مسوڑھوں کے کناروں پہ ایک نیلی لکیر پڑ جاتی ہے،

اگر چہرہ کی ایک جانب کا فالج ہو، تو ماؤف جانب کا چہرہ تندرست جانب کی طرف کھنچ جاتا ہے، منہ کا ایک گوشہ نیچے کی طرف لٹک پڑتا ہے، منہ سے رال بہتی ہے، ایک آنکھ کھلی رہتی ہے، اور مریض کے ہنسنے اور رونے میں منہ بالکل ٹیڑھا ہوجاتا ہے، اور نہ تھوک سکتا ہے، نہ سیٹی بجا سکتا ہے، اور نہ ہی پھونک مار سکتا ہے، آنکھ سے پانی بہنے لگتا ہے،

اگر کتابت کی وجہ سے فالج ہو، تو ابتدا میں دائیں ہاتھ کی انگلیوں اور بازو میں درد ہوتا ہے، اور لکھتے وقت ہاتھ جلد تھک جاتا ہے، جب

Marfat.com

مرض بڑھ جائے، تو قلم ہاتھ میں پکڑتے ہی انگوٹھہ ہتھیلی کی طرف مڑ جاتا ہے، اور لکھنا محال ہو جاتا ہے،

انتڑیوں پر فالج کا اثر ہو، تو پاخانہ خود بخود نکل جاتا ہے، اگر مثانہ پر ہو، تو پیشاب خود بخود خارج ہو جاتا ہے،

چونکہ اس مرض میں دماغی مراکز اور نخاعی مراکز کے حرکتی اعصاب میں خلل واقع ہو جاتا ہے، اس لئے ان کی تفریق لازمی ہے،

(۱) دماغی مراکز کا مرض: فالج کا اثر حرکات پر ہوتا ہے، نہ محض عضلات پر

(۲) بہت کم لاغری عضلات میں واقع ہوتی ہے،

(۳) عضلات میں سختی بدستور رہتی ہے،

(۴) کسی قسم کی نشوونمائی تبدیلیاں جسم میں نہیں ہوتیں،

(۵) انعکاسی حرکات زیادہ بڑھ جاتی ہیں،

(۲) نخاعی مراکز کا مرض: (۱) عضلات مجموعہ عضلات متاثر ہوتے ہیں،

(۲) عضلات میں لاغری زیادہ ہو جاتی ہے،

(۳) عضلات کمزور اور ڈھیلے ہو جاتے ہیں،

(۴) جلد میں نشوونما کی کمی ہو جاتی ہے، زخم پیدا ہوتے نیز جلد ٹھنڈی اور نیلگوں ہو جاتی ہے،

(۵) انعکاسی حرکات نہایت کم یا بالکل گم ہو جاتی ہیں،

علاج:- جس وقت مرض کے آثار ظاہر ہوں، مریض کو بالکل آرام سے بستر پر لٹا دیں، اور حرکت نہ کرنے دیں، سر کو قدرے اونچا رکھیں، اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں،

سب سے پہلے قبض رفع کریں جس کے لئے سوپ واٹر اور گرم پانی کا حقنہ کرنا چاہیئے، اور پھر قبض نہ ہونے دیں، اور چند دن بعد ملین مسہل دیں،

Marfat.com

غذا میں پانی کی بجائے تین دن تک مارالعسل پلائیں ،اور بطور دوا یہ نسخہ دیں،

پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۵ گرین ۔ پانی ایک اونس ، ایسی تین خوراک روزانہ پانچ دن تک پلائیں ،

یاد رہے شروع مرض میں مقوی اور محرک ادویات مثلاً کچلہ سنکھیا ،فولاد ،کونین وغیرہ استعمال نہیں کرنا چاہیے ،اور خاص کر جب کہ دماغ اور حرام مغز میں خراش اور اجتماع خون ہو۔ تو کچلہ کا استعمال ممنوع ہے،

جدید تحقیقات کی رو سے وٹامن بی ا کی کمی کو اس مرض کا سبب قرار دیا گیا ہے۔ اور وٹامن بی ا اس مرض کے علاج میں مفید ثابت ہوتی ہے لیکن تاحال اس کا فوری شافی علاج معلوم نہیں ہوا ،نیز اس مرض میں بجلی لگانا اور نسوں کی مالش کرنا بھی مفید ہے ۔ اور مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ : ۔ ایکسٹریکٹ ارگٹ ۱۰ منم ، ٹنکچر بیلاڈونا ۵ منم ، ٹنکچر ہائیو سائمس ۵ منم ، پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۵ گرین ، ایکوا ۱ اونس،

ایسی ایک خوراک دن میں دو بار دیں، پٹھلے دھرڈ کے لئے بے حد مفید ہے،

اگر رعشہ مع فالج ہو ،تو یہ نسخہ بے حد فائدہ کرتا ہے

نسخہ : ۔ لائیکور آرسنک ۵ منم ، ٹنکچر ہائیو سائمس ۲۰ منم ۔ ٹنکچر ویلیرین ۳۰ منم ، گلیسرین ۳۰ منم ، ایکوا ایک اونس،

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار غذا کے بعد دیں، رعشہ مع فالج کے لئے بے حد مجرب ہے،

Marfat.com

اگر سیبہ یعنی سکتہ کی وجہ سے فالج ہو۔ تو رفع قبض اور مسہل کے بعد یہ نسخہ استعمال کریں۔

نسخہ :- پوٹاسیم آیوڈائڈ ۱۰ گرین ۔ ایجوا ایک اونس ۔ اسپی) تین خوراک روزانہ دیں، اور ایک ہفتہ کے بعد ٹنکچر نکس وامیکا ۱۰ ڈرام ۔ ایجوا ۱ اونس ملا کر دن میں دو تین بار پلائیں۔ ایک دو جلاب آنے سے سیبہ کا تمام اثر زائل ہو کر مرض رفع ہو جائے گا۔

اگر کتابت کی وجہ سے فالج ہو، تو کتابت ترک کرا دیں، اور مرکبات تانبا، فولاد، کونین اور سنکھیا استعمال کرائیں۔

وٹامن بی ۱، اور وٹامن ب ۱۲ کا استعمال بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔

اگر چہرے کے ایک طرف فالج ہو جسے لقوہ بھی کہتے ہیں۔ تو اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کریں۔ ماؤف جانب کے کان کے پیچھے کنٹھ بڈس کا پلاسٹر لگائیں۔ جب چھالا پیدا ہو جائے، تو اس سے پانی نکال کر ڈریسنگ لگائیں۔ کٹنلی میں گرم پانی ڈال کر ماؤف کان میں بھاپ پہنچائیں قبض رفع کریں۔

اگر کان میں زخم ہو، تو کان کا علاج کریں۔ اگر دانت خراب ہو، تو اسے نکال دیں۔ ماؤف جانب یعنی مینٹ ٹرپن ٹائن کی مالش کرنا بھی مفید ہے۔

اس مرض کا جدید ترین علاج وٹامن بی ۱ ہے، کا تجارتی نام بیرین ہے ایک سی سی ۱۰۰ ملی گرام روزانہ عضلانی انجکشن کریں۔ خوردنی طور پر بھی اس کی ٹکیاں استعمال کی جاتی ہیں۔

زمن صورت میں بجلی لگانا بھی مفید ہے۔

Marfat.com

وٹامن بی کمپلیکس کا ایک سی سی روزانہ عضلاتی انجکشن کرنا بھی مفید ہے لیکن جب اس مرض کو چھ ماہ گذر جائیں تو تقریباً یہ مرض لاعلاج ہو جاتا ہے ہمارا ایک عزیز اس مرض میں مبتلا ہے، ہزاروں روپے خرچ کرنے کے باوجود بھی وہ تندرست نہیں ہو سکا، حالانکہ ملک کے بڑے بڑے ڈاکٹروں، حکیموں اور ہسپتالوں میں مہینوں زیر علاج رہ چکا ہے۔

لقوہ کا مجرب علاج: لقوہ کے مجرب معالجات میں سے ایک علاج یہ بھی ہے، کہ ریٹھہ (فندق) کا عطوس استعمال کرایا جائے، خصوصاً ریٹھہ کا بالائی پوست اس مقصد کے لئے بہت مفید ہے، اگر اس کو سعوط کے طور پر استعمال کیا جائے، تو تب بھی نفع بخشتا ہے، تین دن تک استعمال کرانا چاہیئے، اس سے مریض کے نتھنوں سے بہت سی بلغمی رطوبات بہ کر نکلتی ہیں، اور تیسرے دن مریض اچھا ہو جاتا ہے، مجرب علاج ہے۔

علاوہ لقوہ کے دردسر، شقیقہ، مرگی، جنون اور مالیخولیا کے لئے بھی مفید و مجرب ہے۔

لقوہ کے مریض کے لئے روشنی مضر ہے، اس لئے اس کو ہر وقت تاریک مکان میں رہنے کی ہدایت کریں۔

(نوٹ) فالج کے مریض کے لئے غذائی تدبیر بھی ضروری ہے، فالج کی ابتدا میں دو تین دن صرف مار الشعیر یا مار العسل وغیرہ کی قسم کی لطیف اور زود ہضم غذا پر اکتفا کریں، بلکہ اگر مریض کی قوت برداشت کر سکے، تو چودہ دن تک کوئی دوسری غذا نہ دیں، لیکن اگر مریض برداشت نہ کر سکے تو ہلکے پرندوں مثلاً تیتر، بٹیر، کبوتر کا شوربا دیں، نیز مریض کو بھوکا رکھنے اور خشک غذائیں کھلانے کے بعد دوپہر تک پیاسا رکھنے کی کوشش کریں۔

Marfat.com

نیز فالج کے مریضوں کے لئے نک چھکنی کا نفوخ بھی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

صاحب کنزالحکما نے لکھا ہے کہ بلا در بھلاتواں، اور اس کے مرکبات فالج، استرخا، اعصاب کے لئے عجیب چیز ہے۔

اسی طرح ہینگ (حلتیت) کو بھی فالج اور حذر کے لئے مفید پایا گیا ہے۔

اکسیر فالج :۔ گندھک آملہ سار ۲ تولہ لے کر پانی ایک پاؤ میں خوب جوش دے کر پارچہ میں صاف کرو۔ بعدازاں اس کے وزن کے برابر ۲ تولہ سیماب ملا کر کھرل کرو۔ جب کھرل خوب ہو جائے، تو ہڑتال طبقی ۲ تولہ، بچھناگ مدبر ۱ تولہ ملا کر سب کو عرق لیموں کاغذی میں آٹھ پہر کھرل کر کے گولیاں ماش کے دانہ کے برابر بناؤ۔ بعد مسہل کے صبح و شام ہمراہ پانی کے کھلاؤ اور شوربا مرغن یا آب گوشت غذا دو۔ انشاء اللہ دو ہفتہ میں فالج و استرخا دور ہو جائے گا۔

یہ نسخہ نہایت اکسیر ہے اور معتوی باہ بھی ہے، بلکہ صدہا مرتبہ ضعف باہ میں اس کا استعمال نہایت قوی پایا گیا ہے۔

اکسیر فالج :۔ قطعی یعنی رانگہ ۱ تولہ، سیماب ۱ تولہ، حبست ۱ تولہ، بچھناگ ۱ تولہ، مثقل سیاہ ۱ تولہ۔

اول حبست اور رانگہ کو ایک برتن میں ڈال کر آگ پر گرم کریں، جب حبست پانی کی طرح ہو جائے، تو بچھناگ کو ڈال کر کھرل کرو۔ بعد میں مثقل سیاہ ملا کر تین روز تک خوب کھرل کرتے رہو۔ اس کے بعد ایک شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھو۔ بوقت ضرورت ایک چاول شہد ۱ تولہ میں رکھ کر دو۔

فالج کے لئے بے نظیر نسخہ ہے۔

Marfat.com

حب سیماب دافع فالج :- سیماب اتولہ تخم دھتورہ اتولہ،
دونوں کو آب ادرک ۵ تولہ میں خوب کھرل کریں، دو روز بعد گولیاں بقدر مونگ کے بنا دیں، صبح و شام ہمراہ عرق بادیان ۵ تولہ کے دیں،
سات روز میں انشاءاللہ قدرت خدا نظر آجائے گی،

روغن فالج :- چربی تیچھ، چربی سانڈہ، چربی شیر، چربی گوسفند، بیربہوٹی، خراطین خشک ہر ایک ایک تولہ، موم سفید ۵ تولہ، روغن کنجد ۲ تولہ
سب کو ملا کر بدن پر مالش کرنا فالج اور لقوی کے لئے اکسیر ہے،

فالج کا ہومیو پیتھی علاج

جیلسی میم ۳۰ :- دماغی حالت خراب ہو، دل، پھیپھڑوں کا نعل کمزور ہو۔ اعصاب مفلوج ہوں حس زائل ہو چکی ہو، کمزوری سستی اور جسم کانپنے کے لئے مفید ہے،

آرنیکا ۳۰ :- دماغ ہل جانے اور چوٹ کی وجہ سے فالج کے لئے اکسیر ہے

کاسٹیکم ۲۰ :- نصف حصہ یا چہرہ کے فالج کے لئے مفید ہے جب ٹھنڈک لگنے سے یہ تکلیف ہو۔

اگنیشیا :- دماغی جذبات، شب بیداری کے بعد فالج ہو، ہسٹریا کے فالج کے لئے بھی اکسیر ہے،

لیک سس ۳۰ :- بیمار کو چھونے اور دبانے سے تکلیف ہو، جسمی تکلیف ہیئنڈ سے زیادہ ہو، سکے فالج کے لئے اکسیر ہے،

افیم ۳۰ :- ٹانگوں کا فالج، عضو سن ہو جائیں، پاخانہ، پیشاب بند، آنکھیں نیم وا ہوں،
تو مفید ہے،

Marfat.com

کاکولس ۳ :- ایک جانب کے فالج کے لئے مفید ہے، کمر درد، اعضا میں کڑکڑاہٹ، شانے ہلانے سے اکڑے ہوئے ہوں،
اکونائٹ ۳ :، لقوہ کا مرض دفعتہً حملہ کرے، یا سردی لگنے سے فالج کی تکلیف ہو، تو مفید ہے،
کالی کارب ۶ :، جب لقوہ بائیں جانب ہو، اور ذکاوت بڑھ گئی ہو، گریفائیٹس، جب منہ پر مکڑی لگنے کا احساس پایا جائے، تو مفید ہے،
کالی فاس، یہ ہر قسم کے فالج کے لئے اکسیر ہے،
مگنیشیا فاس :، یہ رعشہ معہ فالج ہر قسم کے لئے بے حد مجرب ہے،
کلکیریا فاس :، ٹھنڈک یا سن ہونے کا احساس، ٹانگوں میں رینگنے والا فالج،
اکسیر لقوہ :، کالی فاس ۶ (۲ گرین)، مگنیشیا فاس ۶ (۲ گرین) کلکیریا فاس ۶ (۲ گرین)، تمام دواؤں کو ملا کر ایسی ایک خوراک دن میں چھ مرتبہ دیں، فالج کے لئے مفید ہے،

حذر ANACSTESIA انس تھیزیا

تعریف :، اس مرض میں مقام ماؤف کی حس بالکل زائل یا ناقص ہو جاتی ہے،

وجوہات :، یہ بیماری عموماً حس لامسہ کی خرابی سے ظہور میں آتی ہے، اور فی الحقیقت یہ بعض عصبی بیماریوں کی ایک علامت ہوتی ہے، اور کبھی مخدرات کونین وغیرہ کے زیادہ استعمال کرنے سے بھی حس زائل ہو جاتی ہے،

Marfat.com

تشخیص:۔ ابتدا میں عضلاتی ریشوں میں گدگدی ہوتی ہے، اور اُس مقام پر سردی یا گرمی کا احساس ہوتا ہے، جس کے بعد مقام ماؤف ہو جاتی ہے اور کبھی حس بالکل زائل ہو جاتی ہے، اگر اُس مقام کو کاٹ بھی دیا جائے، تو بالکل درد معلوم نہیں ہوتا۔

علاج:۔ مرض کے اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، اور مقام ماؤف میں حس پیدا کرنے کی تدابیر خواہ ادویات یا مالش کے ذریعہ کرنا ہی کامیاب علاج ہے۔

دو اے مالش:۔ لینی منٹ ٹربن ٹائن کی مالش کریں۔

لینی منٹ ایمونیا بھی اس کے لیے بے حد مفید ہے۔

اور خوردنی طور پر مقوی و محرک ادویات استعمال کریں، مثلاً مرکبات فولاد، کچلہ، سنکھیا مناسب مقدار میں کھلائیں۔

نسخہ:۔ لائیکوار آرسنیک ۵ منم، ایکوا ایک اونس، ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔ حذر کے لیے مفید ہے۔

نوٹ، چونکہ یہ مرض کبھی فالج کے پہلے اور کبھی فالج کے ہمراہ لاحق ہوتا ہے۔ اس لیے اس کے علاج میں فالج کی تمام ادویات مفید ثابت ہوتی ہیں۔

عضو ماؤف کی ریاضت، مالش اور ورزش کرنا اور اس کو ہلاتے جلاتے رہنا حذر کے لیے فائدہ مند علاج ہے۔

نسخہ:۔ فرفیون اتولہ، روغن کنجدہ، تولہ، باہم ملالیں، مقام ماؤف پر مالش کریں، حذر اور فالج کے لیے نہایت مفید ہے۔

حب کچلہ:۔ کچلہ مدبر اتولہ، مرچ سیاہ ۶ ماشہ، ادرک کے پانی میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔

Marfat.com

مقدار خوراک ۱ تا ۲ گولی دن میں دو بار بعد از غذا۔ فالج، لقوہ، رعشہ اور حذر کا کامیاب علاج ہے۔

حذر یا سن بھری ایک عصبی مرض ہے۔ اعصاب جسیمہ کے مبدا پر دباؤ پڑنے سے یہ اعصاب اپنا فعل صحیح طور پر سرانجام نہیں دے سکتے۔ اس لیئے اس دباؤ کا رفع کرنا ہی اس کا کامیاب اور شافی علاج ہے۔ جو ادویات کے علاوہ آپریشن سے بھی رفع کیا جا سکتا ہے۔

رعشہ CHOREA کوریا

تعریف :۔ اس مرض میں جسم کا کوئی عضو لرزتا اور کانپتا ہے، اور عام طور پر گردن اور ہاتھوں میں ہوتا ہے۔

وجوہات :۔ عصبی کمزوری، کمی خون، سرد اشیاء کا کثرت استعمال فکر و تردد، کرم شکم، کثرت شراب خوری، کثرت جماع، ضعف دماغ و نخاع، سے پیدا ہوتا ہے۔ عام طور پر بڑھاپے کی عمر میں یہ مرض پیدا ہوتا ہے، لیکن عورتوں اور بچوں میں بھی یہ مرض پایا جاتا ہے۔

علاج :۔ شروع مرض میں ہاتھ پاؤں کانپنے لگتے ہیں، بے اختیار اور بے قاعدہ حرکات شروع ہو جاتی ہیں، اور یہ حرکات عموماً سر اور ہاتھوں میں ہوتی ہیں، چلنا، پھرنا اور ہاتھ میں کسی چیز کا پکڑنا بھی دشوار ہو جاتا ہے۔

اگر حرکات شدید ہوں، تو مریض کو حرکت کرنے سے منع کریں، مرض رعشہ چونکہ اعصاب کی کمزوری کا اظہار ہے، اس لیئے اس کے علاج میں تقویت اعصاب کا خاص خیال رکھیں۔

نسخہ :۔ فیبوبار ہیٹون سوڈیم ½ گرین، کلورل ہائیڈریٹ ۱۰ گرین

Marfat.com

سیرپ آرنشیائی اڈرام ، ایکوا ایک اونس ، ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام دو بار پلائیں ۔

مرض رعشہ کے شدید دورے کو روکنے کے لئے عجیب الاثر دوا ہے ، فوری اثر کرتی ہے ۔

حب کحلہ اس مرض کے علاج میں نہایت مفید ہیں ، حذر کے بیان میں نسخہ ملاحظہ فرمائیں ۔

رعشہ کا ٹیکہ :- ہائیوسین ہائیڈرو برومائیڈ ۱/۱۰۰ گرین کا جلدی انجکشن روزانہ کریں ، رعشہ کی شدید حالتوں میں بے حد مفید ہے ۔

نسخہ :- اسطوخودوس ۳ ماشہ کا سفوف بنا کر ہیں ، شربت کے ساتھ کھلانا رعشہ کے لئے مفید ہے ، خاص کر جب کہ ساتھ ہی دردسر بھی ہو ۔

رعشہ کا ہومیوپیتھی علاج

مگنیشیا فاس ۶ × :- اس مرض کی بہترین دوا ہے ، شدید حالتوں میں ہر آدھ گھنٹہ بعد دینا چاہیئے ، جب علامات میں کمی ہو جائے ، تو پھر دوائی دہرانے کا وقفہ بڑھاتے جائیں ۔

اکسیر رعشہ :- مگنیشیا فاس ۶ × ۲ گرین ، کلکیریا فاس ۶ × ۲ گرین ، نیٹرم فاس ۶ × ۲ گرین ، نیٹرم میور ۶ × ۲ گرین ، سلیشیا ۶ × ۲ گرین

ایسی ایک ایک خوراک دن میں چار یا چھ مرتبہ دیں ، اور مرض کی کمی بیشی کے لحاظ سے دوائی دیں ۔

مرض رعشہ کے لئے یہ نسخہ بے حد مفید ہے ، ایک دو دن میں مکمل آرام آجاتا ہے ۔

Marfat.com

تمدد کزاز ٹیٹنس TE TANUS

تعریف :۔ اس مرض میں جسم اکڑ کر تیر کی مانند سیدھا یا کمان کی مانند ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔

وجوہات :۔ اس مرض کا سبب ایک متعدی جرثومہ "بیسی لس آف ٹیٹنس" ہے جسے جراثیم کزاز بھی کہتے ہیں۔ یہ حیوانات کی لید کے باعث گلی کوچوں اور کھیتوں، سڑکوں میں بہت پائے جاتے ہیں، اور اس کی سرایت زخموں کے رستہ ہوتی ہے، خاص کر گھوڑوں کے پاؤں میں زخم آنے سے بہت جلد سرایت ہو جاتی ہے۔

تشخیص چھوت لگنے کے بعد سر چکرانا، جمائیاں آنا پھر بخار ہو کر بدن اکڑ جاتا ہے، اور سخت درد کرتا ہے، گردن پیچھے کو مڑ جاتی ہے۔ دانت بالکل مل جاتے ہیں، پانی نگلنا اور بولنا بھی محال ہو جاتا ہے اس مرض کی علامات کچلہ کے زہر سے ملتی جلتی ہیں، لیکن کچلہ کے زہر میں تمام جسم میں اکڑاؤ ہوتا ہے لیکن منہ کی دانتی نہیں لگتی منہ کھل سکتا ہے

علاج :۔ یہ مرض بنابین کنز العلاج ہے، اس لیے علاج سے شفا کی امید ہو سکتی ہے، شدت مرض میں علاج محال ہے۔

جس وقت زخم ہو اسی وقت بطور احتیاط ٹی ٹی، اینٹی ٹیٹنس سیرم لے کر ڈاکٹر سے زخم کا فوراً عملیاتی انجکشن کریں۔

بطور علاج مرض کی تشخیص ہونے کے بعد اینٹی ٹے ٹنس سیرم ۲۰ لاکھ یونٹ کا دریدگی انجکشن کرنا چاہیے۔

ہر روز ایسا ایک انجکشن کرنا چاہیے، حتیٰ کہ تمام علامات رفع ہو جائیں۔

Marfat.com

اور رفع تشنج کے لئے پوٹاسیم برومائیڈ ۲۰ گرین ، ایکوا ایک اونس ہر چھ گھنٹہ بعد پلائیں ، تشنج زائل کرنے کے لئے کلوروفارم بھی سونگھایا جاتا ہے ،

شدت تشنج میں ہائیوسین ہائیڈروبرومائیڈ $\frac{1}{100}$ گرین کا زیر جلدی انجکشن کرنا تشنج رفع کرنے میں مفید ہے ،

مرکبات افیون بھی رفع تشنج کے لئے مفید ہیں ،

چونکہ یہ مرض مشکل العلاج ہے ، اس لئے عام میڈیکل پریکٹیشنروں کو اگر ایسے مریض کے دیکھنے کا اتفاق ہو ، تو ہسپتال میں داخل ہونے کا مشورہ دینا چاہیئے ،

حب کزاز :- ست لوبان ۳ ماشہ ، کچلہ مقشر ۱ ماشہ ، کرپین ۱ ماشہ مشک ۱ ماشہ ، مال کنگنی ۱ تولہ ،

سب کو شیرہ برگ پان پانچ عدد میں کھرل کر کے گولیاں برابر مونگ کے بنا کر ہر ۲ گھنٹہ بعد ایک شہد کے ہمراہ حلق میں ڈالنا مفید ہے ،

دوائے ممدد :- گلینشیا ڈس ۲ ، (۲ گرین) رفع تشنج کے لئے مفید ہے ،

غذا سیال ، دودھ ، پھلوں کا رس ، کمپوزٹ وغیرہ دینا چاہیئے ،

اختلاج

تعریف :- اس مرض میں تمام جسم یا بعض اعضا خود بخود پھڑکنے لگتے ہیں ، یہ بذات خود کوئی مرض نہیں ہے ، بلکہ کسی اور مرض کی علامت ہوتی ہے مثلاً اگر کسی شخص کا چہرہ ہمیشہ پھڑکتا رہے ، تو فلوج ہونے کی علامت ہے

Marfat.com

اگر پیٹ میں پھڑکن ہو، تو مرگی کا پیش خیمہ ہے، اگر تمام بدن کے عضلات میں پھڑکن ہو، تو یہ سکتہ ہونے کی علامت ہے، اگر پہلو میں اختلاج ہو تو ورم پہلو کی علامت ہے۔

شکم کے عضلات میں اختلاج کا ہونا مالیخولیا کا پیش خیمہ سمجھا جاتا ہے، اور پیٹ میں ریح کی علامت ہے۔

وجوہات :۔ عام طور پر اختلاج ریح کے رک جانے اور بلغمی مواد کے جمع ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔

علاج :۔ اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کرنا ہی اس کا کامیاب علاج ہے، اور مقام ماؤف کو سینک دینے سے بھی تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔

دوائے اختلاج :۔ کبابہ انولہ، کشنیز انولہ، سعوف تیار کریں، روزانہ ۱۰ ماشہ صبح و شام کھلائیں، رفع اختلاج کے لیے بجید مفید ہے۔

ہذیان DELIRIUM ڈی لیریم

تعریف :۔ اس مرض میں قوائے عقلیہ میں فتور آجاتا ہے، یہ مرض نہیں، بلکہ بعض امراض کی علامت ہے۔

وجوہات :۔ شدید بخار، خون کا زہریلا ہو جانا، دماغی ساخت میں خرابی ہونا، اعصابی کمزوری، جنون، مالیخولیا وغیرہ۔

تشخیص ابتدا میں مریض کی گفتگو بے ربط ہوتی ہے، لیکن شدید حالات میں بہت بولنے لگتا ہے، اور کئی قسم کی چیزیں جن کا

Marfat.com

خارجی وجود نہیں ہوتا ۔ اُن کو خیالی طور پر دیکھ کر کہتا ہے ۔ کہ وہ ہے ، یہ ہے

علاج :۔ اصل سبب معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں ۔ اگر شدت بخار ہو ۔ تو سر پر برف لگائیں ۔ حتیٰ کہ ٹمپریچر نارمل ہو جائے ۔

اگر ملیریا بخار ہو ۔ تو اس کا علاج کریں ۔ اگر محرقہ یا نمونیہ ہو تو ان کا علاج کریں ۔ شدید ہذیان میں پوٹاسیم برومائیڈ استعمال کریں

ضعف قلب کی حالت میں مقویات اور محرکات مثلاً "کونین ۔ سپرٹ ایمونیا وغیرہ استعمال کریں ۔ سر پر سرکہ ، عرق گلاب ۔ گل بنفشہ کی پٹی بھگو کر رکھیں ۔ اگر تسمم الدم کی وجہ ہو ۔ تو اس کا علاج کریں ۔

ہذیان کی ہومیوپیتھی ادویات

بیلا ڈونا ۳ :۔ مارنے ، دوڑنے ۔ کپڑے پھاڑنے ۔ کبھی ہنسنے ۔ کبھی چیخنے ، اپنے آپ کو مارنے ، نیند بیداری میں یکساں دماغی حواس خراب ہونے کے لئے مفید ہے ، چہرہ سرخ اور شدت بخار ہو ۔

ہائیوسائمس ۳۰ :۔ دماغی خرابی ، بڑبڑاہٹ ، خود بخود باتیں کرنا ، سر میں انجماد خون ہو ، چڑچڑا پن کے لئے مفید ہے ۔

سٹرامونیم ۳۰ :۔ مجنونانہ حالت میں اُٹھ کر بھاگنا ، چہرہ سرخ ، گرم ، ہنسنا ، دماغ میں دوران خون کی تیزی کے لئے مفید ہے ۔

لُوگنا SON STROKE سن سٹروک

تعریف :۔ اس مرض میں شدت گرمی سے خون میں جوش آجاتا ہے ۔

Marfat.com

سخت کمزوری ہو کر غشی طاری ہو جاتی ہے۔ فی الحقیقت یہ مرض سکتہ کی ہی ایک قسم ہے۔

وجوہات :۔ دھوپ میں باہر پھرنے، جسمانی اور دماغی محنت کرنے یا غرضیکہ اس کا واحد سبب شدت حرارت ہے۔

تشخیص مریض شدت حرارت سے بے چین اور بے قرار ہو جاتا ہے، اور درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے، دفعتہً تنفس ہو کر غشی طاری ہو جاتی ہے، چونکہ اس کی علامات دل و دماغ اور درجہ حرارت سے تعلق رکھتی ہیں، اس لئے اس کی تین اقسام کی گئی ہیں، ہر ایک کا علحدہ علحدہ بیان لکھا جاتا ہے

(۱) سکتہ حرّیہ قلبیہ

اس میں گرمی کا اثر مریض کے قلب پر پہنچتا ہے، اور دل کی حرکات پر اثر پڑتا ہے، چنانچہ اگر حملہ خفیف ہو، تو سر چکرانا، آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا، نبض کا کمزور چلنا، درجہ حرارت کا کم ہو جانا، سینہ میں جکڑن سے، متلی کا آنا، سخت کمزوری، نقاہت کا ہونا، آنکھوں کی پتلیاں پھیل جانا اس کی علامات ہیں،

اگر یہی حالت شدید اختیار کر جائے، تو مریض پر غشی طاری ہو جاتی اور حرکت قلب بند ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے، اس کی علامات سکتہ اور قے سے ملتی ہیں، اس لئے ان میں امتیاز کرنا ضروری ہے، قے میں مریض کا چہرہ، آنکھیں سرخ ہوتی ہیں،

(۲) سکتہ حرّیہ دماغیہ

اس میں تمام سابقہ علامات ہوتی ہیں، لیکن شدید ہوتی ہیں، اور یہ شدید علامات دفعتہً ظاہر ہو جاتی ہیں، اس میں غشی کے علاوہ سانس میں بہت

Marfat.com

زیادہ تنگی ہوتی ہے، دم گھٹتا ہے، اور بخار اس میں بھی نہیں ہوتا اس کی علامات بھی سکتہ اور قوتا سے ملتی جلتی ہیں،

(۳) **سکتہ حرّیہ محرقہ**:۔ اس میں نہایت شدید بخار ہوتا ہے درجہ حرارت ۱۰۸ سے ۱۱۰ تک پہنچ جاتا ہے، سخت بے چینی، بے قراری اور پیاس لگتی ہے، دل کی حرکات تیز ہو جاتی ہیں، نبض تیز اور پُر ہوتی ہے پیشاب بار بار آتا ہے، اور ہذیان بھی ہوتا ہے، غشی طاری ہونے کے بعد موت واقع ہو جاتی ہے، کوئی خوش قسمت مریض اس سے بچ سکتا ہے، اگر کوئی بچ جائے، تو اُس میں بھی دماغی عوارضات باقی رہ جاتے ہیں،

اس کی علامات ملیریا بخار اور محرقہ بخار سے ملتی جلتی ہیں، لیکن اس میں فرق یہ ہے کہ ملیریا اور محرقہ میں درجہ حرارت اس قدر نہیں بڑھ سکتا، اور نہ ہی سانس کی تنگی ہوتی ہے،

نوٹ:۔ عموماً اس مرض میں دھوپ میں کام کرنے والے کمزور، بوڑھے اور شرابی اشخاص مبتلا ہوتے ہیں،

علاج:۔

(۱) **سکتہ حرّیہ قلبیہ**:۔ اس کا مکمل علاج مریض کو گرمی سے محفوظ رکھنا، اور گرمی کے اثرات کو رفع کرنا ہے، مریض کو فوراً سرد اور ہوادار جگہ پر لے جائیں، اور آرام سے بستر پر لٹا دیئے رکھیں، گرمی کو رفع کرنے کی کوشش کریں، ریڑھ اور گدی پر برف پھیر لیں، سرد یا نیم برف ملا ہوا پلائیں، دل کو طاقت دینے کے لئے کورامین بذریعہ انجکشن ۲ سی سی عضلاتی ٹیکہ کریں، یا خوردنی طور پر پانچ پانچ قطرے پانی میں ملا کر پلائیں، گلوکوز عرق گاؤزبان میں ملا کر پلائیں، شربت صندل، فالسہ اور شربت انار وغیرہ پلائیں،

Marfat.com

چاروں مغز کا ہو، خرفہ، کاسنی ریادم کی سردائی تیار کر کے پلانا بھی مفید ہے، یہ نسخہ بھی بے حد مفید ہے،

نسخہ:- سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۔۳۰ ملم، سپرٹ ایتھر ۲۰ ملم سپرٹ آف لیونڈر ۔۳ ملم، ایکوا کلوروفارم ایک اونس،

ایسی ایک ایک خوراک ہر دو تین گھنٹے بعد پلائیں حتیٰ کہ علامات رفع ہو جائیں، بعد مقوی قلب ہے،

(۲) سکنجبین حریرہ دماغیہ

چونکہ اس میں گرمی کا اثر دماغ پر ہوتا ہے، دماغ سے گرمی کا ازالہ کرنے کی کوشش کرنی چاہیے،

مریض کو سرد جگہ اور سایہ پر لاکر بستر پر لٹائیں، اور منہ پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں، اور ایک دو شکنجبین پانی کی سر پر دھاریں،

اگر کمزوری زیادہ ہو، اور قبض کمزوری چلے، اور سر دسینہ آئے، تو پانی کا استعمال نہیں کرنا چاہیے، اور محرکات مثلاً کورامین ایک سی سی بذریعہ عضلاتی انجکشن استعمال کریں،

سرکنجبین ہائیڈروکلورائیڈ کا جلدی ٹیکہ بھی کمزوری میں مفید ہے اور مندرجہ بالا سکنجبین والا نسخہ استعمال کریں،

اگر قبض ہو۔ تو گرم پانی کا حقنہ کریں،

مریض کو ہوش آنے کے بعد گلیشیا یا کوئی اور مسہل دیں،

(۳) سکنجبین محرقہ

اس میں بخار بہت شدید ہو جاتا ہے، اس لئے بخار کی شدت کو کم کرنا ہی اس کا علاج ہے،

سر اور ریڑھ کی ہڈی پر برف پھیریں، اور سرد پانی کا حقنہ کریں

Marfat.com

اور برف یہاں تک پھیریں کہ درجہ حرارت ۱۰۸ ڈگری کی بجائے ۱۰۲ درجہ پر آجائے۔

کبھی اس مرض میں تشنج اور بے چینی بھی شدید ہوتی ہے۔ پوٹاسیم برومائیڈ ۱۰ گرین، الکوا ایک اونس پانی میں ملا کر دیں۔ تشنج اور بے چینی رفع کرنے کیلئے مفید ہے

سرد پانی برف ملا ہوا، شربت فالسہ، گائے کی لسی پلانا بھی فائدہ مند ہے کافورا ماشہ، صندل سفید ۶ ماشہ، عرق گلاب میں کھرل کر کے سر پر لگانا بے حد فائدہ کرتا ہے۔ کمزوری رفع کرنے کے لئے خمیرہ مروارید، دوا المسک بار دکھلائیں

اگر باوجود ٹھنڈا پانی ڈالنے اور برف لگانے سے بھی افاقہ نہ ہو تو کھوپری پر کنتھریڈس پلاسٹر لگا کر چھالا اٹھائیں۔ چھالے سے پانی خارج کر دیں۔ جن اشخاص کو سن سٹروک کی مرض ہو چکی ہو، اُن کے لئے یہ احتیاط لازمی ہے کہ وہ گرمی میں چلنے، پھرنے اور کام کرنے سے پرہیز کریں۔

غذا زود ہضم، سیال اور ٹھنڈی دیں۔

سن سٹروک کا ہومیوپیتھی علاج

نیٹرم میور ۲۰۰ :۔ سن سٹروک یعنی گرمی لگنے کے برے اثرات کے لئے بے نظیر دوا ہے۔ گرمی کا حملہ ہو جانے میں اس دوا سے بالکل آرام ہو جاتا ہے جب کہ یکبارگی اعضا کی رطوبت خشک ہو جائے، اور تمام بدن میں خشکی کی علامات پیدا ہوں

کالی فاس :۔ گرمی کے برے اثرات زائل ہونے کے بعد دماغی خرابیوں کو درست کرنے کے لئے یہ مفید و مجرب دوا ہے۔

اکسیر سن سٹروک :۔ نیٹرم میور ۲۰۰ (۳ گرین)، کالی فاس ۲۰۰ (۳ گرین)، ایسی ایک خوراک دن میں چھ مرتبہ دیں۔ گرمی لگنے کے تمام عوارضات اور ہذیان کیلئے مفید ہے

نیز بیلاڈونا جیلسی میم، گلوکونائن، نکس وامیکا، کالی کارب بھی مفید ادویہ ہیں۔

Marfat.com

سر میں پانی بھر جانا HYDROCEPHALUS

(ہائڈروسیفے لس)

تعریف : اس مرض میں دماغی پردوں کے اندر آب خون جمع ہو جاتا ہے،

وجوہات : دماغ کی دو رگوں پر کسی رسولی وغیرہ کے دباؤ پڑنے سے یا دماغ کے جوف کی سوزش ہونے یا دماغ کے سیلان خون سے یہ مرض ہوتا ہے۔ اور یہ اس کے داخلی اسباب ہیں۔ عام طور پر جنین میں یا چار پانچ ماہ کے بچوں میں یہ مرض ہوتا ہے۔ سزاک، خنازیری، آتشکی والدین کی اولاد اس مرض میں اکثر مبتلا ہوتی ہے۔

نیز صدمہ دماغ، دانتوں کا نکلنا، پیٹ کے کیڑے، چیچک، خسرہ وغیرہ کسی جلدی مرض کا اچانک غائب ہو جانا، کان کی سوزش کا دماغ تک پھیل جانا وغیرہ اس کے خارجی اسباب ہیں۔

تشخیص حالت جنین میں جب یہ مرض ہوتا ہے، تو وضع حمل میں نہایت مشکل پیش آتی ہے۔ اگر پیدائش کے بعد ہو، تو مریض کا سر بڑا ہو جاتا ہے، اور بلا سہارے ٹھہر نہیں سکتا۔ سر کی ہڈیوں کے دراز کھل جاتے ہیں، تالو ابھر جاتا ہے۔ پیشانی چوڑی اور ٹھوڑی تنگ ہو جاتی ہے، سر درد، چکر آنا۔ بے خوابی، دماغی توازن کا ناقص رہ جانا وغیرہ علامات ہیں، کبھی آنکھیں کھلی، پتلیاں بے حس، بھینگا پن، دست آنے، تشنج کی بھی شکایت ہوتی ہے۔ غلبہ مرض میں غنودگی بڑھ جاتی ہے اور آخر بے ہوشی یا تشنج کی حالت میں مریض مر جاتا ہے۔

علاج اکثر یہ مرض لاعلاج ہے۔ اگرچہ عمل جراحی سے سر سے پانی نکال لیا جاتا ہے، لیکن یہ عمل کرنا نہایت خطرناک ہے۔

Marfat.com

اور مریض کا بچنا بنایت مشکل ہے۔ اگر خارجی اسباب سے دماغ میں رطوبت جمع ہو گئی ہو، تو پھر علاج معالجہ سے مرض میں تخفیف اور آرام ہو جاتا ہے۔

نسخہ:۔ ریڈ آئیوڈائیڈ آف مرکری ۵ گرین دو تولہ لیں ایک اونس ملا کر مرہم تیار کر کے اس کی سر پہ مالش کریں۔ اور خورونی طور پر مرکبات فولاد دکا ڈیوریٹک آئیل وغیرہ دیں۔

مرگی EPILEPSY اپی لیپسی

تعریف:۔ اس مرض میں آلات حس و حرکت میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے اور عضلات میں تشنج ہو کر مریض زمین پر گر پڑتا ہے۔ ہاتھ، پاؤں کھنچے جاتے ہیں، اور منہ سے جھاگ نکلتی ہے۔ اکثر یہ مرض معدہ سے آتی ہے

وجوہات:۔ اکثر یہ مرض موروثی ہوتی ہے۔ اور عام اسباب مرض یہ ہیں۔ کثرت جماع، حلق، دماغ پر چوٹ آنا، دماغی رسولی، ورم دماغ، کثرت محنت دماغی، شراب خوری، آتشک، نقرس، سمیت خون، بول، وجع المفاصل، رحم کی خرابیاں، فتور حیض، اغراض تعنائیہ، بچوں کا اچانک خوف کھا جانا، پیٹ کے کیڑے، دانت نکالنا، اور دانتوں کی خرابی سے بھی یہ مرض ہو سکتا ہے۔

تشخیص ابتدا میں جسم کے کسی حصہ میں سرسراہٹ ہوتی ہے، سر درد، چکر آنا اور ڈراؤنی شکلیں نظر آتی ہیں، پھر مریض ایک چیخ مار کر بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑتا ہے۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج ہو کر چہرہ نیلا ہو جاتا ہے، آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو چڑھ جاتے ہیں، سانس مشکل سے آتا ہے، منہ سے جھاگ نکلتی ہے، پیشاب اور پاخانہ

Marfat.com

بے اختیار نکل جاتا ہے ، اور ہاتھ پاؤں کو جھٹکا لگتا ہے ، مریض سرد آہیں بھرتا ہے ، تھوڑی دیر بعد مریض ہوش میں آجاتا ہے ، دورہ کی مدت تین منٹ سے لے کر آدھ گھنٹہ تک ہو سکتی ہے ۔

بعض مریضوں کو ہر روز دورہ پڑتا ہے ، اور بعض کو دن میں کئی کئی بار ، اور کبھی کئی ماہ اور سال گذر جاتے ہیں ۔

مرگی کے دورے پانچ درجہ پر ہوتے ہیں ،

(۱) جسم کے کسی حصہ میں سرسراہٹ اور چیونٹیوں کا رینگنا ، ڈراؤنی شکلیں نظر آنا (۲) اس کے بعد چیخ مارنا (۳) تشنج ہو جانا (۴) سارے جسم کا اکڑ جانا اور جھٹکے لگنا (۵) بے ہوش ہو جانا (بے ہوشی عموماً نیند میں تبدیل ہو جاتی ہے اس کے بعد مریض ہوش میں آجاتا ہے) ۔

مرگی اور ہسٹریا کے دورے کی علامات بالکل مشابہ ہوتی ہیں ، اس لئے معالج کو ان کا فرق جاننا ضروری ہے ۔

مرگی بالعموم مردوں کو ہوتی ہے اور ہسٹریا عورتوں کو ۔

مرگی کے دورہ سے پہلے سرسراہٹ ہوتی ہے ۔ دورہ کے دوران مکمل بے ہوشی ہوتی ہے ۔ دورہ ہر جگہ پڑ سکتا ہے ، دورہ کے وقت مریض زبان کاٹ لیتا ہے ، اور غیر ارادی طور پر بول و براز خارج ہو جاتا ہے ۔ تشنج کی حرکات منظم ہوتی ہیں ، لیکن ہسٹریا کے دورہ سے پہلے ایسی کوئی علامت نہیں ہوتی ۔

علاج :۔ اس مرض کا علاج تین حصوں پر تقسیم کیا جا سکتا ہے ۔

(۱) دورہ کی علامات شروع ہوتے وقت علامات رفع کرنے کا علاج کرنا ۔ تاکہ دورہ رک جائے ۔

(۲) دورہ مرض ہونے کے بعد دورہ رفع کرنے کا علاج ۔

Marfat.com

(۳) مرض کا مکمل استیصال اور شافی علاج،

بطور حفظ ماتقدم جس وقت دورہ کی علامات شروع ہوں، اور جس جگہ سرسراہٹ شروع ہو، اُس جگہ کو مضبوط باندھ دیں، یا چٹکی بھریں، یا اُس جگہ سردی یا گرمی پہنچائیں، یا بجلی لگائیں، اور اُس جگہ پلاستر لگانا بھی مفید ہوتا ہے، اعضاء کو زور سے کھینچنا، اچھلانا، حرکت کرنا، قے کرانا جلاب دینا وغیرہ علامات کو روکنے کے لئے بہترین تدابیر ہیں،

ان تدابیر کا تعلق مریض یا مریض کے گھر والوں سے ہے، اور طبیب کے پاس پہنچنے تک یہ تمام مراحل گذر کر دورہ پڑ چکا ہوتا ہے، اگر ایسی صورت میں طبیب کے پاس مریض آئے، تو اس کو ان مندرجہ بالا تدابیر پر عمل کرنا چاہئے۔

علاج دورۂ مرض:۔ دورہ کی حالت میں مریض کو صاف کھلی اور ہوادار نرم جگہ پر لٹائیں، سر کو اونچا رکھیں اور زبان کو دیکھیں کہ کہیں دانتوں کے نیچے آکر کٹ نہ جائے، دانتوں کے درمیان کپڑے کی گدی یا بوتل کا کارک دے دیں، منہ پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں، سر پر برف لگائیں، ایمائیل نائٹریٹ سونگھائیں، اگر کامل بے ہوشی ہو جائے، تو ہوش میں لانے کی کوشش نہ کریں، تھوڑی دیر بعد مریض خود بخود ہوش میں آجائے گا، دورہ دور ہونے کے بعد اگر سر درد ہو، تو کوئی مسکن دوا اسپرین وغیرہ دے دیں،

مرض کا مکمل استیصال اور شافی علاج

اصل مرض کے سبب کو معلوم کر کے اُسے دُور کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے مریض کو قبض ہرگز نہ ہونے دیں، محرکات، شراب، چائے، قہوہ، تمباکو اور جوش جذبات سے پرہیز کرائیں،

Marfat.com

اگر پیٹ کے کیڑوں کی وجہ ہو، تو ان کو رفع کریں، معدہ، امعا، جگر کے افعال کو درست کریں،

ہرگی کے علاج میں تمام ادویات سے بروماٹیڈ کا استعمال بے حد مفید ثابت ہوا ہے، روزانہ ۵ گرین سے ۹۰ گرین تک بروماٹیڈ دی جا سکتی ہے، دورہ رک جانے کے بعد بھی تقریباً دو سال تک یہ دوا جاری رکھنی چاہیے،

چنانچہ دورہ رک جانے کے بعد ۱۵ گرین سے ۳۰ گرین کی مقدار میں دن میں تین بار دینا شروع کریں، پھر حسب ضرورت اس کی مقدار کو گھٹایا یا بڑھایا جا سکتا ہے، اگر ۳۰ گرین کی روزانہ تین خوراکیں دینے سے دورہ نہ رکے، تو پھر اس دوا کا فائدہ کم ہوتا ہے، اور یہ اکثر دوا کے ناقص ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے، اس دوا کا بہترین وقت دورہ شروع ہونے کی ابتدا ہے، مثلاً دورہ صرع سے تین چار گھنٹے پہلے ایک بڑی خوراک پلائیں،

رات کو نیند میں دورہ پڑتا ہو، تو ۳۰ گرین کی ایک خوراک سونے وقت کھلا دیں،

اگر صبح کو بیدار ہوتے وقت دورہ پڑتا ہو، تو اس کو سوتے وقت ایک خوراک اور ایک صبح بیدار ہوتے ہی پلا دیں، دورہ رک جائے گا،

بروماٹیڈ کا استعمال اس وقت تک جاری رکھنا چاہیے جب تک کہ اس کا پورا پورا اثر نہ ہو جائے، اگر اس کے کچھ زہریلے اثرات ظاہر ہوں، تو کچھ عرصہ کے لئے اس کا استعمال بند کر دینا چاہیے، دوران استعمال مریض کو غذا بے نمک دینی چاہیے،

اس کے استعمال سے اگر دورہ مرض رک جائے، تو دورہ رکنے کے بعد بھی دو سال تک متواتر اس دوائی کو استعمال کرنا چاہیے، پھر آہستہ آہستہ کم کرتے جانا چاہیے، اور کبھی کبھی ناغہ کر لینا چاہیے،

Marfat.com

اکسیر صرع :- پوٹاسیم برومائیڈ ، سوڈیم برومائیڈ ، امونیم برومائیڈ سٹرونشیم برومائیڈ ، لیتھیم برومائیڈ ، ہر ایک مساوی الوزن باریک پیس کر سفوف تیار کریں ،

مقدار خوراک ۱۵ گرین سے ۳۰ گرین روزانہ تین خوراک دیں ،

اکسیر صرع جدید :- اپانو ٹن کیپسول ½ ۱ گرین

ایک ایک کیپسول دن میں تین بار غذا کے بعد دیں ، مرگی کے دورے روکنے اور اس کے مکمل علاج کے لیے بہترین دوا ہے ،

دوائے جدید :- فینی لوٹن ٹیبلٹ ۳ گرین ۔ ایسی ایک ٹکیہ دن میں دو بار کھلا تین ، مرگی کے لیے مفید ہے ،

مکسچر پوٹاسیم برومائیڈ ۵ گرین ، سوڈا بائی کاربونیٹ ½ ۱ گرین لائکور آرسینی کیس ۳ منم ، ایکوا ایک اونس ،

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار پلائیں ،

سفوف صرع :- لیومینال ½ گرین ۔ اٹروپین ½۱۰ گرین ، ملک شوگر ۵ گرین ۔ ایسی ایک ایک پڑیہ دن میں تین بار دیں ، ہر پانچ چھ دن کے استعمال کے بعد دو دن کا وقفہ دے لیا کریں ، صرع (مرگی) کے لیے مفید ہے

اگر برومائیڈ کے استعمال سے مرگی کو فائدہ نہ پہنچے ، تو بورنکس کے استعمال سے مرگی کی علامات رفع ہو جاتی ہیں ،

مقدار خوراک ۱۰ گرین سے شروع کر کے بڑھا کر ۱۵ گرین تک پہنچا دیں ،

اکسیر صرع :- باجرہ ۵ تولہ لے کر اول اس کو گدھے کے پیشاب ۲۰ تولہ میں تر کر کے سایہ میں خشک کریں ، اس کے بعد اس باجرہ کو ہاتھی کے پیشاب میں اسی طرح تر کر کے سایہ میں خشک کریں ،

Marfat.com

اسی طرح باجرہ کو انسان کے پیشاب میں تر کرکے خشک کریں، پھر اس باجرہ کو شہد ۱۰ تولہ میں ملا کر سگ سیاہ کو پکڑ کر جبراً کھلا دیں، اور اس کو باندھ رکھیں، جب دوسرے روز پاخانہ نکالے، تو اس کو صاف کرا کر اس میں سے باجرہ کے دانوں کو سالم نکلوا لو،

ان میں سے ایک دانہ وقت نوبت کے مریض صرع کو کھلا دیں، اور یہ ہولاس بھی جو لکھی جاتی ہے، ناک میں دیویں، انشاء اللہ تمام عمر کے واسطے اس موذی مرض سے نجات ہو جائے گی، مجرب ہے یہ نسخہ میرا تجربہ شدہ نہیں ہے،

ہولاس ۱۰ سرگیں سگ خشک ۱ تولہ، استخواں کا سہ سر آدمی ۱ تولہ تمباکو سورتی ۱ تولہ، سرگیں فیل ۱ تولہ،

سب کو خشک کرکے باریک پیس کر رکھ چھوڑیں، وقت نوبت کے مریض کے ناک میں قدرے ۲ رتی کے ڈال دیں (بذریعہ نلکی)

خداوند اپنا فضل کر دے گا، مجرب ہے،

مرگی کی پیٹنٹ ادویات

ڈائی لنٹین (پارک ڈیوس)

مقدار خوراک ایک کیپ شول دن میں تین بار دیں مرگی کیلئے مفید ہے

ٹرائی ڈیون

مقدار خوراک ایک کیپ شول دن میں دو بار، خفیف مرگی کے لئے بہت مفید ہے،

(نوٹ) یہ زہریلی دوا ہے، احتیاط سے استعمال کریں،

مائی سولین (ٹیبلٹ)

مقدار خوراک تین ٹکیہ صبح و شام دیں، بچوں کو نصف ٹکیہ دن میں دو بار دیں، یہ ایک جدید دافع تشنج دوا ہے، شدید مرگی کے لئے بے حد مفید ہے

Marfat.com

ڈائی فینیل ہائی ڈنٹوئین سوڈیم۔

مقدار خوراک ایک کیپ شول دن میں تین بار۔ یہ شدید مرگی میں بہت موثر اور مفید ہے۔ جب کہ شدید دورے پڑ رہے ہوں۔

مسل ٹوئن (سلینڈوز)

شروع علاج میں نصف ٹکیہ روزانہ ایک بار ہر ہفتہ، اس کی مقدار خوراک بڑھاتے جائیں، یہاں تک کہ ایک ٹکیہ دن میں تین بار دی جا سکے۔ یہ خطرناک دوا ہے۔ کسی ماہر ڈاکٹر کی زیر نگرانی استعمال کرنی چاہیے۔

سرپینا SERPINA

مقدار خوراک ½ تا ۲ ٹکیہ دن میں تین بار دیں، بے خوابی، مرگی، تشنج کے لئے مفید ہے۔

سرپاسیل SERPACIL

یہ بھی مرگی کے لئے مفید ہے

علاوہ ازیں انگیزر برومائیڈ، دیلیرین، ھنری برومائیڈز، کیسیم برومینٹ سونی رائل، ایمی نال وغیرہ بھی اس مرض کے لئے مفید ہیں۔

مکسچر برائے صرع: پوٹاسیم برومائیڈ ۱۵ گرین، سوڈیم برومائیڈ ۱۰ گرین امیونیم برومائیڈ ۵ گرین، لائیکوار آرسینی کیس ۳ منم، ٹنکچر کلمبا ۳ منم، انجا اوسٹ ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں، دو خوراک صبح و شام کھانا کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد اور تیسری خوراک رات کو سوتے وقت آدھے گلاس پانی میں ملا کر دیں، مرگی کے لئے مفید و مجرب ہے۔

اکسیر مرگی: سوڈیم لیومینال ½ گرین، ملک شوگر ۵ گرین صبح و شام پانی کے ساتھ ایک ایک خوراک دیں، ہر پانچ دن کے بعد دو دن دوائی کا ناغہ کریں، اور تقریباً دو ماہ استعمال کریں، مرگی کیلئے بینظیر مجرب دوا ہے، صدر دوار کو بھی مفید ہے۔

Marfat.com

مرگی کے مریض کو ملیریا بخار کی صورت میں کونین سلفیٹ نہیں دینی چاہیئے
نیٹرم میور یا میٹرم سوڈیم بھی اس مرض کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔
آتشک کی وجہ سے ہونے والی مرگی کے لئے پوٹاسیم آیوڈائیڈ
بے نظیر دوا ہے۔

مرگی کا ہومیوپیتھی علاج

دورہ کے وقت ایمائیل نائٹرس سونگھانے سے دورہ رفع ہو جاتا ہے۔
ہر ایک قسم کی مرگی کے لئے بیلا ڈونا ۴ مفید ہے۔ بچوں میں
خصوصیت سے پرانی مرگی کے لئے خاص کر جبکہ کسی حصہ سے پیپ
یا رطوبت نکلتی ہو، تو سلیشیا ۳۰ دیں۔ جبکہ بیلا ڈونا کے استعمال سے فائدہ
نہ ہو، تو سلفر ۳۰ کا استعمال بہت مفید ہے

جدید اور خفیف دورے کے (خصوصاً داہنی طرف) اور دورے کے
درمیان اگر پیشاب خود بخود خارج ہو جائے، تو کاسٹکم ازحد مفید ہے دورے
کے پہلے چکر آئیں، آنکھوں کے سامنے چنگاریاں، چہرہ نیلگوں ہو، تو
ایکونائٹ دیں

اگر سر کی چوٹ کی وجہ سے مرگی کی علامات پیدا ہو جائیں، دماغ
حالتوں میں آرنیکا ۳۰ دن میں تین خوراک ایک ہفتہ تک کھلانا اس مرض کا
شافی علاج ہے، اگر مرض مزمن ہو، تو اونچی طاقت میں آرنیکا استعمال
کریں۔ معمولی و مجرب ہے۔

نیز کلکیریا کارب ۳۰، اگیٹیشیا ۳، آرسینک البم ۳۰،
بنکس وامیکا ۳۰ بھی مرگی کے لئے مفید ادویہ ہیں۔

Marfat.com

(۴) چہرے پر دردوں کے مقامات

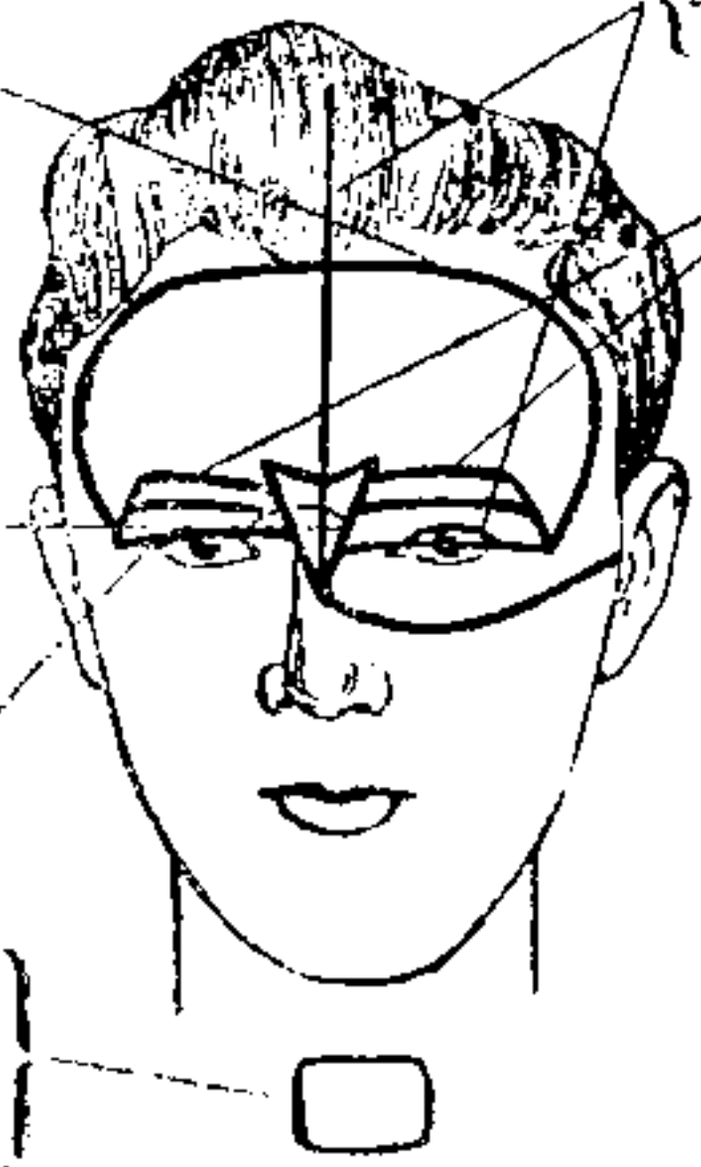

(۱) سر درد۔ قبض۔ بخار کی حالت۔ نقرس۔ گٹھیا کی مزمن بیماریاں اور بول کا زہریلا پن۔

(۵) ہر دو جانب زدۂ شقیقہ یا سر کی بیماریاں۔

(۹) معدہ کی بیماریاں۔ کثرت شراب نوشی کی تکالیف۔

(۲) ناک کی بیماریاں۔ ناک کی جھلی اور ہڈی کی سوزش۔

(۳) آنکھ کی بیماریاں۔ موتیا۔ آنکھ درد۔ سوزش قرنیہ۔

(۱۰) مکلے کی سادہ ورم اور ورم منجوہ کی تپدق رسولی۔ مکلے کی غدد کا بڑھ جانا۔

(۶) اعصابی کمزوری۔ اختناق الرحم (ہسٹیریا) مرگی۔ رسولی۔ دماغ کا زخم ہو جانا اور شریانوں کا ہو جانا۔ حیض کی خرابیاں اور مرض بایس۔

(۱) اعصابی کمزوری اور درد۔

(۷) سن سٹروک۔ سر کے پچھلے حصے کی چوٹ۔ سرسام اور گنٹھیا۔

(۴) آنکھ کی بیماریاں۔ اعصابی دردیں اور دانتوں کی خرابیاں۔

(۵) کان کے درمیانی حصہ کی سوزش اور بیرونی چیز کا کان میں داخل ہو جانا۔ ہیضہ یا ٹیل کا پڑ جانا۔ کان کا پھوڑا۔ داڑھ کا درد۔ دماغ کا پھوڑا۔

(۳) داڑھ کا درد۔ اعصابی درد۔ مکلسوئے۔ جبڑے کی نچلی ہڈی کی سوزش اور رسولی۔

(۸) آنکھ کی خرابیاں۔ اعصابی کمزوری دماغ سرسام۔ دماغ کا پھوڑا۔ رسولی۔

(۱۰) حلق گٹھیا۔ ورم حنجرہ نخاع کی بیماریاں۔

(۴) دانت کا درد۔ اعصابی درد ناک کی جھلی کی سوزش۔

(بقیہ تحقیق حق رہنمائے زندگی ملاحظہ ہیں)

Marfat.com

Marfat.com

سکتہ APOPLEXY اپوپلیکسی

تعریف :۔ اس مرض میں دماغ کے اندر جریان خون ہو کر ہوش و حواس معطل ہو جاتے ہیں۔ اور مریض مثل مردہ کے ہو جاتا ہے، لیکن حرکت قلب اور سانس بدستور رہتا ہے۔

وجوہات :۔ اس مرض کا سب سے بڑا سبب دماغ کے اندر بعض شریانات میں کم و بیش خون یا آب خون کا جاری ہونا ہے، جو مورد فی الفور پر بھی ہوتا ہے، لیکن مندرجہ ذیل اسباب سے بھی ہو سکتا ہے۔

خون کا زہریلا ہونا، خواہ کسی سبب سے ہو، دماغ چوٹ دماغ میں انجماع خون، دماغ میں خون کی زیادتی، دماغی شریانوں کے پردوں کا چربی وغیرہ میں تبدیل ہو جانا، شراب اور افیون کا زہریلا ئیں، غیظ و غضب اور دہشت اور وحشت کرنا، زور سے کھانسنا، چھینکنا، شدید گرمی یا سردی کا لگنا، زیادہ غصہ آنا، دل کا دھڑکنا، سر پر تر چیزوں کا زیادہ استعمال کرنا، تنگ گریبان وغیرہ کا دباؤ پڑنا۔

نیز یہ مرض چالیس سال اور اس کے بعد کی عمر میں زیادہ ہوتا ہے۔

اس مرض کی چار اقسام ہیں۔

(۱) سکتہ دموی (سنگوئی نس اپوپلیکسی)

(۲) سکتہ بلغمی (سیرس اپوپلیکسی)

(۳) سکتہ اعصابی یا بخاری (نروس اپوپلیکسی)

(۴) سکتہ احتقانی (کنجسٹو اپوپلیکسی)

سکتہ دموی :۔ یہ عام طور پر خون کی زیادتی سے ہوتا ہے۔

Marfat.com

سکتہ بلغمی :- یہ بلغم کی زیادتی سے ہوتا ہے۔
سکتہ اعصابی یا بخاری :- یہ بخار کی زیادتی اور اعصابی دباؤ سے ہوتا ہے۔
سکتہ حقانی :- یہ دماغی خون کی زیادتی اور اس کے دباؤ کے رک جانے سے جریان خون ہوکر ہوتا ہے۔

تشخیص و علامات :- مریض بالکل بے ہوش ہوجاتا ہے، اور مثل مردہ کے ہوتا ہے۔
سانس دقت اور خراٹے سے آتا ہے، ہاتھ، پاؤں سرد، آنکھیں پتھرائی ہوئی ہوتی ہیں، دونوں پتلیاں بے حس کشادہ ہوجاتی ہیں، منہ کے جبڑے بند ہوجاتے ہیں، کوئی چیز منہ کے ذریعہ اندر نہیں جاتی، اور یہ حالت پانچ منٹ سے لے کر ۲۷ گھنٹے تک رہ سکتی ہے۔

عام طور پر یہ مرض تین طرح پر ہوتا ہے۔
۱۔ مریض اچانک بے ہوش ہوکر گر پڑتا ہے۔ چہرہ سرخ یا زرد ہوتا ہے۔ سانس خراٹے سے آتا ہے۔
۲۔ اچانک درد سر ہوکر آدھے جسم کا فالج ہوجاتا ہے، رنگ زرد، جی متلاتا ہے، الٹیاں آتی ہیں۔ سر چکرا کر آنکھوں کے آگے اندھیرا آجاتا ہے اور یکایک بے ہوشی ہوجاتی ہے۔ ہاتھ، پاؤں سرد اور نبض کمزور ہوجاتی ہے۔
۳۔ اچانک آدھے جسم کا فالج ہوجاتا ہے، شروع مرض میں مریض کو ہوش ہوتا ہے۔ لیکن آہستہ آہستہ بے ہوش ہوجاتا ہے۔

مرض سکتہ کے وقوع میں آنے سے پہلے مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں۔ بار بار سر درد، سر چکرانا، بصارت میں فرق آجاتا ہے۔

Marfat.com

ایک چیز کی دو دو نظر آتی ہیں۔ قبض، خواب میں ڈرنا، اعصاب کی کمزوری
بولتے وقت غلط، مہمل الفاظ بولنا۔ کبھی کبھی ناک سے خون بھی جاری ہوجاتا
ہے، چہرہ کا ایک طرف فالج ہوکر چہرہ ٹیڑھا ہوجاتا ہے، اور کبھی عضائی
فالج ہوتا ہے۔

علامات فارقہ: سکتہ کی مرض دیگر امراض کے متشابہ ہوتی ہے،
اس لئے اس کی تشخیصی علامات کا جاننا ضروری ہوتا ہے،

مثلاً مرگی پیشاب کا زہریلا پن غشی، شراب، افیون، مرگی میں
مریض کے ہاتھ، پاؤں میں تشنج ہوتا ہے، سکتہ میں تشنج نہیں ہوتا، غشی
عموماً نازک مزاج عورتوں اور مردوں کو ہوتی ہے، جو چند منٹ میں رفع
ہوجاتی ہے، سکتہ کا مریض بالکل مردہ کی مانند پڑا رہتا ہے۔

پیشاب کا زہریلا پن: پیشاب بند ہوجاتا ہے، منہ سے پیشاب
کی بو آتی ہے۔ اور غشی میں تشنج بھی ہوتا ہے، سکتہ میں یہ علامت نہیں ہوتی

شراب کے زہر میں مریض کے منہ سے شراب کی بو آتی ہے، مریض کو
زور سے جگانے سے ہوش کرتا ہے، سکتہ میں نہیں۔

افیون کے زہر میں بے ہوشی میں سانس خراٹے دار لیتا ہے آنکھوں کی
پتلیاں سکڑ جاتی ہیں، مریض کو ہلانے جلانے سے ہوش آجاتی ہے، سکتہ میں ہلانے جلانے سے کوئی اثر نہیں ہوتا۔

رموز تشخیص (۱) مریض سکتہ کا یہ مغلوب کرنا زندہ ہے یا مردہ ہے یا مرنے والا ہے
(۲) مریض کے ناک کے قریب روئی کا ہلکا سا ٹکڑا رکھنے سے حرکت کرتا ہے
(۳) آنکھوں میں چراغ کی روشنی اور دیکھنے والے کی صورت کا عکس
نظر آتا ہے۔

Marfat.com

(۳) پانی ۲ پیالہ بھرا ہوا سینہ پر رکھنے سے حرکت کرتا ہے۔
(۴) سینہ پر آلہ استھسکوپ لگا کر بھی دل کی حرکت اور تنفس کو معلوم کیا جا سکتا ہے

اگر مریض مر چکا ہو

(۱) آنکھیں نرم اور اندر کو دھنس جاتی ہیں۔
(۲) آنکھوں کے آگے جالا سا معلوم ہوتا ہے۔ اور عکس دکھائی نہیں دیتا۔
(۳) مردہ کی تمام علامات پائی جاتی ہیں۔

علاج

سکتہ کا علاج کرنا نہایت مشکل ہے۔ شاذ و نادر مریض اس سے جانبر ہوتے ہیں۔ ورنہ اکثر مر جاتے ہیں۔

مریض کو ہوادار جگہ پر آرام سے لٹائیں۔ سر کو اونچا رکھیں۔ گلے اور سینہ کی بندشیں کھول دیں۔ مریض کے پاس شور و غل نہ ہونے دیں۔ اور ٹھنڈے پانی میں کپڑا تہ کر کے سر پر رکھیں۔ اور سر پر برف لگائیں۔ اور مریض کے پاؤں کو گرم پانی میں رکھیں۔

گرم پانی کا ٹکور کریں۔ اگر دماغ کی طرف خون کا جوش زیادہ ہو تو کردش آئیل یا نشادر کا پیسا ہوا سفوف ملا کر مریض کی زبان پر مل دیں۔ اس سے دو چپ دست آجائیں گے۔ اور دماغ سے بوجھ اتر جائے گا۔

اگر چھ سات گھنٹے تک پیشاب نہ آئے۔ تو آلہ کیتھیٹر کے ذریعہ پیشاب خارج کریں۔ جب تک ہوش نہ آئے۔ غذا دینا مفید نہ ہوگا۔

اگر یہ معلوم ہو جائے کہ مریض سکتہ کی حالت سے بہتر ہو رہا ہے۔ تو ربڑ کی نالی کے ذریعہ معدہ میں غذائیں مثلاً دودھ یخنی وغیرہ سکتہ ہوتے ہی شروع کر دیں اور پنڈلیوں پر سینکیاں گرم پانی میں مریض کے [illegible]

Marfat.com

سکتہ یعنی قے کرانا ، سعوط دینا ، سر پر نطول اور غسل کرنا اور محرک ومقوی ادویات کا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے ۔

سر کے بیان میں بخار کے لیتھم دیکھیں ۔

سکتہ کے مریض کو غذا مقوی ، جو زود ہضم ہو دینی چاہیئے ۔

سکتہ کا ہومیوپیتھی علاج

سکتہ کے مریض کو اگر چکر آئیں ، درد سر اور سر میں بھراؤ ہو ، تو اس حالت میں نکس وامیکا ۳ مفید ہوگا ۔

اگر شریانوں میں اکساہٹ اور سر سراہٹ ہو ، اور سُن ہونے کا احساس ہو ، تو اکونائٹ ۳ مفید ہے ۔

اگر سر میں بھراؤ ہو ، تپکن اور چہرے پر تمتماہٹ ہو ، تو بیلاڈونا ۳ دیں ، اور سر پر سینک کریں ۔

چہرہ پر سرخی اور سر میں حاد ورمی کیفیت کی علامات کے لیئے بیلاڈونا بہت مفید ہے ۔

جب غذا کی غلطیوں سے ہوا ہو ، بخار اور ورمی کیفیت کی نمود کم ہو ، تو نکس وامیکا ۳ ہر پندرہ منٹ بعد دیں ۔

اگر نبض تیز اور بھری ہوئی ہو ، تو اکونائٹ ۳ ہر ۱۵ منٹ کے بعد دیتے رہیں ۔

اگر چہرہ کا رنگ ہنگنی ہو ، غنودگی حد سے زیادہ ہو اور خراٹے آئیں ، تو اوپیم ۲ ہر ۱۵ منٹ بعد دیں ، اگر ورمی کیفیت کا نام ونشان نہ ہو تو آرنیکا ۳ دیں ۔

اگر اس کے بعد فالج ہو جائے ، تو فالج کا علاج کریں ۔

Marfat.com

اختناق الرحم HESTERIA ہسٹریا

یہ مرض اکثر عورتوں کو ہوتا ہے۔ چونکہ اکثر رحم کی مشارکت سے ہوتا ہے اسی لیے اس کا نام اختناق الرحم ہے۔
مفصل بیان عورتوں کی امراض میں ملاحظہ فرمائیں۔

عطاش CHOLERA (کالرا)

یہ بچوں کا ورم دماغی ہے۔ اس کا مفصل بیان بچوں کی بیماریوں کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں۔

ام الصبیان INFAN TILE CONVUL SIONS (انفنٹائیل کن ولشنز)

یہ بچوں کا مشہور مرض ہے
بچوں کی بیماریوں کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں۔

مالیخولیا MELAN CHOLIA (میلن کولیا)

تعریف: اس مرض میں خیالات فاسدہ کی زیادتی ہو جاتی ہے۔
وجوہات: اکثر یہ مرض موروثی ہوتا ہے۔ کثرت جماع، جلق، کثرت محنت دماغی، رنج و غم، ہاضمہ کی خرابی، بواسیر کا خون بند ہو جانا زیادہ جاگنا، عورتوں میں خون حیض کی بندش اور کبھی سرسام یا شدید بخاروں کے بعد بھی ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

تشخیص و علامات : مریض ہمیشہ سست اور متفکر رہتا ہے۔ داغی قبض۔ بھوک کا نہ لگنا۔ ہاضمہ کی خرابی، معدہ جگر پہ بوجھ اور درد کی شکایت کرنا۔ ریح پیدا ہو کر دماغ کو چڑھنا۔ اور دل میں قسم قسم کے خیالات و افکار فاسدہ پیدا ہونے لگتے ہیں۔ طبیعت مریض کی طبیعت بالکل وہمی اور وسواسی ہو جاتی ہے۔

مریض اپنے آپ کو بعض کچھ سمجھنے لگتا ہے۔ اپنے آپ کو کبھی بادشاہ اور کبھی پیغمبر سمجھتا ہے۔ کبھی خاموش اور کبھی رونا، چلانا شروع کر دیتا ہے۔ مختلف آوازیں نکالتا ہے۔ اس مرض کی چار قسمیں ہیں۔

(۱) مالیخولیا دموی : یہ خون کے احتراق کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس کا مریض خوش و خرم رہتا ہے۔

(۲) مالیخولیا صفراوی : یہ صفرا کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کا مریض ہمیشہ حیران و پریشان، بدخلق، لڑائی، غضبناک اور بدحواس ہوتا ہے اور بے خوابی میں مبتلا رہتا ہے۔

(۳) مالیخولیا بلغمی : یہ بلغم کے احتراق سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کا مریض کاہل، سست اور ایک جگہ خاموش بیٹھا رہنا پسند کرتا ہے۔ اور گرم بالکل نہیں ہوتا۔

(۴) مالیخولیا سوداوی : یہ سودا کی زیادتی سے ہوتا ہے۔ اور اس کا مریض ہمیشہ خیالات فاسدہ اور افکار یہ میں مبتلا رہتا ہے۔ پریشان، خائف، متفکر اور بدحواس ہوتا ہے، بعض وقت ہنسنا، رونا اور گڑگڑانا ہے سب سے زیادہ عام ہونے والی یہی قسم ہے۔

علاج : اصل سبب مرض کو رفع کریں۔ مریض کو کسی اچھے، عمدہ ہوادار اور پرفضا مقام پر رکھیں۔ رنج و غم اور فکر و تردد سے آزاد رکھیں۔

Marfat.com

دماغ کو تر رکھیں، مادہ محترقہ جس کی وجہ سے مالیخولیا پیدا ہوا ہو، اُس کا تنقیہ کریں۔ میرے پاس ایسے کئی مریض آئے ہیں، جن کا کافی علاج کیا گیا مگر علامات میں معمولی فرق ہوا۔ آخر کار اُن کو دماغی ہسپتال میں داخل ہونے کا مشورہ دیا گیا، جس میں تھوڑی مدت کے علاج سے وہ تندرست ہو گئے، کیونکہ یہ ایک عسر العلاج مرض ہے، اور علاج کرنے میں بھی کافی وقت درکار ہوتا ہے۔ ایک عام میڈیکل پریکٹیشنر کے پاس اتنی دیر ایک مریض علاج نہیں کرا سکتا، کیونکہ ایسے مریض کے علاج کے لئے ماحول کا موافق ہونا بھی ضروری ہے، اور یہ تمام باتیں ایک اعلیٰ، وسیع دماغی ہسپتال میں ہی میسر آ سکتی ہیں۔

نیز اس مرض میں مندرجہ ذیل کا استعمال بھی مفید ہے۔

۱۔ دماغ کو تراوت پہنچانے کے لئے روغن کدو یا روغن لبوب سفید کی سر پر مالش کریں۔

۲۔ اگر سودا کا غلبہ ہو، تو ماء الجبن کرانا مفید ہے۔

۳۔ اگر آتشک کی وجہ سے ہو، تو آتشک کا علاج کرنا چاہیئے۔

اکسیر مالیخولیا: رطبیتوں (صرع لبنہ) ۲ تولہ، بسفائج منتقی ۱ تولہ، پوست طبلہ کابلی ۱ تولہ، گاؤزبان ۱ تولہ، گل گاؤزبان ۱ تولہ، گل سرخ ۱ تولہ، گل نیلوفر ۱ تولہ، تخم کاسنی ۱ تولہ، تخم خیارین ۱ تولہ، آلو بخارا ۱۰ دانہ، قرنفل ۳ تولہ، بلاشہ سفید ۱۰ تولہ، عرق گاؤزبان ایک سیر۔

سب کو عرق میں بگلو کر قوام کر کے شربت تیار کریں، بعد مسہل یہ شربت ہمراہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ کے چند روز استعمال کریں۔

مالیخولیا کے لئے نہایت اکسیر دوا ہے۔

تخمیرہ مروارید ۳ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ کھلائیں، مالیخولیا کے لئے مجرب ہے۔

Marfat.com

آج کل اس مرض کا علاج بجلی کے کرنٹ سے مریض کو صدمہ پہنچایا جاتا ہے۔ اور ہفتہ بعد زرا پہلے سے زیادہ صدمہ پہنچا دیا جاتا ہے، عموماً چار پانچ دفعہ صدمہ پہنچانے سے مریض تندرست ہو جاتا ہے

اس علاج کے علاوہ قبض نہ ہونے دیں، ہاضمہ ٹھیک رکھیں جسمانی کمزوری رفع کرنے کے لئے مرکبات فولاد استعمال کرائیں، ہر قسم کی خوشی و خرم رکھیں، روزانہ غسل کرائیں، سیر و تفریح کھیل تماشے دکھائیں غذا زود ہضم دیں، گرم خشک غذاؤں اور جماع سے قطعاً پرہیز کرائیں

جنون

INSANITY MAMA

(اِن سینیٹی مانیا)

تعریف: اس مرض میں انسانی عقل میں خرابی ہو جاتی ہے، اور غیر پسندیدہ حرکات کرتا ہے

وجوہات: ۔ کثرت جماع، جلق، کثرت شراب نوشی، فاقہ کشی، خانگی پریشانیاں، رنج اور روحانی پریشانیاں۔ اور اکثر یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے

تشخیص و علامات ایسے مریض کا حافظہ کمزور، بے چینی، بدحواسی چڑچڑا پن، بے خوابی اور سر میں توجہ محسوس ہوتا ہے۔ پست ہمت اور پریشان خیال رہتا ہے

شدید حالات میں مریض کو زیادہ شور و غل، اچھلنا، کودنا، گالیاں دینا، دوسروں کو نقصان پہنچانے کی رغبت ہوتی ہے۔

علاج: ۔ اصل سبب کو دور کریں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ نیند لانے کی کوشش کریں۔

Marfat.com

اکسیر جنون :۔ چھوٹی چندن کا سفوف ۱۰ رتی، کیپ شول میں ڈال کر ہمراہ شربت نیلوفر ۱ تولہ، پانی ایک چھٹانک میں ملا کر ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار پلائیں، ہفتہ عشرہ میں جنون کی علامات دور ہو جائیں گی، بہترین دوا ہے۔

اس مرض میں مارالحسین کرانا بھی مفید ہے، شدید حالات میں ہائیو سین ہائیڈرو برومائڈ کا زیر جلد ٹیکہ کریں، عمدہ خواب آور اور رفع جنون ہے

(۱) ہر قسم کے جنون کے علاج میں مریض کو نیند لانے کی کوشش کرنی چاہیئے،

(۲) مریض کے ساتھ کوئی ایسی بات نہیں کرنی چاہیئے، جس سے کہ طبیعت میں جوش پیدا ہو۔

(۳) نیند لانے کے لئے پوٹاسیم برومائیڈ ۲۰ گرین، ایک اونس پانی میں ملا کر پلائیں،

(۴) نیمبوٹال (نیمبو ٹال یا ربی ٹال) ½ ۱ گرین کا ایک کیپ شول پانی کے ساتھ کھلائیں،

یہ مسکن اور خواب آور دوا ہے، ذہنی تناؤ، بے چینی کم خوابی، ہذیان، پاگل پن، جنون میں بہت مفید و مجرب ہے دماغ کو سکون بخشتی ہے،

(نوٹ) :۔ مریض کے شفایاب ہو جانے کے بعد کم از کم ۶ ماہ مریض کو آرام اور چین سے رکھنا چاہیئے،

ہر حال میں مریض کو خوش رکھنا، معتدل جگہ پر بٹھانا، اور غذائیں تر کھلانا بہت مفید ہے،

Marfat.com

گردن میں بل پڑنا WRYNECK (رائی نیک)

تعریف :- اس سے گردن کے عضلات اکڑ جاتے ہیں،

وجوہات :- عام طور پر یہ تکلیف سرد گرم ہو جانے یا ایک طرف سونے سے ہو جاتی ہے، کبھی گردن کے چوٹ سے، خنازیر، درغدد کا درج المفاصل کن پیڑے یا مہروں کی مرض سے بھی یہ تکلیف ہو جاتی ہے،

تشخیص علامات :- اس مرض میں گردن کے دونوں طرف یا ایک طرف کے عضلات اکڑ جاتے ہیں، اور گردن ادھر اُدھر نہیں پھیر سکتی، اگر پھیرائی جائے تو درد ہوتی ہے

علاج :- اصلی سبب کو رفع کریں، اگر دیے بل پڑ گیا ہو، تو مقام ماؤف پر سینک کریں، اور لیپ ضمد شربتی تاکہ کی مالش کریں دافع کھٹک کی ماشہ بھی اس درد کے لیے مفید ہے۔

عام طور پر اس درد کے لیے رفع درد ادویات مسکن اسپرین مسکین کوڈین وغیرہ اور ان کے مرکبات اسپرین سارمیٹان، کوڈیا یا کوڈین وغیرہ پیٹنٹ ادویات بھی مفید ہوتی ہیں،

اگر کن پیڑوں کی وجہ سے جو توان کا علاج کرنا چاہیے۔ اگر ان کے مذبوحہ سل مذدی بہت زیادہ ہو چکے ہوں، تو سٹرچوٹا مائی سین پی۔ اے۔ اس، اسونیکس کا استعمال بہت مفید ثابت ہوا ہے

اگر گنٹھیا کی وجہ ہو، تو سوڈا سیلی سلاس اسپرین بہترین ادویہ ہیں بعض پرانی صورتوں میں بجلی بھی لگانی پڑتی ہے عام طور پر کمزور آدمیوں کے پٹھوں میں بل پڑتے ہیں، اس لیے ایسے مریضوں کو طاقتور غذائیں استعمال کرانی چاہئیں

Marfat.com

مراق HYPOCHOLNDRIASIS
(ہائپوکانڈرائیسس)

تعریف :- اس مرض میں مریض کے دماغی حواس صحیح نہیں رہتے ہر وقت سست، متفکر اور خوفناک خیالات میں مبتلا رہتا ہے۔

وجوہات :- یہ مرض اصل میں مالیخولیا کی ایک قسم ہے، مالیخولیا کے اسباب سے پیدا ہوتی ہے۔

تشخیص و علامات :- مالیخولیا کے مریض کی تمام علامات اس میں موجود ہوتی ہیں۔ مریض کاہل، سست، متفکر، خودپسند اور ہر ایک بات کو بڑھا چڑھا کر مبالغہ سے بیان کرتا ہے، مرض کے زیادہ ہو جانے کی صورت میں خیالی پلاؤ پکانے لگتا ہے اور اپنے خیالات میں مگن رہتا ہے

علاج :- اصل سبب مرض کو معلوم کر کے علاج کریں۔ قبض کا ضرور خیال رکھیں، اگر خون کی زیادتی ہو، تو فصد بھی کر سکتے ہیں۔

کبد دن :- ایکٹریکیٹ ٹرکیے سائی ۳۰ منم، ٹنکچر جنشن ۳۰ منم، ایسڈ ہائیڈرو نائٹرک کلورک ڈائی ۱۰ منم، ٹنکچر نکس وامیکا ۱۰ منم، ایکوا منتاپپ ادنس ۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں بعد از غذا، یہ نسخہ معدہ اور جگر کی کمزوری اور مراق کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔

حب مراق :- کچلہ مدبر ۱ تولہ، رب افسنتین رومی ۲ تولہ، شہد میں حبوب بخوبی تیار کریں۔

مقدار خوراک دو گولی کھانا کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں یہ دوا مراق، تبخیر اور ضعف ہضم مزمن کی وجہ سے غیر طبعی علامات وہم فکر اور پریشان خیالات کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔

Marfat.com

اس مرض میں مارالجبن بھی بے حد مفید و مجرب ہے۔

مارالجبن بنانے کا طریقہ: سرخ یا کالے رنگ کی تندرست اور جوان بکری جس نے ابھی دو بچے جنے ہوں اور بچہ پیدا ہوئے ابھی دو ماہ گذرے ہوں اس کو تقریباً ایک ہفتہ دھنیا، شاہترہ، کاسنی، سونف، خرفہ اور دوسری سرد سبزیاں کھلائی جائیں، اس بکری کا تازہ دودھ لے کر ایک قلعی دار برتن میں ڈالیں، نرم آنچ پر دو تین جوش دیں، اور پورے جوش کے وقت آب لیموں کا غذی ۲ تولہ دودھ میں ڈالیں، انجیر کی تازہ لکڑی یا چمچہ سے دودھ کو ہلاتے رہیں، حتیٰ کہ دودھ پھٹ جائے، پھر چولھے سے اتار لیں، تین تہ کی صافی سے اس کا پانی ٹپکا لیں، اس پانی کو سات تولہ سے شروع کریں، اور روزانہ ایک تولہ اضافہ کرتے جائیں، جب آدھ سیر تک پہنچ جائیں، پھر بدستور ایک تولہ روزانہ گھٹاتے جائیں، اور سات تولہ پر آکر اس مقدار کو تین دن استعمال کر کے چھوڑ دیں، یاد رہے کہ مارالجبن کے دوران بھی بکری کو سرد سبزیاں کھلائیں، مراق، سودا، مالیخولیا کے لئے قدیم مجرب علاج ہے۔

ہزال نخاع TABES DORSALIS

ٹے بیز ڈارسیلس

تعریف: اس مرض میں نخاع کے اندر خلاء پیدا ہو کر یا ال ٹرڈ کھڑے ہونے لگتی ہے۔

وجوہات: اس مرض کا سبب [illegible] تسلسل و کثرت جماع [illegible] جسمانی کمزوری اور اعصابی کمزوری ہے، اور کبھی یہ مرض سائفلس سے بھی ہو جاتی ہے۔

تشخیص و علامات: [illegible]

Marfat.com

ایک جانب پھر دوسری جانب بھی جھٹکے لگنے شروع ہو جاتے ہیں، کمر میں درد ہوتی ہے، پیشاب کرنے میں دقت محسوس ہوتی ہے، مریض لڑکھڑا کر چلتا ہے، سیدھی لکیر پر چلنا دشوار ہو جاتا ہے، آخر کار مرض بڑھ جانے کی صورت میں مریض کی حرکت بالکل بند ہو جاتی ہے اور لیٹا رہتا ہے۔

تشخیص کے لیے حرام مغز کا رطوبت کا کیمیائی امتحان کرانا ضروری ہے

علاج :۔ مقام درد پر گرم ٹکور کریں، اگر پیشاب بند ہو، تو مدرات سے جاری کریں، اگر پھر بھی جاری نہ ہو، تو کیتھٹر کے ذریعے پیشاب خارج کریں۔

اگر آتشک کی وجہ سے ہو، تو آتشک کا علاج کریں۔

حب عجیب :۔ ارگوٹین ۲ گرین، اکیٹریکیٹ بیلاڈونا ½ گرین، اکیٹریکیٹ جنشن اگرین، یہ ایک گولی کا وزن ہے۔

ایسی ایک ایک گولی صبح و شام دیں۔

اگر اعصابی کمزوری ہو، تو اعصاب کو تقویت دیں، اگر سل ظہری کی وجہ سے ہو، تو مرض سل کا علاج کریں، اعصاب کی تقویت کا خاص طور پر خیال رکھیں۔

جو ادویات فالج کے بیان میں درج ہیں، وہ اس میں بھی مفید ثابت ہوتی ہیں۔

وٹامن بی ۱، وٹامن بی ۱۲، کیلشیم آسٹکین، مرکبات فولاد، روغن ماہی کے مرکبات، وٹامن اے، ڈی اس مرض میں بے حد مفید ہیں۔

یہ مرض بھی عسر العلاج ہے، شاذ و نادر مریض اس سے صحت یاب ہوتے ہیں۔

Marfat.com

دماغ کا نرم پڑ جانا

SOFTENIG OF THE BRAIN

(سافٹینگ آف دی برین)

تعریف : اس مرض میں دماغ نرم پڑ جاتا ہے۔

وجوہات : یہ عام طور پر کثرت محنت دماغی یا دماغی سدہ کی وجہ سے ہوتا ہے عام طور پر بوڑھے اشخاص اس میں مبتلا ہوتے ہیں۔

تشخیص و علامات اس مرض میں ہوش و حواس میں خرابی واقع ہو جاتی ہے مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے، ہمت پست ہو جاتی ہے، اور مریض خورد سال بچوں کی طرح باتیں کرتا ہے۔ کبھی کبھی رو پڑتا ہے۔

میرے خیال میں بچوں کا زیادہ رونا دماغ کے نرم ہو جانے کی وجہ سے ہی ہوتا ہے، چونکہ جس طرح انسان کے دماغ میں پختگی اور سختی ہو جاتی ہے رونا بھی کم ہو جاتا ہے، بچوں اور عورتوں میں یہ بات عام طور پر دیکھی گئی ہے۔

علاج اس مرض کا علاج اصل سبب کو رفع کرنے میں مضمر ہے، لیکن دماغ کو تقویت دینے والی ادویات کا استعمال اس مرض میں نہایت مفید ثابت ہوتی ہیں۔

مریض کی صحت عامہ کا خیال رکھنا چاہیئے کسی قسم کا رنج و فکر نہیں کرنے دینا چاہیئے۔ قبض رفع کریں، غذا خوب زود ہضم اور مقوی دیں۔ جو نسخے دماغی کمزوری کے بیان میں درج کئے گئے ہیں، وہ اس مرض میں نہایت مفید ہیں۔

عام طور پر اس مرض میں کچلہ اور فولاد کے مرکبات استعمال کئے جاتے ہیں، اگر بے خوابی زیادہ ہو تو برومائیڈز اور خواب آور ادویات کا استعمال کریں

Marfat.com

گرم خشک، باد انگیز اور ثقیل غذاؤں سے پرہیز لازمی ہے،
ایسٹن سیرپ، فیلز سیرپ، سینا ڈنیشن، فولاد اور کچلہ کے مرکبات
اور ٹانکس اس مرض کے علاج میں استعمال کئے جاتے ہیں،
نسخہ: نیوری ایٹ ایرن سائٹرائس ۵ گرین، لائکوار سٹرکنین ہائیڈرو
کلورائیڈ ۲ منم، ٹنکچر کارڈیم کو ۳۰ منم، ایکوا منتھاپ ایک اونس،
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو تین بار غذا کے بعد دیں،
کشتہ مرجان مقدار ۴ رتی، خمیرہ مروارید ۶ ماشہ باہم ملا کر ایسی تین
خوراک روزانہ دودھ کے ساتھ دیں۔ بہترین چیز ہے
بطور غذا جانوروں کے بھیجے، گوشت، شوربا، گھی، مکھن، انڈے
خوب کھلائیں،

اکسیر دماغ۔

ہلیلہ زرد، آملہ، بھیڑہ، برہمی (سایہ میں خشک شدہ) ہر ایک ایک سیر
لے کر کسی مٹی کے برتن میں اچھی طرح بند کریں، اور گل حکمت کر کے
اس قدر آگ دیں، کہ خاکستر ہو جائے۔
اب اس خاکستر کو ۲۵ سیر صاف پانی میں بھگو دیں، اور دن میں
دو تین بار ہلا دیا کریں، چوتھے دن اس کا زلال لے کر آہنی کڑاہی میں
ڈال کر اس قدر پکائیں، کہ سفید سا نمک باقی رہ جائے۔ اسے باریک
کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں،
مقدار خوراک، ۴ رتی یہ نمک صبح شام منہ ۲ تولہ مکھن تازہ میں ملا کر دیں،
دماغ کے لئے خاص چیز ہے، اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا ہے، معدہ
کو قوی اور خون کو صاف کرتا ہے۔ براسیر کو نافع اور قبض کشا ہے، کسی
طبیعت کے خلاف نہیں،

Marfat.com

مجربات

اکسیر نسیان : رس آب افشردہ برمڈنڈی تازہ نصف سیر، روغن مالکنگنی آدھ پاؤ، روغن گاؤ ایک پاؤ، روغن پستہ آدھ پاؤ

چاروں اجزا کو ایک قلعی دار دیگچی میں ڈال کر نرم آگ پہ پکائیں تاکہ برمڈنڈی کا پانی خشک ہو جائے، اب روغن کو محفوظ رکھیں،

ترکیب استعمال و مقدار خوراک، ۱ تولہ تا ۲ تولہ صبح و شام دودھ میں ملا کر استعمال کریں، یا روٹی پہ لگا کر کھائیں،

فوائد: ر دماغی طاقت اور قوت حافظہ کے لئے یہ دوا اکسیر الاثر ہے، قبل از وقت بالوں کو سفید ہونے سے روکتی ہے، نسیان کا شافی علاج ہے، سرعت انزال، جریان، قوت باہ، ضعف اعصاب کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے،

تریاق نزلہ : رتخم خربوزہ سفید ۳ تولہ، ریوند خطائی ۱۰ تولہ، گوند کیکر ۱ تولہ، سونٹھ ۹ ماشہ،

تمام دواؤں کو باریک پیس کر بخوری گولیاں تیار کریں، مقدار خوراک ۱ گولی ہمراہ ہریرہ خشخاش، بادام دودھ میں تیار کر کے کھائیں، زکام نزلہ اور کمزوری دماغ کا شافی علاج ہے، قریباً دو ہفتہ استعمال کریں،

اکسیر جنون و مالیخولیا : راسٹوخودوس، تربد سفید مجوف، بسفائج، افتیمون، ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، ملاجور مغسول ہر ایک ایک تولہ، مصری ۸ تولہ، شہد ۱۶ تولہ،

اول شہد اور مصری کو عرق بید مشک میں قوام بنا کر تمام ادویات باریک شدہ ملا کر معجون تیار کریں، ملاجور مغسول بورہ میں ملا دیں، ۹ ماشہ صبح و شام عرق گاؤزبان سے دیں، تمام امراض سوداوی مالیخولیا، جنون، پاگل پن کے لئے اکسیر ہے،

Marfat.com

باب دوم

آنکھوں کی بیماریاں

آنکھ دکھنا OPTHALMIA (افتھیلمیا)

تعریف: اس مرض میں پپوٹوں کے اندر کی جھلی اور کبھی ڈھیلے کے اوپر کی جھلی سرخ ہو جاتی ہے۔

وجوہات: زکام کا سونا، تیز دھوپ یا شدت گرما، سرد ہوا کا لگنا، دھواں اور گرد و غبار کا آنکھوں میں پڑنا، شیر خوار بچوں میں دانتوں کا نکلنا، نیز شرہ بخار، خنازیر اور چیچک سے بھی آشوب چشم ہو جاتا ہے۔

تشخیص و علامات: آنکھ کے پردہ ملتحمہ کے اندر سوزش اور سرخی ہو جاتی ہے، پپوٹے سوج جاتے ہیں، آنکھ بھاری ہو جاتی ہے، روشنی برداشت نہیں کر سکتا، اور کبھی کبھی رطوبت غلیظہ سے چپک جاتی ہیں، خارش، جلن، رڑک اور درد ہر وقت رہتی ہے۔ آنکھوں سے پتلی رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔

عام طور پر آشوب چشم اور آنکھ کی دوسری بیماریوں مندرجہ ذیل بیماریوں سے تشخیص کرنا ضروری ہے۔

Marfat.com

ورم عنبیہ (آئی ریائیٹس) اس میں آنکھ گہری، سرخ اور قرنیہ کے گرد گلابی حلقہ معلوم ہوتا ہے۔ آنکھ اور سر میں درد ہوتا ہے اور پپوٹوں کے اندر کی جھلی سرخ نہیں ہوتی۔

ورم قرنیہ (کیرائیٹس) اس میں قرنیہ کے اردگرد گہری سرخی ہوتی ہے آنسو بہت نکلتے ہیں، اور مریض روشنی کی طرف بالکل نہیں دیکھ سکتا، بصارت کم ہو جاتی ہے۔

ورم صلبیہ (اپی سکلیرائیٹس) اس میں عام طور پر سرخی صلبہ کے نیچے ہوتی ہے، اور یہ سرخی دیر تک رہتی ہے۔ آنکھ میں معمولی درد ہوتا ہے۔

علاج اصل سبب مرض کو رفع کریں، پانی سے آنکھوں کی صفائی کریں، اگر کوئی بیرونی چیز آنکھ میں پڑی ہو، تو اسے نکال دیں، اگر قبض ہو، تو قبض رفع کریں، کیسٹر آئیل اس کے لیے بہترین جلاب ہے، حسب عمر دیں۔

آشوب چشم کے علاج میں آنکھوں کی صفائی، قبض کا رفع کرنا اور دافع درد ادویات استعمال کرنا کامل شفا یابی ہے۔

سب سے پہلے آنکھ کو بورک لوشن، گرین ٹی لوشن والے سے خوب دھوئیں، گرد و غبار، رطوبت غلیظہ، میل اور جالے وغیرہ سب صاف کر دیں، اور لوشن نیم گرم سے آنکھ بھی کرتے جائیں، جب صاف ہو جائے تو تر روئی کو نچوڑ کر آنکھ کو خشک کریں۔

رات کو سوتے وقت سادہ وزلین یا پینسلین آئنٹ منٹ یا سبازول آئی آئنٹ منٹ لگا دیں، تاکہ پلکیں آپس میں چپک نہ جائیں۔

اور مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی ایک بنا کر کے آنکھ میں ٹپکائیں۔

Marfat.com

زنک ایپم لوشن :- زنک سلفیٹ ۲ گرین ، ایسڈ بورک ۱۰ گرین ، ٹنکچر را
ونیلی ۱ ڈرام ، آبگیا ڈیسٹی لیکا ایک اونس ،
اس دوا کے چند قطرات صبح و شام آنکھ میں ڈالیں ، جب آنکھ میں
درد زیادہ ہو ، تو یہ دوا بہت مفید ہوتی ہے ،

سفید لوشن :- زنک سلفاس ۳ گرین ، بورک ایسڈ ۲۰ گرین ، عرق گلاب
ایک اونس ، روشن بنا کر پی ، اور صبح و شام دو دو قطرے آنکھ میں ڈالیں ،
آنکھ دکھنا ، سرخی اور خارش چشم کے لئے مفید ہے ،

سوڈا لوشن :- سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین ، ایکوا کیمفوری ایک اونس
اس دوا کے چند قطرات دن میں چار بار آنکھ میں ڈالیں ، جب آنکھ
میں سوزش یا درد ہو ، مرض کہنہ ہو یا تازہ ہو ، تو اس دوا سے بہت فائدہ
ہوتا ہے

آج کل آشوب چشم کا بہت علاج کیا جاتا ہے ،
پنسلین لوشن :- پنسلین ایک لاکھ یونٹ ، ڈسٹلڈ واٹر ۱۰ سی سی ، ملا لیں
تیار ہے ، دو دو قطرے گھنٹہ گھنٹہ بعد سے آنکھ میں ٹپکائیں ، سلوشن کو سرد جگہ رکھیں
آشوب چشم ، کنکروں اور زخم کے لئے بہت مفید و مجرب ہے ،
کلورین لوشن :- بورک ایسڈ ۱۰ گرین ، زنک سلفاس ۳ گرین ، پوٹاشیم کلورین ۳ گرین
ایکوا ۱ اونس ،
اس دوا کے قطرے دن میں تین چار دفعہ ٹپکائیں ، یہ لوشن آشوب چشم اور درد
آنکھ وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے ، فوراً تسکین دیتا ہے ، اگر درد زیادہ ہو
تو اس میں کوکین یا ڈورنا ، بقدر حسب عمر ایک خوراک ملا لیں ، سارے دن اللہ
کی پناہ میں رہیں گے ، درد کے لئے مفید ہیں ،
سادہ پانی یا دوا ، سادہ ڈراپرز اور سلفا ڈراپرز بھی آشوب چشم

Marfat.com

کے لئے بھی کھلائی جاتی ہیں، اور اس مرض کے لئے مفید تمام ہوتی ہیں
مقدار خوراک ہر بار گھنٹہ بھر بعد ایک ایک گولی حسب ضرورت دیں۔
ہر گولی نوشادر، ہائیڈروجنائی پر آکسائیڈ ۱/۲ گرین، راجوا ڈیڑھ گرین، افیون
ایک ورا کے چند قطرے صبح و شام آنکھ میں ڈالیں، سخت مفید ہے۔
گولیاں آملی ڈوا سے ۲ گولی، نیلا تھوتھا گرین، زنگ سفید ۱ گرین، افیون
پورا ۱ گرین، عرق گلاب ایک ماشہ، تینوں کو ملا کر گولی تیار کریں، آنکھ میں
کر ڈالا کریں، امراض چشم کے لئے مفید ہے۔
حب سرخ: سرگیرو ۲ تولہ، افیون ۱ ماشہ، زنجبیل، صمغ عربی ہر ایک
۱ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر آب کشنیز یا جوشاندہ بوست خشخاش میں
گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں، بوقت ضرورت آب ہائے مذکورہ
میں پیس کر گرد اگرد چشم ضماد کریں، آشوب چشم کے لئے مفید ہے۔
حب سکاکل: ہیگڑی الوہ، نیلوفر ۴ ماشہ، رسوت ۲ ماشہ، زعفران
۱/۲ ماشہ، جملہ ادویہ کو کھرل کر کے مخروطی گولیاں بنالیں، ایک گولی لگیس کر دونوں
پپوٹوں پر لگائیں۔
آشوب چشم، سرخی، درد چشم، سوزش، غیرہ کو دور کرنے کے لئے
مفید ہے۔
فائدہ: مذکورہ بالا گولیوں میں سے ایک گولی آشوب چشم کے لئے فائدہ مند ہے
زعفرانی، دودھ پیتا کا قطرہ، ایک ماشہ، کوٹ کر پوٹلی میں باندھ لیں،
اور جوشاندہ پوست خشخاش میں تر کر کے آنکھ پر پھیرتے رہیں،
رفع درد آشوب چشم کے لئے مفید ہے۔
آئیزون: زنجبیل خوشقا ۲ گرین، ست پودینہ ۳ گرین، افیون خالص
مشک کا نود ۲ گرین، گلیسرین ۱ ڈرام، عرق گلاب ایک اونس

Marfat.com

لوشن تیار کر کے ڈراپر سے ڈالیں۔ دھند، غبار، جالا، خارش، سرخی
پانی بہنا، آنکھ دکھنا کے لئے مفید و مجرب ہے۔
ترکیب:۔ بیلیہ آملہ ہلیلہ آف مرکبی ۴ گرین، سفید زیرہ ایک اونس
مرچ تیار کریں، دن میں دو بار آنکھ میں لگائیں
بھینگی دار آنکھ دکھنے کے لئے بے حد مفید ہے۔

طبی لوشن:۔ قلمی شورہ ۴ تولہ پھٹکڑی خام ۱ تولہ، پھٹکڑی بریاں ۱ تولہ،
کافور ۱ تولہ ۳ ماشہ، عرق گلاب ایک بوتل۔
تمام دواؤں کو باریک پیس کر عرق گلاب کی بوتل میں ڈال لیں، لیں تیار
ہے۔ دن میں تین چار دفعہ قطرہ قطرہ ڈالیں
آنکھ دکھنا، آشوب چشم، خارش، سرخی اور درد چشم کے لئے بے حد
مفید و مجرب ہے۔

ٹکور آشوب چشم:۔ آشوب چشم کے لئے بہترین، سفید ماء الحیات میں سے یہ
بھی ہے کہ نیم گرم پانی میں اسفنج یا صاف کپڑا بھگو کر اس سے آنکھوں پر ٹکور
کریں۔ بعض دفعہ اس طرح صرف دو تین دفعہ ٹکور کرنے سے مرض اچھا ہو جاتا
ہے۔ البتہ اگر مرض شدید ہو، تو زیادہ مرتبہ سینکنے کی ضرورت پڑتی ہے
بہرحال اتنی سے جلد یا بدیر فائدہ ضرور ہوتا ہے، مرض کی قوت اس کے
ضعف پر موقوف ہے۔
اگر بجائے نیم گرم پانی سادہ کے اکلیل اور حلبہ کے جوشاندے
سے ٹکور کریں، تو زیادہ مفید ہے۔
نسخہ درد چشم:۔ مندرجہ ذیل نسخہ آشوب چشم اور درد چشم کے لئے اطباء کا
معمولی ہے، اور بے حد مفید ہے، کبھی خطا نہیں ہوا۔
زردی بینہ مرغ ایک عدد، روغن گل ۲ ماشہ، دونوں کو اچھی طرح محلول

Marfat.com

کریں ، اور زعفران خالص محلول ۱۰ ماشہ ملا کر حسب ضرورت لیپ کریں ۔
شدت مرض کی صورت میں تین چار گھنٹہ کے بعد دوسرا لیپ کر دیں ۔ سکون
درد کے لئے عموماً دو مرتبہ سے زیادہ لیپ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ۔
آشوب چشم میں صبح و شام لیپ لگائیں ۔

ذرور چاکسو :- چاکسو مدبر ۱ تولہ ، مصری ۱ تولہ ، ماہیراں چینی ۲ ماشہ ،
باریک سفوف بنا دیں ، اور آنکھوں پر بطور ذرور لگائیں ۔
یہ نسخہ آشوب چشم کو بے نظیر فائدہ کرتا ہے ، خاص کر جب کہ آشوب چشم کو
چند دن گذر گئے ہوں ۔

چاکسو مدبر کرنے کی ترکیب :- چاکسو ۵ تولہ ، پوٹلی میں باندھ کر گندم
آدھ سیر کو دو سیر پانی میں ڈال کر چولھے پر رکھیں ، اور درمیان میں پوٹلی
رکھ دیں ، جب گندم جل جاوے ، تو اتار کر چاکسو صاف کر لیں ، بس تیار
ہے ۔ بعض گندھے کی لسید میں بھی مدبر کرتے ہیں ۔

اکسیر سرخی چشم :- برگ مہندی ۵ تولہ ، انار دانہ ۲۰ تولہ ، دونوں کو
نصف سیر پانی میں بھگو دیں ، اور ۱۲ گھنٹے کے بعد خوب مل کر چھان لیں ،
کشتہ حبست ۲۰ تولہ ، مہندی کا پانی ڈال کر کھرل کریں ، حتیٰ کہ تمام پانی
خشک ہو جائے ۔ دوائے مبارک تیار ہے ، سلائی سے آنکھوں میں لگائیں ۔
سرخی چشم جو کسی دوائی سے جانے کا نام نہ لیتی ہو ، اس کے چند
دنوں کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہے ۔

دیسی لوشن :- انار دانہ ۵ تولہ ، عرق گلاب ۲۰ تولہ ، رات کو دونوں دوا
بھگو دیں ، صبح مل کر صاف کر کے مندرجہ ذیل ادویہ ملائیں ۔
رسونت ۲۰ تولہ ، پھٹکری سفید بریاں ۶ ماشہ ، افیون خالص ۲ ماشہ
کافور ۱ ماشہ ملا کر رکھ لیں ، بس تیار ہے ، بطور لوشن آنکھ میں پچکائیں ۔

Marfat.com

اس کے استعمال سے آشوب چشم، سرخی، درد چشم وغیرہ کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ بے نظیر نسخہ ہے۔

زنک اوپتھم لوشن: زنک سلفاس ۳ گرین، ایسڈ بورک ۱۰ گرین، ٹنکچر اوپیائی ۱ ڈرام، پروکین ہائیڈرو کلورائیڈ ۲ گرین، عرق گلاب ایک اونس ڈراپر سے چند قطرات صبح و شام یا بوقت ضرورت آنکھ میں ڈالیں۔ جب آنکھ میں درد، سرخی اور سوزش ہو، تو یہ دوا بہت مفید ہوتی ہے۔

بعض اوقات وبائی طور پر آشوب چشم کی مرض ہو جاتی ہے۔ اور ایک ہی بار بہت سے آدمیوں کو ہو جاتی ہے، اس کے علاج کے لئے آشوب چشم کی تدابیر اختیار کریں۔

بعض اوقات سوزاک کی وجہ سے آنکھوں میں سرخی اور ورم ہو جاتا ہے اس کے علاج کے لئے سلفاڈرگس اور پنسلین کا استعمال شافی معالجہ ہے

بعض اوقات نوزائیدہ بچوں کو بھی آشوب چشم کی بیماری ہو جاتی ہے، اور یہ چھوت کی مرض ہے۔ عام طور پر سوزاک کے مریض والدین کی اولاد کو یہ مرض ہوتا ہے۔ ایسے بچوں کے لئے پنسلین لوشن آنکھ میں ٹپکانا مفید ہے۔

اگر خسرہ یا چیچک کی وجہ سے یہ تکلیف ہو، تو قرنیہ اور صلبیہ مقام اتصال پر چھوٹے چھوٹے ابھار یا پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں، ایسی صورت میں بورک لوشن سے آنکھ کو دھوئیں، اور بعد میں کیلومل چھڑکیں۔

اگر نزلہ کی وجہ سے آشوب چشم ہو، تو نزلہ کا علاج کریں، اور آشوب چشم کی ادویات استعمال کریں۔

پرہیز: آشوب چشم کے مریضوں کو گرم، ترش غذا کھانے، دھوپ میں پھرنے، پھرنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ غذا زود ہضم، دودھ، چاول، دال مونگ، پتلا کا، دلیا دیں۔

Marfat.com

سفیدی چشم OPACTYOFTHECARNEA

(اپیسٹی آف دی کارینہ)

تعریف :۔ طبقہ قرنیہ کے اندر زخم ہو جانے کے بعد داغ رہ جانے کی وجہ سے آنکھ میں سفید داغ رہ جاتا ہے۔

وجوہات :۔ کنکروں، پڑ بال یا قرنیہ طبقہ میں سوزش ہو کر زخم بن جانا وغیرہ سے سفیدی (پھولا) بن جاتا ہے۔

تشخیص طبقہ قرنیہ میں زخم ہونے کے بعد آنکھ میں سفید نشان باقی رہ جاتا ہے، جسے چٹا یا پھولا کہتے ہیں۔

علاج :۔ گولڈن آئنٹ مینٹ بیلو اوکسائڈ آف مرکری ۴ گرین ویزلین مصفٰے ایک اونس۔

مرکری کو گلیسرین میں حل کریں، اور ویزلین ملالیں بس تیار ہے سلائی سے صبح و شام لگائیں

سفیدی چشم، آنکھوں کے بال گرنا، پھنسی نکلنا، پرانی سرخی چشم کو دور کرتا ہے۔ آنکھ کے زخم کے لئے بھی مفید ہے۔

نسخہ سفیدی چشم :۔ شہد خالص ۲ تولہ کو تانبے کی آنچ پر پکائیں، اور جھاگ اتارتے رہیں جب صاف ہو جائے، تو اس میں ۶ تولہ سفید پیاز کا پانی ملا کر پکائیں، اس کے بعد اتنا ہی مولی کا پانی شامل کر کے پکائیں۔ آخر میں اسی قدر جوشاندہ صعتر ڈال کر پکا کر اتار لیں، اور شیشہ کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ گرم مزاج مریضوں میں گلاب خالص، یا شیر زن کے ساتھ اور سرد مزاج مریضوں میں تنہا آنکھ میں ٹپکائیں۔

Marfat.com

قطع بیاض (سفیدی) کے لئے اور آنسو بہنا کو زائل کرتا ہے،
نیز ظلمت (تاریکی)، قرحہ (زخم)، سیل (جالا) کے لئے مجرب ہے،

اکسیری سرمہ:۔ پھٹکڑی بریاں ۱ تولہ، سونٹھ ۱ تولہ، تلمی شورہ ۱ تولہ،
لیموں کا پانی حسب ضرورت۔

جملہ ادویہ کو کوٹ کر لیموں کے پانی میں کھرل کر کے سرمہ بنا دیں، اور
سلائی سے صبح و شام آنکھ میں ڈالیں،

ہر قسم کا چٹا پھولا چند دن کے استعمال سے نیست و نابود ہو کر
آنکھیں روشن ہو جاتی ہیں، طب یونانی کا معجزانہ نسخہ ہے،

اکسیر دافع جالا و پھولا:۔ مردار بیدانہ سفید ۳ ماشہ، خون چوزہ یا جوان مرغ
میں چند روز حل کر کے آنکھ میں لگانا ہر قسم کے پھولے کو دور کرتا ہے

● خبث الحدید ۳ ماشہ، پیتی سفید ۳ ماشہ، کاجل سفید ۳ ماشہ،
مس سوختہ ۳ ماشہ، نوشادر ۳ ماشہ، تخم سرسں ایک تولہ
سب کو آب انار ترش ایک پاؤ میں ہفت روز کھرل کر کے بطور
سرمہ لگانا مجرب ہے، ہر قسم کے جالا و پھولا کو دور کرتا ہے، بہت مرتبہ
تجربہ میں آچکا ہے،

● کشتہ بیضہ مرغ ایک ماشہ، شہد ۱ ماشہ میں ملا کر سلائی
لگانا سفیدی چشم کے لئے مفید ہے، صدہا مرتبہ کا تجربہ شدہ ہے،

آنکھ کے ابتدائی زخم میں اگر پنسلین کی مرہم استعمال کی جائے
تو زخم جلد درست ہو کر نشان بھی اٹھ جاتا ہے،

جوہر بیاض:۔ پھٹکڑی، تلمی شورہ، لوناجی، سہاگہ، نوشادر
مساوی الوزن لے کر سب کو جوکوب کریں، اور ایک مٹی کے پیالے
کو زے میں ڈال کر دوسرا پیالہ اس کے اوپر ڈھانپ کر گل حکمت کر

Marfat.com

کوئلوں کی نرم آنچ پر رکھ کر بدستور جوہر اڑائیں۔ اور صبح و شام سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

چیٹا، پھولا، دھند، غبار کے لئے مجرب المجرب ہے۔

اگر سفیدی غلیظ اور قرنیہ کے مرکز میں ہو، تو پھر یہ عمل جراحی سے ہی درست ہو سکتی ہے، جو ایک ماہر امراض چشم ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے۔

گرگرے GRANULARLIDS

(گرینولر لیڈس)

تعریف: اس مرض میں اوپر کے پپوٹوں کے اندر گول، گول، چھوٹے چھوٹے، سرخ رنگ کے دانے ہوتے ہیں۔

وجوہات: یہ مرض کثیف آب و ہوا، خراب غذا، دھواں، گرد و غبار میلا کچیلا رہنا، آنکھوں میں کوئی چیز پڑ جانا اور آشوب چشم کے بعد بھی ہو جاتا ہے، یہ چھوت دار مرض ہے۔

تشخیص و علامات: بالائی پپوٹوں اور کبھی دونوں پپوٹوں کی اندرونی سطح پر چھوٹے چھوٹے سرخ رنگ کے دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔ آنکھ میں خارش، رڑک اور ہر وقت پانی بھرا رہنا روشنی کا برا لگنا، صبح کے وقت آنکھیں چپکی ہونا اس کی خاص علامات ہیں، اکثر یہ مرض بچوں کو ہوتا ہے، اور کبھی بڑوں کو بھی ہو جاتا ہے، یہ مرض حاد اور کبھی مزمن ہوتا ہے۔

علاج: آنکھوں کو گرد و غبار سے محفوظ رکھنا چاہیے، صبح و شام بورک لوشن سے ضرور دھونا چاہیے۔

Marfat.com

اکسیر نمبر ۵ ۔ نیلہ تھوتھا ۱ ماشہ ، افیون ۱ ماشہ
گلیسرین ۲ تولہ میں حل کر کے رکھ لیں ، بذریعہ سلائی صبح و شام آنکھوں میں لگائیں ۔ سکروں اور دوہوں کے لئے نہایت مفید دوا ہے ۔
اگر آنکھ میں چونہ (قلعی) یا اور کوئی خراشدار چیز پڑ جائے ۔ تو کیٹرائیل کے چند قطرے آنکھ میں ڈالنا بہت مفید ہے ۔
کاسٹک لوشن ۔ سلور نائٹریٹ ۱ گرین ، ایکوا ڈسٹلڈ ایک اونس
نیلی شیشی میں لوشن بنا دیں ، پھوٹوں کو اٹھا کر ان پر پچکاری سے کاسٹک لوشن لگا دیں
پھر سالٹ لوشن ۱ گرین ، نمک ایک اونس والے لوشن سے دھو ڈالیں ، پھر صاف ویزلین پلکوں کو لگا دیں ، اس طرح کرنے سے شدید دوہوں کو آرام آجاتا ہے ۔
پھر صبح و شام بورک لوشن سے دھو کر پرڈ ٹار گول لوشن (پروٹارگرین ایکوا ایک اونس) والا لوشن صبح و شام ڈالیں ۔
اگر سوج زیادہ ہو گئی ہو ۔ تو بورک لوشن سے دھو کر سلفوٹمائیڈ پوڈر ہلکا پھوٹوں پر لگا دیں ۔ بالکل آرام ہو جائے گا ۔
کاپر آکسائیڈ امونیٹم ۱ کاپر (نیلہ تھوتھا) اگرین ، ویزلین ایک اونس ، مرہم ٹار کریں ، پرانے کنکروں کے لئے بے حد مفید ہے ۔
اکسیر نمبر ۷ ۔ انٹمنٹم ٹارٹیکم (ایک ہزار کی طاقت والا) کی واحد خوراک کنکروں کو نیست و نابود کر دیتی ہے ۔ بقدر ضرورت ہفتہ بعد دوسری خوراک دے سکتے ہیں ، خارجی طور پر ایک دو دن بورک لوشن نیم گرم سے آنکھیں صاف کریں ۔
اکسیر نمبر ۸ ۔ سبزدانہ ڈسٹنگ پوڈر ۱ ڈرام ، اسپڈ بورک ۱ ڈرام ، شربت بیل ۱۰ گرین ، ملا کر سرمہ بنا دیں ، سلائی یا پچکی سے استعمال کریں ۔

Marfat.com

نئے و پرانے نکرے، آشوب و خارش چشم کے لئے ازحد مفید ہے
سرمہ انور: زعفران خالص ۱۰ ماشہ، افیون خالص ۱۰ ماشہ، سرمہ سیاہ زنگار، لونگ، سمندر جھاگ، سبز کاپنج، میل سونا، میل چاندی ہر ایک ۳ ماشہ، جست کا پھول ۹ تولہ۔
سب کو علحدہ علحدہ کھرل میں پیس کر اور چھان کر باہم ملالیں، اور صبح و شام آنکھوں میں لگائیں، پرانے نکروں کے لئے مفید ہے۔
سرمہ خداداد: زنبلہ تھوتھا، پھٹکڑی، قلمی شورہ ہر ایک ۲ تولہ، کافور ۳۰ تولہ، سب کو ملاکر گرم کرکے شیشیاں بنائیں، بوقت ضرورت پلکوں کو الٹ کر ریشہ لگا دیں، اور پیچھے کو کپڑا لوشن ڈال لیں، بعد میں یلو آئنٹمنٹ لگا دیں، اس سے پلکیں بھی نہیں چپکتیں، اور نکروں سرخی چشم وغیرہ کو آرام آجاتا ہے۔
اکسیر نکرہ: زکشتہ جست پھٹکڑی بریاں مصری کوزہ ہموزن لے کر کھرل کریں، اور محفوظ رکھیں، بوقت ضرورت سلائی یا پچکاری سے پلک الٹ کر دوائی لگائیں، نکروں کے لئے بہترین دوا ہے۔
سرمہ مقوی نظر: زکشتہ جست ۱۰ ماشہ، سمندر جھاگ ۲۰ تولہ، چینی پھل کردہ ۱۰ تولہ، کمبھ کے پھول ۲۰ تولہ، چھلکا بیٹھہ ½ عدد، نوشادر ۱ تولہ، نافلدراز ۱ تولہ، جملہ ادویہ آب لیموں میں ایک ہفتہ کھرل کریں، بس تیار ہے۔
ترکیب استعمال: صبح و شام سلائی سے استعمال کریں۔
فوائد: ابتدائی موتیا بند، نکرے، آشوب چشم، پرانا بال، خارش، کمزوری نظر کو دور کرنے میں عجیب الاثر ہے۔
یہ وہ سرمہ ہے جس کو ڈاکٹر تھراوس آف موگا نے موتیا بند کا سفید سرمہ مشہور کر رکھا تھا، اور اپنے مریضوں کو استعمال کرایا

Marfat.com

کرتے تھے، یہ نسخہ بہت محنت سے ہاتھ آیا تھا بغل کے مقفل صندوق کو توڑ کر بیلک کے سامنے رکھ دیا ہے، ضرورت مند اصحاب بنا کر فائدہ اٹھائیں اور دعائے خیر سے یاد فرمائیں اگر کوئی صاحب خود نہ تیار کر سکیں، تو ہمارے دواخانہ حجازی ٹوبہ ٹیک سنگھ سے ایک روپیہ فی شیشی کے حساب سے منگا سکتے ہیں۔

البوسڈ آئی ڈراپ:۔ یہ سلفا سیٹامائڈ کا لوشن ہے، جو آنکھوں کی امراض کے لئے بے نظیر ہے، ڈراپر اس کے ساتھ ہوتا ہے، دن میں چار دفعہ قطرہ قطرہ آنکھ میں ٹپکائیں، دو تین دن کے استعمال سے کنکروں سے نجات مل جاتی ہے۔

کنکروں کے علاج میں ہمارا روزمرہ کا معمول یہ ہے، کہ اول مریض کو لٹا کر کنکرے اُلٹ کر کاسٹک لوشن ۱۰ گرین والے سے بچ کیا جاتا ہے، اگر کنکرے زیادہ ہوں، تو بعض اوقات خون بھی نکل آتا ہے، اس کے بعد نمکین سلوشن جو ۱۰ گرین فی اونس کے حساب سے پہلے ہی تیار کر لیا ہوتا ہے، سے آنکھوں کو دھویا جاتا ہے، آنکھوں کو خشک کر کے پنسلین آئنٹمنٹ (جو بنی بنائی ٹیوب مل جاتی ہے) پلکوں پر لگا دی جاتی ہے، یا پنسلین سلوشن جو پچاس ہزار یونٹ ۱۰ سی سی میں تیار ہوتا ہے، دو دو گھنٹے بعد ڈالا جاتا ہے، اگر درد زیادہ ہو، تو پروکین لوشن ۲ گرین فی اونس آنکھ میں ڈالیں، دو تین دن کے اندر ہی اندر تمام سوزش، ورم اور کنکروں کو بالکل آرام ہو جاتا ہے۔

اگر آنکھ کو ورم بہت زیادہ ہو گیا ہو، تو اول نیم گرم بورک لوشن سے دھو کر پنسلین سلوشن آنکھ میں گھنٹہ گھنٹہ بعد ڈالنے سے ورم بالکل اتر جاتا ہے۔

Marfat.com

آنکھ دکھنے کی گولیاں سبازول یا ایم۔بی ۰۶۰۷

مقدار استعمال ایک سال کے بچے کو ایک ٹکیہ دن میں تین حصے کرکے کھلائیں، کنکرے، آشوب چشم، سرخی، درد وغیرہ کے لئے بیحد مفید و مجرب ہیں۔

سبازول آئنٹمنٹ :۔ یہ مرہم بٹوب کے اندر ہوتی ہے، دن میں تین چار دفعہ آنکھوں کو صاف کرکے لگائیں، پانچ سات دن کے استعمال سے ہی کنکروں سے نجات مل جاتی ہے۔

جدید دوا :۔ نی نین آف تھلمک آئنٹمنٹ (ساختہ بارڈ پلکم)

یہ بھی مرہم ہے کنکروں اور آشوب چشم کے لئے بے حد موثر ہے۔

کیرداله جنٹک آئنٹمنٹ :۔ یہ مرہم سلائی کے ساتھ آنکھوں میں لگائی جاتی ہے۔ پرانے کنکروں کے لئے مفید ہے۔

اگر مذکورہ بالا علاج سے بھی اسے کنکروں کو آرام نہ ہو۔ تو ان کا شافی علاج اپریشن ہی ہے۔ جو ایک ماہر امراض چشم ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے۔

موتیابند CATARACT (کٹریکٹ)

وجوہات :۔ بڑھاپا، آنکھوں پر چوٹ لگنا، امراض گردہ، ذیابیطس، کسی غیر چیز کا آنکھ میں چلے جانا اور کبھی یہ موروثی بھی ہوتا ہے۔

تشخیص و علامات آنکھ کا بغور ملاحظہ کرنے سے پتلی کے پیچھے سفید خاکستری مائل یا نیلگوں، سفیدی مائل یا عنبریں رنگ کی شے دکھائی دیتی ہے۔ مریض کو ہر چیز دگنی معلوم ہوتی ہے ایک چیز کی دو دو نظر آتی ہیں، آنکھوں کے سامنے جالا سا معلوم ہوتا ہے۔

Marfat.com

علاج :۔ اس مرض کا شافی علاج صرف اپریشن ہی ہے لیکن ادویات کے استعمال سے صرف بینائی کے بند ہونے کی مدت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

اکسیر موتیا بند :۔ سکس سینی ایریا میرٹیا ہومیو پیتھک دوا ہے، شروع موتیا بند میں ایک ایک قطرہ صبح و شام آنکھ میں ڈالنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے، اور اپریشن کی ضرورت نہیں رہتی، موتیا بند کا اکسیری علاج ہے، تین ماہ کے استعمال سے مکمل صحت ہو جاتی ہے۔

اگر کیس ترقی یافتہ ہو تو سوائے اپریشن کے دوسرا کوئی علاج کارگر نہیں ہو سکتا۔

اسپرنگ کٹار ڈراپس :۔ اسیڈ اسی ٹک ڈائیلیوٹ ۲ ڈرم، ایڈرینے لین ۲۰ ڈرم، ٹنکچر اوپیم ۲۰ ڈرم، زنک سلفاس ۲ گرین، ایکوا ایک اونس ڈسٹل بنائیں، دو دو قطرے صبح و شام آنکھوں میں ڈالیں۔

فوائد :۔ سرخی، خارش چشم، دمعہ، ڈھلکا، تری، الم، وغیرہ کے لئے از حد مفید ہے۔

کنٹریکٹ آئنٹمنٹ :۔ ڈائیونین ۴ گرین، بیلیڈونا سلفیٹ آف مرکری ۴ گرین، گلیسرین اڈرام، ویزلین مصفے ایک اونس۔

مرکری ڈائیونین کو گلیسرین میں حل کر کے ویزلین میں کھرل کر لیں بس تیار ہے محفوظ رکھیں، دن میں دو بار سلائی سے لگائیں۔

فوائد :۔ سفیدی چشم، ابتدائی موتیا بند، پتلیوں کا پھیل جانا، کمزوری نظر وغیرہ کے لئے خاص دوا ہے، آئی سپیشلسٹ ڈاکٹروں کا معمول ہے

نسخہ روشن چراغ :۔ صابن فیس ایک ٹکیہ، طوطیا سبز ۴ رتی، ویزلین صابن سے نصف وزن،

Marfat.com

ترکیب :۔ اول ½ اونس پانی میں طوطیا کو حل کرکے اس میں صابن ٹکڑے ٹکڑے کرکے ڈال دیں، اور آگ پر یہاں تک پکائیں، کہ بالکل دہی کی مانند ہوجائے، اب ویزلین ملا لیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ بقدر خشخاش دوائی ایک قطرہ پانی میں حل کرکے سلائی سے دونوں آنکھوں میں ڈالیں، دو تین منٹ آنکھیں بند رکھیں، نہایت لیسدار پانی خارج ہوگا۔

فوائد :۔ دھند، خارش، کنکرے، پلکوں کا گرنا، آنکھوں کا گندا پن ابتدائی نزول الماء، مونیا بند کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

بعض اوقات نزول الماء کی علامات سبز مونیا بند یعنی گلاکوما سے ملتی ہیں، چنانچہ گلاکوما کی علامات یہ ہیں، پتلی کی رنگت کا سبز ہونا، دھیلا پھنکر کی مانند، آنکھ اور کنپٹی میں سخت درد، پتلی سست اور بعید نظری کی شکایت ہوجاتی ہے۔

اس مرض کا بہترین اور شافی علاج عمل جراحی یعنی اپریشن ہی ہے۔

زخم قرنیہ

(السرز آف دی کارنیہ)

وجوہات :۔ آنکھ میں کسی غیر جنس کا پڑجانا، گگروں کا زیادہ ہونا، آشوب چشم، چوٹ لگنا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

تشخیص و علامات آنکھ کے کسی حصہ میں ڈھیلے کے اوپر زخم کے نشان موجود ہوتے ہیں، آنکھوں سے پانی بہتا ہے، اور درد ہوتا ہے، نظر دھندلی ہوجاتی ہے۔

Marfat.com

علاج :- اصل اسباب کو رفع کریں، زخمی آنکھ کو کھلا نہ چھوڑیں بورک ۱ گرین فی اونس لوشن یا کاربالک ۲ بوند اونس کے لوشن میں کپڑے کی گدی بھگو کر آنکھ پر پٹی باندھیں،

ایٹروپین ۱/۴ گرین فی اونس لوشن آنکھ میں ٹپکائیں،

ہر قسم کے نئے زخم :- پینسلین آئی آئنٹمنٹ دن میں تین دفعہ آنکھ میں لگا کر اوپر پٹی باندھ دیں قرنیہ کے زخم کے لئے بے نظیر دوا ہے، علاوہ ازیں لگروں اور آشوب چشم میں بھی نادر مند ہے،

کثیر زخم قرنیہ :- ہاتھ پر روغن بنفشہ ڈال کر اس پر سیسہ رگڑیں، اور اس کا میل آنکھ میں لگائیں، اس کی خاصیت یہ ہے، کہ طبقہ قرنیہ کے زخم کو پر کرتا ہے،

دو ائے زخم قرنیہ :- ایفیبیا، نفرہ محرق (سوختہ) معسول نحاس محرق (مس سوختہ) ہر ایک ۱۰ ماشہ، افافیا، صمغ عربی ہر ایک ۱۰ ماشہ سفیدہ کاشغری ۳۰ ماشہ، سب کو اچھی طرح باریک کر کے سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر مثیاف بنا کر رکھ لیں، اور بوقت ضرورت لڑکوں والی عورت کے دودھ یا سفیدی بیضہ میں گھس کر آنکھ میں لگائیں،

یہ مثیاف آنکھ کے زخموں کا بہترین علاج ہے، اور بہت ہی نافع ہے،

گولڈن آئنٹمنٹ :- دن میں دو بار زخمی آنکھ میں لگائیں، زخمی آنکھ کے لئے مفید ہے،

اگر زخم پرانا ہو گیا ہو، تو کاسٹک لوشن ۱ گرین والے میں ہیریری تر کر کے احتیاط سے زخم کی جگہ لگائیں، اور اوپر سے کیسٹر آئل مصفےٰ یا روغن کنجد کے ایک دو قطرے آنکھ میں ڈال دیں،

Marfat.com

رنوٹ : زخمی آنکھ میں زنک لوشن ، کاسٹک لوشن ، آئی ڈراپ ہرگز نہ ڈالیں ، ورنہ خراش زیادہ ہو کر زخم زیادہ ہو جائے گا ۔

اکسیر نشان قرنیہ : ۔ پرانی ہڈی عرق گلاب میں قدرے حل کر کے زخم کے نشانات پر لگائیں ، آنکھ کے زخموں کے لئے مجرب و آزمودہ ہے ۔

اکسیر کی مرہم : ۔ ہائیڈراجرائی اوکسائیڈ فلیوا ۵ گرین ، انڈین سلفیٹ ۴ گرین ، لیڈ بورک ۱۰ گرین ، ویزلین ایک اونس ۔

سب کو بخوبی مخلوط کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں ، بطریق معروف آنکھ میں لگائیں ، آنکھ کے پردہ کی سوجن اور قرنیہ کے زخموں کے لئے عجیب الاثر مرہم ہے درد کو بھی رفع کرتی ہے ۔

پرہیز : ۔ گرم مصالحہ ، مرچ ، تمباکو سے پرہیز ضروری ہے ، غذا ۔ دودھ ، چاول وغیرہ دیں ۔

آنکھ میں کچھ پڑ جانا

FOREIGN BODY IN THE EYE

(فارن باڈی ان دی آئی)

تعریف : ۔ اس مرض میں کوئی بیرونی چیز آنکھ میں پڑ کر تکلیف کا باعث بن جاتی ہے ۔

وجوہات : ۔ کوئلہ ، چونہ ، ریت ، کنکر ، شیشہ ، لوہا ، بارود کا ذرہ آنکھ کے اندر پڑ کر ڈھیلے کے اوپر جم جاتا ہے ، اور کبھی پلکوں کے ساتھ چمٹ جاتی ہے ۔

تشخیص : ۔ آنکھ میں سختی ، درد ، خراش ہوتی ہے ، مریض آنکھ نہیں کھول سکتا ، اور آنکھ سے پانی جاری ہو جاتا ہے ۔ شدت حالات میں

Marfat.com

آنکھ میں سرخی اور درد بھی ہوتا ہے

علاج :۔ پلک کو الٹا کر باریک سلائی کے ذریعہ آنکھ میں داخل شدہ چیز کو نکال دیں۔ بعض اوقات اگر داخل شدہ چیز ذرا اوپر ہو تو روئی سے بھی نکالا جا سکتا ہے۔ اگر وہ ذرہ قرنیہ کے اندر جم گیا ہو تو پہلے آنکھ کو بے حس کرنا پڑتا ہے۔ اور اس مطلب کے لئے پروکین لوشن بہت مفید ہے۔

مریض کو میز پر لٹا کر آنکھ میں پروکین لوشن ڈالیں، اور جب آنکھ بے حس ہو جائے، تو پلک کو الٹا کر غیر جنس کو نکالنے کی کوشش کریں۔ اگر پلک اٹھا کر نکالنے میں کامیابی نہ ہو، تو آئی سپیکولم سے آنکھ کو کھول کر باریک چمٹی سے نکال لیں۔

بعض اوقات غیر جنس قرنیہ کے اندر داخل ہو جاتی ہے، جس کا نکالنا مشکل ہو جاتا ہے۔ تو کسی آنکھوں کے ہسپتال میں کسی لائق آئی سرجن کے پاس جانے کا مشورہ دینا چاہیے۔

اگر آنکھ میں چونہ پڑ گیا ہو، تو فوراً آنکھ کو سرد پانی سے دھوئیں، اور کیسٹر آئیل کے دو چار قطرے آنکھ میں ڈالیں۔ چونے کے اثر کو زائل کرنے کے لئے تلوں کا تیل (تیل شیریں) بھی بہت اثر رکھتا ہے۔

اگر لوہے کا ذرہ اندر داخل ہو جائے، تو مقناطیس آنکھ کے قریب لے جائیں، ذرہ خود بخود مقناطیسی کشش سے باہر آ جائے گا۔

اگر آگ یا گرم پانی سے آنکھ جل جائے، تو میٹھا تیل اور چونے کا پانی ہموزن ملا کر مرہم تیار کر کے اس میں پٹی تر کر کے آنکھ پر لگائیں اور پٹی خشک نہ ہونے دیں، انشاء اللہ تیلی دفعہ پٹی لگانے سے ٹھنڈ پڑ کر مریض کو تمام تکالیف سے نجات مل جاتی ہے۔

Marfat.com

بعض اوقات کمیٹرائیل کے دو چار قطرے آنکھ میں ڈالنے سے غیر جنس خود بخود نکل آتی ہے، اگر غیر جنس سے آنکھ میں زخم ہو گیا ہو، تو ہومیو پیتھی دوا آرنیکا ۲۰۰ طاقت کی ایک خوراک ہر تیسرے دن کھلانی چاہیے، تاکہ مابعد کے اثرات زائل ہو جائیں، تازہ زخموں، چوٹ اور صدمات کے لئے آرنیکا اکسیری دوا ہے،

آنکھ پر چوٹ لگنا

CONTUSIONN OF THE EYE

(کن ٹیوژن آف دی آئی)

تعریف:۔ آنکھ پر کسی وجہ سے چوٹ لگ جاتی ہے،

وجوہات:۔ بعض اوقات اتفاقی طور پر اور کبھی لڑائی، جھگڑے کی وجہ سے چوٹ لگ جاتی ہے،

تشخیص چوٹ لگنے سے آنکھ میں خون بھر جاتا ہے، اور کبھی آنکھ سے رطوبت خارج ہوتی ہے، اور کبھی بینائی بالکل زائل ہو جاتی ہے، کبھی ابرو، پپوٹے اور ڈھیلے پر زخم بھی ہو جاتا ہے، اور درد شدید ہو جاتا ہے،

علاج:۔ اول یہ ملاحظہ کریں، کہ چوٹ کس نوعیت کی لگی ہے، اس کے بعد پپوٹے یا ابرو پر زخم ہو گیا ہو، تو اسے سی دیں، اور بورک لوشن سے پٹی تر کر کے زخم کے اوپر رکھیں، اور مریض کو مکمل آرام کی ہدایت کریں، اگر درد شدید ہو، تو دافع درد ادویات مثلاً اسپرین، کوڈین، امیڈو پائرین وغیرہ ادویات کھلائیں،

Marfat.com

دوائے اکسیر :۔ اگر آنکھ میں چوٹ لگ جائے، تو یہ دوا اکسیر ہے تمام علامات کو رفع کر دیتی ہے۔

آرنیکا ۳۰ دن میں چار مرتبہ دیں، اگر بعد میں خراش نہ ہو، تو آرنیکا ۱۰۰ دس قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر قطرہ قطرہ آنکھ میں ٹپکائیں اگر جلد پھٹ گئی ہو، تو ہیمے میلس مدر ٹنکچر ۵ قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

اگر آنکھ میں چوٹ لگ جانے کی وجہ سے آنکھ سے پانی نکلے، خواہ کتنی دیر کی چوٹ ہو، آرنیکا بے حد مفید و مجرب دوا ہے، اگر تازہ چوٹ ہو، تو نچلی طاقت استعمال کریں، اگر دیرینہ چوٹ ہو، تو اونچی طاقت میں آرنیکا کا استعمال اکسیر ہے۔

گوہانجنی STYE (سٹائی)

تعریف :۔ آنکھ کے بالائی اور زیریں پپوٹوں پر دانے دانے نکل آتے ہیں۔

وجوہات :۔ خون کی خرابی، بدہضمی، خراب آب و ہوا، خراب غذا خنازیری مزاج کے بچوں اور بڑوں کو یہ مرض ہوتا ہے، کبھی بینائی کا زیادہ کام کرنے سے بھی ہو جاتا ہے۔

تشخیص :۔ پپوٹوں کی جڑوں میں پہلے درد اور سوزش ہو کر سرخی ہو جاتی ہے، اور پھر وہاں پھنسی نکل آتی ہے، جس میں پیپ پڑ جاتی ہے، جو دو تین دن تک خود بخود پھٹ جاتی ہے، اور کبھی خود دبا کر پیپ نکالنی پڑتی ہے، کبھی ایک اور کبھی بار بار نکلتی رہتی ہے۔

Marfat.com

علاج :۔ شروع مرض میں بورک لوشن کی ٹکور کریں، اور جہاں گوہانجنی نکل رہی ہو، اس مقام سے ایک دو بال اکھاڑ دینا بھی فائدہ مند ہوتا ہے، اگر پھنسی پک گئی ہو، تو پھنسی کو دبا کر یا معمولی چیرا دے کر پیپ کو نکال دیں، اور پنسلین آئنٹمنٹ لگائیں

گوہانجنی کے مقام پر کاسٹک لوشن ۲۰ گرین فی اونس والا لگانا بھی مفید ہوتا ہے،

ط کبھی سندھور لگانے سے بھی آرام ہو جاتا ہے

چیکلہ :۔ ناگر موتھا کی تازہ جڑ پانی میں گھس کر گوہانجنی پر لگانے سے فوراً جلن، سوزش اور درد بند ہو جاتا ہے،

بلیسٹلا، گوہانجنی جب بار بار نکلے، تو اس کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے، دن میں چار خوراک،

ہیپر سلفر :۔ جب دانے بار بار نکلیں، بدن ذکی الحس ہو، اور پیپ پڑ چکی ہو، تو اس کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے،

مرکیوری ایس اور سٹافی سیگیریا بھی اس مرض کے لئے مفید ہیں

فیرم فاس ۶× :۔ درد، سوزش اور گوہانجنی کے لئے مفید ہے،

باغنی PLEPHARITIS پلی فرائیٹس

تعریف :۔ اس مرض میں آنکھ کے پپوٹوں کے کناروں میں ورم ہو کر بال گر جاتے ہیں،

وجوہات :۔ گرد و غبار، دھوئیں کی خراش، آنکھوں کا غلیظ رہنا

Marfat.com

جو میں پڑجانا ، خسرہ ، سرخ بخار ، چیچک وغیرہ ، نقص لعبارت ، آنسوؤں کی پتلی کی سوزش ، قریب نظری یا بعید نظری وغیرہ اس کے اسباب ہیں

تشخیص اس مرض میں پپوٹوں کے کنارے متورم ہوجاتے ہیں ، اور ان میں درد ، سوزش اور جلن ہوتی ہے ۔ اور کچھ دنوں کے بعد پلکوں کی جڑوں میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہوجاتی ہیں ، جن کے پھوٹ جانے سے زخم بن جاتے ہیں ، اور زخموں پر کھرنڈ بن جاتے ہیں ، پیپ نکلنی شروع ہوجاتی ہے اور وہ تمام کناروں پر لگ جاتی ہے ، جس کی وجہ سے زخم سارے کناروں پر پھیل جاتا ہے ، اور صبح بیدار ہونے پر پلکیں بالکل چپک جاتی ہیں ، پپوٹوں کے کنارے سرخ ، گول اور موٹے ہوکر باہر پلٹ جاتے ہیں ۔ آنکھوں میں سرخی ، درد اور پانی بہتا رہتا ہے ۔

علاج :۔ اول پپوٹوں کو بورک لوشن یا سوڈیم لوشن نیم گرم سے آہستہ آہستہ مل کر دھوئیں جس سے زخموں کے کھرنڈ صاف ہوجائیں ، اور اگر بال کناروں میں پھنسے ہوئے ہوں ، تو اُن کو کسی چمٹی سے نکال دیں ، اور صاف کرکے پینسلین آئنٹمنٹ لگا دیں ۔

میرے زیر علاج اکثر اسی مختصر علاج کے ذریعے اس مرض کے مریض تندرست ہوجاتے ہیں ، اور بعض اوقات پلکوں کے کھرنڈوں کو صاف کرکے کاشک لوشن ۲ گرین فی اونس ڈالنے سے بھی آرام آجاتا ہے ۔

نسخہ :۔ پرڈار گول ۳۰ گرین ، ایکوا ایک اونس ، لوشن تیار کریں ۔ تین چار دفعہ قطرہ قطرہ آنکھ میں ٹپکائیں ۔

نسخہ :۔ کشتہ صدف مروارید باریک پیس کر لگانا بھی اس مرض کے لئے مفید ہے ۔

Marfat.com

اکسیر سرور :۔ سیماب ۱تولہ ، سکہ ۱تولہ ، سرمہ سیاہ کشتہ جست ، رسوت ، نیلہ تھوتھہ ، فلفلدراز ہر ایک ایک تولہ ،

اول سیبہ کو پگھلا کر سیماب میں ملا کر گولہ تیار کریں ، پھر اس میں تمام ادویات باری باری ملا کر کھرل کرتے جائیں ، جب تمام دواؤں کا سفوف تیار ہو جائے ، تو سبز سونف کا پانی ایک بوتل یا عرق سونف ایک بوتل میں کھرل کر کے خشک کر دیں ، خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں ،

سلائی سے صبح و شام سرمہ کی مانند لگائیں ۔ یہ سرمہ پرُبال ، باھنی اور پلکوں کی دوسری بیماریوں کے لئے مفید ہے ،

پرُبال DISTICHIASIS (ڈسٹی کائی سس)

تعریف :۔ پلکوں کے بال اندر کی طرف مڑ کر آنکھ کے اندر خراش پیدا کرتے ہیں ،

وجوہات :۔ پپوٹوں کے کناروں کی مزمن سوزش ، کگرے پڑنا ، چوٹ لگنا ، گرم پانی یا آگ سے جل جانا ،

تشخیص پلکوں کے بالوں کو بغور دیکھنے سے بآسانی معلوم ہو جاتا ہے کہ پلکوں کے بال اندر کی طرف مڑے ہوئے نظر آتے ہیں ، اور ان کی رگڑ سے آنکھوں میں درد ہوتا ہے ، اور آنسو جاری رہتے ہیں ، کچھ دنوں کے بعد ڈھیلے پر زخم ہو جاتے ہیں ، اور کبھی آنکھ میں سفیدی پڑ جاتی ہے ،

علاج :۔ اس مرض کا دو طرح علاج ہو سکتا ہے ،

Marfat.com

ایک عارضی اور دوسرا مستقل۔
پلکوں کو موچنے سے اُکھاڑ دینے سے عارضی فائدہ ہوجاتا ہے۔ کیونکہ بال دوبارہ نکل آتے ہیں۔ ایک ایک بال پکڑ کر اکھاڑنا چاہیئے۔
اور اس مرض کا مستقل علاج اپریشن ہی ہے۔ جو ایک تجربہ کار ماہر سرجن ہی کر سکتا ہے۔

بھینگا پن SQUINT (سکونٹ)

تعریف:۔ اس مرض میں مریض آنکھ کو گھما کر اور اوپر نیچے کر کے دیکھتا ہے۔

وجوہات:۔ بخار۔ کمزوری، معدہ اور انتڑیوں کی بیماریاں، دانت نکالنا۔ پیٹ کے کیڑے، نظر کی کمزوری، گوہانجنی اور بھینگے پن کی نقل اتارنا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علاج:۔ اصل سبب مرض کو رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ بعض ادویات مقویات کے استعمال سے یہ مرض رفع ہوجاتی ہے۔ ورنہ اس مرض کا شافی علاج اپریشن ہی ہے۔
کمزوری نظر کی وجہ ہو، تو عینک لگانا بھی مفید ہوتا ہے۔

نظر کی خرابی ASTIGMATISM (ایسٹگمائزم)

وجوہات و تشخیص:۔ اس مرض میں کبھی ایک طرف اور کبھی دونوں طرف کی بینائی میں نقص واقع ہوجاتا ہے۔ اس مرض کا شافی علاج نظر کا صحیح امتحان کرانے کے بعد صحیح نمبر کی عینک لگوانا ہے۔

Marfat.com

قریب نظری MYOPIA (مائی اوپیا)

بعید نظری HYPER METROPIA
(ہائی پر مٹروپیا)

تعریف :۔ قریب نظری میں مریض کو نزدیک سے اچھا نظر آتا ہے، اور دُور سے صحیح نہیں دیکھ سکتا۔

بعید نظری میں دُور سے اچھا نظر آتا ہے، اور نزدیک سے صحیح دکھائی نہیں دیتا۔

وجوہات :۔ کبھی آنکھ میں پیدائشی اور موروثی نقص ہوتا ہے، باریک بینی، خواب روشنی میں لکھنا پڑھنا، اور کبھی اعصابی کمزوری بھی اس کا سبب ہوتا ہے۔

تشخیص قریب نظری میں آنکھ کے موتی کی قوت بڑھ جاتی ہے، جن لفظوں کو تندرست آدمی بیس فٹ سے پڑھ سکتا ہے قریب نظری کا مریض پانچ فٹ کے فاصلے پر پڑھ سکتا ہے

بعید نظری میں باریک بینی میں دقت، تکلیف اور دردسر ہوتا ہے، اور دھندلکے معلوم ہوتے ہیں، اور دُور کی چیزیں آسانی سے دیکھ سکتا ہے۔

علاج :۔ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے رفع کریں، اگر اعصابی کمزوری ہو، تو تقویت اعصاب و دماغ کی کوشش کریں، ورنہ اس مرض کا شافی علاج بینائی کا صحیح امتحان کرانے کے بعد صحیح نمبر کی عینک لگوانا ہے۔

Marfat.com

اندھاپن AMAUROSIS (امارو سس)

تعریف :۔ اس مرض میں اچانک یا آہستہ آہستہ بینائی زایل ہو جاتی ہے۔

وجوہات :۔ عصب بصارت کی خرابی یعنی سدہ پڑ جانا۔ شدید بخار ملیریا و محرقہ۔ شدید قے کا آنا۔ آنکھوں میں پانی اتر آنا۔ سر پر چوٹ لگنا۔ دماغ اور نخاع میں ورم ہونا۔ پھوڑا۔ رسولی۔ آتشک خناق۔ دماغی جریان خون۔ رطوبت کا جمع ہونا۔ شدید دردسر۔ اعصابی کمزوری۔ دوران سر۔ عورتوں میں بندش حیض۔ شراب نوشی۔ تمباکو لفاح اور سیسہ کی زہر سے بھی اندھاپن ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے رفع کریں۔

اگر عصب مجوف میں سدہ پڑ گیا ہو۔ تو اس کو رفع کرنے کی کوشش کریں۔ جس کے لئے پوٹاسیم آیوڈائڈ۔ سوڈیم آیوڈائیڈ ایمونیم آیوڈائیڈ وغیرہ کے مرکبات مفید ہیں۔

اگر مونیا کی وجہ ہو۔ تو اس کا اپریشن کرانا ہی صحیح علاج ہے۔

اگر اعصابی کمزوری ہو۔ تو مرکبات فولاد۔ کچلہ۔ کونین وغیرہ مفید ہیں۔

اگر بندش حیض کی خرابی ہو۔ تو اس کو رفع کریں۔

اس مرض سے بہت کم مریض شفایاب ہوتے ہیں۔ اس لئے عام میڈیکل پریکٹیشنر کو ایسے مریضوں کو صحیح مشورہ دینا چاہیئے۔ کہ وہ کسی قابل آئی سرجن EYE SURGAN ماہر امراض چشم کو صحیح تشخیص کرا کر علاج کرائیں۔

Marfat.com

ہمارے دوست ڈاکٹر عبدالغنی صاحب دین پوری کو یہ مرض ملیریا بخار کے بعد ہوئی تھی۔ پاکستان کے تمام آئی سرجنوں کے علاج کے باوجود بھی صحت یاب نہیں ہو سکے۔

اس لئے عام فیڈ ٹیبل پر کلیشنز کو مریض کو صحیح مشورہ دینا چاہیئے۔

اندھراتا HEMERALOPIA

(ہیمی رل اوپیا)

تعریف :۔ اس مرض میں مریض کو اندھیرے میں کچھ نظر نہیں آتا۔

وجوہات :۔ عام جسمانی کمزوری۔ ملیریا کا زہر۔ تھکاوٹ۔ آنکھوں پر شدت گرمی اور دھوپ کا اثر۔

تشخیص مریض اندھیرے میں دیکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن نظر کچھ نہیں آتا۔

علاج :۔ مریض کو طاقت دینے والی دوائیں اور غذائیں استعمال کرائیں۔

لوشن رتوندا :۔ کاسٹک ۲ گرین۔ ارکوا ایک اونس۔ لوشن تیار کریں ایک دو قطرے آنکھ میں ڈال کر آنکھوں پر پٹی باندھ دیں۔ اور دن بھر پٹی بندھی رہنے دیں۔ رات کو کھول دیں۔

ایک دو دفعہ کے استعمال کرنے سے رات کو نظر آنے لگتا ہے۔

وٹامن اے کے مرکبات کا استعمال بھی اس مرض کے لئے مجرب ہے۔

ایسٹن سیرپ یا مرکبات کچلہ۔ فولاد۔ کونین وغیرہ بھی اس مرض کے لئے مفید ہیں۔

Marfat.com

شیاف شبکوری :- بادیان ، نمک لاہوری ۔ ہر ایک دو دو تولہ باریک سفوف تیار کریں ،

سالم کلیجی کی چھوٹی چھوٹی بوٹیاں کاٹ کر برتن میں ڈالیں ، اور نیچے آگ جلائیں ، جب گرم ہو جائے ۔ تو سفوف کو اوپر چھڑکتے جائیں ، حتیٰ کہ کلیجی کا تمام پانی علیحدہ ہو جائے ،

پانی کو علیحدہ نکال لیں ، اور اس میں مندرجہ ذیل ادویہ

فلفل سفید ، فلفل سیاہ ، دار فلفل ہر ایک ایک تولہ باریک پیس کر کھرل میں ڈال کر پانی ملا کر کھرل کرتے جائیں ، حتیٰ کہ شیاف بنانے کے قابل ہو جائے ، شیاف بنا کر کے خشک کر لیں ، بوقت ضرورت پانی میں گھس کر آنکھوں میں لگائیں ،

شب کوری کے لئے مفید ہے ۔ یہ نسخہ حکیم حافظ جلیل احمد صاحب پرنسپل طبیہ کالج لاہور کی اختراع ہے ،

اکسیر شبکوری :- فلفل سفید ، فلفل سیاہ ، دار فلفل ، تینوں ادویہ ہموزن لے کر نہایت باریک سفوف تیار کریں ، سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگائیں ، شب کوری کے لئے مفید ہے ،

دوائے شب کوری :- ٹکڑے کی کلیجی لے کر ، اس میں چند دار فلفل چھو دیں ، اور آگ پر رکھ کر گرم کریں ، اور جو رطوبت اس سے بہے ، سلائی سے لگا کر آنکھوں میں لگائیں ،

اور یہی رطوبت شیشی میں جمع رکھیں ، اور ہر روز سلائی سے آنکھوں میں لگایا کریں ،

شب کوری کے لئے مجرب ہے ،

شب کوری کے مریض کے لئے جانوروں کے جگر کا کھلانا بھی بیحد مفید ہے ،

Marfat.com

ڈھلکہ EPIPHORIA (اپی فوریا)

وجوہات و تشخیص :۔ اس مرض میں آنکھ سے ہمیشہ آنسو جاری رہتے ہیں۔ یہ مرض آنکھ کی خارش، ہاضمہ کی خرابی، آنکھ کی کمزوری آنکھوں کے گڑے یا گرد و غبار سے ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ اصل سبب مرض کو رفع کرنے کی کوشش کریں۔ بورک لوشن یا ایلم لوشن سے آنکھوں کو دھوئیں، مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرنا نہایت مفید ہے۔

نسخہ :۔ سنبل الطیب ۱ تولہ۔ ایسڈ گیلک ۶ ماشہ، پھٹکڑی ۱ ماشہ۔ سرمہ کی مانند باریک پیس لیں، اور سلائی سے آنکھوں میں صبح و شام لگائیں۔

معدی دماغ دوائیں اور غذائیں استعمال کریں۔

نظر کی کمزوری ASTHENOPIA

(اسٹھنی نوپیا)

وجوہات و تشخیص :۔ اس مرض میں نظر کمزور ہو جاتی ہے کثرت مطالعہ، دماغ اور پٹھوں کی کمزوری، دماغی زلہ و زکام، بدہضمی، نشہ آور چیزوں کا استعمال کرنا، شوقیہ عینک لگانا وغیرہ وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

Marfat.com

علاج :۔ اصل سبب مرض کو تلاش کریں، اور مکمل تشخیص ہونے کے بعد سبب مرض کو رفع کریں، دماغ کو طاقت پہنچانا، نظر کا صحیح امتحان کرائیں۔ اور نظر کو تیز کرنے والے نسخہ جات استعمال کریں مجربات امراض چشم میں ملاحظہ فرمائیں۔

ناخونہ PTERYGIUN (ٹریجیم)

وجوہات و تشخیص :۔ اس مرض میں طبقہ ملتحمہ پر زائد گوشت پیدا ہو جاتا ہے، اور اس کی جڑ عموماً ناک کی طرف ہوتی ہے، یہ طبقہ قرنیہ کی طرف بڑھتا جاتا ہے، جسے کہ بڑھ کر طبقہ قرنیہ کو ڈھانپ لیتا ہے، یہ مرض عام طور پہ خرابی ھضمہ، گرد و غبار، آشوب چشم اور قرنیہ کے زخم سے پیدا ہوتا ہے۔

علاج :۔ ابتدا میں اس مرض کا علاج ہو سکتا ہے جب یہ مرض بہت بڑھ جائے۔ تو سوائے اپریشن کے اس مرض کا کوئی علاج نہیں۔

اگر پیٹ کی خرابی سے ہو، تو اطریفل کشنیز۔ اطریفل زمانی۔ اطریفل اسطوخودوس بے حد فائدہ کرتی ہے۔

بعض ڈاکٹر ناخونہ پر کاپر سلفیٹ لگاتے ہیں،

گولڈن آئی آئنٹمنٹ ناخونہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

Marfat.com

روزکوری NEC TALOPIA (نکٹال اوپیا)

وجوہات و تشخیص:۔ اس مرض میں مریض کو رات کو نظر آتا ہے، اوردن میں کچھ نظر نہیں آتا۔ یہ مرض کثرت مطالعہ، استماع ثقبہ، کثرت جماع، باریک خط پڑھنے اور آشوب چشم وغیرہ کے دیکھنے سے ہوجاتا ہے،

علاج:۔ وٹامن "اے" کا استعمال اس مرض کا شافی علاج ہے، ملٹی وٹامنز بھی مفید ہیں، فولاد کے مرکبات بھی اس مرض میں مفید ہیں، غذا مقوی دینی چاہیئے۔

نسخہ:۔ پٹکڑی سفید، نوشادر ہر دو تولہ تولہ، نہایت باریک سرمہ کی طرح پیس لیں، اور سلائی سے آنکھوں میں لگائیں،

روزکوری کے لئے نہایت مفید ہے،

ناسور چشم

وجوہات و تشخیص:۔ اس مرض میں آنکھ کے کونے میں ناسور اور ورم ہوجاتا ہے، عام طور پر پہلے معمولی ہوتا ہے، جو علاج نہ کرنے کی صورت میں ناسور کی شکل اختیار کرجاتا ہے، اور یہ آنسوؤں کی نلکی کا پھوڑا ہوتا ہے،

علاج

اکسیر ناسور چشم:۔ کلکیریا کارب ۱۰۰۰ طاقت،

Marfat.com

ہر پندرہ دن کے بعد ایک خوراک دیں ، دو تین خوراکوں کے استعمال سے ناسور ختم ہو جاتا ہے ،

شیخ بوعلی سینا اپنے قانون علاج میں لکھتے ہیں ، کہ برگ سداب کو انار کے پانی میں پیس کر لگایا جائے ، اس کے لگانے سے سوزش پیدا ہوتی ہے ، لیکن سوزش کا خیال نہ کیا جائے ، اور اچھا ہونے تک مسلسل استعمال کیا جائے ، ناسور چشم کا عجیب علاج ہے ،

اگر ناسور ہڈی تک پہنچ چکا ہو ، تو یہ مندمل کر دیتا ہے ، ایک دو دفعہ لگانے کے بعد سوزش بھی پیدا نہیں کرتا ،

خارش چشم

وجوہات و تشخیص :۔ اس مرض میں آنکھ میں شدید خارش ہوتی ہے عام طور پر گندی اور غلیظ جگہ پر بیٹھنے اور آنکھوں کی صفائی نہ کرنے سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے ،

علاج :۔ آنکھوں کو خوب بورک لوشن یا ایلم لوشن سے دھوئیں اور مندرجہ ذیل نسخہ کا استعمال کریں ،

اکسیر خارش چشم :۔ پیتل کا کھلا برتن لے کر اس میں قدرے پانی ڈال کر کچور کی ایک گانٹھ سے گھسنا شروع کریں ، جب پانی خشک ہونے پر آئے ، تو قدرے اور ڈال دیں دو تین دن تک یہی عمل روزانہ تین چار گھنٹے جاری رکھیں ، بعد ازاں خشک ہونے دیں ، احتیاط سے کھرچ کر سفوف بنا لیں ، اور اس کو شیشی میں محفوظ رکھیں ،

Marfat.com

سلائی سے آنکھوں میں لگائیں ، پلکوں اور آنکھوں کی خارش اور
کنکروں کے لیئے لاثانی دوا ہے،
جست کا کشتہ بھی خارش چشم کے لیئے مفید ہے،

مجربات امراض چشم

اکسیر گگرے ور قرنفل ۲ تولہ ، خوب باریک پیس لیں، پلک کو اُلٹا کر
روہوں پر لگائیں، پلک اُلٹے رہنے دیں، اور سفوف اوپر لگا رہنے
دیں،
اگرچہ اس کے استعمال سے سخت تکلیف ہوگی ، لیکن اس کے بعد
کنکروں کی تکلیف باقی نہیں رہتی ، مجرب ہے،

سرمہ خاص ، سرمہ سیاہ ایک پاؤ ، تلی شورہ ۲ تولہ ، سمندر
جھاگ ۱ تولہ ، فلفل سفید ۳ ماشہ ، کافور ۴ ماشہ ، کشتہ جست ۵ ماشہ
پھٹکڑی ۱ تولہ ، زنگار ۴ ماشہ ، سفیدہ ۸ ماشہ ، ست لیموں ۲ تولہ
نیلہ تھوتھا ۵ ماشہ ، سرد چینی ۲ تولہ ، عرق سونف ایک پاؤ ،
عرق گلاب ۲ پاؤ،
سب کو باریک کر کے عرقیات میں اچھی طرح کھرل کر کے سرمہ بنائیں ،

ترکیب استعمال صبح و شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں ،
امراض چشم ، خارش ، ضعف بصارت ، پانی بہنا ، کنکروں کے
لیئے بے حد مفید ہے، بینائی کو تیز کرتا اور عینک کی عادت تک
کو چھڑا دیتا ہے،

Marfat.com

ضماد رسوت افیون والا : رسونت زرد ۶ ماشہ ، پھٹکڑی بریاں ۴ ماشہ ، زعفران خالص ۲ ماشہ ، افیون خالص ۱ ماشہ

عرق مکو کے پانی میں حل کر کے آنکھ کے اوپر لیپ کر دیں، آشوب چشم ، درد ، رڑک اور سرخی چشم کو بہت جلد زائل کرتا ہے ،

زعفرانی سرمہ : زعفران ، افیون ہر ایک ایک ماشہ ، زنگار ، سرمہ سیاہ ، سمندر جھاگ ، لونگ ، سونا مکھی ، روپا مکھی ، سبز کانچ ہر ایک ۳ ماشہ ، کشتہ جست ۵ تولہ ،

سب دواؤں کو نہایت باریک سرمہ کی مانند کھرل کریں، ایک سلائی روزانہ لگائیں ، اگر کنکرے زیادہ ہوں ، تو پلکوں کو اُلٹا کر یہ سرمہ سلائی سے لگا کر کنکروں پر مل دیں ،

دھند ، غبار ، جالا ، سفیدی چشم ، کنکروں کے لیے ، کاسنی سے بڑھ کر مفید ہے ،

ضماد اورام چشم : ہلیلہ زرد ، ہلیلہ سیاہ ، رسونت زرد ، گل ارمنی ، صندل سرخ ہم وزن لے کر ہر دے دھنیئے کے پانی میں پیس کر آنکھوں پر لیپ کریں ، آنکھوں کے زیادتی ورم کے لئے اکسیر ہے ، اگر ورم کی وجہ سے پپوٹے الٹ گئے ہوں ، تو ایک دو دن میں درست ہو جاتے ہیں ،

اکسیر سرخی و درد چشم : رسونت ۶ ماشہ ، پھٹکڑی ۴ ماشہ ، دھنیا ۱ ماشہ ، انار دانہ ۱ ماشہ ، افیون ۱ ماشہ ، پوست خشخاش ۱ ماشہ ، کچور ۶ ماشہ ، گنڈی بلدی ۳ ماشہ ، عرق گلاب ۲۰ تولہ ،

تمام دواؤں کو کوٹ لیں ، اور ایک صاف کپڑے میں تمام ادویہ ڈال کر پوٹلی باندھ کر عرق گلاب میں بھگو دیں ،

Marfat.com

ترکیب استعمال:۔ صبح، دوپہر اور رات کو سوتے وقت پوٹلی کو آنکھوں پر لگائیں، اور پلکوں کو الٹا کر یہی پانی ایک دو قطرہ آنکھوں میں ڈال دیں، سرخی، رڑک اور درد چشم کے لئے مجرب ہے،

دوائے بھینگاپن:۔ سرمہ سیاہ ۱ تولہ، بندق ہندی ایک تولہ، کھرل کر کے سرمہ کی مانند کریں، سلائی سے آنکھوں میں لگائیں بھینگاپن کے لئے مفید ہے، علامہ سویدی رح کا مجرب ہے،

اکسیر موتیا:۔ کلکیریا فلوریکا ۶ (۵ گرین) روزانہ ۴ خوراک دیں، یہ موتیا بند کی بہترین دوا ہے، جبکہ پتلی میں ورم اور آنکھوں سے پانی جاری ہو، تو نہایت مفید ہے،

اکسیر نزول الماء:۔ کشتہ جست ۱۰ تولہ، سرمہ سیاہ ۱۰ تولہ، افیون ۱ ماشہ، زنگار ۹ ماشہ، سمندر جھاگ ۳ ماشہ، سفیدہ کاشغری ۳ ماشہ

تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر باہم ملا کر کھرل میں ڈال کر عرق سونف اور عرق گلاب نصف نصف بوتل میں کھرل کریں،

یہ سرمہ موتیا بند، نزول الماء کے لئے بے حد مفید ہے، ابتدائی حالتوں میں اکسیر ہے،

دیگر امراض چشم، کمزوری نظر، جالا، پھولا، ناخونہ وغیرہ امراض چشم میں بھی مفید ہے، یہ نسخہ حکیم نورالدین قادیانی کا مجوزہ ہے،

اکسیر ورقہ:۔ ورقہ کو جڑ سے اڑا دیتا ہے،

رسوت ۳ ماشہ، طوطیا ۳ ماشہ، شحم حنظل ۳ ماشہ، لعاب اسبغول ایک تولہ میں شیاف بنا دیں،

شیر عورت میں گھس کر آنکھ میں لگانا بہت مجرب ہے،

Marfat.com

اکسیر توشہ :۔ شورہ قلمی ۱ تولہ ، پھٹکڑی ۱ تولہ ، نوشادر ۱ تولہ ، نیلہ تھوتھا ۱ تولہ ،
سب کو عرق لیموں تین تولہ میں کھرل کر کے ایک کھیا گلی میں مکمکت کر کے پانچ سیر اپلہ کی آگ دیں ، جب سوختہ ہو جائے ، تو باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں ، اور سلائی سے آنکھ میں لگائیں ، توتیہ کے لئے بہت مجرب ہے ،

اکسیر بصارت افزا / نورانی سرمہ :۔ ضعف بصر کے واسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے ،
مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ ، مشک ۱ تولہ ، طوطیا برماں ۳ ماشہ ، کافور ۳ ماشہ ، سوہن مکھی ، تیلیہ مکھی ہر ایک ۱ ماشہ ،
سب کو عرق بادیان ۱۰ تولہ میں کھرل کر کے بطور سرمہ بنا کر آنکھوں میں لگانا نزول الماء تک کو فائدہ کرتا ہے ،

دوائے اندھرا تا :۔ کاسنی ۲ گرین ، انجرا ادرس ، ہم ملائیں ، ایک دو قطرے ڈال کر اوپر پٹی باندھ دیں ، رات کو کھول دیں ، رات کو صاف نظر آنے لگتا ہے ، اندھرا تا کے لئے نہایت مفید ہے ،

اکسیر نزول الماء :۔ حلتیت ۳۰ ماشہ لے کر کپڑے میں پوٹلی باندھ لیں اور آب پنہ گاؤ ایک برتن میں ڈال کر گرم کریں ، اور اس میں حلتیت کی پوٹلی آہستہ آہستہ ملیں ، یہاں تک کہ تمام صمغ اس میں حل ہو جائے ، اس کے بعد اس میں روغن بلساں ۳۰ ماشہ ڈال کر رکھ دیں ، یہاں تک کہ گاڑھا ہو جائے اس کے شیاف بنا کر رکھ لیں ، وقت ضرورت گھس کر آنکھ میں لگائیں ،
ابتدائے نزول الماء ، قاطع بیاض اور انتشار کو سود مند ہے ،

Marfat.com

باب سوم

کان کی بیماریاں

کان درد EARACHE OTALGIA (ایرک اڈیلجیا)

تعریف: اس مرض میں کان کے اندر درد ہوتا ہے۔

وجوہات: سردی لگنا، چھینی کا ہونا، عصبی درد، خرابی دانت، پانی پڑجانا، وجع المفاصل وغیرہ سے کان درد ہوتا ہے۔

تشخیص درد کی ٹیسیں کان سے چہرے اور پیشانی تک پڑتی ہیں۔

تشخیص مریض بے چینی کی حالت میں ہوتا ہے۔

علاج: جس سبب سے درد ہو، اُس سبب کو معلوم کر کے رفع کریں، عام طور پر یہ درد عصبی ہوتا ہے، اس لئے دافع درد ادویات سے فائدہ ہوتا ہے۔

اکسیر درد کان: ٹنکچر بیلا ڈونا ½ ڈرام، ٹنکچر اوپیم ½ ڈرام، گلیسرین ایک اونس، جملہ ادویہ کو ملا کر نیم گرم کر کے کان میں دو دو قطرے ڈالیں، درد کان ہر قسم کے لئے اول درجہ کی دوا ہے۔

Marfat.com

اگر کان میں ورم آگیا ہو، تو اینٹی فلوجسٹین یا السی کا پلستر بنا کر باندھیں، اندرونی طور پر اکسیر بالا کے دو دو قطرے ڈالیں، آرام ہوگا، کان کی میل بھی دور ہو جائے گی،

ایرلوشن ڈرانپس :- ایسڈ بورک ۴ گرین، زنک سلفاس ۲ گرین، ایجی نلیوپن ۱ گرین، رکٹیفائڈ سپرٹ ۴ ڈرام، ایکواڈسٹلڈ ۴ ڈرام، لوشن بنائیں، درد کان، کان کا بہنا، سوزش، پھوڑا پھنسی اور دیگر امراض کان کے لئے مجرب ہے،

اگر درد خرابی دانت کی وجہ سے ہو، تو خراب دانت کو نکال دینا چاہیئے،

اگر مریض کو کمزوری ہو، تو دوا مقوی دیں، اور مقوی جسم مرکبات فولاد، کچلہ، ایسٹن سیرپ وغیرہ دیتے رہیں،

اگر کان کے اردگرد سوزش اور ورم ہو، تو خوردنی طور پر سبا زول کی ٹکیاں ہر ۴ گھنٹہ بعد ایک ٹکیہ دیں، شدید حالات میں پنسلین ۵ لاکھ یونٹ کا انجکشن کرنا بے حد مفید ہوتا ہے،

کان کو ٹکور کرنا بھی دافع درد ہے،

دوائے درد گوش :- بورک ایسڈ ۵ گرین، کاربالک ایسڈ ۷ بوند، پروکین ہائیڈرو کلوراس، سپرٹ رکٹیفائڈ ۲۰ بوند، مارفیا ہائیڈرو کلوراس ۳ گرین، گلیسرین ایک اونس، تمام ادویہ کو باہم ملا لیں،

اول کان کو صاف کر کے مندرجہ بالا دوائی کے دو قطرے نیم گرم کان میں ڈالیں، خواہ کیسا ہی سخت کان درد ہو، ۵ منٹ کے اندر آرام آجاتا ہے،

Marfat.com

اکسیر درد :۔ بعض اوقات مریض کو بیرونی ادویات کے استعمال سے قدرے فائدہ نہیں ہوتا ۔ اس وقت رفع درد کے لئے اندرونی طور پر اسپرو۔ سارپڈان ، کوڈوپائرین ، سونجین بمقدار ایک یا ٹکیہ دیں ، یا اسپرین یا ڈسپرین پوڈر ۱۰ گرین کی مقدار میں کھلانا فوری اثر کرتا ہے ۔ بعد ازاں اچھی طرح تشخیص کر کے اصل سبب کو رفع کریں ۔

روغن بابونہ :۔ گل بابونہ ۵ تولہ ، تیل شیریں ۱۵ تولہ ، شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں ، جب پھول گل جائیں ، نکال کر دوبارہ یہی عمل کریں ۔ پھر صاف کر کے چار پانچ قطرے کان میں ڈالیں ، کان درد اور دوسرے دردوں کے لئے مفید ہے ۔

اکسیر درد :۔ افیون ½ ماشہ ، جند بیدستر ½ ماشہ ، روغن زیتون ۱ تولہ میں حل کر لیں ، اور نیم گرم کان میں ٹپکائیں ، درد کان کے لئے اکسیری دوا ہے ۔

روغن تر ب :۔ مولی کا پانی ۴ تولہ ، روغن شیریں ۱۰ تولہ میں ملا کر جوش دیں ، جب پانی جل کر روغن رہ جائے ۔ نیم گرم کان میں دو قطرے ڈالیں ، کان درد کو آرام ہوگا ۔

اکسیر الاذن :۔ کاربالک ایسڈ لیکوئیڈ ۶ بوند ، بردکین ہائڈروکلورائڈ ۵ گرین ، گلیسرین ۲ ڈرام ، باہم ملا کر تین قطرے ماؤف کان میں ٹپکائیں ، فوراً درد کان رفع ہوگا ، بے نظیر دوا ہے ۔

سفوف اکسیری :۔ بورک ایسڈ ۱ ڈرام ، آئیوڈوفارم ۱ ڈرام ، ملا کر ۳ ۔ ۴ گرین کان میں پھونک دیں ، اور کان کے سوراخ میں ذرا سی ولایتی روئی رکھ دیں ۔

Marfat.com

رطوبت کو خشک کرنے اور زخم کو مندمل کرنے کے لئے مفید نسخہ ہے۔

امراض کان کی لاثانی دوا :- مرکری کرم ۵ گرین، بورک ایسڈ ۱۰ گرین سپرٹ رکٹیفائڈ ۲ ڈرام، ڈسٹلڈ واٹر ۴ ڈرام۔

سب کو ایک شیشی میں ڈال کر حل کریں۔ بوقت ضرورت دو قطرے کان میں ڈالیں۔ جملہ عوارضات کان مثلاً درد گوش، ریم گوش، زخم کان بہرا پن اور دیگر عوارضات گوش کے لئے بہترین چیز ہے۔

بعض اوقات کمی خون کی وجہ سے کان بجنے لگتے ہیں۔ ایسی حالت میں مرکبات فولاد اور لیوا کیسٹریکٹ کا استعمال مفید ہے۔

ہدایات :- (۱) کان کا ایئر سکوپ سے معائنہ کر لیں، اگر دھونے کے قابل ہو، تو پانی نیم گرم کر کے ہوٹا شیم پرمنگنیٹ یا بورک ایسڈ حسب ضرورت ڈال کر پچکاری سے کان دھو کر دوائی ڈالیں۔

(۲) اگر کوئی چیز پھنسی ہوئی ہو، تو نکال لیں۔

(۳) اگر میل بہت سخت ہو، تو پہلے گلیسرین وغیرہ ڈال کر نرم کر لیں۔

سفید پیاز کا عرق کان میں ٹپکانا درد کو ساکن کرتا ہے۔

بکری کی مینگنیاں ذرا گرم کر کے کان پر باندھنا درد کو تسکین دیتی ہیں۔

کان میں ہمیشہ نیم گرم دوا ڈالنی چاہیے۔ کیونکہ ٹھنڈی دوائی سے عصب سمع کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

کان کو میل سے ہمیشہ صاف رکھنا چاہیے۔

Marfat.com

کان درد کا ہومیوپیتھی علاج

اگر کان میں ورم اور درد ہو، تو بیلا ڈونا ۳۰ دیں، اکونائٹ ۱۰۰ بھی بہترین دوائی ہے، بعض حالتوں میں یہ دوائی کیمومیلا ۳۰، پلسٹلا ۳۰ سے بھی بہتر ہے، اگر افاقہ عارضی ہو، تو چند گھنٹوں کے بعد مرکیوری ایس ۳۰ دیں۔

اگر کان کی تکلیف دوبارہ ہو جائے، اور اس طرح آرام ہونے کے بعد بار بار تکلیف ہو، اور کان سے زرد رنگ کا مواد بھی بہتا رہے، تو پلسٹلا ۳۰ دیں، اگر یہ دوا مستقل طور پر فائدہ نہ کرے، اور سردی سے تکلیف زیادہ ہو جائے، تو ٹوکسی کاڈرا ۳۰، اور سٹاکس ۳۰ دیں۔

صبح و شام سلفر ۳۰ کی دو خوراکیں دینا بھی بہت مفید ہیں، اگر کان میں اعصابی درد ہو، تو پلیٹینگو میور مدر ٹنکچر دیں، یہ دوائی بوسیدہ دانت کے خلا میں رکھنے سے بھی درد میں نمایاں افاقہ ہو جاتا ہے پلیٹینگو میور مدر ٹنکچر کے پانچ دس قطرے اتنے ہی پانی کے قطروں میں ملا کر رکھیں، اور گرم کر کے ایک گھنٹہ کے بعد ایک دو قطرے درد والے کان میں ڈالتے رہیں، بہت جلد افاقہ ہو جائے گا۔

مولین آئل کے ایک یا دو قطرے ایک ایک گھنٹہ کے بعد کان میں ڈالتے رہیں، جب تک کہ تکلیف رفع نہ ہو جائے۔

کان درد، بہرا پن، کان بہنا کے لئے ہومیوپیتھک علاج کی مسلمہ دوا ہے۔

Marfat.com

کان بہنا OTORRDEA (اوٹوریا)

تعریف :۔ کان کی بیرونی نالی کی جھلی میں سوزش ہو کر کان سے پیپ بہنے لگتی ہے۔

وجوہات :۔ بچوں میں دانت نکلنا، چوٹ لگنا، غیر جنس کا کان میں پڑنا، سردی، بدہضمی، مرض خنازیر اور بعض جلدی امراض کے باعث یہ مرض ہوتا ہے۔

تشخیص ابتداً کان کی نالی متورم ہو کر سرخ ہو جاتی ہے، کان میں درد ہوتا ہے، بوجہ درد کے نیند نہیں آتی، دو تین دن کے بعد رطوبت خارج ہونے لگتی ہے، پھر پیپ بن جاتی اور کان بہنے لگتا ہے۔

علاج :۔ ہائیڈروجن پر اوکسائیڈ کے چند قطرے کان میں ڈال دیں، ابل کر پیپ باہر آجائے گی، کان کو اچھی طرح صاف کر کے بورک ایسڈ ڈال کر اوپر گلیسرین پیور کے چند قطرے ڈال دیں، اکثر اس طرح دوائی استعمال کرنے سے فائدہ ہو جاتا ہے۔

بورک ایسڈ ۱۰ گرین، ایکوا کے لوشن نیم گرم سے کان میں آہستہ آہستہ پچکاری کریں، اور پھر کان کو خشک کر کے بورک ایسڈ اور آئیوڈوفارم مساوی الوزن سفوف کان میں ڈالیں، اور کان کے اوپر روئی رکھ دیں۔

بورک لوشن کی بجائے مرکری لوشن سے بھی کان صاف کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

اولٹوراکن :ر کاربالک آئل ادنس ، سبازول ڈسٹنگ پوڈر ڈرام باہم ملاکر حل کرلیں ، اول ہائڈروجن سے کان صاف کرکے چند قطرے دوائی مذکور کے ڈالیں ، اور اندرونی طور پر سلفونا ئیڈ زیا سبازول گولیاں بڑے آدمی کے لئے دن میں ۴ گولیاں دیں ،

کان بہنے کے لئے اکسیر بے نظیر علاج ہے۔

کاربالک آئل :ر کاربالک ایسڈ ۵ بوند ، روغن شیریں ۴۰ بوند دونوں کو ملادیں ، بورک ایسڈ اور آئیوڈوفارم مسادی سفوف بنا کر کان میں پھونک دیں ، اور اوپر سے گلیسرین یا کاربالک آئل ڈال دیں ، کان بہنے کو آرام ہوگا ،

کان بہنے کی اکسیری دوا :ر پھٹکڑی باریک شدہ یا انزروت شہد خالص میں ملادیں ، اول کان کو ہائیڈروجن سے صاف کرلیں ، ململ کے صاف پارچہ سے فتیلہ بنا کر لت پت کرکے کان میں رکھیں ، دن میں تین فتیلہ رکھیں ، معمولی مرض دو تین دن میں ، پورا مرض کان بہنا سات دن میں مکمل طور پر زائل ہوگا ،

تریاق الاذن :ر کلوروفارم پیور ۲ ڈرام ، روغن تارپین ۲ ڈرام ، دونوں کو ملاکر کان ، ناک یا کسی اور جگہ کیڑے پڑ گئے ہوں ، ۱۰ ، ۱۵ قطرے مائع جگہ میں ڈال دیں ، نصف گھنٹہ بعد کان صاف کردیں ، تمام کیڑے مردہ ہوکر خارج ہوجائیں گے ، زخم بھرنے کے لئے بھی یہی دوائی استعمال کرتے رہیں جسم سے کیڑے مارنے کی اول درجہ کی دوا ہے ،

دیگر نیازبو کے سبز پتوں کا پانی کان میں ڈالنے سے تمام کیڑے مرجاتے ہیں ،

اکسیر سیلان الاذن :ر ہڑتال درقیہ نہایت باریک پیس کر ایک سیر بخشہ

Marfat.com

سرسوں کے تیل میں ملا کر اس قدر پکائیں، کہ تیل سے دھواں نکلنے لگے، تب آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا کر کے فلٹر کر بوتل میں محفوظ رکھیں،
کان صاف کر کے چند قطرے روزانہ کان میں ڈالیں، پرانے سے پرانا کان بہنا کا چند دنوں کے استعمال سے قطعی بند ہو جاتا ہے، بے نظیر دوا ہے۔

کان بہنے کی ٹکیاں سبازول یا ایم، بی ۶۰۰، یہ بھی کان بہنے کے لئے اکسیر ہیں، مقدار خوراک جوان آدمی کے لئے دن میں ۲ گولی صبح دوپہر، شام پانی کے ساتھ دیں،

کان بہنے کا ٹیکہ: پنسلین ۵ لاکھ یونٹ، ڈسٹلڈ واٹر ۲ سی سی باہم ملالیں، دن میں تین بار عضلاتی انجکشن کریں، ایک ہی دن میں کان بہنے سے بند ہو جائے گا،
بعض دفعہ ۵ لاکھ یونٹ کے دو انجکشن صبح و شام نصف نصف کرائے جاتے ہیں،
رونٹ، بچوں کے کان اکثر پھنسی نکلنے کی وجہ سے بہتے ہیں، اس لئے بچوں کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے،
(ٹکیہ نمبر ۲): ڈی ہائڈروسٹرپٹومائی سین ۱/۴ گرام، ڈسٹلڈ واٹر ۲ سی سی، صبح و شام نصف نصف انجکشن کریں، کان کی اندرونی پھنسی اوٹائٹس میڈیا کی اکسیری دوا ہے، ایک دن کے استعمال سے کان بہنا رک جاتا ہے،
رونٹ، اگر کان کے ڈھول میں سوراخ ہو، تو کان میں پچکاری نہیں کرنی چاہیئے، کیونکہ اس طرح پانی اندر جا کر بہت سخت ورم پیدا کر کے سخت تکلیف کا موجب ہوتا ہے، نیز مندرجہ بالا انجکشن کرنے سے پیپ کا اخراج بند ہو جاتا ہے، وقت سماعت میں کوئی فرق نہیں پڑتا،

Marfat.com

کلورومائی سٹین ٹاپیکل (پارک ڈیوس)، ایک ایک قطرہ ہر چار گھنٹہ بعد کان میں ٹپکائیں۔

کان کی سوزش، ورم، کان بہنا، اخراج مواد اور رطوبت کے لئے بہترین دوا ہے۔

متواتر کان بہنے سے دماغ میں سوزش ہو کر کئی قسم کی پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس لئے سیلان الاذن کا علاج جلد کرنا چاہیئے۔

کان بہنے کا ہومیوپیتھی علاج

اول ہائیڈروجن کے چند قطرے ڈال کر کان کو اچھی طرح صاف کریں، بعد میں مولین آئیل کا استعمال کریں۔ کانوں کی خشکی، زخم، کان بہنا خارش، کان بجنا، کان سے پیپ خارج ہونا اور بہرا پن کے لئے اکسیر ہے، دو تین قطرے دن میں تین بار ڈالتے رہیں۔

پلاٹینگو مد ٹنکچر ۱ ڈرام، بورک ایسڈ ½ ڈرام، گلیسرین ایک اونس میں ملالیں۔ کان بہنے کے لئے لاجواب چیز ہے۔

پلسٹلا ۳۰، کالی میور ۱۲ کا استعمال کان بہنے کے لئے مفید ہے، خارجی استعمال کے لئے یہ نسخہ بے حد مفید ہے۔

بورک ایسڈ ۱۰ گرین، ملک شوگر ۱۰ گرین، پلاٹینگو مد ٹنکچر ۲۰ قطرے کھرل میں خوب گھوٹ کر خشک کریں۔ نلکی سے کان کے اندر پھونک دیں۔

ہیپر سلفر ۳۰ کان بہنے کے لئے جادو کا اثر رکھتی ہے۔ آرسینکم آیوڈ ۳۰ ٹرڈ سل دق یا کمزوری بیماری سے ہو، تو فائدہ کرتا ہے۔ بیرونی ضربہ سقطہ یا خوف اور گرج کی وجہ سے ہو، تو آرنیکا ۳۰ مفید ہے۔

Marfat.com

کان میں میل پڑ جانا

WEX IN THE EAR

(ویکس اِن دی ایئر)

تعریف : اس مرض میں کان میں میل جمع ہو جاتا ہے۔

وجوہات : گرد و غبار، مٹی، اور کان میں بے فائدہ تیل وغیرہ ڈالتے رہنا۔

تشخیص : مریض کو بہرا پن یعنی سنائی کم دینے لگتا ہے، ایئر سکوپ سے دیکھنے سے میل نظر آجاتی ہے۔

علاج : کان میں تیل یا گلیسرین نیم گرم ڈالیں، جب میل نرم ہو جائے، تو نیم گرم پانی سے کان میں پچکاری کریں، دو تین دفعہ پچکاری کرنے سے میل خارج ہو جاتی ہے۔ اگر میل سخت ہو، اور خارج نہ ہو، تو روزانہ گلیسرین نیم گرم کان میں ڈال کر پچکاری کریں، میل خارج ہو جائے گی، اور کان صاف ہو جائے گا، اگر میل سخت نہ ہو، تو ہائڈروجن پر اوکسائیڈ ڈالنے سے ہی اُبل کر میل نکل جاتی ہے۔

کئی آدمی بعض دفعہ کان بھاری ہونے سے کان میں دیا سلائی، سرمچو یا کسی اور باریک لکڑی سے کان کو صاف کرنے لگتے ہیں، جس سے کان صاف ہونے کی بجائے بعض دفعہ خراش ہو کر سخت تکلیف ہو جاتی ہے، اور بعض اوقات بے احتیاطی سے کان کا پردہ بھی پھٹ جاتا ہے، اس لئے کان صاف کرنے میں احتیاط ضروری ہے، نیز کان کو پچکاری سے صاف کرنے میں سختی نہیں کرنی چاہیئے، نہایت آہستگی سے پچکاری لگانی چاہیئے۔

Marfat.com

کان میں کچھ پڑ جانا

FOR EIGN BODY
IN THE EAR
(فارن باڈی اِن دی ایئر)

تعریف :۔ اس مرض میں کان کے اندر کوئی غیر جنس داخل ہو جاتی ہے۔

اسباب :۔ کان میں کیڑا مکوڑا، گندم چنے، مٹر، مکی کا دانہ یا کوڑی رتی، کنکر اور پنسل کا ٹکڑا چلا جاتا ہے۔

علامات :۔ کان میں غیر جنس کے داخل ہونے سے کان میں سرسراہٹ اور سنائی بند ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ کان کو ایئر سکوپ سے غور کے ساتھ دیکھیں، اگر غیر جنس کان کے سوراخ کے قریب ہی دکھائی دیتی ہو، تو باریک فارسپس یعنی چمٹے یا سلائی وغیرہ سے احتیاط کے ساتھ نکال لیں۔ اگر غیر جنس سوراخ سے دور ہو، تو کان میں پانی کی پچکاری کرنے سے وہ چیز نکل جائے گی۔ اگر پھر بھی نہ نکلے۔ تو کان میں گلیسرین یا تیل ڈالیں۔ ایک دو دن کے بعد خود بخود نکل جائے گی۔ اگر نہ نکلے۔ تو پچکاری سے نکالیں۔ اگر کان میں پانی پڑ جائے تو خالی پچکاری سے کھینچ لیا جاتا ہے۔

کان سے پانی نکالنے کا آسان طریقہ :۔ مونج یا کاغذ کی نالی لے کر اس کے ایک سرے پر روئی لپیٹ لیں۔ اور روئی کو تیل سرسوں میں تر کر کے دیا سلائی سے آگ لگا دیں۔ دوسرا سرا کان میں لگا کر ہاتھ سے پکڑ رکھیں، دھوئیں کے زور سے کان کے اندر کا پانی باہر نکلنا شروع ہو جائے گا۔ جب تمام پانی نکل جائے۔ تو نالی کو علیحدہ کر دیں۔

Marfat.com

(ع ۲) جب کان میں پانی پڑ جائے۔ تو مریض کو تھوڑی سی نسوار دینی چاہیئے۔ تاکہ چھینک آئے، اور جب چھینک آنے لگے، تو ناک اور منہ کو بند کرنے کی ہدایت کریں، اور سر کو پانی والے کان کی طرف جھکا دیں، ایسا کرنے سے اکثر پانی اور داخل شدہ چیز نکل جاتی ہے۔ اگر کان میں کوئی کیڑا وغیرہ ہو، تو ہائیڈروجن ڈالنے سے فوراً مر جاتا ہے، اور بعد میں پانی کی پچکاری کر کے نکال دیں۔

کان بجنا TINNITIS (ٹنائی ٹس)

تعریف :۔ اس مرض میں دماغ کے اندر دماغی دورانِ خون کی آوازیں کانوں میں سنائی دیتی ہیں۔

وجوہات :۔ کمی خون اور خون کا پتلا ہونا، کرنین کا زیادہ استعمال کرنا۔ بدہضمی، نفخ شکم وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علامات :۔ اس مرض میں کان میں پانی کے کھولنے کی آواز اور ٹیس ٹیس ہوتی ہے۔

علاج :۔ مرض کے اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کریں۔

اکسیری دوا :۔ فینو بار بیٹون سوڈیم اگرین، ملک شوگر ۱۰ گرین، ایسی ایک خوراک دن میں دو تین بار دیں، کان بجنے اور دوران سر کے لئے بے حد مفید ہے۔

(ع ۲) پوٹاسیم برومائیڈ ۱۰ گرین، ایکوا ادنس ۱، ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں، مفید ہے۔

اگر قوت ہضم کی خرابی سے ہو، تو ہاضمہ کی اصلاح کریں۔

Marfat.com

سوڈامنٹ ۵ گرین کی ڈٹکیہ بعد غذا دن میں دوبار دیں،
یا نمک سلیمانی ۱ ماشہ صبح و شام غذا کے بعد دیں،
اگر کمزوری کے سبب ہو، تو ملٹی وٹامنز، وٹامن بی ۱۲، ایسٹن سیرپ، زوردگر، سیٹاٹون، واٹر بریز کمپونڈ، وغیرہ استعمال کرنا مفید ہے،
اگر خشکی کی وجہ سے ہو، تو دماغ کو ترطیب اور تقویت دینے والی ادویات استعمال کریں،
نسخہ :- گل روغن، روغن بادام، روغن خشخاش مساوی الوزن ملا کر سر پر مالش کریں، اور کان میں بھی ڈالیں،
اگر قبض ہو، تو قبض رفع کریں،
کثرت جماع، کثرت محنت، تمباکو، شراب، افیون سے پرہیز کریں،
نوٹ :- بوڑھوں میں یہ مرض لاعلاج ہوتا ہے،

بہرا پن DEAFNESS (ڈیفنیس)

تعریف :- اس میں مریض کو یا تو بالکل یا کم سنائی دیتا ہے،
وجوہات :- کبھی کان میں میل بھر جانے سے کان بند ہو جاتا ہے، اور اونچا بولنے اور تیز بلند آواز سے کان کے پردے کو صدمہ پہنچنا، خرابی خون دماغی کمزوری، ورم گلہ، خناق، گلسوئے، دق، امراض، نزلہ، چیچک آتشک وغیرہ امراض سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے
تشخیص کانوں میں مختلف آوازیں آتی ہیں، قوت سماعت کم ہو جاتی ہے، اور بالکل کبھی ختم ہی ہو جاتی ہے
علاج :- مرض کے اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں

Marfat.com

عام طور پر کان میں میل بھر جانے سے یہ مرض ہوتا ہے۔ اس لئے ایئر سکوپ سے دیکھ کر پچکاری کے ذریعے میل کو خارج کریں۔

اگر کان کا پردہ پھٹ چکا ہو، تو اکثر یہ لاعلاج ہوتا ہے۔ یا مصنوعی پردہ لگوا لیا جائے، تو قدرے فائدہ ہو سکتا ہے۔ ہر ایک سبب کے مطابق علاج کریں۔

اگر دماغی کمزوری ہو، تو دماغ کو طاقت دینے والی ادویات اور غذائیں استعمال کریں، حریرہ مغزی دماغ نہایت مفید ہے۔

اگر اونچا بولنے اور تیز سخت آواز کی وجہ سے بہرا پن ہو تو آرنیکا کی ہر تیسرے دن ایک خوراک بے حد مفید ثابت ہوتی ہے۔ اکثر دو تین خوراکیں کافی ہوتی ہیں۔

دوائے بہرا پن: بادام روغن ۶ تولہ، روغن نارین ۱ تولہ، بام ملائیں نیم گرم قطرہ قطرہ کان میں ٹپکائیں۔ ثقل سماعت، بہرا پن کے لئے مفید ہے، درد کان کو بھی فائدہ کرتا ہے۔

کان کا ورم OTITIS MEDIA
(اٹائٹس میڈیا)

تعریف: اس مرض میں کان کے جوف اور پردہ میں ورم ہو جاتا ہے۔

وجوہات: کان میں زور سے پچکاری کرنا، سردی لگنا، نزلہ، پھٹوں میں خراش ہونا، سرخ بخار، خنازیر، گنٹھیا وغیرہ اس مرض کے وجوہات ہیں۔

Marfat.com

تشخیص :- شروع مرض میں کان کے اندر گرانی محسوس ہوتی ہے، پھر کان میں درد ہونے لگتا ہے، اور مختلف قسم کی آوازیں سنائی دینے لگتی ہیں قوت سماعت میں کمی آجاتی ہے، اور ساتھ ہی بخار ہوجاتا ہے۔ کان کی اندرونی نالی اور پردہ سرخ، متورم ہوجاتا ہے، اگر مرض زیادہ ہوجائے، تو درد شدید ہوتا ہے، اور کبھی ہوا نوں کو ہذیان اور بچوں کو تشنج ہوجاتا ہے، بعض اوقات اس مرض سے کئی مریضوں کو لقوہ بھی ہوجاتا ہے، اگر یہ سوزش دماغ کی طرف بڑھ جائے، تو مریض کی ہلاکت کا خطرہ پیدا ہوجاتا ہے،

علاج :- اس مرض کے علاج میں دافع ورم اور دافع درد ادویات کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔

شروع مرض میں پنسلین ۵ لاکھ یونٹ کا ایک انجکشن مرض کا خاتمہ کردیتا ہے حسب ضرورت چوبیس گھنٹے بعد دوسری بار بھی لگا سکتے ہیں،

خوردنی طور پر سیبازول، سافاڈایازین، سلفامیزاتھین بھی اس مرض کے لئے اکسیری ادویات ہیں، مقدار خوراک ۲ ٹکیہ ہر چار گھنٹہ بعد حتےٰ کہ مرض رفع ہوجائے، بچوں کو حسب عمر مقدار خوراک کم کردیں،

کان کو گرم پانی یا بورک لوشن سے دھوکر خشک ہونے کے بعد کاربالک گلیسرین قطرہ قطرہ ڈالیں، بے حد مفید ہے،

اگر درد شدید ہو تو اس میں پرڈکین ہائیڈروکلورائیڈ لقید ضرورت ملالیں، بیلاڈونا گلیسرین بھی کان میں ڈالنا مفید ہوتا ہے،

کان پر ٹکور کرنا، انٹی فلوجسٹین پلاسٹر لگانا بھی اس مرض میں مفید ہے شروع مرض میں کان کے پیچھے جونکیں لگوانا بھی فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں،

اگر کان کے پیچھے ورم بڑھ جائے، تو عمل جراحی کریں، اور چیرا

Marfat.com

دینے کے بعد آئیل کار بالک کی پٹی لگائیں، اور پنسلین کا انجکشن لگا دیں، نہایت مفید ثابت ہوگا۔

بعض اوقات علاج نہ کرنے یا غلط علاج کرنے سے کان کا پردہ متورم ہو کر خراب ہو جاتا ہے، اور ہڈیاں بھی مردار پڑ جاتی ہیں، ایسی صورت میں کسی ماہر ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہیئے۔

نسخہ:۔ سفیدی بیضہ مرغ اور گل روغن مساوی الوزن ملالیں نیم گرم کان میں ٹپکائیں، درد اور ورم کے لئے مفید ہے۔

بیلا ڈونا ۳x کان کے ورم کے لئے بے حد مفید ہے۔ اگر پیپ پڑ چکی ہو، تو ہیپر سلفر ۳۰x بہت فائدہ کرتی ہے۔

کلکیریا سلف بھی کان کے درد کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

کان کی پھنسیاں

ECZEMA OF THE EAR

(اگزیما آف دی ایئر)

تعریف:۔ اس مرض میں کان کے اندر اور اردگرد پھنسیاں نکل آتی ہیں۔

وجوہات:۔ کان کا اندرونی زخم ہونے کے باعث پیپ خارج ہو کر کان کے اردگرد پیپ لگنے سے یہ مرض شروع ہوتا ہے۔

تشخیص و علامات:۔ پھنسیوں پر درد اور جلن ہوتی ہے۔ اور ان سے زرد رنگ کی ریم نکلتی ہے، جس جگہ لگتی ہے، وہیں پھنسی پیدا کر دیتی ہے۔

Marfat.com

علاج :۔ کان کو کسی انٹی سپٹک دوائی سے باہر اور اندر سے خوب صاف کر کے مندرجہ ذیل نسخہ جات استعمال میں لائیں۔

نسخہ :۔ بورک ایسڈ ۱ ڈرام ، ایکری فلیوین ۵ گرین ، سبازول ۱ ٹکیہ سب ادویہ کو ملا کر باریک کر کے سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال :۔ زخم پر پہلے کاربالک لگا کر پھر مندرجہ بالا سفوف اوپر چھڑکیں، بنین چاروں میں مکمل آرام ہوگا۔

(نوٹ) آئل کاربالک آٹھ فی صدی کا تیار کیا گیا ہو۔

سبازول بچوں کے لئے نصف گولی صبح و شام پانی کے ساتھ کھلائیں نہایت زود اثر ہے۔

نسخہ :۔ جل نیم بوٹی ۲ ماشہ کو ۵ تولہ تیل شیریں میں جلا کر ۲ ماشہ موم خالص ملائیں۔ اب اسے ٹھنڈا ہونے پر محفوظ رکھیں، ہر قسم کے زخم پھنسی کے لئے نایاب مرہم ہے۔

مردار سنگ کا باریک سفوف پیس کر زخم پر چھڑکیں،

کان کی بیرونی پھنسیوں کے لئے پنسلین آئنمنٹ کا لگانا بھی بے حد فائدہ کرتا ہے، ایک دو دفعہ لگانے سے ہی آرام آجاتا ہے۔

سبازول ڈسٹنگ پوڈر پھنسیوں پر لگانا نہایت مفید ہے۔

گلیسرین ۱۰ فی صدی نصف اونس گلیسرین میں تیار کریں، کان کی پھنسیوں پر لگا دیں، اگر پھنسیاں اندر ہوں، تو بتی تر کر کے کان کے سوراخ میں رکھیں

کان کے کیڑے

تعریف :۔ اس مرض میں کان کے اندر کیڑے پڑ جاتے ہیں۔

Marfat.com

وجوہات :۔ کان بہنا اور گندہ ہوجانا اور اُس پر مکھی کا بیٹھ جانا، کیڑے پیدا کرتا ہے۔

تشخیص وعلامات کان سے رطوبت بہتی ہے، کبھی درد بھی ہوتا ہے

علاج :۔ کانوں کو بورک لوشن، یا کاربالک لوشن یا مرکری لوشن سے پچکاری کرکے صاف کریں، اور بعد میں مندرجہ ذیل نسخہ کان میں ڈالیں،

تریاق الاذن :۔ کلورو فارم پیرو ۲ ڈرام، روغن تارپین ۲ ڈرام

دونوں ملاکر کان میں ڈالیں، آدھ گھنٹہ بعد کان صاف کردیں۔ تمام کیڑے مردہ ہوکر خارج ہوجائیں گے، کیڑے مارنے کی اول درجہ کی دوائی ہے، زخم بھرنے کے لئے بھی یہی دوائی استعمال کرتے رہیں۔

دیگر بنازبو کے سبز پتوں کا پانی بھی کان میں ڈالنے سے تمام کیڑے مرجاتے ہیں،

نسخہ :۔ اکھتیول ۱ ڈرام، ایسڈ بورک ۴ ڈرام، پیرافین مول ایم ایک اونس، ان ادویہ کو باہم ملاکر مرہم تیار کریں، مقام ماؤف پر لگائیں، کان کی اندرونی اور بیرونی پھنسیوں کے لئے نہایت مجرب مرہم ہے۔

سلوپرین (ساختہ سیلگ) یہ ایک پیٹنٹ دوا ہے، جو کان کی تمام سوزشی اور التہابی بیماریوں مثلاً سوزش، ورم، پیپ بہنا، پھنسیاں نکلنا وغیرہ کے لئے مفید ومجرب ہے،

ترکیب استعمال ڈراپر سے پانچ چھ قطرے ہر تیسرے گھنٹے بعد کان میں ڈالیں، کان میں دوا ڈال کر پانچ دس منٹ تندرست کان کے بل لٹائے رکھیں بے نظیر دوا ہے، نیز کان کی التہابی بیماریوں میں ریکٹی سلین کا بذریعہ انجکشن استعمال کرنا بے حد مفید ومجرب ہے،

Marfat.com

کلوروما ئی سٹین ٹاپیکل (ساختہ پارک ڈیوس)
کان کی اُن تمام بیماریوں کے لئے مفید و مجرب ہے، جن میں کانوں میں ورم رطوبت اور مواد خارج ہو، سوزش اور درد بھی ہو۔

ترکیب استعمال ایک ایک قطرہ ہر چار گھنٹہ بعد کان میں ٹپکائیں

بہرہ پن کا آلہ: جب کان کا اندرونی پردہ پھٹ جاتا ہے، تو اُس کی وجہ سے بہرہ ہو جانے کا کوئی علاج نہیں ہے، البتہ مصنوعی آلات سے کام لیا جا سکتا ہے۔

آریکل یہ ایک چھوٹا سا آلہ ہوتا ہے، جو آواز کی لہروں کو اکٹھا کر کے کان میں منتقل کر دیتا ہے، اور کان کے ڈھول کا سوراخ بند کرنے کے لئے مصنوعی کان کا ڈھول کان میں داخل کیا جاتا ہے، جس سے آواز بخوبی سنائی دینے لگتی ہے، کاروباری آدمیوں کے لئے یہ آلہ بے حد فائدہ مند ثابت ہوتا ہے، اور اس سے کافی مدد لی جا سکتی ہے۔

اگر مصنوعی کان کا ڈھول نہ ہو، تو ردی کا پھویہ، گلیسرین یا پیرامین میں تر کر کے کان میں داخل کرنے سے بھی کام چل جاتا ہے۔

روغن ۱ر آملہ ۱ تولہ، برگ بید ۱۰ عدد، مرچ سیاہ ۳ ماشہ، طوطیا ۱ ماشہ، تیل سرسوں ایک پاؤ۔

تیل کو گرم کر کے آملہ کے سوا باقی سب دوائیں اس میں ڈال کر جلائیں، اور آملہ پیس کر ملا لیں، اس تیل کے چند قطرے کان میں ٹپکانے سے کان کے زخم درست ہو جاتے ہیں۔ بے حد مفید و مجرب ہے۔

Marfat.com

باب چہارم

ناک کی بیماریاں

نکسیر EPISTAXIS (ایپی سٹیکسس)

تعریف :- اس مرض میں ناک سے خون جاری ہو جاتا ہے۔

وجوہات :- ناک یا سر پر چوٹ آنا، دماغ میں خون کا جمع ہونا، شدید بخار کا ہونا، جگر میں اجتماع خون، دماغ کو گرمی پہنچنا، فشار خون، خرابی خون، تپ محرقہ، ملیریا، خسرہ اور حیض بند ہو جانا، بواسیر کا خون رک جانا، بچوں میں پیٹ کے کیڑے پڑنا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔ اور کبھی کسی مرض کے بحران سے بھی نکسیر پھوٹتی ہے۔ دموی مزاج آدمیوں کو گرمی یا بہار کے موسم میں بھی نکسیر آتی ہے۔

تشخیص و علامات :- نکسیر آنے سے پہلے پیشانی پر بوجھ ہوا کرتا ہے، کبھی ایک نتھنے اور کبھی دونوں سے خون جاری ہو جاتا ہے، کبھی قطرہ قطرہ اور کبھی دھار بندھ کر خون بہتا ہے، کبھی تھوڑی دیر کے لیے بند بھی ہو جاتا ہے، اور کبھی بہت دیر تک جاری رہتا ہے۔

Marfat.com

علاج ۔ جب نکسیر شروع ہو جائے، پیشانی، گردن اور پشت پر سرد پانی یا برف لگانی چاہیئے۔ اگر شدید بخار، سخت درد سر اور دماغ میں اجتماع خون یا دموی اشخاص میں نکسیر پھوٹے، تو جب تک مریض ضعف اور کمزوری محسوس نہ کرے، اُس وقت تک نکسیر کو بند کرنے کی کوشش نہ کرنی چاہیئے، کیونکہ یہ اِن بیماریوں کا قدرتی علاج ہے۔

اگر مریض کمزور، بوڑھا اور عمر رسیدہ ہو۔ اور اُس کو نکسیر جاری ہو جائے، تو اُسے فوراً بند کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے، مریض کے سر پر سرد پانی کی دھار ڈالیں۔ اور سر پر برف بھرائیں۔

اڈرینے لین ہائیڈروکلورائیڈ ہزار میں ایک طاقت کا لوشن لیکر اُس میں روئی کا پھایہ تر کر کے مریض کے جس نتھنے سے خون جاری ہو۔ ٹھونس دیں۔

اگر یہ نہ ملے، تو ٹنکچر فیرائی پر کلورائیڈ (ٹنکچر سٹیل) کا پھایہ ناک میں داخل کریں۔

پھٹکڑی ۱۰ رتی ایک چھٹانک پانی میں حل کر کے ناک میں پچکاری کرنے سے بھی نکسیر بند ہو جاتی ہے۔ لیکن اڈرینے لین سب سے بہتر اور قوی حابس الدم ہے۔

● رسل وائپر ویم ہزار میں ایک حصہ کا محلول لے کر اُس میں روئی تر کر کے ناک میں ٹھونس دیں۔ قوی حابس الدم ہے۔

رؤٹ، یہ دوا بوئس ڈرگ کمپنی کی تیار کردہ ہے

● ہائیڈروجن پر آکسائیڈ میں روئی کی پھریری تر کر کے ناک میں لگانا بھی مفید اور مؤثر ہوتا ہے۔

Marfat.com

نکسیر کے علاج میں ہمارا معمول

سب سے پہلے نکسیر کے مریض کے جس نتھنے سے خون جاری ہو، اُس میں ایڈرینے سلوشن کا پھایہ داخل کر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ایڈرینے لین $\frac{1}{1000}$ طاقت ایک سی سی کا جلدی انجکشن کر دیا جاتا ہے، اور خوردنی طور پر کیلسیم لکٹیٹ ۲۰ گرین فی خوراک دن میں چار خوراک کھانے کے لیے دی جاتی ہیں۔

ہر قسم کی نکسیر اور دیگر جریان خون بند کرنے کے لئے بہترین اور مجرب علاج ہے۔ اکثر اس علاج سے مریض تندرست ہو جاتے ہیں۔

اگر نکسیر زیادہ جاری ہو، تو ایڈرینے لین انجکشن کرنے کے نصف گھنٹہ بعد "وٹامن کے" جس کا تجارتی نام کیپی لین ہے، ۲ سی سی کا عضلاتی انجکشن کر دیا جاتا ہے، اور "وٹامن کے" کی ایک ٹکیہ صبح، دوپہر اور شام کو کھلائی جاتی ہے۔ ایک دن کے علاج سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔ یہ نکسیر بند کرنے کا فوری علاج ہے۔ جو کئی سال کا تجربہ شدہ ہے۔

بعض آدمیوں کو معمولی گرمی میں پھرنے سے نکسیر جاری ہو جاتی ہے اُن کو چاہیے کہ کیلسیم لکٹیٹ ۱۵ گرین دن میں تین بار استعمال کریں، گرم چیزوں سے پرہیز کریں، ٹھنڈی تر کاریاں استعمال کریں۔ اس مرض سے نجات ہو جائے گی۔

دواء الدم :۔ کاذر خالص ۲ ماشہ، کندر، افیون، مرکی سوختہ، نشادر ہر ایک ۹ ماشہ، کا غذ سوختہ، پھٹکڑی بریاں، مازو، گلنار، دم الاخوین ہر ایک ایک تولہ۔

جملہ ادویہ پیس کر گولیاں چنے کے برابر بنائیں۔ بوقت ضرورت گھس کر

Marfat.com

ناک میں ڈالیں، نکسیر کو فوراً بند کرتی ہے۔

فتوخ نکسیر: رکھتہ، پھٹکڑی بریاں۔ کاغذ جلا ہوا، تینوں ہموزن، باریک کرکے ذرا سی دوائی بطور نسوار چڑھائیں، خون نکسیر بند ہو جائیگا

کہربا شمعی: کہربا حسب ضرورت سفوف کریں، مقدار خوراک ایک ماشہ ہمراہ سرد پانی یا شربت انجبار دیں، ایک دو خوراکوں میں جاری خون خواہ کہیں سے آتا ہو، نیز کثرت حیض، بواسیر، زخم کا خون یا نکسیر وغیرہ فوراً بند ہو جاتی ہے، خون بند کرنے کے لئے طب یونانی کی مسلمہ دوا ہے،

اگر نکسیر کسی طرح بھی بند نہ ہو، تو ناک کے پیچھے سوراخوں میں پلگ کرنا پڑتا ہے، جو ایک تجربہ کار ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے۔ بعض دفعہ بجلی سے خون نکلنے کے مقام (Bleeding Point) کو جلا دیا جاتا ہے، پھر نکسیر ہمیشہ کے لئے بند ہو جاتی ہے،

"وٹامن کے" بھی خون کی انجمادی طاقت بڑھانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، مقدار استعمال ایک سی سی بذریعہ جلدی ٹیکہ روزانہ، اور خوردنی طور پر دن میں چار گولیاں دیں، جریان خون خواہ جسم کے کسی حصہ سے ہو، وزی فائدہ کرتا ہے،

دو اسے نکسیر: رکشتہ صدف مردارید ۴ رتی، مربہ پیٹھا ۲ تولہ

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار کھلائیں، جن کو بار بار نکسیر کی عادت ہو، ان کے لئے ایک ہفتہ کا استعمال بے حد مفید ہے،

نکسیر کا انجکشن: کیلشیم گلوکونیٹ ۱۰ سی سی ۲۵ فی صدی کا وریدی انجکشن کریں، روزانہ ایک بار، جب تک کہ مرض بالکل رفع ہو جائے،

یہ بھی نکسیر بند کرنے اور دیگر جریان خون کو روکنے کے لئے بہترین مجرب انجکشن ہے، خون کی رقت کو دور کرکے انجمادی طاقت کو بڑھاتا ہے،

Marfat.com

نکسیر کے مریض کو دھوپ میں چلنے، لکھنے، پڑھنے، آگ کے پاس بیٹھنے، گرم تر شے اور تیل کی اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیے۔
سرد اور ٹھنڈی تر کاریاں، آش جو، تازہ، دودھ، ساگودانہ اور زود ہضم غذا دینی چاہیئے۔
نکسیر کا چٹکلہ: گل ارمنی (گیرو) ۲ تولے کر باریک پیس کر پانی ملا کر ماتھے پر لیپ کرنے سے بعض اوقات فوراً نکسیر بند ہو جاتی ہے۔
دیگر: کافور ۱ ماشہ، صندل سفید ۶ ماشہ، پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کرنا نکسیر کے لیے مفید ہے۔
بعض اوقات شاذ و نادر نکسیر کے ایسے مریض بھی آتے ہیں جن کو نکسیر کی زیادتی کی وجہ سے ضعف قلب اور غشی شروع ہو جاتی ہے۔ ان کے لیے کورامین ایک سی سی کا عضلاتی انجکشن بے حد مفید ہوتا ہے، اور کیلسیم گلوکونیٹ ۱۰ سی سی ۲۰٪ فی صدی کا وریدی انجکشن بھی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔
کوگولین (سیبا) ۵ سی سی یا ۱۰ سی سی کا عضلاتی انجکشن کرنا بھی نکسیر کو فوراً روکتا ہے۔ اور اس کی پچکاری تر کر کے نتھنے میں داخل کرنی چاہیئے۔
ہیموپلاسٹین ایک سی سی کا عضلاتی انجکشن کرنا بھی نکسیر کو روکتا ہے یاد رہے کہ اس انجکشن کے لگانے سے پہلے مریض کو گھوڑے سے بنا ہوا سیرم استعمال نہ ہو چکا ہو، ورنہ اس سے سیرم سکنس یعنی سیرمی بیماری پیدا ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔
اکثر ناک کے اندرونی حصہ ہی نکسیر کے خون بہنے کا مقام ہوتا ہے، اور کبھی کبھی آخری حصہ سے بھی خون نکلنے لگتا ہے۔
اگر خون آخری حصہ سے نکلتا ہو، تو جو پچکاری ناک میں داخل

Marfat.com

کی جائے۔ اُسے مضبوط دھاگے سے باندھ کر ناک کے آخری حصہ میں داخل کر دینا چاہیئے۔

(نوٹ) بڑھاپے میں خون کا آنا خطرناک ہوتا ہے۔

نکسیر کی ہومیوپیتھی ادویات

آرنیکا ۶ × ۲ :۔ جب چوٹ یا صدمہ کی وجہ سے نکسیر جاری ہو۔ تو بے حد مفید ہے۔

بیلا ڈونا ۶ × ۲ :۔ جب دماغ میں اجتماعِ خون ہو، دھوپ یا گرمی لگ جانے سے نکسیر جاری ہو، اور چہرہ سرخ ہو، تو مفید ہے۔

ہیمے میلس ۳ × ۲ :۔ نکسیر پھوٹنے اور ہر قسم کے جریان خون کو روکنے کے لئے مجرب ہے۔ پھایہ تر کرکے نتھنوں میں داخل کریں۔

فیرم فاس :۔ جب کہ خون سرخ اور چمک دار ہو۔ خاص کر جب بچوں کو نکسیر آئے۔

کالی فاس :۔ سیاہ خون آئے۔ کمزور، نازک بدن، اور بوڑھے اشخاص کی نکسیر کو مفید ہے۔

فاسفورس ۳۰ :۔ یہ لمبے، پتلے اور حسین آدمیوں کی نکسیر کے لئے مفید ہے اور ٹانک بھی ہے۔

اکونائٹ ۳ × :۔ موٹے تازے آدمیوں کی نکسیر جب کہ بے چینی، گھبراہٹ بخار اور خون زیادہ نکلے۔

نکس وامیکا ۳۰ × :۔ جبکہ بواسیر کا خون رک جانے کی وجہ سے نکسیر جاری ہو اور علی الصبح نکسیر ہے۔

نیز ایگریکس، چائنا، سیپیا، کاربو ویج، لیڈم پال وغیرہ بھی مفید ادویات ہیں

Marfat.com

نزلہ، زکام CORYZA CATARRAH

(کوریزا اینڈ کٹار)

مرض نزلہ، زکام چونکہ دماغی فضلات ناک کے میوکس ممبرین سے تراوش پاکر خارج ہوتے ہیں، اس لئے ان کو سر کی بیماریوں کے ماتحت لکھ دیا گیا ہے۔ مفصل بیان اور مکمل علاج صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

ناک کی بواسیر POLYPUS NASI

وجوہات و تشخیص: اس مرض میں ناک کے اندر سفید، زردی مائل پتلا یا سرخ رنگ مسہ سخت ریشہ دار بواسیر کی مانند پیدا ہو جاتا ہے۔

مریض اکثر زکام کا شکار رہتا ہے۔ مادف جانب سے سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ مریض گنگنا کر ناک میں باتیں کرتا ہے۔ اگر مسہ بڑھ جائے، تو نتھنا ابھر کر چہرہ بے ڈول ہو جاتا ہے۔

علاج: اس مرض کا علاج عمل جراحی سے ہی ہو سکتا ہے۔

مسہ کو نیزل سکوپ سے دیکھ کر چمٹی (فارسپس) سے پکڑ کر باہر کھینچ لیں۔ اگر نرم اور پتلا مسہ ہو، تو آسانی سے کھینچا جا سکتا ہے۔ اگر سرخ رنگ اور سخت ریشہ دار ہو، تو فارسپس یعنی چمٹی سے کھینچنا مشکل ہوتا ہے۔ جو عمل جراحی سے ہی ایک ماہر تجربہ کار ڈاکٹر نکال سکتا ہے۔

Marfat.com

ناک کے کیڑے VERMES NASI

(ورمیز نیزائی)

تعریف: اس مرض میں ناک کے اندر کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔

وجوہات: یہ مرض گندے اور کثیف آدمی جن کو زکام مزمن مرض سینس ہو۔ ان کے ناک میں مکھیاں داخل ہو کر کیڑے دے جاتی ہیں۔

تشخیص و علامات شروع میں مریض کے ناک سے سخت بدبودار اور خون آمیز رطوبت خارج ہوتی ہے۔ پھر اس میں کیڑے بھی خارج ہوتے ہیں۔ اور یہ کیڑے ناک کے اوپر کے حصہ اور دوسری ساختوں میں بھی چلے جاتے ہیں، کبھی دماغ میں پہنچ جاتے ہیں، اگر کیڑے زیادہ دیر تک رہیں تو ناک بھی بیٹھ جاتی ہے۔ آتشکی مریضوں کے ناک میں بھی کیڑے پڑ جاتے ہیں۔

علاج روغن تارپین ایک اونس، گرم پانی ۲۰ اونس دونوں کو ملا کر ناک میں پچکاری کریں، اس سے خود بخود کیڑے خارج ہو جائیں گے۔ اور جو باقی رہ جائیں، ان کو [illegible] یعنی آلہ ناک میں [illegible] سے کھینچ کر نکال دیں۔

اگر [illegible] کے جوتا [illegible] ملا کر پچکاری کی جائے تو [illegible]

[illegible] کے کیڑے مر کر نکل آئیں گے۔

نسخہ اس کی ضرورت نہیں۔

ناک کے کیڑے نکالنے اور مارنے کے لئے تدبیر ہے

Marfat.com

ناک کی بدبُو OZOENA (اوزینا)

تعریف :- اس مرض میں ناک سے سخت بدبُو آتی ہے۔

اسباب :- یہ مرض زکام کے پرانے ہوجانے، ناک پر چوٹ لگ جانے، پیچک، خسرہ، آتشک، کسی سردی چیز کے ناک میں داخل ہوجانے، خنازیری مزاج اور زخم وغیرہ سے ہوجاتا ہے۔

علامات :- قوت شامہ فنا ہوجاتی ہے، ناک بند رہتی ہے ناک سے بدبودار رطوبت نکلتی رہتی ہے، کبھی کبھی رطوبت کے خشک پڑجانے پر جھپڑے نکلنے شروع ہوجاتے ہیں، بعض اوقات یہ جھپڑے جم کر ناک سے سانس آنے کو بند کر دیتے ہیں، مریض کے سانس سے بدبو آتی ہے، اکثر ناک میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔ اگر آتشک کی وجہ سے ہو، تو ناک کی ہڈی گل جاتی ہے۔

علاج :- اس مرض میں ناک کی صفائی لازمی ہے، نیم گرم پانی میں معمولی نمک ملا کر دھونا نہایت نافع ہے۔ یا پوٹاشیم پرمنگنیٹ نیم گرم پانی میں ملا کر پچکاری گیٹر یا بوری پچکاری سے ناک کو دھوئیں۔

بورک ایسڈ پانی میں ملا کر ناک کو دھونا نافع ہے۔

ضروری ہے کہ پچکاری کرتے وقت مریض کو منہ کھلا رکھنے کی تاکید کریں، تاکہ جو پانی ناک کے ذریعہ حلق میں گرے، وہ باہر خارج ہوجائے،

مستول ۱۵ گرین، پروکین ½ اونس، دونوں ادویہ کو ملا کر ناک میں ذرا ذرا پہ ڈالیں، اور اوپر سے روئی ناک میں ٹھونس دیں۔

Marfat.com

روغن کدو ناک میں ٹپکانا نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔
وٹامن اے کی دو ٹکیہ دن میں تین بار دینے سے اس مرض میں کافی فائدہ پہنچتا ہے۔
دوائے پیشن:۔ امرت دھارا ایک تولہ، روغن شیریں ۲ تولہ، باہم ملا دیں، قطرہ قطرہ صبح و شام ناک میں ڈالیں۔ پیش (ناک سے بدبو آنا) نزلہ و زکام، درد کان، درد سر کے لئے مفید و مجرب ہے۔
نیزل آئی ڈراپ:۔ ایفی ڈرین ۴ گرین، پروکین ۵ گرین، منتھول ۴ گرین، گلیسرین ایک اونس۔
شیشی میں ملائیں، بذریعہ ڈراپر ناک میں ڈالیں۔ غارالالف (جھینگیں آنا) کے لئے مفید ہے۔
مسٹول:۔ کمفر، یوکلپٹس، منتھول، کلوروبوٹل، لیکوئیڈ پیرافین یہ ایک پیٹنٹ دوا ہے۔ اور سرخ رنگ کا مرکب ہے، دو تین قطرے ناک میں ڈالیں۔ نزلہ، زکام، سوزش ناک، ناک سے بدبو آنا، ناک بند ہونا کا مجرب علاج ہے۔

ناک میں کچھ پھنس جانا

FOR EIGN BODY IN THE NOSE

(فارن باڈی اِن دی نوز)

تعریف:۔ اس مرض میں ناک کے اندر غیر جنس داخل ہو جاتی ہے
وجوہات:۔ چنا، مٹر، کی کے دانے، کوڑی، کنکر، چھوٹے بٹن ناک میں پھنس جاتے ہیں۔ کبھی جونک یا کیڑے بھی ناک میں چلے جاتے ہیں

Marfat.com

اسباب :۔ عام طور پر یہ مرض بچوں میں پائی جاتی ہے۔ کی اور کنکروں کے ڈھیر پر کھیلتے ہوئے اتفاقاً ناک میں پھنس جاتے ہیں،

تشخیص و علامات :۔ ناک سے سانس کا آنا بند ہو جاتا ہے۔ مریض ناک سے سانس لینے کی کوشش کرتا ہے لیکن نہ آنے پر سخت بے تاب ہوتا ہے۔ اور اسی طرف کے نتھنے سے ناک بہتی ہے،

علاج غیر جنس کو کسی فارسپس یا موچنے سے کھینچ کر نکال لیں، اگر وہ چیز چمٹی سے نہ نکل سکے۔ تو ایک خاص قسم کا آلہ ہوتا ہے۔ اس کو ناک میں داخل کر کے غیر جنس کو خارج کریں۔ یا مخالف جانب کے نتھنے کو دبا کر بچے کو کہیں، کہ زور سے ناک سنکے، دو تین بار ایسا کرنے سے داخل شدہ چیز نکل جاتی ہے،

اگر کوئی جاندار چیز پڑ گئی ہو، تو کلوروفارم سونگھا دیں، وہ چیز فوراً ہلاک ہو جائے گی۔ یا تو خود بخود خارج ہو جائے گی۔ یا فارسپس سے نکالیں،

بچے کو پشت کے بل لٹا کر اور بچے کا منہ بند کر کے اپنا منہ ماؤف نتھنے پر رکھ کر پھونک ماریں، اور اس کے بعد فوراً مخالف نتھنے میں زور سے پھونک ماریں۔ ایک دو دفعہ ایسا کرنے سے داخل شدہ چیز نکل جاتی ہے، بعض اوقات تسوار دینے سے چھینکوں کے آنے سے بھی غیر جنس نکل جاتی ہے۔

نوبتی سیلان الانف

PAROXYSMAL RHINORRHOEA
(پروکسمل رہنوریا)

وجوہات و تشخیص :۔ اس مرض میں ناک سے غیر طبعی طور پر رطوبت بہتی رہتی ہے

Marfat.com

اور چھینکیں کثرت سے آتی ہیں، بار بار اس مرض کا دورہ پڑتا ہے، کبھی مہینہ بعد اور کبھی دس پندرہ دن کے بعد دورہ شروع ہوجاتا ہے، سردی لگنا، تکان، فکر، تردد، دھواں گرد وغبار، تیز خوشبو وغیرہ سے یہ علامات پیدا ہوجاتی ہیں، عروق دموبہ کو کھولنے اور سکیڑنے والے اعصاب میں اندرونی فتور واقع ہوجاتا ہے۔

علاج: اس مرض کے علاج میں کامل سکون اور آرام کرنا چاہیئے، دھواں گرد وغبار، خوشبویات، مخرش دماغی اشیا اور سردی سے کامل پرہیز کرنا چاہیئے،

نسخہ: ایفی ڈرین ½ گرین، فینوبار بیٹون ½ گرین، اسپرین ۳ گرین، ڈورس پوڈر ۳ گرین

ایسی ایک ایک خوراک صبح وشام گرم دودھ یا چائے سے کھلائیں، تقویت دماغ اور جسمانی کمزوری کو رفع کرنے کے لئے سیٹامین ۱۰۰۰ ملی گرام ہر چھ گھنٹے دن بعد غذائی انجکشن کرنا چاہیئے، اس مرض کا مجرب علاج ہے،

میری اہلیہ اس مرض میں مبتلا ہوجاتی ہے، مندرجہ بالا نسخہ استعمال کرنے سے علامات فوری طور پر رفع ہوجاتی ہیں، اور بہت عرصہ بعد دورہ پڑتا ہے، ورنہ اس علاج سے پہلے ہر دس بارہ دن بعد چھینکیں شروع ہوجاتی تھیں، بہترین علاج ہے،

اگر ناک کا درمیانی کری وار پردہ بڑھا ہو، اور بینی میں خرابی ہو، تو عمل جراحی کرنا چاہیئے،

انٹی ہسٹامین ادویات کا استعمال بھی فائدہ کرتا ہے،

مرض نزلہ روزکام میں استعمال ہونے والی ادویات بھی اس مرض کے لئے مفید ہیں،

Marfat.com

باب پنجم

مُنہ، زبان، حلق، دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماریاں

مُنہ کے چھالے

APHTHAE
THARUSH

(اپھتھی تھرش)

تعریف :- اس مرض میں منہ کے اندر چھوٹے چھوٹے چھالے پیدا ہو جاتے ہیں۔

وجوہات :- اکثر یہ مرض شیر خوار بچوں کو ہوتا ہے خاص کر دانت نکالنے کے زمانہ میں اور بچہ کو بازاری دودھ پلانے اور بدہضمی سے ہو جاتے ہیں۔

تشخیص و علامات :- اس مرض میں چھوٹے چھوٹے چھالے منہ، مسوڑھوں زبان، ہونٹوں اور رخساروں کے اندر پیدا ہو جاتے ہیں، اور ان کا رنگ سفید اور خاکستری ہوتا ہے، منہ میں سوزش اور درد ہوتا ہے، منہ سے رال بہتی ہے، اور بدبو آنے لگتی ہے۔ اور کبھی ساتھ بخار بھی ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے بے چینی اور پیاس لگتی ہے کھانے کو دل نہیں چاہتا، اور جب یہ چھالے مزمن ہو کر معدہ، آنتوں اور پاخانہ کے سوراخ تک پہنچ جاتے ہیں، تو کبھی قے اور دست آنے بھی شروع ہو جاتے ہیں۔

Marfat.com

علاج:۔ اس مرض کے علاج میں منہ کی صفائی بے حد ضروری ہے۔ بورک لوشن یا ایلم لوشن یا کاندی لوشن سے کلیاں یا غرارے کرائیں

سہاگہ بریاں (بورکس) منہ کے چھالوں کا خاص علاج ہے۔

اس مرض میں ہاضمہ کو درست رکھنا اور قبض کا رفع کرنا ضروری ہے۔

رفع قبض کے لئے گلینٹیا سلفاس مقدار ۴ ڈرام، ایجوا ایک اونس میں ملا کر پلائیں بچے کو کیسٹر آئل حسب عمر دیں۔

بورو گلیسرین:۔ بورکس ۳۰ گرین، گلیسرین ایک اونس، ہائیڈ لاؤں پھریری سے منہ کے چھالوں پر لگا دیں، ایک دو دن میں منہ کے چھالے ہٹ جاتے ہیں، منہ کی سوزش کے لئے مفید ہے۔

اگر بڑے آدمی کے منہ کے اندر چھالے ہوں، تو رھیبا کے دانے مٹھی بھر تھوڑے تھوڑے کر کے چبا دیں، اور لعاب نیچے گرا دیا جاویں چھالے ٹھیک ہو جائیں گے۔

اگر چھالے منہ میں ایک یا دو ہوں، اور سفید رنگ کے ہوں، اور ان کا زخم اچھا نہ ہوتا ہو، تو اس پر سلور نائٹریٹ لگانا چاہیئے، اور اوپر بعد گلیسرین لگا دیں، ایک ہی دفعہ کے لگانے سے آرام ہوگا۔

دوائے قلاع:۔ کتھ، طباشیر، قلمی شورہ، کافور، الائچی خورد، سنگ جراح ہر ایک مساوی الوزن، سفوف بنا دیں، بچے کے منہ میں چھڑکیں اور رال بہنے دیں۔

منہ پکنا، چھالے نکلنا، زبان کا پھول جانا، امراض لب و ہونٹ وغیرہ کے لئے ازبس مفید ہے۔

طبی چٹکلہ:۔ نرسی کی جڑ سفوف بنا کر منہ میں ذرور کریں، منہ کے چھالوں کے لئے مفید ہے۔

Marfat.com

اکسیری دوا :۔ کتھ سفید ۱ تولہ ، گیرو ۱ تولہ ، پھٹکڑی سفید ۶ ماشہ
کافور ۳ ماشہ ، نیلہ تھوتھا ۴ رتی ،
جملہ دواؤں کو باریک پیس کر رکھ لیں ، اور منہ میں دھوڑا دیں ،
منہ ، زبان ، ہونٹ پر چھالے خواہ کسی وجہ سے پڑے ہوں ، اس کو پانی
میں ملا کر غرارے کرنے سے رفع ہو جاتے ہیں ،
اگر منہ کے اندر چھالوں کی سفید تہ جمی ہوئی ہو ۔ تو ایسی حالت میں
دوائی پانی میں حل کر کے روئی سے آہستہ آہستہ منہ کو صاف کریں نیم گرم
سادہ پانی کے غرارے کریں ، ہر قسم کے چھالے ، منہ پکنے کا مرض دور
ہو جائیں گے ۔ بہترین دوا ہے ، مجرب ہے ،
چٹکلہ :۔ نیلہ تھوتھا بریاں بقدر ایک ماشہ ایک سیر پانی میں حل کر کے
اس سے غرارے کرنے سے ہر قسم کے منہ کے چھالے رفع ہو جاتے ہیں
دوا سے آکلہ ، اکثر بچوں کے منہ کے اندر ایک چھالا سا نکلتا ہے ۔ جو
مسوڑھوں اور رخساروں کو اندر کی طرف سے کھانا شروع کر دیتا ہے ، اور
باہر سوراخ ہو جاتا ہے ، اور بہت سخت بدبو آتی ہے ۔ زخم صاف کر کے
صرف روغن قارپین لگا دیں ، دن میں دو بار
خواہ کسی طرح کا زخم ہو ، چند دنوں میں آرام ہو گا ، اور اندرونی طور پر
سلفو نائیڈ حسب عمر دیں ، ہمراہ آب ،
بعض اوقات سنگرہنی کی وجہ سے منہ میں چھالے پیدا ہو جاتے ہیں
ان کے لئے سنگرہنی کا علاج کریں ،

ہومیوپیتھی علاج

کالی میور ۶ ، اس مرض کی کامیاب دوا ہے ، چند دفعہ کے استعمال سے

Marfat.com

منہ کے چھالے رفع ہو جاتے ہیں۔

نسخہ :۔ کالی میور رفیرم فاس ہر ایک پانچ پانچ گرین ، ایک اونس پانی میں ملا کر غرارے کرائیں، منہ کے چھالوں کے لئے بےنظیر نسخہ ہے۔

کالی میور، گلیسرین میں ملا کر بھی منہ میں لگائی جا سکتی ہے۔

مرکیوری ایس ۳۰ منہ کے چھالوں کے لئے اکسیر ہے۔ دن میں دو تین دفعہ دینا فائدہ کرتا ہے۔

بیلا ڈونا ۳۰ منہ میں سفید چھالے ، ورم گلو متورم ، حلق خشک اور سرخ ہو ، تو مفید ہے۔

اکونائٹ ، کالی بائی کروسکم بھی مفید ادویہ ہیں۔

مُنہ آنا STOMA TITIS
(سٹومے ٹائیٹس)

تعریف :۔ اس مرض میں منہ کی اندرونی جھلی سرخ ہو کر متورم ہو جاتی ہے۔

وجوہات :۔ منہ ، حلق ، ناک کی سوزش ، بدہضمی ، بچوں میں دانت نکالنا ، سرخ بخار ، خسرہ ، ملیریا بخار ، اور مرض سل کے آخری درجہ میں یہ مرض ہو جاتا ہے۔ کھاری ، تیز اور چرپری چیزوں کے استعمال سے منہ میں خراش ہونا ۔ پارہ ، سنگرف کا استعمال اور سگریٹ نوشی کا زیادہ مرچ ، گرم مصالح اور گرم گرم غذا کا کھانا ، کسی خستہ دانت سے منہ میں زخم ہو جانا۔

تشخیص منہ کے اندر مسوڑھوں ، رخساروں اور لبوں کی میوکس ممبرین بعادبار جھلی متورم اور سرخ ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

تھوک کثرت سے آتی ہے اور منہ سے پانی بہتا ہے۔ سانس سے بدبو آتی ہے، کھانا پینا مشکل ہو جاتا ہے، اور زبان بھی قدرے سرخ ہو جاتی ہے، اور کبھی رخسارے بھی سوج جاتے ہیں، اور آخر میں منہ میں چھوٹے چھوٹے زخم بن جاتے ہیں۔

علاج: اس مرض میں جس سبب سے منہ میں خراش پیدا ہوئی ہو۔ اس کو رفع کرنے کی کوشش کریں۔

دافع تعفن انٹی سپٹک ادویات سے غرارے یا کلیاں کرائیں عام طور پر بورک لوشن، کانڈی لوشن، ایلم لوشن مفید ہوتا ہے۔

نسخہ: بینک ایسڈ ۱ ڈرام۔ گلیسرین ایک اونس، باہم ملالیں، پھریری سے منہ میں لگائیں۔

نسخہ: سہاگہ بریاں ۱ ڈرام، شہد ۴ ڈرام، باہم ملالیں، پھریری سے منہ میں لگانا اس مرض کے لئے مفید ہے۔

نیز منہ کے چھالے کے بیان کی ادویات اس مرض میں بھی استعمال کی جاتی ہیں۔

نسخہ: کاربالک ایسڈ لیکوئیڈ ۵ منم، پانی ۴ اونس میں ملا کر مریض کو کلیاں کرائیں، منہ کے زخموں کے لیے بے حد مفید ہے۔

دوائے غرغرہ: پوٹاسیم کلوریٹ ۱ ڈرام، ٹنکچر مرر ایک ڈرام، گلیسرین ۴ ڈرام، عرق گلاب ۵ اونس، یہ ایک شیشی میں باہم ملا کر رکھ لیں،

ترکیب استعمال: ایک اونس دوائی مذکور لے کر دو اونس گرم پانی میں ملا کر غرغرے یا کلیاں کرائیں، منہ کے زخموں کو رفع کرنے میں عجیب الاثر اور مجرب ہے۔

اکسیر قلاع الفم: طباشیر، کتھ، مغز کنول گٹہ، دانہ الائچی خورد،

Marfat.com

کباب چینی ۔ زہر مہرہ ۔ گل ارمنی ہر ایک ایک تولہ ، کافور ۳ ماشہ
سب کو باریک پیس کر منہ کے زخموں پر چھڑکیں ، منہ کے چھالوں اور زخموں کے لئے اکسیر ہے ،

بعض مریضوں کے منہ میں خطرناک قسم کی سوزش ہو جاتی ہے ، جس سے ایک رخسارے میں ورم ہو جاتا ہے ، اور وہ زخم بن کر گنگرین کی صورت اختیار کر لیتا ہے ۔ اور وہ جگہ مردار ہونی شروع ہو جاتی ہے ، اور گل کر جھڑنے لگتی ہے ،

اس کے علاج میں زخم پر کاربالک ایسڈ خالص پچکاری سے لگانا چاہیے ، نیز اب سنورہ بھی لگایا جا سکتا ہے ۔

دن میں تین چار دفعہ بورک لوشن یا ہائیڈروجن لوشن سے غرغرے کرائے جائیں ، اور بعد میں روغن قارین کی پچکاری لگائیں ۔ یا آیل یوکلپٹس لگانا بھی مفید ہوتا ہے ،

اس مرض میں کمزوری بہت لاحق ہو جاتی ہے ، اس لئے مریض کو مقوی ادویات ایسٹن سیرپ ، فیلوز سیرپ اور کونین ، کچلہ اور فولاد کے مرکبات اس مرض میں مفید ہیں ،

بعض مریضوں کے منہ میں سفید زخم پیدا ہو جاتے ہیں ، اور ان کا سبب ایک پھپھوندی ہوتی ہے ، یہ زخم گوشہ دہن اور لبوں کے اندر ہوتے ہیں ،

اس زخم کو بھی نیم گرم بورک لوشن سے صاف کرنا چاہیے ، اور منہ کے چھالے کی تمام ادویات اس کے علاج میں استعمال کی جا سکتی ہیں ، اور مندرجہ ذیل نسخہ بے حد مفید ہے ۔

دوائے قلاع :۔ قلمی شورہ ، کتھ سفید ، الائچی خورد ، گل سرخ ،

Marfat.com

ہر ایک ۴ ماشہ، کافور ۲ ماشہ، نیلہ تھوتھا سبز بریاں ۱۰ ماشہ،
تمام ادویات کو باریک پیس کر منہ کے اندر چھڑکیں، دن میں دو تین بار۔ چھالوں کے لیے نہایت مجرب ہے۔

اگر پارے کی وجہ سے منہ میں چھالے، سوج اور ورم آگیا ہو، تو پارے کا استعمال بند کر دیں، اور سیلائن مکسچر کا جلاب دیں۔

نسخہ :۔ مگنیشیا سلفاس ۴ ڈرام، انجوا ۲ اونس، دن میں دو تین مرتبہ پلائیں، دو تین دست آجائیں گے۔

نسخہ غرغرہ :۔ پھٹکڑی بریاں ۶ ماشہ، پانی ایک پاؤ میں ملا کر غرغرے کرائیں، پارہ سے منہ آنے کو مفید ہے۔

نسخہ :۔ بیری کی جڑ کی چھال، کیکر کی جڑ کی چھال، کچنار کی جڑ کی چھال ہر ایک تولہ تولہ، ایک سیر پانی میں جوش دیں، ٹھنڈا کر کے دن میں تین چار مرتبہ غرغرے کرائیں۔

اگر اس میں اتولہ پھٹکڑی بریاں ملا لیں، تو یہ نسخہ اور بھی مفید ہو جاتا ہے، انڈے کی سفیدی اور دودھ باہم ملا کر دیں۔

نسخہ :۔ پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۵ گرین، سوڈا سلفاس ۱ ڈرام سپرٹ ایمونیا ایرومیٹ ۳۰ منم۔ سپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم، انجوا منتھاپ ایک اونس۔

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔

پارہ کی وجہ سے منہ کے تمام عوارضات منہ کے چھالے، منہ آنا وغیرہ میں مفید ہے۔

ٹینک گلیسرین کا منہ میں لگانا بھی مفید ہے۔

Marfat.com

مُنہ سے بدبُو آنا FETOR ORIS

(فیٹر اورس)

تعریف :۔ اس مرض میں منہ سے بدبو آتی ہے۔

وجوہات :۔ اس مرض کا سب سے بڑا سبب ماسخورہ یعنی پائیوریا ہے اور کبھی پھیپھڑوں کے زخم سل کے آخری درجہ میں بھی بدبو آنے لگتی ہے معدہ اور رحم میں متعفن خلطوں کا جمع ہونا، لہسن، پیاز، مولی اور ہینگ وغیرہ کھانے سے بھی منہ سے بدبو آنے لگتی ہے۔

تشخیص مریض کے منہ اور سانس سے اس قدر بدبو آتی ہے، کہ پاس بیٹھنا مشکل ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ مرض کے اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کریں۔ اگر ماسخورہ کی وجہ ہو، تو ماسخورہ کا علاج کریں۔ اس کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں، اگر سل کی وجہ ہو، تو سل کا علاج کرنا چاہیئے۔ اگر ہاضمہ کی خرابی ہو، تو یہ نسخہ مفید ہے۔

نسخہ :۔ فرشاد، منفلوراز، الائچی سفید ہر ایک مساوی الوزن، باریک سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک اماشہ غذا کے بعد دن میں دو بار۔

سرطان لب CANICER OF THE LIP

(کینسر آف دی لپ)

تعریف :۔ یہ مرض عموماً نچلے لب پر ہوا کرتی ہے۔ جس کی وجہ سے لب سخت اور سیاہ ہو کر موٹا ہو جاتا ہے۔ اور اندر کی طرف جڑیں ہو جاتی ہیں

Marfat.com

اسباب :۔ یہ مرض ان لوگوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ جو مٹی کے بنے ہوئے چھوٹے مٹکے پیتے ہیں۔ اس کے بار بار پینے سے لب پر خراش پیدا ہو کر سرطان کی شکل اختیار کر جاتا ہے۔

یہ مرض عموماً پیدائشی ہوتا ہے۔ جو بڑے ہو کر بڑھنے لگ جاتا ہے اور تکلیف کا باعث بنتا ہے۔

تشخیص و علامات :۔ ہونٹ بڑھ کر سخت ہو کر متورم ہو جاتا ہے۔ جو بڑھتے بڑھتے ایک خبیث پھوڑا بن جاتا ہے۔ اگر اس کا علاج نہ کیا جائے۔ تو گردن کے غدد پھول کر گانٹھیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور پگلے جبڑہ کو مرض میں مبتلا کر کے زہریلا اثر پیدا کر دیتا ہے۔ جو ہلاکت کا سبب بنتا ہے۔

علاج :۔ اس کا علاج عمل جراحی سے کیا جاوے۔ سیاہ لب کو کاٹ کر نکال دیا جائے۔ تو اکثر آرام ہو جاتا ہے۔

ہونٹ کا پھٹنا CRACKED LIPS (کریکڈ لپس)

تعریف :۔ اس مرض میں ہونٹ متورم ہو کر ان سے خون نکلتا رہتا ہے

وجوہات :۔ سردی لگنا۔ گرد و غبار۔ اولے پڑنا۔ ٹھنڈی جگہ سے یک لخت گرمی میں آنا۔

تشخیص و علامات :۔ یہ مرض عموماً موسم سرما میں ہوا کرتا ہے جبکہ سردی کی راتوں میں ٹکور یا اولے پڑیں۔ تو یہ مرض عام دیکھنے میں آتا ہے۔ ہونٹوں سے خون نکلتا ہے۔ درد اور خراش کی شدت۔ کھانا پینا دشوار ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

علاج :۔ مقام ماؤف پر چرنی یا دیسرین لگائیں ۔ مینڈک کی چربی متورم لب کو فوراً آرام بخشتی ہے ۔

سلور نائٹریٹ کے ہلکے لوشن سے دھونا بھی نہایت مفید ہے ۔ روغن گل میں سفید موم ملا کر لگانا نافع ہے ۔ اگر قبض ہو ۔ تو قبض رفع کریں ۔ اور مقام مرض پر پینسلین آئنٹمنٹ لگائیں ۔ دن میں دو تین بار لگانے سے آرام ہو جاتا ہے ۔ سبز دل آئنٹمنٹ لگانا بھی مفید ثابت ہوتا ہے ۔

اگر بخار کے بعد ہونٹوں پر پھنسیاں اور چھالے نکل آئیں ۔ ہونٹ پھٹ گئے ہوں ۔ تو روغن گاؤ گرم کر کے مقام مرض پر لگانا فائدہ کرتا ہے ۔ سفیدی بیضہ مرغ کو گل روغن میں ملا کر لگانا بھی نافع ہے ۔ مکھن میں قدرے کافور ملا کر لگانے سے جلن ۔ سوزش اور زخم کو آرام آجاتا ہے ۔

ہونٹوں کے چھالے HER PES LABI ALIS

(ہرپز لیبی ایلس)

تعریف :۔ اس مرض میں ہونٹوں پر چھوٹے چھوٹے چھالے نکل آتے ہیں ۔

اسباب :۔ یہ مرض پھیپھڑے ۔ جگر اور معدے کی خرابی سے پیدا ہوتی ہے ۔ شدید بخار ۔ سردی لگنے اور خراش سے بھی ہو سکتی ہے ۔

تشخیص و علامات :۔ اس مرض میں کبھی دونوں لب اور کبھی نیچے کے لب پر چھالے نکل آتے ہیں ۔ جن پر خارش ہوتی ہے ۔ ان چھالوں میں سفید رطوبت دکھائی دیتی ہے ۔

Marfat.com

جو جلد ہی پیپ کی صورت اختیار کر کے زخم بنا دیتی ہے، ہونٹ قدرے سوج جاتے ہیں، جس سے مریض کو بولنا، کھانا، پینا دشوار ہو جاتا ہے

علاج :۔ متورم لبوں پر زنک آئنٹمنٹ لگائیں، بار بار رک چھڑکیں اگر قبض ہو، تو رات کو ۵ گرین کیلومل کھلا کر صبح کو نمکین مشہل دیں۔

متورم زخموں پر پنسلین آئنٹمنٹ لگانا فوری اثر کرتا ہے۔

سبز دل کی ڈنکیہ باریک پیس کر ۱۰ گرین بورک ایسڈ ملائیں، زخموں پر اس کو چھڑکیں۔

نہایت مجرب سفوف ہے۔

سنگ جراحت کا سفوف چھڑکنا بھی فائدہ کرتا ہے۔

اگر منہ اور ہونٹوں پر سٹرپٹوکوکل، سٹیفلوکوکل یا گونوکوکل جراثیم کی وجہ سے سوجن اور چھالے ہوں، تو یہ نسخہ جات نہایت مفید و مجرب ہیں۔

(۱) پینی سلین پروکین ۴ لاکھ یونٹ کا عضلاتی انجکشن کریں، دوسرا انجکشن ۲۴ گھنٹہ بعد کریں، ایک دو انجکشنوں سے ہی تمام علامات رفع ہو جائیں گی

(۲) سلفاڈایازین پہلی خوراک ۴ ٹکیہ دیں، پھر ہر چوتھے گھنٹہ بعد دو ٹکیہ دیں، منہ کی تمام عفونتی امراض کے لئے مجرب ہے۔

(۳) پینی سلین کی لوزنجز چوسنے والی ٹکیاں بھی اس مرض کے لئے مفید و مجرب ہیں، ہر دو گھنٹہ بعد ایک ٹکیہ منہ میں رکھ کر چوسائیں بے حد مفید ہیں۔

پلانو فارم (ساختہ مے بیکر)

یہ منہ میں رکھ کر چوسنے والی ٹکیاں ہیں، منہ کی سوزش سوجن درد وغیرہ کے لئے مفید ہیں۔

Marfat.com

دانتوں کی بیماریاں

درد دانت TOOTH ACHE (ٹوتھیک)

وجوہات :- دانت کا خراب اور بوسیدہ ہونا ۔ کیڑا لگنا، بدہضمی ، دانت کی جڑ میں درد ہونا ، سردی ، میٹھی ، کھٹی چیزوں کا زیادہ کھانا ، مسواک وغیرہ نہ کرنا ، پارہ کا استعمال کرنا اور حاملہ عورتوں کو حمل کے دوران میں بھی یہ مرض ہو جاتا ہے ۔

تشخیص دانت میں سخت درد ہوتا ہے ، مسوڑھے سوج جاتے ہیں اور منہ پر سوج ہو جاتی ہے ۔ کبھی رخسارے اور جبڑے پر بھی ورم آجاتا ہے ، منہ ہلانے سے درد میں شدت ہوتی ہے ۔

علاج :- اکسیر مسکن ، کلورل ہائیڈریٹ ۴ ماشہ ، کافور ۴ ماشہ کوکین یا پروکین ۴ رتی ۔

سب دواؤں کو شیشی میں ڈال کر گرم کریں ، حل ہو جائیں گی ۔ مقام درد پر پھریری سے لگائیں ۔ درد دانت نیز دوسرے زہریلے جانوروں کے کاٹے کے اثر کو زائل کرتا ہے ۔

درد بند :- اگر داڑھ میں سوراخ ہو ، تو اس میں قدرے افیون ڈال کر گرم سلاخ سے افیون کو پگھلا دیں ۔ لیکن سوراخ کو پہلے صاف کر لیں ۔ درد دانت فوراً بند ہو جاتا ہے ، اور کافی عرصہ تک آرام رہتا ہے ۔

Marfat.com

نسخہ عجیب :۔ بابڑنگ حسب ضرورت اس کی چھ چھ ماشہ کی پوٹلیاں بنا دیں۔ تھوڑے سے پانی کو گرم کر کے ان پوٹلیوں کو پانی میں ڈال دیں جب پوٹلی گرم ہو جائے۔ تو درد والے دانت پر ٹکور کریں۔
درد دور کرنے کا بہترین علاج ہے۔

چٹکلہ :۔ کلوروفارم خالص یا سپرٹ کلوروفارم کا پھایہ تر کر کے ماؤف دانت پر لگائیں۔ فوراً درد بند ہو جائے گا۔

نیز کریازوٹ، ایتھر، روغن لونگ۔ روغن دارچینی کسی ایک دوائی میں روئی تر کر کے دردناک دانت میں رکھنا بے حد مفید ہے۔

دوائے درد دانت :۔ ٹنکچر آئیوڈین، ٹنکچر اکونائٹ ہر ایک مساوی الوزن باہم ملا کر پچکاری سے دانت پر لگائیں۔ اگر سوراخ سے درد کرتے ہوں، یا سوزش ہو، تو بے حد مفید ہے۔

اگر گنٹھیا کے سبب دانت میں درد ہو۔ تو گنٹھیا کا علاج کرنا چاہیئے۔ جس کے لئے سوڈا سیلی سلاس ۱۰ گرین دن میں تین خوراک دیں۔

اگر پارے کے استعمال کی وجہ ہو۔ تو پارہ کا استعمال بند کر دیں۔ پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۳ گرین، ایکوا ایک اونس۔ دن میں تین خوراک دیں

نسخہ :۔ کتھہ ۶ ماشہ، افیون ۲ ماشہ، گل روغن ۲ تولہ میں حل کر کے دانتوں پر ملیں، دانتوں کے شدید درد کے لئے نہایت مفید ہے۔

دیگر :۔ ہینگ گرم کر کے داڑھ میں دبانے سے کیڑے کی وجہ سے ہونے والی درد داڑھ کو فوری تسکین ہوتی ہے۔

دیگر :۔ عقرقرحا کا سفوف بنا کر دردناک دانت پر ملنے سے درد کو فوراً آرام ہوتا ہے۔

Marfat.com

موتی منجن :۔ پھٹکڑی بریاں ۱۰ تولہ ، مازو ۲۰ تولہ ، سپاری ۲ تولہ ، کھٹ سفید ۲۰ تولہ ، مصطگی رومی ۲۰ تولہ ، خون سیاؤشاں ۲۰ تولہ ، کاوز ۲ ماشہ ست اجوائن ۱۰ ماشہ ، ست پودینہ ۱۰ ماشہ ۔

سب کو خوب باریک پیس کر منجن بنا دیں ، اور روزانہ استعمال کریں ۔ درد دانت ، مسوڑھے پھول جانا ، کیڑا لگنا ، پانی لگنا ، دانت کھلے ہونا وغیرہ جملہ عوارضات کے لئے مجرب اکمجرب ہے ۔

دیگر :۔ داڑھ درد پر امرت دھارا لگانے سے فوراً آرام آجاتا ہے ۔

نسخہ مجرب :۔ کاربالک ایسڈ ۱ ڈرام ، سپرٹ رکٹیفائڈ ۱ ڈرام ، باہم ملا کر شیشی میں ڈال لیں ، چھوٹا سا پھایہ روئی میں تر کر کے سوراخ میں بھر دیں ، دانت کی مترو ع بوسیدگی اور درد دانت کے لئے بے نظیر نسخہ ہے ۔

سنون عجیب :۔ پھٹکڑی ۸ تولہ ، نیلہ تھوتھا ۳ ماشہ ، افیون ۳ ماشہ ۔

اول مٹی کا پیالہ لے کر آدھی پھٹکڑی نیچے پھر اس کے اوپر نیلہ تھوتھا اس کے اوپر افیون پھر آدھی پھٹکڑی اوپر رکھ دیں ، نیچے آگ جلا دیں جب پھٹکڑی پگھل جائے ، تو اتار لیں ، اور پیس کر محفوظ رکھیں ، صبح و شام دانتوں پر ملیں ۔

درد دانت ، کیڑا لگنا ، خون آنا وغیرہ امراض دنداں کے لئے مفید و مجرب ہے ۔

اکسیر درد دانت :۔ فلفل سیاہ ، حافر قرحا ، منفعل ، زنجبیل ہر ایک ۱ تولہ ، گل ارمنی ۱ تولہ ، باریک پیس کر دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں ۔

درد دانت ، مسوڑھوں کی سوزش اور ورم کے لئے مفید ہے ۔

Marfat.com

دانتوں کی اہمیت :-

دانت جسم انسانی میں خاص اہمیت رکھتے ہیں. غذا کا کھانا چبانا انہیں پر منحصر ہے. اور پہلا ہضم انہیں کے ذریعے ہوتا ہے. اور غذا کو اس قابل بنا دیتے ہیں، کہ معدہ بآسانی ہضم کر سکے. اور یہی غذا جزو بدن ہوکر جسم کی پرورش کرتی ہے. در اصل تندرست زندگی قوت ہضم کے فعل پر ہے اور ہضم کا فعل دانتوں سے شروع ہوتا ہے. اس لیئے ان کو درست حالت میں رکھنا ضروری ہے. اگر یہ بیمار ہوں گے. تو ان کی بیماری کا اثر غذا میں جا کر تمام جسم کو بیمار کر دے گا. اس لیئے شروع ہی سے ان کی حفاظت کرنی چاہیئے. اور بچوں کو بھی دانت صاف کرنے کی تنبیہ کرنی چاہیئے. کیونکہ جب کوئی عضو ایک دفعہ خراب ہو جاتا ہے. تو اس کا اصلی طبعی حالت پر آنا مشکل ہے.

میں نے کئی بچے دیکھے ہیں، کہ جن کے دودھ کے دانت گرنے والے ہوتے ہیں. اُن کو یہ پتہ نہیں ہوتا، کہ یہ دانت اکھاڑنے ضروری ہیں، اور وہ دانت اوپر اُسی طرح رہتے ہیں. اور نئے دانت ٹیڑھی شکل میں نکل آتے ہیں. دانتوں کی خوب صورتی زائل ہو جاتی ہے. اور منہ میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے.

اس لیئے والدین کو چاہیئے کہ بچوں کے دانت اُکھڑنے کے زمانہ میں خیال رکھیں. اور جب دانت اچھی طرح ہلنے لگیں، تو نکال دیں، تاکہ دانت سیدھے اور اچھی طرح نکل آئیں،

روزانہ دانتوں کو مسواک سے صاف کرنا چاہیئے. کھانا کھانے کے بعد کلی کر کے دانتوں کو صاف کر دینا چاہیئے. بہت سرد یا گرم کھانا، پینا اچھا نہیں، برف کے چبانے، شراب، پان اور تمباکو نوشی سے بھی دانت خراب ہو جاتے ہیں

Marfat.com

اکسیر درد داڑھ ۔ پھٹکڑی سفید بریاں ۲ تولہ ، مرچ سیاہ ۱۰ تولہ ، گیرو ۱ تولہ ، نیلہ تھوتھا ۶ ماشہ ، کافور ۳ ماشہ ۔

تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف بنالیں ۔ بوقت ضرورت دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں ۔ داڑھ درد اور مسوڑھوں کی لاثانی دوا ہے ۔

امراض دندان کی اکسیر دوا ۔ مرکی ۱ تولہ ، دارچینی ۱ تولہ ، قرنفل ۱ تولہ ، عنقرقرحا ۱ تولہ ، نیلہ تھوتھا سبز بریاں ۱ تولہ ، افیون خالص ۱ تولہ ، مازو ۳ ماشہ ، پوست ببول تازہ ۵ تولہ ، کافور ۱ تولہ ، مائیں ۳ ماشہ ، پھٹکڑی ۳ ماشہ ، ایسڈ کاربالک لیکوئیڈ ½ ۱ تولہ ، سپرٹ رکٹیفائڈ ۲ اونس ۔

سب ادویہ کو پیس کر شیشی میں ڈال دیں ۔ تین دن کے بعد فلٹر کریں ۔ بوقت ضرورت روئی کا پھایہ تر کر کے دانت اور مسوڑھوں پر لگا دیں ۔ امراض دانت اور مسوڑھوں کے لئے مجرب ہے ۔

امرت دھارا

کافور ۲ تولہ ، ست اجوائن ۱ تولہ ، ست پودینہ ۱ تولہ ،

ایک شیشی میں ملا لیں ، روغن ہو جائے گا ۔

مقام ماؤف پر روئی کا پھایہ تر کر کے لگائیں ، دانت کا درد فوراً زائل ہو جائے گا ۔

برائے مضبوطی دانت ۔

مسور کی پتیاں ۔ بابڑنگ ، کباب چینی ، جھاؤ کی چھال ، ہر ایک ۱ تولہ لے کر ایک چھٹانک پانی میں جوش دیں ، جب تہائی حصہ باقی رہ جائے ، تو نیم گرم سے کلیاں کریں ۔

دانتوں کے درد کو دور کرتا اور دانتوں کو مضبوط کرتا ہے ۔

Marfat.com

درد دانت کا ہومیوپیتھی علاج

مرکیوری ایس ۳۰ بہت ہی فائدہ کرتی ہے۔
حضوصیت سے جب سانس اور تھوک سے بدبو آئے، اگر اس سے فائدہ نہ ہو، تو پلنٹیگو مدر ٹنکچر ۶ دیں۔
اگر گرم چیز کھانے سے تکلیف ہو، تو کیمومیلا ۳ دیں، اگر دانت نکالے جانے کے بعد درد ہو، تو آرنیکا ۳۰ دیں۔
مگنیشیا فاس ۶ x روزانہ چار خوراک درد دانت کے لئے مفید ہے

دانتوں پر میل جم ہو جانا TAR TAR ٹار ٹار

تعریف :۔ اس مرض میں دانتوں پر میل جمع ہو جاتی ہے، اور دانت بدرنگ ہو جاتے ہیں۔

وجوہات :۔ دانتوں کا صاف نہ کرنا، معدہ کی خرابی اور دائمی قبض سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

تشخیص و علامات دانتوں کے اوپر اور جبڑوں میں بھورے رنگ کی میل جمع ہو جاتی ہے، اور دانتوں کا رنگ خراب ہو جاتا ہے۔ خاص کر دانتوں کی اندرونی سطح پر میل جم کر مواد کی شکل اختیار کر جاتا ہے۔ جو کئی امراض کا پیش خیمہ بنتا ہے۔

علاج ہر روز دانتوں کو نرم مسواک سے صاف کرنا چاہئے، کھانا کھانے کے بعد خوراک کے تمام ذرات دانتوں کے خلاؤں سے نکال دینے چاہئیں۔ اگر میل زیادہ جم گئی ہو، تو دانتوں کو کسی

Marfat.com

دندان ساز سے صاف کرا لینا چاہیئے، تمام جسم کی صفائی کی طرح دانتوں کی صفائی نہایت ضروری اور اہم چیز ہے،

مسوڑھوں کی سوجن

GINGI VITIS

(جنجی وائیٹس)

تعریف: اس مرض میں مسوڑھوں میں سوج ہو جاتی ہے،

وجوہات: دانت کی خرابی، کمزوری، مادہ آتشک، خنازیر، سکروی وغیرہ، پارہ کا کھانا، بچوں میں دانت نکالنا وغیرہ اس کے اسباب ہیں،

تشخیص مسوڑھے متورم ہو جاتے ہیں، اور ان میں درد ہوتا ہے کبھی اس وجہ سے تشنج، پٹھوں میں ورم اور دماغ میں بھی ورم ہو جاتا ہے،

بچوں میں مسوڑھوں کی سوزش سے دست آنے لگتے ہیں،

علاج اصل سبب مرض کو معلوم کر کے علاج کریں، اگر قبض ہو، تو رفع کریں،

دوائے مجرب: لائیکوار آرسینی کیلس ۲ ڈرام، ٹنکچر آف اپیکاک ۲ ڈرام، بذریعہ پچکاری دن میں تین بار مسوڑھوں پر لگائیں مسوڑھوں کی سوجن کے لئے بے نظیر نسخہ ہے،

بچوں میں جب دانت نکل رہے ہوں، تو متورم مسوڑھے پر خشکاف دینا ہی بہتر ہے،

Marfat.com

بچوں کے دانت نکلنے کے زمانہ میں نمک اور شہد ملا کر مسوڑھوں پر لگانے سے بچہ دانت آسانی سے نکال لیتا ہے، اور مسوڑھوں کی سوزش کم ہو جاتی ہے۔

اگر کوئی دانت خراب ہو جائے تو اسے نکلوا دیں، اگر آتشک یا خنازیر، سکروی یا ہیضاب کھانے کی وجہ سے ہو، تو ان امراض کا علاج کریں۔

نسخہ :- ٹنکچر مرھم ۴ ڈرام، ٹینک ایسڈ ۵ ۳ گرین، عرق گلاب ۱½ اونس، سب کو ملا لیں، اور پچکاری سے مسوڑھوں پر لگائیں۔

یونانی نسخہ :- دھنیا، سپاری، سماق، صندل سرخ، گلنار، حب الآس، مسور، سکو ہر ایک پانچ پانچ ماشہ۔

سب کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں، اور دن میں چار دفعہ کلیاں کرائیں۔

نیز اس مرض میں وٹامن سی کا استعمال بے حد مفید ہے مفصل مرض سکردی کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں۔

ماسخورہ PYORRHOEA (پائیوریا)

تعریف :- اس مرض میں مسوڑھے متورم ہو جاتے ہیں، اور ان سے پیپ آنے لگتی ہے۔

وجوہات :- منہ اور دانتوں کی صفائی نہ کرنا، دانتوں پر میل جم جانا، کھانا کھانے کے بعد غذا کے ذرات دانتوں کے خلا میں پھنس جانا،

Marfat.com

اور منتفخ ہو جانا ۔ گنٹھیا اور نقرس کے مریض اس میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں،

تشخیص و علامات ابتدائے مرض میں مسوڑھے پھول جاتے ہیں، اور ان سے خون بہتا ہے، مسوڑھے گلنے شروع ہو جاتے ہیں، پیپ خارج ہونے لگتی ہے اور دانتوں کی جڑیں ننگی ہو جاتی ہیں، آخر ہلنے شروع ہو جاتے ہیں، اور بوسیدہ ہو کر گرنے لگتے ہیں، منہ اور سانس سے سخت بدبو آنے لگتی ہے،

علاج :۔ اس مرض کے علاج میں دو صورتیں اختیار کرنی پڑتی ہیں، بطور حفظ ماتقدم مرض اور بطور علاج مرض،

بطور حفظ ماتقدم منہ اور دانتوں کو صاف رکھنا چاہیئے، کھانا کھانے کے بعد دانتوں کا خلال کرنا چاہیئے، اور نرم مسواک کیکر یا نیم کی کرنی اس مرض سے محفوظ رکھتی ہے،

اس مرض میں مبتلا ہونے والے مریض کو بالوں کا ٹوتھ برش نہیں کرنا چاہیئے،

بطور علاج اس مرض میں منہ کی صفائی اور قابض اور کرم کش ادویہ کا استعمال کرنا شفائی علاج ہے،

منہ اور دانتوں کی صفائی کے لئے مندرجہ ذیل دافع تعفن ادویات عام طور پر استعمال کی جاتی ہیں،

ہائیڈروجن پر آکسائیڈ :۔ اس کے غرارے روزانہ کرنے چاہئیں، اور دو تین دفعہ غرغرہ کر کے پانی سے کلی کر لینی چاہیئے،

سوڈیم کلورائیڈ ۔ ۴ گرین ، ایکوا ۴ اونس ملا کر روزانہ غرغرے

Marfat.com

کرنے سے بے حد فائدہ پہنچتا ہے۔
پائیوریا :۔ کافور ۲ تولہ، ایسڈ کاربالک ۱ تولہ، ٹنکچر آئیوڈین ۹ ماشہ
منتھول ۴ رتی، کریازوٹ ۴ قطرے، جملہ ادویہ ملالیں۔
ترکیب استعمال :۔ رات کو ادویہ نمک پانی میں حل کرکے غرارے کریں، پھر یہ دوائی روئی سے لگا کر دانتوں پر لگا دیں، پانی وغیرہ سے کلی نہ کریں، صبح گرم پانی (جس میں نمک ملا ہو) سے کلی کریں، ایک ہفتہ متواتر کریں۔
انشاء اللہ درد دانت، کیڑا لگنا، پائیوریا دور ہو جائے گا۔
گم پینٹ :۔ ایسڈ کاربالک ۵ منم، ایسڈ ٹینک ۲۰ گرین، آئیوڈین رکٹیفائڈ ۱ ڈرام، ٹنکچر اکونائٹ ½ ڈرام، تھائیمول ۵ گرین، گلیسرین ½ اونس، ملالیں، دن میں ایک دفعہ لگائیں۔
پائیوریا اور مسوڑھوں کی سوجن کے لئے مفید ہے۔
اکسیر پائیوریا :۔ ٹنکچر آئیوڈین اڈرام، ٹنکچر مرھ اڈرام، ٹنکچر اکونائٹ اڈرام، کافور اڈرام، ٹنکچر سٹیل اڈرام، روغن لونگ اڈرام، آئیل یوکلپٹس اڈرام، کریازوٹ اڈرام، ایسڈ کاربالک اڈرام، کلوروفارم اڈرام، منتھول اڈرام، گلیسرین ۴ ڈرام۔
پہلے منتھول اور کافور کو ملا کر حل کرلیں، بعد جملہ ادویہ ملالیں، اور پچکاری سے مسوڑھوں پہ لگائیں۔
یہ دوائی ماسوڑہ کے لئے اکسیر ہے، علاوہ ازیں درد دانت مسوڑھوں کا پھول جانا، خون اور پیپ کا بہنا وغیرہ کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔
دوائے پائیوریا :۔ مردہ سنگ، ازروت، دانہ الائچی خورد ہر ایک اتولہ

Marfat.com

تمام دواؤں کو باریک سفوف کر کے رکھ لیں، اور بطور منجن دانتوں پر برش یا مسواک سے لگا دیں، تھوڑی دیر بعد گرم پانی سے کلی کر دیں۔
ماسخورہ (پائیوریا) اور مسوڑھوں کی سوجن کے لئے سب نسخوں کا سرتاج ہے۔
جب اس مرض کو کسی دوائی سے آرام نہ ہو، تو سوائے دانت اکھاڑنے کے کوئی چارہ نہیں۔
مرض پائیوریا کا جلد علاج کرنا چاہیئے، ورنہ اس کا زہر معدہ میں غذا کے ساتھ مل کر خون میں مل جاتی ہے جس سے بہت امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔
پائیوریا کے مریض کو گوشت، مچھلی، انڈے، دہی اور لسی سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

ماسخورہ کا ہومیوپیتھی علاج

مرکیوری ایس سالو اس کے لئے بہترین دوائی ہے۔
اس دوائی کے تحت میں منہ سے پانی نکلتا ہے، اگر خون کا رنگ سرخ اور چمک دار ہو، تو فاسفورس ۳۰ بھی فائدہ کرتی ہے۔
اگر پیپ نکلتی ہو، تو ہیپر سلفر ۳۰ اور سلیشیا ۳۰ مفید ہوگا، یاد رہے کہ مرکیوری ایس کے بعد سلیشیا ہرگز نہ دیں، ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔

چٹکلہ پائیوریا: نیلہ تھوتھا بریاں ۴ ماشہ پانی میں حل کر کے غرارے قریباً ایک ماہ کریں، پائیوریا کا بہترین علاج ہے۔

Marfat.com

دانت نکالنا: بعض آدمی شدت درد کی وجہ سے مضبوط دانت نکلوانے کے خواہش مند ہوتے ہیں، لیکن یہ سخت غلطی ہے۔ کہ مضبوط دانت کو نکلوانا نہیں چاہیئے، بلکہ علاج کرانا چاہیئے، کیونکہ مضبوط دانت نکالتے وقت اکثر اوقات ٹوٹ جاتا ہے، بعض اوقات جبڑے کی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے، منہ سوج جاتا ہے، کبھی آنکھ کو تکلیف پہنچتی ہے، اس لئے جب تک تمام علاج بے سود نہ ہو جائیں، دانت نہیں نکلوانا چاہیئے، اگر درد زیادہ ہو اور کیڑا لگ گیا ہو، اور لاعلاج ہو چکا ہو۔ تو پھر دانت نکلوانا ہی بہتر ہے۔

دانت اکھاڑنے کا طریقہ: بعض اوقات دردناک دانت یا داڑھ کا نکالنا ناگزیر ہو جاتا ہے، لیکن عام طور پر بعض مریض شدت درد کی وجہ سے مضبوط دانت نکلوانے کے خواہشمند ہوتے ہیں، مضبوط دانت کو نکلوانا سخت غلطی ہے، بلکہ طبیب کو اس کا علاج کرنا چاہیئے۔ اور مریض کو سمجھانا چاہیئے، کہ یہ دانت علاج کرنے سے تندرست ہو جائے گا، ورنہ مضبوط دانت نکالتے وقت اکثر اوقات ایک آدھ جڑ ٹوٹ کر جبڑے میں رہ جاتی ہے، اور شاذ و نادر جبڑے کی ہڈی بھی ٹوٹ جاتی ہے۔ عام صورتوں میں منہ پر سوجن آجاتی ہے، اور کبھی آنکھ کو بھی تکلیف جا پہنچتی ہے، کبھی خرابی خون کی وجہ سے شدت جریان خون ہو کر مریض کے لئے جریان خون ہی موت کا باعث بن جاتا ہے۔

جس داڑھ یا دانت کو اکھاڑنا مطلوب ہو، اس کے اردگرد کوکین، نووکین، پلانوکین یا پروکین ہائیڈروکلورائیڈ کسی ایک دوا کا ڈینٹل سرنج سے ٹیکہ لگائیں، ان کے تیار شدہ ایمپیول مل جاتے ہیں، جن میں مناسب مقدار دوائی حل شدہ ہوتی ہے۔ اور جریان خون کو کم کرنے کے لئے ان میں لائیکوار ایڈرینلین شامل کیا ہوا ہوتا ہے، جب اچھی طرح ٹیکہ

Marfat.com

لگ چکے، تو ایک دو منٹ بعد داڑھ بالکل بے حس ہو جائے گی، داڑھ کے بے حس ہونے کے بعد نشتر جسے گم لینسٹ GUM LENCIT کہتے ہیں، اُس کے ساتھ داڑھ کے اردگرد سے مسوڑھے کا گوشت چھڑا دیں یہاں تک کہ زنبور داڑھ کی جڑوں تک پہنچ سکے، پھر زنبور داڑھ کو ڈال کر مضبوط پکڑ کر داڑھ کو پہلے اندر کی جانب پھر باہر کی طرف ہلائیں جب داڑھ اپنی جگہ سے ہل جائے، تو پھر تھوڑا سا زور لگا کر اوپر کو کھینچ لیں، داڑھ آسانی سے نکل آئے گی، اگر داڑھ کے اوپر زنبور ڈال کر سیدھا کھینچنا شروع کر دیں گے، تو داڑھ کے ٹوٹ جانے کا خطرہ ہے، اور مریض کو سخت تکلیف ہو گی، یہ طریقہ داڑھ نکالنے کا بالکل آسان اور سہل ہے، تمام دانتوں اور داڑھوں کو نکالنے کے لئے انگریزی دواخروشوں سے علیحدہ علیحدہ زنبور مل سکتے ہیں،

جب داڑھ نکل جائے، تو پھر پوٹاسیم پرمنگنیٹ ۲ گرین ایک گلاس پانی میں حل کر کے غرارے کرائیں، اور مقام ماؤف کو صاف کر کے ٹنکچر فیرائی پر کلورائیڈ یا ٹنکچر بنزوئن کا پھایہ سوراخ میں لگا دیں، بعد میں گھی میں نمک ڈال کر گرم کر کے روئی کا پھایہ تر کر کے سوراخ میں رکھیں،

سرد پانی اور ثقیل نقصان دہ چیزوں سے پرہیز رکھیں، اگر بعد میں درد شدت کی ہو، تو کوڈ پائرین، سارپیڈان یا اسپرین ۱۰ گرین کی ایک خوراک گرم چائے یا دودھ سے دیں، اگر منہ پر سوجن آ جائے، تو پنسلین ۵ لاکھ کا ٹیکہ عضلاتی کریں، سوزش وغیرہ رفع ہو جائے گی،

میرا یہ داڑھ نکالنے کا اپنا عملی تجربہ ہے، اور مجھے کبھی ناکامی نہیں ہوئی،

یاد رہے، عام طور پر ۸۰ فیصدی ایسے داڑھ نکلوانے والے مریض ہوتے ہیں جن کی داڑھیں ہلتی ہیں، جو نکالنی بہت سہل ہوتی ہیں،

Marfat.com

زبان کا سوج جانا GLOSSITIS (گلوسائی ٹس)

تعریف :۔ اس مرض میں زبان کو سوجن پڑ جاتی ہے۔

وجوہات :۔ معدہ اور انتڑیوں کی خرابی، کثرت تمباکو نوشی، مرض آتشک سیماب اور اس کے مرکبات کا استعمال کرنا، سنگرہنی، چیچک، خنازیر شدید بخار، کمی خون، تیز مصالح دار گرم اشیاء کا کھانا، زبان پر زہریلے جانوروں کا کاٹنا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

تشخیص زبان سوجی ہوئی ہوتی ہے۔ اور اسے سخت تکلیف ہوتی ہے کبھی زبان باہر نکل آتی ہے اور منہ سے رطوبت بہتی ہے، کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے اور کھانا پینا مشکل ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے کمزوری ہو جاتی ہے۔

علاج :۔ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں سب سے پہلے قبض رفع کریں۔ اور انیما لوشن سے غرغرے یا کلیاں کرائیں۔

کسٹر آئیل ۵ تولہ پلائیں۔ تاکہ ایک دو دست آجائیں۔ یا صابن کو پانی میں حل کر کے انیما کریں۔

اگر مرض شدید ہو، تو زبان پر جونکیں لگوائیں۔ زبان کے ورم کی حالت میں پنسلین ۵ لاکھ کا عضلاتی انجکشن کرنا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

اگر آتشک کی وجہ ہو، تو پوٹاسیم آیوڈائڈ ۲ گرین، انجکشن ۱ اونس دن میں تین چار خوراک دیں۔

Marfat.com

اگر شدید علامات ہوں، تو این، اے، بی کے دوبدی انجکشن کرنا مفید ہیں، لیکن ان کے استعمال سے پہلے خون کا امتحان کرانا ضروری ہے،
اگر سنگ منی کی وجہ سے ورم زبان ہو، تو ٹامن بی ۱۲ لیور الکٹریکیٹ اور فولک ایسڈ کا استعمال کرنا شافی علاج ہے، اگر کمی خون ہو، تو مرکبات فولاد دیں،

تنڈوا RANULA (رے نیولا)

وجوہات و تشخیص: اس مرض میں زبان کا اگلا حصہ (جسے زبان کا لگام کہتے ہیں) نیچے کے حصہ کے ساتھ جڑا ہوا ہوتا ہے، جس سے مریض کے لئے گفتگو کرنا اور بولنا مشکل ہو جاتا ہے، اور زبان بھی باہر نہیں نکال سکتا،
اکثر یہ مرض بچوں کو ہوتا ہے، جس کی وجہ سے بچے بول نہیں سکتے، اور عام طور پر یہ مرض زبان کے نیچے کی جھلی کے ملنے سے ہوتا ہے، کبھی رسولی کی وجہ سے بھی ہوتا ہے،
جھلی تو پیدائشی ہوتی ہے اور رسولی اور گلٹی بعد میں منہ پکنے سے ہو جاتی ہے،

علاج: اس مرض کا علاج عمل جراحی ہے،
اگر جھلی نیچے کے گوشت سے ملی ہوئی ہو، تو مریض کو لٹا کر قینچی سے اس جھلی کو کاٹ دیں، جس سے زبان باہر نکلنے لگتی ہے، اور بچہ بولنے لگ جاتا ہے،
اگر رسولی وغیرہ ہو، تو اس کا اپریشن کریں،

Marfat.com

شگاف زبان

FISSURE OF THE TONGUE

(فشر آف دی ٹنگ)

تعریف اس مرض میں زیادہ خراش دار چیزیں کھانے سے زبان میں شگاف پڑ جاتا ہے۔

وجوہات : زیادہ ترش چیزوں کا استعمال، خرابی معدہ، نیز مصالحدار اشیاء کا استعمال۔ پان میں چونا کا زیادہ استعمال کرنا اس مرض کے اسباب ہیں،

تشخیص و علامات زبان کے جگہ جگہ سے پھٹ جانے پر کھانے پینے اور بولنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو یہ مرض سرطان کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔

علاج اس مرض میں اگر قبض ہو۔ تو کیسٹر آئیل پلائیں، یا کوئی اور ملین مسہل دیں،

زبان پر بورک گلیسرین یا ایکری فلیون اینڈ گلیسرین لگائیں، ناریل کا ملکڑا چبانا بھی فائدہ کرتا ہے۔

زبان پر مکھن لگانا بھی نافع ہے۔

اگر کوئی دانت خراب ہو جائے، تو اُسے نکلوا دینا چاہیئے، سلور نائٹریٹ کا ہلکا سولیوشن لگانے سے جلدی سرطان ہونے کا خطرہ نہیں رہتا۔

Marfat.com

سرطان زبان

CANCER OF THE TONGUE

(کینسر آف دی ٹنگ)

تعریف :۔ یہ ایک ہلاکت کن مرض ہے، اگر اس کا بروقت علاج نہ کیا جائے، تو مریض تین چار دن کے اندر مرجاتا ہے۔ یہ ایک خبیث قسم کا زخم ہے، جو زبان پر ہوجاتا ہے۔

وجوہات :۔ بوسیدہ دانت کے زخم، خراش کن اشیاء کا استعمال، زبان پر خراش پیدا ہوکر یہ مرض ہوجاتی ہے معمولی زخم کا اگر علاج نہ کیا جائے، تو سرطان کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

تشخیص و علامات :۔ یہ مرض عموماً آتشک کے مریضوں کو ہوتی ہے، اس مرض کا زخم ایک ہوتا ہے جس کے کنارے متعاعد، ابھرے ہوئے اور باہر کی طرف بڑھے ہوئے ہوتے ہیں، سُن سے رطوبت بہتی ہے، زخم کی درمیانی سطح گہری ہوتی ہے۔ مریض کو کھانا، پینا، بولنا دشوار ہوجاتا ہے، درد کی شدت سے مریض کمزور ہوجاتا ہے۔

علاج :۔ انٹی سیپٹک ادویات سے غرارے کرائے جائیں اطباء کا خیال ہے، کہ اگر مریض کی زبان کاٹ کر نکال دی جائے تو معمولی آرام ہوجانے کی توقع ہے۔

اکثر یہ مرض لاعلاج ہی تصور کی جاتی ہے

Marfat.com

زبان کا بڑا ہو جانا MACRO GLOSSIA (میکروگلاسیا)

تعریف: اس مرض میں زبان اپنی اصلی حالت سے بڑی ہے۔

اسباب: یہ مرض عموماً پیدائشی ہوتی ہے کبھی کسی مرض کے سبب سے زبان بڑھ جاتی ہے، گلٹنے والوں کی زبان اکثر بڑی ہوتی ہے۔

علامات: مریض کو کھانا پینا دشوار ہو جاتا ہے اور بول نہیں سکتا۔

علاج: اگر پیدائشی ہو، تو اس کا اپریشن کیا جائے، اگر کسی مرض کی وجہ سے ہو، تو زبان پر نوشادر باریک پیس کر ملیں۔

نسخہ: عقرقرحا، نوشادر دونوں کو باریک سفوف بنا کر صبح و شام ملنا نہایت مفید ثابت ہوا ہے، کیونکہ اس سے رطوبت خارج ہوتی ہے

تھوک کا زیادہ آنا PTYALISM (رٹایالزم)

تعریف: اس مرض میں مریض کے منہ سے تھوک بکثرت آتی ہے

وجوہات: خوردش زبان، پارہ کے مرکبات کا زیادہ استعمال معدنی ادویات کا استعمال کرنا بھی تھوک لاتا ہے، خرابش منہ اور مرض کن پیڑا میں بھی تھوک اکثر آتی ہے۔

Marfat.com

کبوتر کے کھانے کے بعد اگر کوئی نمکین مسہل نہ دیا جائے، تو تھوک کثرت آتی ہے۔

تشخیص و علامات تھوک کثرت سے پیدا ہونے پر مریض کو بولنا کھانا، پینا دشوار ہو جاتا ہے، اس مرض میں مریض دبلا پتلا ہو جاتا ہے، پارہ کے مرکبات استعمال کرنے پر منھ سے تھوکنے کا ذائقہ محسوس ہونے لگتا ہے، مسوڑھے پھول جاتے ہیں۔

علاج :- ہیٹکڑی ۱ ڈرام، آٹھ اونس پانی میں ملا کر غرارے کرائیں، اگر پارہ کے مرکبات سے تھوک زیادہ آئے، تو گنیشیا سلفاس ۱ ڈرام ایک اونس پانی میں ملا کر پلانا نہایت مفید ہے۔

اکسیر کثرت تھوک :- ٹنکچر بیلاڈونا ۱ منم، ایکونا ایک اونس، ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں، اس کے پلانے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

تکنت STAMMERING (سٹیمرنگ)

تعریف :- اس مرض میں مریض اٹک اٹک کر بولتا ہے۔

اسباب :- سخت بخار، لقوہ، فالج، رعشہ کے باعث اکثر ہو جاتی ہے، ایک دوسرے کی نقل کرنے سے بھی یہ مرض ہو جاتی ہے، کبھی زبان کے نیچے رباط کے بڑھ جانے سے بھی یہ مرض ہوتی ہے، کچلہ کے مرکبات استعمال کرنے سے اس مرض کا دورہ ہو سکتا ہے۔

علامات و تشخیص :- یہ مرض اکثر پانچ سال کے بچوں کو ہوتا ہے۔

Marfat.com

علاج :۔ اگر زبان کے نیچے رباط بڑھ چکے ہوں، تو گول منہ والی قینچی سے کاٹ دیئے جائیں۔

عفر فرحا اور رائی منڈکر باریک کر کے زبان پر ملنا قدرے دورہ کو کم کرتا ہے۔

ڈامن بی کمپلیکس ۲ سی سی کا انجکشن ہر تیسرے دن لگایا جائے بہت فائدہ پہنچتا ہے۔

ڈامن بی ۱۲ بھی اس مرض میں قدرے فائدہ کرتا ہے۔

گلے پڑنا TONSILLITIS (ٹانسلائیٹس)

تعریف :۔ اس مرض میں گلے کے غدود پھول جاتے ہیں، اور ان میں درد ہوتا ہے۔

وجوہات :۔ بچپن اور جوانی میں سردی لگنا، بارش سے بھیگنے یا بدبودار ہوا کے سونگھنے سے یہ مرض ہوا کرتا ہے۔ وجع المفاصل، نقرس بھی اس کا سبب ہوتا ہے۔

جدید تحقیقات کے لحاظ سے یہ مرض جراثیم سے پیدا ہوتی ہے۔ اور کبھی یہ مرض وبا کے طور پر بھی پھیل جاتی ہے۔

تشخیص :۔ گلے کے غدود سوج کر درد کرتے ہیں، باہر کی طرف پٹھے جکڑے کبھی کبھی ٹوٹنے سے غدود بڑھے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ کبھی کوا بھی بڑھ جاتا ہے۔ نگلنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ کثر بخار بھی ہوتا ہے۔ زبان گندی اور بدبودار سانس آتی ہے۔ کبھی چار یا پانچ دن میں ورم

Marfat.com

تحلیل ہوجاتا ہے۔ اور کبھی اس میں پیپ پڑجاتی ہے۔

علاج اگر موسم گرم ہے تو برف کا چوسنا اور گلے پر رکھنا ورنہ تسین اور غدود کو کم کرتا ہے۔ اگر سردی کا موسم ہے۔ تو پلٹس وغیرہ کی ٹکور کرنی چاہیئے۔

آئرن گلیسرین :۔ ٹنکچر فیرائی پرکلور ۱ ڈرام گلیسرین ایک اونس۔ دونوں کو شیشی میں ڈال کر خوب ہلائیں، اور پھر بری سے گلے میں لگائیں،

معمولی گلے اور بچوں کی گھنڈی کے لیے ازبس مفید ہے،

رفع قبض کے لئے کیسٹرائیل پلائیں، یا رات کو ۵ گرین کیلومل کھلا کر صبح کو مگنیشیا سلفاس ۴ ڈرام پلائیں، تاکہ دو تین دست آجائیں،

گلینڈز پوڈر :۔ ایسٹائیل سیلی سلک ایسڈ ۱ اسپرین، اونس، کھلے منہ والی شیشی میں رکھیں،

ترکیب استعمال :۔ روئی کی پھریری بنا کر گلیسرین یا پانی میں ڈبو کر پھر پوڈر میں لت پت کر کے گلے کے اندر لگائیں،

فوائد :۔ کیوٹ نزلہ زکام کی وجہ سے حلق کا متورم ہونا، سردی کی وجہ سے گلا بیٹھ جانا، گلینڈز کا بڑھ جانا، کوا لٹک جانا، آواز کا بند ہوجانا کے لئے ازبس مفید ہے،

گلینڈز لوشن :۔ سلور نائٹریٹ ۳۰ گرین، ایکوا ایک اونس،

نیلے رنگ کی بوتل میں حل کریں پھریری بنا کر گلے میں لگا دیں، اوپر سے پچکاری ایک چمچہ یا نمک ایک چمچہ گلاس پانی میں ملا کر غرارے کریں،

مینڈلس پینٹ :۔ پوٹاشیم آیوڈائیڈ ۱۰ گرین، آیوڈم ۲ گرین منتھول ۲ گرین، گلیسرین ایک اونس،

سب اجزا کھرل میں رگڑ کر گلیسرین ملا دیں، اور شیشی میں محفوظ رکھیں،

Marfat.com

روئی کی پھریری سے گلے میں لگائیں ، سخت سے سخت گلے ، سوزش اور ورم کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔

پیپس کی گولیاں :۔ یہ ایک پیٹنٹ دوا ہے جس کی دو یا تین ٹکیاں منہ میں رکھ کر چوسی جاتی ہیں۔

فوائد :۔ گلا بیٹھ جانا ، گلے کی خارش ، درد ۔ سوجن ، نزلہ کھانسی انفلوئنزا ، دمہ ، تنگی سانس ، انجماد سینہ وغیرہ میں مفید ہے۔

دیگر :۔ سوڈا بینی سلاس ۱۰ گرین ، دو اونس پانی میں حل کر کے چھوٹے چھوٹے گھونٹ پینے سے گلے کی امراض کو فائدہ ہوتا ہے۔

دیگر :۔ املتاس ۵ تولہ یا حسب ضرورت ، آدھ سیر دودھ ۵ تولہ مصری میں ابال کر نیم گرم دودھ صاف کر کے رات کو پی لیں ، صبح ایک دو اجابتیں ہو کر گلے کی امراض ، خنازیر وغیرہ دور ہوں گی۔

دیگر :۔ مغز املتاس ۵ تولہ لے کر سیر بھر گرم پانی میں بھگو کر اور مل چھان کر غرارے کرائیں ، گلے آنا ، خناق وغیرہ کا حکمی علاج ہے ، اطباء دلی کا معمول ہے

اکسیر گلو :۔ طباشیر نقرہ ، الائچی خورد ، مغز کنول ڈوڈہ ، نشاستہ ، کتھ سفید گیرو ، زیرہ سفید ، جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس کر برابر وزن جملہ ادویہ مصری ملالیں ، بوقت ضرورت بچے کے گلے پر انگلی سے لگائیں گلے کے تمام امراض کے لئے مفید و مجرب ہے۔

اکسیر گلو (۲) :۔ سلفامیزا تھین پہلی خوراک چار ٹکیاں ، بعد ازاں دو ٹکیہ ہر چار گھنٹہ بعد دیں ، اور پانی زیادہ مقدار میں پلائیں۔

اگر گلا زیادہ متورم ہو ، تو انی فلوجسٹین پلاسٹر گلے پر لگا کر گرم ٹکور کریں ، گلے کے ورم اور ٹانسلائیٹس کے لئے بے نظیر علاج ہے۔

(نوٹ ، جب اس مرض کا بار بار حملہ ہو کر لوزتین بڑھ جائیں ، یا ان میں

Marfat.com

پیپ پڑجائے، تو اس کا اپریشن کرانا ہی بہترین علاج ہے۔

گلے کی گولیاں: سپازول ایم بی ۶۰ بھی اس مرض کے لئے مفید ہیں۔ خوراک ۲ گولی، دن میں چھ گولیاں تک دے سکتے ہیں، بالغ زیادہ مقدار میں پلائیں۔

گلے کی دوا: (ٹینک گلیسرین) ٹینک ایسڈ ۲۳ گرین، گلیسرین ادنس، باہم ملالیں۔ برش یا روئی کی پھریری سے گلے میں لگائیں۔ گلے کے ورم، ورم لوزتین وغیرہ کے لئے بے نظیر دوا ہے۔

اگر مرض شدید ہوچکا ہو، تو گلے کا ٹیکہ لگائیں۔

گلے کا ٹیکہ: پنسلین ۵ لاکھ یونٹ صبح و شام عضلاتی انجکشن کرنا بے حد مفید و موثر ثابت ہوتا ہے، اگر پیپ پڑچکی ہو، تو پیپ اخراج کی کوشش کرنی چاہیئے۔

آدھ سیر پانی کو نیم گرم کرکے ایک چمچہ خوردنی نمک ملاکر غرغرے کرنے سے منہ میں لیسدار بلغم اور ورم گلو کو کافی فائدہ ہوتا ہے۔

پنسلین لوزنجر ٹی ٹکیہ ۵۰۰ یونٹ منہ میں رکھ کر آہستہ آہستہ چوسیں، دن میں چھ سات ٹکیہ کافی ہیں۔ کم شدید حالتوں میں اکثر اس دوا سے گلے کی تمام خرابیوں کو دو تین روز میں مکمل آرام ہوجاتا ہے۔

اگر غدد میں پیپ پڑجائے، تو کسی ماہر تجربہ کار ڈاکٹر سے چیرا دلوانا چاہیئے۔

غذا: منہ اور گلے کے مریضوں کو غذا لطیف اور زود ہضم کھلانی چاہیئے۔

پرہیز: ہر قسم کے مخزنات، گرد و غبار، دھوئیں، تمباکو اور ترشی سے بچنا بے حد ضروری ہے۔

Marfat.com

کوّا گرنا

ELONGATION OF THE UVULA

(الانگیشن آف دی یوولا)

تعریف :۔ اس مرض میں کوّا لٹک جاتا ہے۔

وجوہات :۔ حلق کی جھلی کمزور ہو کر لٹک جاتی ہے۔ حلق کی پرانی سوزش، گنٹھیا یا فقرس کے مادہ کا جسم میں سرایت کر جانا۔ عموماً اس کے ساتھ معمولی بخار بھی ہوتا ہے۔ بچوں میں سخت سردی یا گرمی سے کوّا لٹک جاتا ہے۔ یہ مرض اکثر سردی کے موسم میں ہوتا ہے۔

تشخیص کوّا لمبا اور ڈھیلا ہو جانے کی وجہ سے حلق میں خراش پیدا کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے کھانسی بار بار اٹھتی ہے۔ اور کبھی کھانسی کی زیادتی کی وجہ سے قے اور متلی بھی ہوتی ہے۔ اور اکثر لبریٹ جانے سے کوّا حلق میں گلنے کی وجہ سے کھانسی زیادہ ہوتی ہے اگر گرمی اور غلبہ خون سے ہو، تو پیاس لگتی ہے۔ اگر نزلہ اور بلغم کی وجہ سے ہو، تو پیاس کم ہوتی ہے۔

علاج :۔ پھٹکڑی ۲ ماشہ، پانی ۵ اونس میں حل کر کے غرغرے کرائیں۔

اکسیر لعابات :۔ سفوف پھٹکڑی ۲ ماشہ۔ شہد انزہ، باہم ملا لیں، روئی کی پھریری دوائی میں لت پت کر کے کوّے پر لگائیں، دن میں تین مرتبہ۔ سترخا، اللعابات کے لئے اکسیر ہے۔

نوٹ، یہ دوائی گلیسرین میں ملا کر بھی بنائی جاتی ہے۔

Marfat.com

نسخہ :۔ پوٹاسیم برومائیڈ ۳۰ گرین ، ایکوا ایک اونس
ملاکر غرغرے کرائیں ، اس مرض کو مفید ہے۔
نسخہ :۔ ٹینک ایسڈ ۱۰ گرین ، گلیسرین ۴ ڈرام ، باہم ملاکر شیشی میں ڈال لیں ، پھریری سے گلے میں لگائیں ،
گلے کے امراض کی ادویات بھی اس مرض میں مفید ہیں۔
اگر کسی طرح بھی آرام نہ ہو ، تو عمل جراحی کرنا ہی سودمند ہے ، اس کو ½ حصہ کاٹ ڈالیں ،
سلورنائٹریٹ ۲۰ گرین ، ایکوا ایک اونس ملاکر آہستہ سے کوّے پر لگانا نافع ہے۔
کبھی کبھی ٹنکچر آئیوڈین یا ٹنکچر سٹیل کی پھریری کوّے پر لگانے سے بھی فائدہ ہوجاتا ہے۔
مندرجہ ذیل دوا اس مرض کے لئے تمام حالات اور اوقات میں عمدہ ہے
صعفتہ :۔ شب یمانی تین حصہ ، زرورد دو حصہ ، قسط ایک حصہ
سب کو باریک کرکے رکھیں ، اور پر کے ذریعہ یا مرفع اللہاۃ (کوّے کو اوپر اٹھانے کا آلہ) سے لہاۃ پر یہ دوا لگائیں ،
نسخہ :۔ عدس مسلم (مسور) ، پوست اخروٹ اور برگ نوت تازہ بقدر مناسب پانی میں پکا کر غرغرے کرائیں ،
ورم لہات دلوزتین کے لئے مجرب ہے۔
ضرورت کے وقت اس میں دوسری قابض دوائیں جیسے گلنار اور مازو وغیرہ کا بھی اضافہ کر لیا جاتا ہے۔
ورم لہات کے لئے نہایت مفید ثابت ہوتی ہیں ، اور جلد آرام ہوجاتا ہے۔

Marfat.com

درد گلو ACUTE PHARYNGITIS

(ایکیوٹ فرنجائیٹس)

تعریف: اس مرض میں گلے میں درد ہوتا ہے۔

اسباب: کسی خراش کن چیز کا حلق میں چلے جانا، کثرت تمباکو نوشی حلق کی خراش، خناق، گرد و غبار کا پڑنا، منہ و حلق، زکام، خسرہ، چیچک وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

تشخیص و علامات: حلق میں خراش ہوتی ہے جس سے بار بار کھانسی کا دورہ پڑتا ہے، بولنا کھانا دشوار ہو جاتا ہے درد اور پیاس، آواز کا بھاری ہو جانا، حلق کی جھلی کا پھٹ جانا، منہ کا مزا خراب اور بدبودار سانس نکلتا ہے، معمولی لرزے سے بخار بھی ہو جاتا ہے، اگر مریض کا جلدی علاج نہ کیا جائے، تو مرض کی شدت کے باعث دم گھٹ کر مر جانے کا خطرہ ہو جاتا ہے۔

علاج: سوڈا سیلی سلاس ۱۰ گرین، پانی یا دودھ کے ساتھ کھلائیں، پاخانہ کی طرف مسٹرڈ کا پلستر کرنا مفید ہے۔

اگر قبض ہو، تو ۵ گرین کیلومل رات کو کھلا کر صبح کو نمکین مسہل دیں، اگر نزلہ، زکام اور معمولی بخار بھی ہو، تو کونین سیلی سلیٹ یا سیلی سلین ۲ گرین دن میں تین چار بار پانی کے ساتھ کھلائیں،

یوکلپٹس اینڈ کونین لوزنجز چوسنا بھی فائدہ کرتا ہے۔

گلے میں گلیسرین ٹینک اسپنج لگایا جائے، برگ توت سیاہ کے پتوں کا جوشاندہ بنا کر غرغرے کرائے جائیں،

گلسرخ اور املتاس دودھ میں جوش دے کر پلائے جائیں،

Marfat.com

شربت توت ، شربت عناب ملایا جائے ، تو فائدہ کرتا ہے ۔
سٹرپٹوٹائی سین ، پینی سلین کا عضلاتی انجکشن کرنا معجز نما اثر رکھتا ہے
پروکین پینی سلین ۵ لاکھ یونٹ ہر چوبیس گھنٹے بعد عضلاتی انجکشن کریں ، دو تین انجکشن کافی ہوتے ہیں ۔
سٹرپٹومائی سین اگرام ہر تیسرے دن عضلاتی انجکشن کریں ، شدت درد سے گلہ ہو ، تو بے حد مفید ہے ۔
مینٹلز پینٹ :- آئیوڈین ۵ گرین ، آئیل منتھا پپ ۵ منم پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۲۵ گرین ، گلیسرین ایک اونس ۔
پھریری سے گلے میں لگائیں ، دن میں دو تین بار ۔
درد حلق اور درد گلو کے لئے مفید ہے ۔
اگر درد شدید ہو ، تو اسپرین ۵ گرین کی ٹکیہ کھلائیں ۔
پینی سلین لوزنجز کا چوسنا بھی اس مرض کے لئے مفید ہے ۔
شدید حالات میں گلے پر پلٹس آف کیولین کا لگانا بھی مفید ثابت ہوتا ہے ۔

پرانا درد گلو

تعریف :- اس مرض میں گلے میں مزمن درد ہوتا ہے ۔
اسباب :- شدید سوزش حلق کے سبب یہ مرض ہو جاتی ہے ، کثرت تمباکو نوشی اور شراب خوری سے بھی یہ مرض ہو جاتی ہے ، نقرس ، سل اور آتشک بھی اس کے اسباب ہو سکتے ہیں ۔

Marfat.com

تشخیص و علامات :۔ اس مرض کے مریضوں کو عموماً نزلہ ہو جاتا ہے مریض بلغم نکالنے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن دقت محسوس ہوتی ہے۔ بڑی مشکل سے تھوڑا سا جما ہوا بلغم خارج ہوتا ہے۔ آواز بھاری ہو جاتی ہے۔ بلغم کے ساتھ گاہے گاہے خون بھی خارج ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ جب حلق میں شدید سوزش ہو، اور بخار آنے پر مریض دن بدن کمزور ہوتا جائے، تو مریض کی بلغم کو ٹسٹ کرانا ضروری ہے، کیونکہ اس سے مرض سل کا شبہ ہو سکتا ہے۔

اس مرض میں ہوا خوری، معمولی ورزش، ترک حقہ نوشی، ترک میخواری ضروری ہے۔ قابض اور گرم اشیاء سے پرہیز لازمی ہے

سلورنائٹریٹ ۲۰ گرین فی اونس والا مین روئی کی پچھری تر کر کے حلق میں صبح کے وقت لگائیں۔

ٹنک کلورائڈ ۱۰ گرین فی اونس میں حل شدہ حلق میں لگانا بہت مفید ہے

ایڈرینلین ایک میں ایک ہزار کی طاقت کا لگانا فوری اثر دکھاتا ہے۔

رفع قبض کے لیے کوئی ملین مسہل دیں، سل دق کی وجہ ہو۔ تو ان کا علاج کریں

میتھورال METHURAL (ساختہ سیلگ) یہ دوا گلے کی تکالیف مثلاً گلے کا درد، گلے پڑنا، آواز بیٹھ جانا، نزلہ زکام، کھانسی کے ہمراہ جو تکالیف گلے کو لاحق ہوتی ہیں، ان کو رفع کرنے میں عجیب الاثر ہے، نزلہ وبائی کے ایام میں بطور حفظ ماتقدم بھی استعمال کی جاتی ہے۔

ترکیب استعمال :۔ ایک ٹکیہ ہر دو گھنٹہ بعد منہ میں رکھ کر چوسیں۔

غذا زود ہضم دیں، مخرش اشیا سے پرہیز کریں۔

Marfat.com

حلق کی پھنسیاں

GRA NULAR PHARYINGITIS

(گرے نیولر فرنجائیٹس)

تعریف :۔ اس مرض میں گلے میں پھنسیاں نکل آتی ہیں،

اسباب :۔ یہ مرض اونچا بولنے والوں کو ہوا کرتی ہے، واعظ، گویئے، لیکچرار اس مرض میں گرفتار ہوتے ہیں، کثرت تمباکو نوشی شراب خوری بھی اس کے اسباب ہیں،

تشخیص و علامات :۔ اس مرض میں حلق کے اندر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں، کھانسی اور کھرکھری بروقت ستاتی ہے، علاج نہ ہونے پر اگر مرض شدید صورت اختیار کر جائے، تو پیپ خارج ہونی شروع ہو جاتی ہے، اور آواز بالکل بیٹھ جاتی ہے،

علاج :۔ مریض کو ہر قسم کے نشہ سے پرہیز کرنا چاہیئے، بولتے وقت بالکل آہستہ بولے، ہوا خوری اور قبض نہ ہونے دینا اس میں مفید ہے

اگر کسی طرح سے آرام نہ آئے، تو بجلی کی تار سے پھنسیوں کو جلا دینا چاہیئے، یہ کام ماہر ڈاکٹر کے سوا نہیں کرنا چاہیئے،

نسخہ :۔ گلے کی تمام خرابیوں کی شدت حالات میں پنی سی لین کا استعمال نہایت مفید ثابت ہوا ہے،

پنسلین کے لوزنجز چوسنے کے لئے دیں، یا عضلاتی انجکشن حسب عمر کریں،

غذا لطیف اور زود ہضم دیں ہر قسم کی مخربات، گرد و غبار، تمباکو اور دھوئیں سے پرہیز کرنا ضروری ہے،

Marfat.com

آواز کا بیٹھ جانا AFONIA (افونیا)

تعریف :۔ اس مرض میں آواز بیٹھ جاتی ہے۔

وجوہات :۔ نزلہ شدید، حنجرہ کی ساخت میں خرابی کا ہو جانا، سردی لگنا، حنجرہ کا ورم، زیادہ بولنا، چیخنا، چلانا اور دق کے آخری درجہ میں بھی آواز بالکل بیٹھ جاتی ہے۔ سرمہ اور سیندور کے کھانے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے

تشخیص و علامات :۔ اس مرض میں آواز نکالنا مشکل ہو جاتا ہے اگر کوشش کی جائے، تو بہت معمولی آواز نکلتی ہے، اور مریض کانا پھوسی کرتا ہے۔

علاج :۔ اصل مرض کے سبب کو معلوم کر کے رفع کریں۔

ادرک چبانے سے آواز کھل جاتی ہے۔

سرسوں کے تیل والے دیئے کا گل پان میں رکھ کر کھانا نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔

اگر سیندور کھانے سے مرض شروع ہوئی ہو، تو جوہر تمباکو ۲ چاول پان میں رکھ کر چبانا مفید ثابت ہوا ہے۔

شربت توت اور شربت بنفشہ پینے سے آواز کھل جاتی ہے۔

بنفشہ کو چائے کی طرح پکا کر پینا اور یہی بنفشہ گرم گرم گلے پر باندھنا مفید ہے۔

گلے پر روغن بادام، روغن کدو، روغن زرد کی نیم گرم مالش کرنی چاہیئے۔

Marfat.com

مشکل سے نگلنا DYSPHAGIA
(ڈس فیجیا)

تعریف :۔ اس مرض میں مریض کی کھانے پینے کی قوت زائل یا ناقص ہوجاتی ہے۔

وجوہات :۔ یہ مرض غذا نگلنے والے پٹھوں کے ورم سے ہوتا ہے اکثر مرض لوزتین، حلق، حنجرہ، مری کے ورم سے ہوتا ہے، کبھی گلہڑ یا رسولی اور ہسٹریا کی وجہ سے بھی یہ مرض ہوجاتا ہے۔

تشخیص و علامات کھانا پینا دشوار ہوجاتا ہے، اور اگر اندر نگلنے کی کوشش کی جائے، تو کھایا پیا ناک کے راستے خارج ہوجاتا ہے۔ حلق میں پھنس کر تکلیف دیتا ہے۔

علاج :۔ اصل سبب مرض کو معلوم کرکے رفع کریں،

اگر ورم لوزتین، حلق، مری، حنجرہ کی وجہ ہو، تو ان کا علاج کریں

اگر اعصابی کمزوری ہو، یا استرخا کی وجہ ہو، تو اعصاب کی تقویت کی کوشش کریں۔

اگر ہسٹریا کی وجہ ہو، تو ہسٹریا کا علاج کریں۔

اگر قبض کی شکایت ہو، تو قبض رفع کریں۔

اگر مری کی تنگی کی وجہ ہو، تو ایک خاص آلہ سے مری کو کشادہ کریں۔

عام حالتوں میں برگ شہتوت ۳ تولہ، مسور سالم ۲ تولہ، پوست خشخاش ۱ تولہ، ایک سیر پانی میں جوش دے کر غرغرے کرائیں۔

اس مرض کے لئے بہت مفید ہے۔

Marfat.com

خناق DIPHTHERIA (ڈفتھیریا)

وجوہات :۔ اس مرض کا باعث ایک خوردبینی کیڑا جس کو "ڈفتھیریا بیسی لس" کہتے ہیں، ہوتا ہے۔

تشخیص و علامات تالو، حلق اور حنجرے کے اندر ورم ہو کر ایک کاذب جھلی پیدا ہو جاتی ہے، جس سے کھانا پینا حتےٰ کہ سانس لینا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ منہ سے رال ٹپکتی ہے اور ہلکا تیز بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ اس مرض کا شفائی علاج ڈفتھیریا یا انٹی ٹاکسین ہے۔ اس کی مقدار خوراک معالج کی رائے پر منحصر ہے

شدت مرض میں ۵۰ ہزار سے ایک لاکھ یونٹ کا وریدی انجکشن کرنا چاہیئے، عام حالت میں دس سے پندرہ ہزار یونٹ کا عضلاتی انجکشن کریں۔

اس مرض میں چونکہ عام کمزوری بہت جلد ہوتی ہے۔ اس لئے گلوکوز بکثرت پلانا چاہیئے۔ اگر ضرورت ہو، تو بذریعہ وریدی انجکشن گلوکوز دے سکتے ہیں

اگر دل زیادہ کمزور ہو، تو کورامین ایک سی سی کا جلدی ٹیکہ کریں، مشروع مرض میں پنسلین ۵ لاکھ یونٹ کا ٹیکہ بھی بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔

اگر خون کا جوش زیادہ ہو، اور ورم باہر کی طرف ہو، تو جونکوں کا لگانا بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

Marfat.com

اور ۵ تولہ املتاس کے غرغرے کرنا بالخاصہ مفید ہیں،
مغز املتاس ۴ تولہ پانی میں بھگو کر روغن بادام ۶ ماشہ ، مصری ۳ تولہ ڈال کر پلائیں ، اور مغز املتاس کو قدرے گرم پانی میں گھوٹ کر گلے پر باندھیں،
اکسیر خناق :۔ ریٹھے کا چھلکا ۱ تولہ سفوف کرلیں ، پانی میں حل کرکے مریض کو غرغرے کرائیں ، پینے کے لئے شربت شہتوت پلائیں، مریض خناق کے لئے اکسیر ہے،
(نوٹ، جس وقت خناق پختہ ہوجائے ، تو عمل جراحی سے ہی مواد خارج کرنا پڑتا ہے،
دوائے خناق :۔ سلفاڈایازین ۲ ٹکیہ ہر چار گھنٹہ بعد کھلائیں، اور صبح و شام پنسلین ۵ لاکھ کا عضلاتی انجکشن کریں،
خناق کے شروع میں اگر یہ علاج شروع کیا جائے ، تو خناق سے فائدہ ہوجاتا ہے، گلے میں مینڈلس پینٹ لگائیں ،خناق کے علاوہ ورم حنجرہ کا بھی مجرب علاج ہے،
ضماد خناق :۔ جدوار خطائی ۱ تولہ، مغز خیارشنبر ۲ تولہ ، آب مکو ۱۰ تولہ، میں خوب باریک پیس کر گلے پر ضماد کرنا ہر قسم کے خناق کو حکم اکسیر رکھتا ہے

خنازیر SCRA FULA (سکرافیولا)

وجوہات :۔ اس مرض کا سبب مادہ سل ہے ، جو کسی نہ کسی طرح غدد جاذبہ میں سرایت کرجاتا ہے، منسلول ، آتشکی اور سرابی والدین کے بچے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں، اکثر یہ مرض موروثی ہوتا ہے،

Marfat.com

تشخیص :۔ اس مرض میں گردن کے غدود پھول کر مالا کی طرح ہو جاتے ہیں، ابتدا میں درد نہیں ہوتا، اور گلٹیاں علٰحدہ علٰحدہ نظر آتی ہیں، لیکن بعد میں مل جاتی ہیں، اور زخم بن جاتے ہیں۔ ان میں مواد پیدا ہو کر پھٹنے لگتی ہیں، آخر ایک ہو جاتی ہیں، اگر پھیپھڑوں میں یہ مرض اتر کر جائے، تو دق ہو جاتی ہے، مریض کو بخار رہنے لگتا ہے۔

علاج :۔ اس مرض میں غذا صاف ستھری اور مقوی ہونی چاہیئے۔

اکسیر خنازیر :۔ یہ وہ نسخہ ہے، جس کی صرف چھ سات خوراکیں کھانے سے، منجروں کا نام و نشان تک نہیں رہتا، اور بہت سے مریض اس دوا سے شفایاب ہوئے ہیں، بہت مشکل سے یہ نسخہ ہاتھ آیا ہے، جو ہدیۂ ناظرین ہے۔

شنگرف، سم الفار، رسکپور، دارچکنا، چاروں اجزاء ہر ایک ۱ ماشہ، جنگلی چوہا (بھورے رنگ والا) ایک عدد۔

ترکیب ساخت :۔ چوہے کا سر، ٹانگیں اور دم علٰحدہ کر کے پیٹ چاک کر کے صاف کریں۔ اور جملہ ادویہ کو کوٹ کر کے چوہے کے پیٹ میں ڈال کر سی دیں، آدھ سیر گھی لے کر کڑاہی میں ڈال لیں، چولھے پر چڑھا کر نیچے آگ جلائیں، جب چوہا تل کر سیاہ ہو جائے، نیچے اتار کر ٹھنڈا کر کے چوہے کے پیٹ سے ادویہ نکال لیں۔ ادویہ کو ڈبیا میں ڈال لیں، بس تیار رہے۔

خوراک :۔ ایک چمچہ شوربا میں ملا کر دیں، اوپر سے باقیماندہ گوشت کھلا دیں۔

Marfat.com

گرشت آدھ پاؤ کو گھی ایک چھٹانک، مرچ سرخ ۱۰ عدد مصالحہ حسب مقدار ڈال کر تیار کریں۔

نوٹ، ورائی کھلانے کا موزوں موسم اسوج سے پھاگن جیٹھ تک ہے، گرم موسم میں نہ دیں، اگر زیادہ تکلیف ہو، تو صرف ایک خوراک دے سکتے ہیں، بیجروں کا مجرب علاج ہے، بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

اس مرض میں مچھلی کے تیل کا استعمال بہت مفید ہے، اوپر مرہم لگانے کا نسخہ باب الجراحت میں مذکور ہے۔

کچنار گوگل:۔ پوست درخت کچنار ½ سیر، ہرڑ ۸ تولہ، پوست بہیڑہ ۸ تولہ، آملہ ۸ تولہ، سونٹھ ۴ تولہ، فلفل سیاہ ۴ تولہ، فلفل دراز ۴ تولہ، پوست درخت برنا ۴ تولہ، الائچی خورد ۱ تولہ، دارچینی ۱ تولہ، تیج پات ۱ تولہ، سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر سفوف بنا دیں، سفوف کے برابر وزن مصفی گوگل لے کر سب کو ملا کر اس قدر کوٹیں، کہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے۔

مقدار خوراک ۱ ماشہ تا ۴ ماشہ ہمراہ جوشاندہ گل منڈی، یا مصالحہ روزانہ دو بار استعمال کرائیں، خنازیر، چھڑوں کی گلٹیاں، نگر گل کنڈ کی ہر اقسام کے لئے مفید و مجرب ہے، آیورویدک کا یہ مشہور نسخہ ہے۔

ڈاکٹری علاج سیرپ فیرائی آیوڈائیڈ ۴ ڈرام، کاڈلیورآئل ۴ ڈرام، سیرپ آف کمپاؤنڈ سنیٹ ۴ ڈرام۔ لائم واٹر ۴ اونس،

مقدار خوراک ½ اونس دن میں تین خوراک، گلے کی گلٹیوں، خنازیر کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے

Marfat.com

جدید تحقیقات کی رو سے خنازیر کے مادہ کو سلی مادہ قرار دیا گیا ہے۔ اس لئے اس کے علاج میں سل ودق کی ادویات شفائی اثرات رکھتی ہیں۔

سٹرپٹومائی سین اگرام ہر تیسرے دن عضلاتی انجکشن کرنا بے حد مفید و مجرب ہے۔ گلٹیاں بالکل تحلیل ہو جاتی ہیں۔ اور آئسو نیکس ٹکیاں (ساختہ ڈومنکس) روزانہ چھ عدد، دو۲ صبح دو۲ دوپہر اور دو۲ شام کو کھلائیں۔ اس مرض کا کامیاب علاج ہے۔

(نوٹ) گلٹیوں کو عمل جراحی سے بھی خارج کیا جاتا ہے۔ یا بجلی لگا کر خشک کرتے ہیں۔

کن پیڑے گلسوئے MUMPS (ممپس)

وجوہات: یہ ایک متعدی مرض ہے۔ جس کا سبب ایک خوردبینی کیڑا ہے۔ جو موسم خزاں اور بہار میں وبائی صورت میں پھیلتا ہے۔

تشخیص پہلے بخار ہوتا ہے۔ ایک کان کے سامنے درد ہو کر کان کے غدد متورم ہو جاتے ہیں۔ رخسارے اور گردن سوج کر ایک ہو جاتی ہے۔ منہ کھولنے اور کھانے پینے میں دقت ہوتی ہے پانچ یا چھ روز علامات میں تخفیف شروع ہو جاتی ہے۔

علاج مریض کو مکمل آرام سے بچائیں۔ متورم مقام پر بیلاڈونا کا مرہم لگا کر گرم کریں۔

Marfat.com

صبح و شام عضلاتی ٹیکہ کریں، اور ورم کی جگہ فلوجسٹین پلاسٹر لگائیں اور مکسچر پینے کو دیں۔

مکسچر: لائیکوار ایمونیا ایسی ٹاس ۳۰ منم، سپرٹ ایتھر نائٹرڈس ۳۰ منم، پوٹاسیم سائٹراس ۱۰ گرین، ایکوا ایک اونس سیرپ وڈلو ۱ ڈرام۔

ایسی ایک ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔

اگر درد شدید ہو، تو اسپرین یا سارپیڈان یا کوڈو یا سیڈین یا ویسا حسب ضرورت پانی کے ساتھ کھلائیں۔

رفع درد کے لئے مفید ہے۔

نسخہ غرغرہ: سوڈیم کلورائیڈ ۱ ڈرام، سوڈیم بائیکاربونیٹ ۱ ڈرام پانی ۱۲ اونس، اس سے غرغرے کرائیں۔

کن پیڑے یعنی گلسوئے کے مریض کے لئے بے حد مفید ہے۔

ہمارے زیر علاج اکثر مریض اس علاج سے بالکل شفایاب ہوئے ہیں۔

کئی مریضوں کے خیال "متورم ہو جائے" میں، ان کے لئے پوست گل بابونہ کے جوشاندہ سے ٹکور کر کے بیلا ڈونا گلیسرین لگا کر گرم گرم ٹکور کریں، ورم اتر جائے گا۔

اگر ورم شدید ہو، تو چند جونکیں لگوانا مفید ہیں۔

پنسلین اگر نہ ملے، تو سلفا ڈایازین یا سلفاتھایازول کا استعمال بھی بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔

اگر متورم غدد میں پیپ پڑ جائے، تو اسے شگاف دے کر خارج کریں، ورنہ گنگرین ہونے کا خدشہ ہے۔

Marfat.com

جب خصیئے متورم ہو جائیں، تو بیلا ڈونا گلیسرین لگاتے رہنا چاہیئے، اور پٹی یا لنگوٹ کے سہارے ان کو اوپر اٹھائے رکھنا چاہیئے۔

شدت درد میں نیند نہ آنے کی صورت میں مسکنات، معجون برشعشا، اسپرین کوڈوپائرین، ویجائنین، سارپڈان وغیرہ کا حسب ضرورت کھلانا مفید ہے۔

گلسوئے کا ہومیوپیتھی علاج

شدید مرض میں جبکہ بخار، پیاس، بے چینی، پریشانی اور درد ہو، تو اکونائٹ ۳ × گھنٹہ گھنٹہ بعد دیں۔

جب بخار کم ہو جائے، تو مرکری سال ۶ × گھنٹہ گھنٹہ بعد دیں، اگر خصیئے ماؤف ہو جائیں، یعنی ان پر ورم آجائے، تو بلسا ٹیلا ۳ × ہر تین گھنٹہ بعد استعمال کرنا بے حد مفید ہے۔

اگر گلسوؤں کے بعد دماغی حالت خراب ہو جائے، اور دیوانگی کی علامات پیدا ہو جائیں، تو بیلا ڈونا ۳۰ ہر دو گھنٹہ بعد دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

اس مرض میں بطور حفظ ماتقدم پیرولی ڈیم ۳۰ دن میں دو خوراک دینا چاہیئے۔

اکثر مریضوں میں مرکیورس سال ۳۰ اور بیلا ڈونا ۳۰ ہر دو گھنٹہ بعد باری باری دینے سے مکمل آرام ہو جاتا ہے۔

مریض کو سردی سے بچانا چاہیئے۔ مقام ماؤف پر بیلا ڈونا گلیسرین لگاتے رہنا چاہیئے۔

بیلا ڈونا ۳۰ ہر دو گھنٹہ بعد ایک خوراک دیتے رہنا چاہیئے اس مرض کے لئے مفید ہے۔

Marfat.com

باب ششم

سینے کی بیماریاں

کھانسی COUGH (کف)

تعریف :۔ کھانسی پھیپھڑوں کی حرکت ہے جو پھیپھڑوں سے تکلیف دہ مادہ کو رفع کرتی ہے۔

وجوہات :۔ سردی لگنا، نزلہ، زکام کا بار بار ہونا اس مرض کا بہت بڑا سبب ہے، گرد و غبار، گرم و سرد خراشدار ہوا، خسرہ، زکام دبائی تپ محرقہ، نمونیا، پلیورسی، امراض قلب، معدہ، جگر، ورم گردہ، بعض دفعہ دبائی طور پر بھی یہ مرض پھیل جاتا ہے۔

تشخیص پھیپھڑوں کی بڑی اور متوسط نالیوں کی اندرونی جھلی پر مندرجہ بالا اسباب سے جو اثر ہوتا ہے، اس کی وجہ سے پھیپھڑوں میں غیر طبعی حرکت ہوتی ہے، اس کا نام کھانسی ہے، اور یہ کئی قسم کی ہوتی ہے۔

Marfat.com

سردی کی کھانسی :۔ جو عمر رسیدہ آدمیوں کو سردی کے موسم میں ہوتی ہے
بلغمی کھانسی :۔ اس میں بلغم بکثرت خارج ہوتا ہے، کھانسی بار بار اٹھتی ہے۔ تنگی تنفس بھی ہوتی ہے۔
خشک کھانسی :۔ اس میں بلغم بہت کم نکلتا ہے۔ امراض گردہ، جگر قلب اور نقرس کے مریضوں کو ہوتی ہے۔
شدید کھانسی :۔ ہوائی نالیوں کی اندرونی جھلی میں ورم ظاہر ہو جاتا ہے بچوں، بوڑھوں اور کمزور اشخاص کو زیادہ ہوتی ہے۔
پرانی کھانسی :۔ ہوائی نالیوں کی اندرونی جھلی میں پرانا ورم ہوتا ہے جس میں جھلی موٹی، دانہ دار اور زخمی ہو جاتی ہے۔ سردی کے موسم میں بوڑھوں کو یہ مرض زیادہ ہوتی ہے۔
کالی کھانسی :۔ یہ مرض اکثر بچوں کو ہوتی ہے۔ اور دورہ کے ساتھ ہوتی ہے، کھانستے کھانستے قے بھی ہو جاتی ہے، چہرہ متورم اور نیلا ہو جاتا ہے، آواز سیٹی کی طرح نکلتی ہے۔
نزلہ کی کھانسی :۔ یہ نزلہ، زکام کی وجہ سے ہوتی ہے۔
سل کی کھانسی :۔ یہ کھانسی مرض سل کی وجہ سے ہوتی ہے۔
بخار کی کھانسی :۔ یہ بخار کی وجہ سے ہوتی ہے۔
علاج :۔ کھانسی ایک عام ہونے والی مرض ہے، اس لیے اس کے اصل اسباب کو معلوم کر کے دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے، اگر کھانسی کا مادہ رقیق ہو۔ تو اسے غلیظ بنائیں، تاکہ قابل اخراج ہو جائے اور بہت غلیظ کو قدرے رقیق کر کے خارج کرنے کی کوشش کریں۔
ڈیکوکشن مکسچر :۔ ایوبنا کارب ۸ گرین، سپرٹ کلورو فارم ۱۵ منم، ڈیکوکشن کمیفر کو ½ ڈرام، ایکوا ایک اونس،

Marfat.com

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں، خشک کھانسی جو نزلہ زکام یا کسی اور وجہ سے ہو، کے لئے بہت مفید ہے۔

کیپسول: پلوکسر ہائزا دست بوٹی، ۱ تولہ، نشاستہ ۱ تولہ، گوند کیکر ۱ تولہ، افیون ۹ ماشہ،

جملہ ادویہ کو باریک کر کے پانی میں گوندھ لیں؛ بچوں کے لئے بقدر ماش اور بڑوں کے لئے بقدر نخود گولیاں بنا لیں،

خوراک اگولی دن میں ۴ بار، کھانسی ہر قسم، نزلہ، کالی کھانسی کے لئے کامیاب نسخہ ہے،

حب سکبراں: زنجبیل، اجوائن خراسانی، تخم دھتورہ ہموزن گولی بقدر نخود بنا دیں،

فوائد: خشک کھانسی، نزلہ، زکام، دردسر کے لئے مجرب ہے، اُس حالت میں جبکہ مواد رقیق ہو، حلق میں خراش اور کھانسی بار بار اٹھتی ہو۔

جوشاندہ کھانسی: دارچینی ۴ ماشہ، بیدانہ ۴ ماشہ، ملٹھی ۱ تولہ ۲ ماشہ، زوفا ۱ تولہ ۲ ماشہ، انجیر ۱۰ عدد، خشخاش ۳ ماشہ، مصری ۲ تولہ

آدھ سیر پانی میں جوشاندہ بنا دیں، صاف کر کے بقدر ۵ تولہ استعمال کریں، دن میں تین بار، کھانسی ہر قسم کو نافع ہے۔

دیگر: شربت اجاز تر خشک کھانسی کے لئے دیسی طب کی بہترین دوا ہے،

میٹھی پڑیہ: خوراک ۳ ماشہ پانی میں ملا کر پئیں، دن میں تین بار،

میٹھی پڑیہ: چھٹکڑی بریاں ۱ تولہ، گھاندڑ سفید ۱ تولہ،

دونوں کو باریک پیس لیں، مقدار خوراک ۱ ماشہ خشک کھانسی والے کو

Marfat.com

دودھ سے اور نہ کھانسی والے کو پانی سے دیں، دن میں تین خوراک،
پرانی کھانسی کے لئے بے نظیر نسخہ ہے،
دوائے ناگ کبیر: ردانہ الائچی خورد، دانہ الائچی کلاں، طباشیر، دارچینی
ناگ کبیر ہر ایک ایک تولہ، فلفل سیاہ ۶ تولہ، صندل سفید ۱۲ تولہ،
چینی سفید ۲۴ تولہ، ورق طلا ۴ رتی، کستوری ۴ رتی،
ورق طلا، کو چینی میں کھرل کریں حتےٰ کہ چمک باقی نہ رہے
باقی ادویہ یکے بعد دیگرے ملا کر کھرل کریں،
مقدار خوراک اماشہ ہمراہ عرق کیوڑہ یا تازہ پانی سے دیں،
نئی، پرانی، تر و خشک کھانسی کے لئے نہایت سریع الاثر مجرب دوا ہے
(نوٹ) یہ نسخہ ورق طلا اور کستوری کے بغیر بھی تیار ہو سکتا ہے۔
شدید کھانسی میں جب ہوائی نالیوں میں بلغم بکثرت جمع ہو، تو محذر اور
قابض دوا نہیں دینی چاہیئے، بلکہ مخرج بلغم دوائیں دے کر بلغم کو
خارج کرنا چاہیئے،
مخرج بلغم مکسچر: پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۵ گرین، امونیم کارب
۳ گرین، ٹنکچر آف اپیکاک ۱۰ منم، ٹنکچر سٹرامونیم ۱۰ منم، گلیسرین ۲ منم
ایکوا ایک اونس،
اسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں: بہترین مخرج بلغم ہے
اکسیر کھانسی: گلھاں، سہاگہ، الائچی خورد، سنڈھ، افیون
تولہ تولہ، جملہ ادویہ کو باریک پیس کر گولیاں بقدر رتی رتی تیار کریں،
مقدار خوراک اگونی دن میں تین خوراک ہمراہ پانی نیم گرم دیں
کھانسی کے لئے اکسیری دوا ہے،
کاکڑاسنگی ۱ تولہ، شہد ۱ تولہ میں ملا کر چٹانا کھانسی کیلئے مفید ہے،

Marfat.com

برائے کھانسی گرم :- تخم خشخاش اور پوست خشخاش بقدر مناسب پانی میں اچھی طرح جوش دے کر صاف کریں، اور نبات سفید ملا کر پکائیں یہاں تک کہ لعوق کا قوام تیار ہو جائے، مریض کو چٹائیں،

یہ جالینوس، رازی اور سولہ دوسرے حکیموں کا قول ہے، کہ تخم کھانسی کے لئے مجرب ہے۔

اگر کھانسی سر سے پھیپھڑوں کی طرف دافعی طور پر رقیق اور گرم مواد کے گرنے سے پیدا ہو، تو اس کا علاج یہ ہے کہ مریض کو منہ میں دیسی گولیاں رکھنے کی ہدایت کریں، جو مادہ میں غلظ اور لزوجت پیدا کر کے پھیپھڑوں کی طرف گرنے سے روک دیں، مثلاً نشاستہ، مغز بادام شیریں، کتیرا، آرد باقلا مقشر، تخم خشخاش، پوست خشخاش، صمغ عربی، گل ارمنی سے لعاب اسبغول میں بنائی ہوئی گولیاں چوسیں،

مستحلب بلادی چورن :- کوزہ مصری ۱۶ تولہ، طباشیر ۸ تولہ، دارچینی ۱ تولہ، مغفلہ راز ۴ تولہ، دانہ الائچی خورد ۲ تولہ،

تمام دواؤں کا سفوف تیار کر کے ملالیں، تیار ہے۔

مقدار خوراک ۶ ماشہ دن میں تین بار دیں ہمراہ شربت بنفشہ یا پانی،

ہر قسم کی کھانسی کے لئے اکسیر ہے، اور قوت ہاضمہ کو بھی تیز کرتا ہے،

پرانی کھانسی کے لئے :- گوند خام نصف سیر لے کر چار سیر پانی میں رات کو بھگو کر شبنم میں رکھ دیں، صبح اس قدر جوش دیں کہ گوند گل جائیں اس کے بعد گوند نکال کر پھینک دیں، اور نئے گوند خام نصف سیر اس پانی میں ڈال کر شبنم میں رکھیں، صبح جوش دے کر مل چھان کر بقدر مناسب چینی سفید ملا کر قوام تیار کریں۔

Marfat.com

مقدار استعمال ایک ایک تولہ دن میں چار مرتبہ دیں، پرانی کھانسی کے لئے بے نظیر نسخہ ہے۔

اکسیر کھانسی خشک :۔ مغز بادام مقشر ۷ عدد، مصری ۲ تولہ، مکھن گاؤ ۲ تولہ، بوقت صبح گھوٹ کر چٹائیں، اور رات کو بالائی کھلائیں۔

اگر مریض بار بار کھانستا ہو، اور باوجود کھانسنے کے اندر سے کچھ نہ نکلتا ہو، تو یہ نسخہ بڑا مفید ثابت ہوتا ہے۔

ورم جگر، نمونیہ، امراض قلب اور خرابی رحم کی وجہ سے ہونے والی کھانسی کا علاج ان امراض کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں۔

کھانسی کا مکسچر (۱) :۔ لائیکوار ایمونیا سائٹریٹس ۲ ڈرام، سپرٹ ایتھر نائٹرڈ سائی ۲۰ مٹم، وائٹم اپیکاک ۷ مٹم، مکسچر کیمفر کو ۲۵ مٹم، ایکوا ایک اونس۔

اسی ایک ایک خوراک ہر تین چار گھنٹہ بعد دیں۔ شروع کھانسی میں مفید ہے

مکسچر نمبر ۲ :۔ ایمونیم کلورائیڈ ۷ گرین، پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۴ گرین، پوٹاسیم بائیکاربب ۱۰ گرین، وائٹم اپیکاک ۵ مٹم، ایکٹریکٹ گلیسرہائزا ۲۰ مٹم، ایکوا ایک اونس۔

اسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔

جب بلغم نہ نکلتا ہو، اور خشک کھانسی اٹھتی ہو، جسے ٹھیکیدار کھانسی کہتے ہیں، کے لئے مفید و مجرب ہے۔

حب سرفہ :۔ سفوف ملٹھی ۲۰ تولہ، کاکڑاسنگی ۱ تولہ، نشاستہ ۱ تولہ، مشک تیغال ۱ تولہ، کھانڈ ۱۰ تولہ، ست پودینہ ۱۰ ماشہ۔

سب کو ملا کر بڑی بڑی گولیاں یا ٹکیاں تیار کر لیں، منہ میں رکھ کر چوسیں ہر قسم کی کھانسی کے لئے بے حد مفید و مجرب دوا ہے۔

Marfat.com

تریاق کھانسی :- نوشادر ، سوہاگہ ، مبیعہ سائکہ ، ست ملٹھی ہر ایک ایک تولہ ، مرکی ، کتیرا گوند ، گوند کیکر ہر ایک چھ چھ ماشہ ، افیون ۳ ماشہ زعفران ۳ ماشہ ، تمام ادویہ کو باریک پیس کر بقدر مخروطی گولیاں تیار کریں ،

مقدار خوراک ایک گولی دن میں تین خوراک شربت یا پانی سے دیں ، خشک ، تر ، نئی و پرانی کھانسی کے لئے اکسیری دوا ہے ،

دوائے مجرب :- پوست کوکنار یعنی پوست خشخاش کو باریک پیس کر شیشی میں رکھ لیں ، مقدار خوراک ایک ماشہ ہمراہ دودھ نیم گرم جس میں چینی ملائی گئی ہو ، رات کو کھلائیں ، مریض تمام رات آرام سے رہے گا ، لیکن یاد رہے کہ دن کے وقت خواہ نیند بھی آئی ہو ، تو بھی نہ سونے دیں ،

دمہ کی کھانسی اور رات کو ہونے والی کھانسی کے لئے اکسیر ہے ،

کالی کھانسی کے نسخے :- بچوں کی امراض میں ملاحظہ فرمائیں ،

گریمالٹ سیرپ :- ساختہ فرانس ، یہ کیلسیم اور نا سفورس کا شربت ہے

مقدار خوراک دو ڈرام صبح ، دوپہر ، شام ،

واٹر برز کمپونڈ ریڈ لیبل :- یہ کاڈلیور آئیل ، کریازوٹ اور ہائپو نا سفائٹس کا مرکب ہے ،

مقدار خوراک ایک تا چائے چمچہ خوردسال میں تین بار ،

ولمول کمپونڈ (ساختہ شارپ ڈوم) :- یہ مالٹ کاڈلیور آئیل لیکورس ہائپو فاسفائٹس کریازوٹ اور گوا ئیکول کا خوشذائقہ مرکب ہے

مقدار خوراک جوانوں کے لئے ۲ تا ۴ چمچہ خورد قبل از غذا دن میں تین بار دیں ، یہ تینوں شربت پھیپھڑوں کو تقویت دینے اور کھانسی نئی پرانی کو رفع کرنے میں بے حد مفید و موثر ہیں ،

Marfat.com

ریسائل سیرپ (ساختہ سیبا) :-
مقدار خوراک اچھچہ خورد دن میں تین بار دیں، کھانسی کے لئے مفید ہے۔
کوڈائیل :-
مقدار خوراک ۲ چھچہ ہر چار گھنٹہ بعد دیں، کھانسی ہر قسم کے لئے بے نظیر دوا ہے۔
دیگر ادویہ "ایپی سنڈرین سیرپ (سنڈوز)، سینڈیٹول (شارب ڈوم)، کوسوم (مرک)، سیرولین (روچی) وغیرہ پیٹنٹ ادویہ بھی کھانسی کے لئے مفید ہیں، ہر چہ ترکیب استعمال ہمراہ ہوتا ہے۔
نسخہ کھانسی :- ایفی ڈرین ½ گرین، سیرپ کوڈین فاسفیٹ اڈرام ایکوا ایک اونس،
ایسی ایک ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد دن میں تین مرتبہ دیں کھانسی کے لئے بے حد مفید ہے۔
انجکشن کھانسی :- پروکین پینی سیلین ۴ لاکھ یونٹ، عضلاتی انجکشن بلغانہ ایک بار، پہلے، دوسرے انجکشن کرنے سے ہوا کی نالیوں کی سوزش اور ورم کی وجہ سے ہونے والی کھانسی کے لئے بے حد مفید و مجرب دوا ہے، عام طور پر چار پانچ انجکشن کرنے سے کھانسی رفع ہو جاتی ہے۔

کھانسی کا ہومیوپیتھی علاج

اکسیر کھانسی :- گلے میں خراش، خشک، اونچی آواز سے اور رات کو زور پکڑے، تو بیلا ڈونا ۶ کا استعمال اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔
اکونائٹ ۳ :- خشک کھانسی اور ابتدائی حالت میں دیں۔

Marfat.com

اگر بلغم نکلے، تو ہیپر سلفر ۶ دیں، اگر کھانسی کے ساتھ معدہ میں بوجھ اور سر درد ہو، تو نکس وامیکا ۶ دیں،

اگر کھانسی کے ساتھ قے آئے تو اپیکاک ۳، اگر کھانسی کے ساتھ سینہ میں درد ہو، تو برائیونیا ۳،

اگر کھانسی کے ساتھ گلے میں درد ہو، تو مرکیورس ۳۰، اگر کھانسی کے ساتھ پیشاب نکل جائے تو کاسٹیکم ۳۰ مفید ہے،

کھانسی کی ابتدائی حالت میں جبکہ خشک کھانسی، سینے میں درد، بلغم کے ساتھ خون کا اخراج ہو، تو فیرم فاس بے حد مفید ہے،

کالی میور، نیٹرم میور، نیٹرم سلف، مگنیشیا فاس، کالی فاس وغیرہ ادویات بھی کھانسی کے لئے مفید ہیں،

اکسیر کھانسی :-

فیرم فاس، کالی میور، کالی فاس ہموزن

سر ٹھنڈا محسوس ہو، چھینکوں کی زیادتی، کھانسی، سانس لینے میں تکلیف چھاتی میں درد، ٹھنڈے پانی کی خواہش

خوراک ہر دو گھنٹہ کے بعد ۲ ٹکیاں،

فیرم فاس :- ہر قسم کی کھانسی کا پہلا درجہ، کھانسی خشک، پھیپھڑے کی نلی میں ورم اور درد، بلغم کے ساتھ سرخ رنگ کے خون کا اخراج ہو۔

کالی میور :- زبان پر سفید یا سلیٹی مائل، سفید میل کی تہ، بلغم گاڑھا اور لیسدار،

کالی فاس :- بلغم گاڑھا، زرد، نمکین اور بدبو دار ہو، اور سینے میں درد ہو۔

Marfat.com

دمہ (ضیق النفس) ASTHMA

تعریف: اس مرض میں سانس مشکل سے آتا ہے۔

وجوہات: یہ مرض اکثر موروثی ہوتا ہے۔ گرد و غبار، سرد ہوا کا لگنا، لوزتین کا بڑھ جانا، حلق و حنجرہ کے امراض، نزلہ، زکام، کھانسی، معدہ کی خرابی، دل اور پھیپھڑوں کے امراض اس کے اسباب ہیں۔

تشخیص و علامات پھیپھڑے کی ہوائی نالیوں اور ڈایافرام کے عضلہ میں تشنج ہو کر تنگی سانس کے دورے شروع ہو جاتے ہیں، دمہ کا دورہ اکثر رات کو ہوا کرتا ہے، مریض کا دم گھٹنے لگتا ہے۔ اور سانس مشکل سے آتا ہے۔ یہ مرض مشکل العلاج ہے۔

علاج: اس مرض کا اصول علاج یہ ہے، کہ دورۂ مرض کی تکلیف کو کم کریں، مدت دورہ کو گھٹائیں، اور وقفہ کی حالت میں اصل سبب مرض کو دفع کریں۔ خصوصیت سے مریض دمہ کے ہاضمہ کا خیال رکھیں، کیونکہ پہلے ہی عموماً قوت ہضم میں نقص واقع ہوتا ہے، اور نزلہ کا خاص خیال رکھیں، کیونکہ اس مرض کی اصل جڑ نزلہ ہے۔

اکسیر دمہ: الفیڈرین ہائیڈرو کلورائڈ ایک ڈرام، کشتہ سپنکڑی شیر مدار والا ۱ ڈرام، باہم ملا کر کھرل کریں، اور سفوف بنا کر محفوظ رکھیں۔

Marfat.com

دورہ کے وقت ۳ رتی دوائی ہمراہ آب تازہ ۔ بعد از دورہ ارتی دن میں تین بار، دمہ کا دورہ توڑنے، رد کرنے اور اس کی بیخ کنی کرنے کے لئے بہترین مسلمہ دوائی ہے۔

دیگر انفیڈرین کی گولیاں اکیلی بھی دمہ کے لئے مفید ہیں۔

خوراک ایک گولی دن میں تین بار۔

بجورد دمہ ۔ شورہ قلمی، برگ خشک دھتورہ ہر ایک ۲ تولہ، ست لوبان ۳ ماشہ آب سونف دیسی ۵ تولہ۔

جملہ ادویہ کو کھرل کر کے سفوف بنا دیں، بوقت ضرورت دھکنے کونکوں پر ڈال کر دھواں لیں، یا چلم میں بھر کر حقہ پئیں۔

محلول دمہ ۔ پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۲ ڈرام، سپرٹ کلوروفارم ایک اونس، سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ایک اونس، ٹنکچر لوبیلیا ایتھر ایک اونس۔ بوتل میں ڈال کر حل کریں۔

خوراک اڈرام دو اونس پانی میں ملا کر دن میں دو بار استعمال کریں۔ دمہ کا کامیاب علاج ہے، دورہ کو فوراً دور کرتا ہے۔

چٹکلہ ۔ دھتورے کے پتوں کا سگریٹ بنا کر پینا بعض حالتوں میں جادو نما اثر کرتا ہے۔ دمہ کے دورہ کو اسی وقت زائل کرتا ہے۔

دوائے دمہ ۔ نمک القلی، پارہ ہر ایک تولہ تولہ، ورق نقرہ ۴ ماشہ سفیدی بیضہ مرغ میں کھرل کر کے مقدار کفاف گولیاں بنا دیں، گرزہ گلی میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں، کشتہ ہوگا، پیس کر محفوظ رکھیں۔

خوراک ایک چاول ہمراہ پان، حلوہ یا مکھن میں استعمال کریں، غذا خوب مرغن کھائیں، زیادہ سونا اور بلغم پیدا کرنیوالی چیزوں سے

Marfat.com

پرہیز لازمی ہے، دمہ کے لئے بے نظیر علاج ہے،

دمہ کا ٹیکہ :۔ اس مرض کا خصوصی ٹیکہ ایڈرینے لین ADRENALINE ہے، جو بحالت دورہ ۵ سے ۱۰ بوند کی مقدار میں جلد میں کیا جاتا ہے، چند منٹ میں سانس درست ہو کر دورہ دور ہو جاتا ہے، جب سانس صحیح ہو جائے، تو الیفڈرین یا محلول دمہ استعمال کرائیں، دمہ سے نجات ہو گی۔ دمہ کا دورہ دور کرنے کے لئے اول درجہ کا انجکشن ہے۔

حبوب تریاق دمہ :۔ تخم اغار، کھٹی بوٹی کے پانی میں بقدر دانہ یا جرہ گولیاں بنائیں۔ ایک گولی سرروز ہمراہ دودھ گائے دیں،

(نوٹ، پہلے کچھ کھا کر پھر گولی منہ میں ڈالنی چاہیئے۔ نہایت شاندار، مجرب اور بے ضرر نسخہ ہے،

دمہ کا سنیاسی تحفہ :۔ شیر خشت ڈنڈا، جو کا آٹا حسب ضرورت لیکر شیر خشت میں گوندھ کر روٹی بنا کر گرم توے پر پکائیں، روٹی کی دونوں طرف اچھی طرح پکائیں، پھر نیچے اتار کر آہن دستہ سے خوب زور سے کوٹیں، حتےٰ کہ نیک جان ہو جائے، خشک کر کے سفوف بنائیں،

مقدار خوراک ۶ ماشہ ہمراہ آب (۱۵) سے قے واسہال جاری ہوں گے، بلغم خارج ہو جائے گی، بعد میں مندرجہ ذیل ادویہ کا حریرہ بنا کر استعمال کریں، دمہ کا کامیاب علاج ہے،

حریرہ :۔ سبوس گندم ۳ تولہ، چہار مغز اخروٹ، خشخاش ۳ ماشہ مغز بادام ۳ تولہ،

حریرہ بنا کر تمام دوائیں کھائیں، انشاء اللہ دمہ بلغمی کا نام و نشان نہ رہے گا

دیگر یہ حریرہ کا نسخہ نزلہ، زکام، بلغمی کھانسی، انفلوئنزا میں بھی مفید و مجرب ہے،

Marfat.com

دمہ کے علاج میں ہمارا معمول،

اول دورہ رفع کرنے کے لئے ایڈرینے لین ADRENALINE ایک میں ایک ہزار کا ۱۲ قطرہ کا جلدی انجکشن کر دیا جاتا ہے۔ جس سے فوری طور پر سانس کی رکاوٹ دور ہو جاتی ہے، ایک گھنٹہ بعد کیسیم گلوکونیٹ (سنڈوز) ۱۰ سی سی کا وریدی انجکشن کر دیا جاتا ہے جس سے جملہ تکلیف دہ علامات بالکل رفع ہو جاتی ہیں۔ اور مریض کو تقویت پہنچ جاتی ہے پیسنے کے لئے مجلول دمہ مع اپنی ڈرپن دو خوراک صبح و شام استعمال کی ہدایت کی جاتی ہے، اس سے دمہ کی جملہ تکالیف رفع ہو جاتی ہیں، اگر مریض پوری احتیاط رکھے، تو پھر دمہ کا دورہ جلد نہیں ہوتا،

اکسیر دمہ، مریض دمہ کو جس وقت دمہ کا دورہ پڑ جاتا ہے، تو مریض اس وقت کو اپنی زندگی کے آخری لمحات سمجھتا ہے، اور حیات و موت کی کشمکش میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ سانس کی تنگی و رکاوٹ اس کو زندگی میں موت کا مزا چکھا رہی ہوتی ہے۔ اگر آپ ایسی حالت میں کوئی مریض دیکھیں، تو اس پر اس اکسیر کا استعمال کریں، دو چار منٹ کے بعد دمہ کا دورہ رفع ہو جائے گا، اور سانس درست ہو جائے گا، اگرچہ یہ دوا مریض دمہ کو مرض سے مستقل نجات نہیں دلا سکتی، لیکن دورے کی تمام تکالیف اکسیر ختم کر دیتی ہے، وہ اکسیر یہ ہے۔

لائیگوار ایڈرینے لین ۱/۱۰۰۰ سولیوشن مقدار ۱۲ قطرے جلدی انجکشن کریں، ایک انجکشن سے ہی دو منٹ میں سانس درست ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور چند منٹ میں تمام تکالیف رفع ہو جاتی ہیں، بشرط ضرورت دوبارہ بھی کر سکتے ہیں،

ہمارا معمول یہ ہے، کہ ایڈرینے لین کا انجکشن کرنے کے بعد

Marfat.com

جب سانس ٹھیک ہو جائے، تو کورامین ایک سی سی کا عضلاتی ٹیکہ کیا جاتا ہے، یا کیلشیم گلوکونیٹ (سنڈوز) ۱۰ سی سی بذریعہ وریدی ٹیکہ داخل کیا جاتا ہے، اس سے مریض کو ازحد تقویت پہنچتی ہے۔ اور سانس مستقل طور پر درست ہو جاتا ہے۔ دوبارہ فوری طور پر دورہ پڑنے کا خطرہ نہیں رہتا۔ اور بلغم کا اخراج بھی ہو جاتا ہے۔

(نوٹ) ایڈرینے لین) یعنی ڈرین کے ایک سی سی کے تیار شدہ ایمپولز بھی ملتے ہیں، ایڈرینے لین تنہا دینے سے بہتر ہیں۔

دمہ کی اکسیری گولیاں:۔ یہ وہ گولیاں ہیں، جو دمہ کے مریضوں کی موسن، تخم خوار اور تیتی ہمدرد ہیں، دمہ کے مریضوں کو ہر وقت، اپنے پاس رکھنی چاہئیں۔ یہ گولیاں فوری طور پر دورہ کے وقت ڈاکٹر کا کام دیتی ہیں۔ اگرچہ مستقل طور پر مرض دمہ کو رفع نہیں کر سکتیں، لیکن عارضی طور پر دمہ کی جملہ تکالیف کو بہت جلد رفع کر دیتی ہیں،

ایفی ڈرین:۔ مقدار خوراک ایک گرین تا ۲ گرین پانی کے ساتھ استعمال کریں، دورہ کے وقت مقدار خوراک میں کمی بیشی کی جا سکتی ہے،

علاوہ ازیں کھانسی ہر قسم، کالی کھانسی، ہوپنگ کف یا دھپیا کی، ہچکی وغیرہ میں بھی مستعمل ہیں،

(نوٹ) ایفی ڈرین کے تیار شدہ شربت مثلاً ویفرول، ایفیڈرین سکف سیرپ منڈیو، کنونرڈا وغیرہ بھی دستیاب ہوتے ہیں، جو مندرجہ بالا فوائد کے حامل ہیں،

تریاق دمہ:۔ ابرک سیاہ ایک ماشہ، تلمی سوختہ ۵ تولہ، دہی ۱۰ تولہ اور تلمی سوختہ ملا لیں، ابرک کے باریک ٹکڑے بنا لیں، ان کو تلمی سے کچھ [illegible] پہلے ایک [illegible] رکھیں، اس سے اوپر

Marfat.com

ایک نہ تمامی شوربہ دہی میں ملا یا ہوا رکھیں ، اسی طرح یکے بعد دیگرے رکھتے جائیں ، بعدہٗ برتن کو مثل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں ، سرد ہونے پر نکال کر کشتہ شدہ ابرک کو باریک پیس لیں ،

مقدار خوراک ۲ تا ۴ رتی مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر نگل لیں ۔ دن میں دو خوراک ، ضیق النفس ، دمہ ، پرانی کھانسی اور پرانے بخار کے لئے اکسیری دوا ہے ۔

سفوف عجیب :۔ فلفل دراز ، فلفل گرد ، سونٹھ ہر ایک تولہ تولہ ، ہلیلہ زرد ۶ ماشہ ، سولف ۲ تولہ ، سنا مکی ۴ تولہ ، نمک سانبھر ، نمک خوردنی ، نمک سیاہ ، نمک شیشہ ، جوکھار ، نوشادر ہر ایک ۶ ماشہ ۔

جملہ ادویہ کو کوٹ پیس کر باہم ملا لیں ۔

خوراک ۲ ماشہ بعد از غذا دو وقت ہمراہ پانی ، بلغم کو تیز کرتا قبض کو دور کرنے میں بے مثل ہے ۔ بلغم کی پیدائش کو روکتی ہے خصوصاً دمہ بلغمی میں اکسیر ہے ، گرمی والے مریضان دمہ کو سزیت بخشا ہے کھلائیں ۔

مرض دمہ کی پیٹنٹ ادویات

فیلسول :۔ یہ ایک پیٹنٹ دوا ہے ، ایک خوراک ایک پڑیہ میں بند ہوتی ہے ۔ پانی کے ساتھ کھائیں ، ایک خوراک سے دورہ رک جاتا ہے دمہ قلبی اور دمہ بلغمی کے لئے اکسیر ہے ۔

الفے زون :۔ مقدار خوراک آدھ گھنٹہ دن میں دو بار ، دمہ کے عارضات کے لئے بے حد مفید ہے ۔

زیفرول سیرپ :۔ یہ انفیڈرین کا شربت ہے ، مقدار خوراک ایک چمچہ خورد بغیر پانی ملائے ہوئے ہر چہار گھنٹہ بعد دیں ۔

Marfat.com

کھانسی، دمہ، کالی کھانسی وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔

فرینیول :۔ اس دوا میں انفیڈرین، تھی اوفین اور باربیٹون شامل ہے رات کے دورہ کو روکنے کے لئے ایک ٹکیہ سوتے وقت کھلانا کافی ہے دمہ کے عوارضات کے لئے مفید ہے۔

اسوپرین :۔ یہ دوا شدید یعنی دمہ اور خراب دمہ جس کا دورہ ختم نہ ہوتا ہو۔ کے لئے بطور لخلخہ استعمال کی جاتی ہے۔

ہدایات :۔ دمہ کے مریض کو کھانا کھانے کے فوراً بعد سونا نہیں چاہیے بلکہ تین چار گھنٹے بعد سونا چاہیے۔

ہر قسم کی ثقیل اور نفخ پیدا کرنے والی غذاؤں سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ جس غذا کے کھانے سے دورہ ہو، اُسے ترک کر دینا چاہیے۔

مریض دمہ کو سردیوں میں کاڈلیور آئیل مچھلی کا تیل اور اس کے مرکبات سکاٹش ایملشن اور انسٹن سیرپ وغیرہ استعمال کرانا بے حد مفید رہتا ہے۔

(نوٹ) اس مرض کا تاحال مکمل شافی علاج معلوم نہیں ہو سکا، البتہ اس کی تکلیف دہ علامات کو رفع کرنے کی بے شمار ادویہ معلوم کر لی گئی ہیں۔

دمہ کا ہومیوپیتھک علاج

بلاٹا اوری انٹیلس، بلڈ ٹنکچر دمہ کی خاص دوا ہے۔ دورہ روکنے کے لئے بہت مفید ہے، پندرہ بیس دن کے استعمال سے مکمل آرام ہو جاتا ہے۔ خوراک تین قطرے پانی صاف میں ڈال کر دیں۔ دن میں چار مرتبہ۔ شدت مرض و ضعف کے لحاظ سے کم و بیش کر سکتے ہیں۔

Marfat.com

اکسیر دمہ :۔ میرے ہاتھوں بیسی لینے ۲۰۰ سفتہ میں ایک بار یا نوبر کلینم ۱۰۰۰ مہینہ میں ایک بار اس مرض کو جڑ سے کھونے کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ حسب علامات دوسری دواؤں کا استعمال ہونا بھی ضروری ہے۔

دوائے دمہ :۔ جہاں دمہ کی کسی قسم کی علامات نہ ملیں اور تکلیف زیادہ ہو، تو یہ نسخہ بے حد مفید ہے۔

کالی فاس ۶ ۳۔ مگنیشیا فاس ۶ ۳۔ ہر پندرہ منٹ بعد ایک خوراک دو۔ دمہ کے لئے بے حد مفید ہے (ڈاکٹر کانشی)

اکسیر دمہ :۔ ایفیڈرین ½ گرین، نیبو بار بیٹون ½ گرین، امینو فائلین ۳ گرین، ملک شوگر ۵ گرین۔

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ دیں۔ دمہ کے دورہ کو کم کرنے اور ختم کرنے کے لئے مفید ہے۔

مکسچر دمہ :۔ ایپو مارفین ہائیڈرو کلورائیڈ ۲ گرین، ہیوٹاسیم آئیوڈائڈ ۵ ڈرام، سیرپ چیری ۴ اونس۔

ترکیب تیاری :۔ پہلے ایپو مارفین کو مقطر ۴ ڈرام میں حل کر کے تمام دواؤں میں ملائیں

مقدار خوراک اچھچہ چائے بھر ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔ دمہ کے مریضوں کے لئے بیحد مفید ہے۔ دورہ اور کھانسی کو رفع کرتا ہے۔

اکسیر دمہ :۔ اپیکاک ۶۔ آرسنک ۶ ہر دس منٹ بعد باری باری دونوں دواؤں کی ایک خوراک دیں۔ چند خوراک دینے سے دورہ کی شدت ختم ہو جائے گی۔

Marfat.com

مکمل افاقہ کے لئے اپیکاک ۱۰۰۰ ، اور آرسنک ۱۰۰۰ کی ایک خوراک ہر ہفتہ بعد دینی چاہیئے۔ دمہ کو بیخ و بن سے اکھاڑنے کے لئے بیحد مفید و مجرب ہے۔

دمہ کے علاج میں اپیکاک ، آرسنک ، سلفر ، بلاٹا اوری انٹیلس بھی مفید ہیں۔

نسخہ : ریباب ، گندھک آملہ سار ہر ایک ایک تولہ ، دونوں کو یک جا کھرل کریں ، تاکہ بجلی خوب سیاہ بے چمک ہو جائے ، یہ بجلی خرمہرہ زرد کے ننگاف میں بھر دیں اور آٹے سے بند کر دیں

اب ان خرمہروں کو سہاگہ ۱۰ تولہ نیچے اوپر دے کر دھان کی ۴ سیر بھوسی میں ہرا سے محفوظ جگہ میں بدستور کشتہ کریں ، اب اسے مع خرمہروں کے باریک کر لیں ، اور اس سیاہ کشتہ کو بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال : دو رتی صبح دو رتی شام ہمراہ شربت زوفا دمہ کے لئے اکسیر بے نظیر ہے۔

دیگر : ہینگ بریاں ، افیون بریاں ہر ایک ۱ تولہ ، سہاگہ ، صبر زرد ہر ایک ۲ تولہ

تمام اجزا نہایت باریک پیس کر آب برگ سہنجنہ ۱۰ تولہ میں کھرل کر کے بقدر بخود گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال : دو دو گولی مویز منقے میں لپیٹ کر صبح و شام بغیر دانتوں سے چبائے نگل لیا کریں۔ دمہ کے لئے یہ گولیاں اکسیر اعظم ہیں ، خوبی یہ ہے ، کہ نہایت سستا اور آسان نسخہ ہے اور فوائد عظیم رکھتا ہے۔

Marfat.com

ذات الریہ PNEUMONIA (لوبر نمونیا) (LOBAR)

تعریف:۔ اس مرض میں پھیپھڑوں میں ورم ہوجاتا ہے۔

وجوہات:۔ اس مرض کا باعث ایک خوردبینی جرثومہ ہوتا ہے، جسے فرنکلن نمونیا کوکس یا فرنیکل صاحب کا کرم نمونیہ کہتے ہیں۔ اور عام طور پر نزلہ، زکام کی حالت میں یا بعد میں سردی لگنے سے ہوتا ہے۔ اور کبھی شدید کھانسی، تپ محرقہ، خسرہ، چیچک وغیرہ میں بھی ہوجاتا ہے۔

تشخیص و علامات اس مرض میں پھیپھڑے کی ساخت میں ورم ہوجاتا ہے۔ اور کبھی پھیپھڑے کا ایک حصہ یا سالم پھیپھڑہ اور کبھی دونوں پھیپھڑے مبتلائے مرض ہوجاتے ہیں۔ ورم کے ساتھ یکایک لرزہ سے سخت بخار ہوجاتا ہے۔ جس کی حرارت ۱۰۳ سے ۱۰۵ تک ہوجاتی ہے۔ اور ساتھ ہی پسلی اور بغل کے پاس دھیما دھیما درد شروع ہوجاتا ہے۔ درد سانس لینے اور کھانسنے سے زیادہ ہوتا ہے اور سانس کی رفتار تیز ہوجاتی ہے۔ شدید حالتوں میں تیس چالیس تک فی منٹ پہنچ جاتی ہے۔

جس طرف کے پھیپھڑے میں ورم ہو، اس طرف کا رخسار سرخ ہوتا ہے۔ شروع مرض میں کھانسی خشک آتی ہے۔ پھر بلغم آنا شروع ہوجاتا ہے۔ اور تیسرے چوتھے دن بلغم کے ساتھ خون کی آمیزش بھی آنے لگتی ہے، خون میلے رنگ کا اور بلغم غلیظ ہوتا ہے۔

آلہ اسٹیتھسکوپ کو سینہ پر لگا کر دیکھنے سے ماؤف پھیپھڑے

Marfat.com

میں بلغم کی گھرگھراہٹ، سانس کی آواز کم، رکاوٹ اور تنگی بھی معلوم ہوتی ہے۔ سینہ کو ہاتھ سے ٹھونکنے سے پھیپھڑے کی آواز کم یا غائب ہوتی ہے طبیعت میں بے چینی، سر درد، بے خوابی، کھانسی، سینے میں درد، ہوتا ہے۔ نمونیہ کا بخار آٹھ نو دن تک چڑھا رہتا ہے۔

جدید تحقیقات کی رو سے اس کی کئی اور اقسام بھی دریافت ہو چکی ہیں۔

(۱) ذات الریہ رعشی :۔ یہ اسٹرپٹو کاکل جراثیم سے پیدا ہوتا ہے، اور عموماً زکام دبائی اور خسرہ کے درمیان ہوتا ہے۔

(۲) ذات الریہ بقعہ عنبیہ :۔ یہ سٹیفلو کاکل جراثیم سے پیدا ہوتا ہے، اس میں مریض بہت کمزور ہوتا ہے، کھانسی اور دم کشی عام ہوتی ہے۔

(۳) ذات الریہ فریڈلینڈر :۔ یہ کلیب سیلا جراثیم سے پیدا ہوتا ہے۔

(۴) ذات الریہ جسئی :۔ یہ وائرس نمونیہ ہے، یہ بھی دبائی زکام اور خسرہ کے درمیان یا بعد ہوتا ہے۔

(۵) ذات الریہ انفلوئنزا زکام دبائی :۔ اس میں ہوائی نالیوں میں ورم ہو جاتا ہے، زکام دبائی کے جراثیم سے پیدا ہوتا ہے۔ اور یہ قسم اکثر چھوٹے بچوں میں ہوتی ہے۔

(۶) ذات الریہ سعالی :۔ اس کو برانکو نمونیہ بھی کہتے ہیں۔

علاج جب کسی مریض میں نمونیہ کی علامات پائی جائیں، تو مریض کو سردی سے محفوظ رکھیں، گرم اور ہلکا کپڑا پہنائیں، حملہ اور جراثیم کی تشخیص کریں، لیکن یہ خوردبینی امتحان کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ اگر خوردبینی سہولت میسر ہو، تو فبہا، ورنہ ظاہر علامات کو اچھی طرح دیکھ کر اندازہ لگا لینا چاہیے۔

Marfat.com

عام طور پر نمونیہ نیمو کوکل جراثیم سے ہی پیدا ہوتا ہے۔ اور دوسری اقسام شاذ و نادر ہی ہوتی ہیں،

اکسیر نمونیہ :۔ پنسلین ۵ لاکھ یونٹ ، ڈسٹلڈ واٹر ۵ سی سی، ملا کر عضلاتی ٹیکہ کریں۔ صبح و شام ، پہلے انجکشن سے ہی مریض نمونیہ کا درجہ حرارت بخار، کھانسی اور درد میں کمی شروع ہو جائے گی۔ بارہ گھنٹے کے بعد یا اس سے کچھ زائد وقت میں درجہ حرارت نارمل ہو کر بخار اور درد رفع ہو جائیگا

اگر درد زیادہ ہو، تو ڈورس پوڈر ۱۰ گرین کی ایک خوراک چائے گرم سے دیں ، اگر دوبارہ ضرورت پڑے ، تو دوسری خوراک دیں ، ورنہ ایک خوراک ہی کافی ہے۔

مقام درد پر یعنی منٹ ٹرپن ٹائن کی مالش کریں ، یا پلیٹس آف کیولین یعنی انٹی فلوجسٹین کا پلاسٹر لگائیں ، اور اس کے اوپر ہاٹ واٹر بوتل سے ٹکور کریں ، اس سے درد موقوف ہو جائے گا۔

اگر ضعف قلب ہو، تو کورامین ایک سی سی کا جلدی ٹیکہ کر دیں ، یا دوا المسک ۳ ماشہ ، عرق گاؤزبان کے ساتھ کھلائیں۔

نمونیہ کے علاج میں ہمارا روزمرہ کا یہ معمول ہے، جو سینکڑوں دفعہ کا تجربہ شدہ ہے ، دو انجکشنوں سے ہی تمام علامات رفع ہو جاتی ہیں، ایک دو دن میں مریض بالکل تندرست ہو جاتا ہے۔

اگر سرسامی عوارضات بھی لاحق ہوں، تو پھر بھی پنسلین اکسیر الاثر ثابت ہوتی ہے۔

پلستر نمونیہ :۔ انٹی فلوجسٹین کے بنڈے بے انگریزی دو افردشوں سے مل جاتے ہیں۔

ترکیب استعمال :۔ جائے ماؤف کے مطابق کپڑا لیں۔ پلستر کا ڈبہ

Marfat.com

گرم کر کے کپڑے پر لگا دیں ، سینے پر یا جس جگہ درد ہو، لگا دیں ،
بیس گھنٹے لگا رہنے دیں ، اور اوپر ٹکور کریں ، نمونیہ ، ذات الجنب
درد جگر ، موچ آجانا ، کن پیڑے ، ورم رسولی ، دیگر سوزشی امراض کے لئے
بیرونی طور پر مستعمل ہے ، جو نہایت مفید و مجرب ہے ،
دوائے نمونیہ ۔ سلفا پیراڈین ایم بی ۶۹۳ (ساختہ میسرز ایمنڈ سکریمنی)
SLFA PARADEN . M.B 693
نمونیہ کی خاص دوا ہے ، بڑے آدمی کے لئے دو گولی نی خوراک ۳ رتی
ہمراہ سوڈا بائیکارب آب تازہ دن میں چار مرتبہ ، بچوں کے لئے ½ گولی تا
ایک گولی حسب عمر دیں ، ضرورت کے مطابق زیادہ بھی کر سکتے ہیں ،
نمونیہ ، درد پسلی ، سوزاک ، پیشاب میں خون آنا ، پیپ کا آنا ، ذیابیطس
پیٹ کی متعدی بیماریاں ، خون میں پیپ پیدا ہو کر جراثیم پیدا ہونا ،
سرسام ، ٹائیفائڈ فیور ، پھوڑے ، پھنسی اور کھانسی وغیرہ کے لئے مفید ہے
ضعف قلب کی صورت میں کورامین لیکوئیڈ ۴ قطرے یا گولیاں
ایک گولی دن میں دو بار دیں ، رونٹ ، آجکل ایم بی ۶۹۳ متروک الاستعمال ہے
یا دوا ، المسک حار ۳ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان یا خمیرہ گاؤزبان عنبری
دیں ، ضعف قلب کے لئے مفید و مجرب ہے ،
سبازول گولیاں CEBAZOL (ساختہ سیبا)
پہلی خوراک چار گولی دن میں ۲ گولیاں ہمراہ آب تازہ ، جس وقت
درجہ حرارت نارمل ہو جائے ، ہر چھ گھنٹہ بعد دو گولیاں دیں ،
نمونیہ ، پلیورسی ، ذیابیطس ، پیچش ، کھانسی سوزاک کے لئے مجرب
دوا ہے ،
رونٹ ، ایم بی ۶۹۳ یا سلفوٹائیڈ کے دیگر مرکبات اور پینی سیلین

Marfat.com

کے دوران استعمال میں سوڈا بائیکارب یا سوڈا سائٹراس استعمال کر سکتے ہیں لیکن میگنیشیا سلفاس سے ان کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔

مرض نمونیہ میں قبض کا خاص خیال رکھیں، قبض نہ ہونے دیں، اگر سخت قبض ہو، تو دوائی کی نسبت حقنہ کرنا بہتر ہے۔

نمونیہ کا مکسچر: پوٹاسیم سائٹراس ۱۵ گرین، لائیکوار امونیا ایسی ٹاس ۱ڈرام، ٹنکچر سینگا ۱۵ منم، ٹنکچر سلا ۱۰ منم، گلیسیرا سلفاس ۱ ڈرام، ایکوا ایک اونس، ایسی ایک خوراک ہر چوتھے گھنٹے بعد دیں۔

نمونیہ، درد پسلی، درد سینہ، درد جگر، بخار وغیرہ میں مفید ہے۔

نمونیہ کی جدید دوا: سلفا ڈایازین، مریض نمونیہ کو پہلی خوراک ۴ ٹکیاں اس کے بعد ہر چوتھے گھنٹے بعد ۴ ٹکیاں۔

جب بخار اتر جائے، تو صرف ایک ایک ٹکیہ دن میں تین بار کھلا کر بند کر دیں، نمونیہ اور اس کے جملہ عوارضات کا شافی علاج ہے۔

اگر مریض یہ دوا براہ دہن نہ لے سکے، تو سلفا ڈایازین سوڈیم کا وریدی انجکشن کریں، ہر آٹھ گھنٹہ بعد، دو تین انجکشنوں سے ہی درجہ حرارت نارمل ہو جاتا ہے۔

نیز مندرجہ ذیل ادویہ بھی اس مرض میں بے حد مفید ہیں،

آریو مائی سین: مقدار خوراک ۲۵ گرام ہر چھ گھنٹہ بعد دیں،

کلورو مائی سٹین: ۵، گرام ہر چھ گھنٹہ بعد۔

ٹیرا مائی سین: ۵، گرام ہر چھ گھنٹہ بعد۔

اور عموماً ۴۸ سے ۷۲ گھنٹہ تک نمونیہ کی علامات رفع ہو کر مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

لیکن پینی سیلین کی موجودگی میں کسی دوسری دوا سے مرض نمونیہ کا

Marfat.com

علاج نہیں کرنا چاہیئے۔ اس کی غیر موجودگی میں دوسری ادویات استعمال کر لینی چاہئیں۔

اگر بلغم بہت گاڑھا ہو، تو یہ نسخہ دیں۔

بوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۳ گرین، ایکوا ایک اونس، دن میں تین بار دیں۔ بلغم کو پتلا کرنے اور خارج کرنے کے لئے مفید ہے۔

درد کی شدت میں پیتھے ڈین ہائیڈرو کلورائیڈ ۵ گرین دن میں ۲ خوراک دیں، درد کے لئے مفید ہے، دیگر دافع درد ادویہ بھی مفید ہیں۔

اگر ہیموفیلس رزکام دبائی کی وجہ سے نمونیہ ہو، تو سٹرپٹومائی سین، اگرام کا روزانہ انجکشن کرنا بے حد فائدہ کرتا ہے، ایک دو دن میں فائدہ ہو جاتا ہے۔

آریومائی سین بھی اس کے لئے مفید ہے۔

برنکو نمونیا یعنی ذات الریہ شعبی کا علاج۔ بچوں کی بیماریوں میں ملاحظہ فرمائیں۔

اکسیر نمونیہ: ۔ دیسی طب کا مایہ ناز نسخہ جو امراض سینہ کے لئے اکسیر الاثر ہے

بارہ سنگا ۵ تولہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے مٹی کے چھوٹے سے برتن میں ڈال کر اس کے اوپر ایک پاؤ شہد خالص ڈال کر منہ بند کر کے چالیس دن گندم میں دفن کریں، پھر نکال کر آک کے دودھ سے بھر دیں۔ پھر گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر کیلہ کے ڈنڈا کو چیر کر درمیان میں بارہ سنگا کے ٹکڑے رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں، پھر نکال کر کوزہ گلی میں ڈال کر شیر ڈنڈا، تخم ہر یا تخم سرکا پانی نکال کر ڈالیں، کہ ٹکڑے تر ہو جائیں، گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں، سفید شکفتہ برآمد ہوگا۔

خوراک ادرک ہمراہ منقہ یا حلوہ گرم۔ دودھ یا چائے سے دیں، دن میں

Marfat.com

تین خوراک ، دمہ ، کھانسی والے کو ہمراہ شربت زوفا یا بنفشہ دیں۔

نمونیہ ، دردپسلی ، دردسینہ کا یک روزہ علاج ہے۔ ایم ، بی ۶۹۳ سے بھی زود الاثر ہے۔ ایک خوراک کافی ہے ، دمہ ، کھانسی ، وجع المفاصل ، گنٹھیا ، بخار وغیرہ کے لئے مستعمل ہے۔

دیسی پلستر :۔ شنگرف رومی ۴ رتی ، مصبر اماشہ ، زردی بیضہ مرغ ۱ عدد۔

پہلی دواؤں کا سفوف بنا کر زردی میں ملا کر مقام درد پر لیپ کریں۔ اوپر گرم کپڑا کر کریں ، درد فی الفور بند ہو جائے گا۔

جوشاندہ نمونیہ :۔ گل بنفشہ ۵ ماشہ ، عناب ۹ دانہ ، سپستان ۹ دانہ ، زوفا ۳ ماشہ ، ملٹھی ۵ ماشہ ، انجیر ۲ عدد ، منقہ ۵ دانہ ، ترنجبین ۲ تولہ ، پانی ۱½ سیر ملا کر جوشش دے کر چھان لیں۔ اگر قبض ہو ، تو ۴ تولہ مغز املتاس شامل کر لیں ، مل چھان کر پلائیں۔ جمی ہوئی بلغم اور کھانسی کے لئے بہت مفید و مجرب ہے۔

کشتہ بارہ سنگا :۔ بارہ سنگا ۵ تولہ لے کر کوئلوں میں رکھ کر جلا لیں ، سرد ہونے پر نکال لیں ، آک کے دودھ یا آک کے پانی میں کھرل کریں ، ٹکیہ بنا کر آک کے پتوں کے نگدہ میں رکھ کر دس سیر اپلوں کی آگ دیں ، کشتہ ہو گا ، پیس کر محفوظ رکھیں ،

خوراک ۱ رتی تا ۳ رتی ہمراہ دودھ گرم یا چائے دن میں تین بار نمونیہ ، دردپسلی ، دردسینہ ، بخار ، کھانسی ، دمہ کے لئے مجرب ہے۔

تریاق نمونیہ :۔ فنسٹین ۲ تولہ ، سوڈا سیلی سلاس ۲ تولہ ، کشتہ بارہ سنگا ۱ تولہ ، ورق سونا ۵ عدد۔ سفوف بنا دیں۔

خوراک ۱ ماشہ ہمراہ چائے یا دودھ نیم گرم دن میں تین خوراک۔ سینہ کے دردوں ، جوڑوں کے درد ، سردرد وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

Marfat.com

دلوائے، مریض کو دوران بخار غذا نرم ودودھ، ساگودانہ، مونگ کی دال چنے کا پانی دینا چاہیئے، حبب بخار اتر جائے، تو مقوی غذاؤں کا دینا ضروری ہے۔

پیاس کے وقت سادہ پانی ہرگز نہ دیں، عرق گاؤزبان، عرق سونف یا سادہ پانی گرم کرکے پلاتے رہیں، غذا میں شوربہ مرغ، دال کا پانی یا انڈا اُبلا ہوا شہد میں ملاکر چٹائیں، دوا کی دوا اور غذا بھی ہے،

دوائے نمونیہ:۔ کشتہ بارہ سنگا شنبر مدار والا ۳ ماشہ، مٹھا تلیہ، نوشادر جوکھار، قلمی شورہ ہر ایک ۳ ماشہ، آک کا دودھ ۵ تولہ،

سب ادویہ کو باریک پیس کر لوہے کے برتن میں ڈال کر آک کا دودھ شامل کریں، اور کوئلوں کی آنچ پر رکھ دیں، حبب دودھ خشک ہوجائے، تو اتارلیں اور باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں،

خوراک ارتی منقہ یا بتاشہ میں رکھ کر چائے کے ساتھ دیں، نمونیہ کے لئے بے مثل دوا ہے، جملہ تکالیف وہ علامات کو جلد از جلد رفع کرتی ہے،

اکسیر نمونیہ:۔ پنسلین کا ایک جدید ترین مرکب اسٹوپن AS TOPIN پھیپھڑوں کے امراض، نمونیہ، پلیورسی اور شعبی بافتوں کی خرابیوں میں خاص طور پر مفید ہے، ایک شیشی میں چار لاکھ یونٹ دوا ہوتی ہے، اس کا ایک عضلاتی انجکشن ۲۴ گھنٹے بعد کرنا چاہیئے،

جوشاندہ نمونیہ:۔ فلفل دراز، پیلا مول ہیڑہ، چرّہ سرخ، سونٹھ ہر ایک ۵ ماشہ، بُوکوٹ کرکے نصف سیر سخنہ پانی میں جوش دیں، حبب پانی چوتھا حصہ رہ جائے، تو اس کو چھان کر اس میں بقدر ۲ تولہ مصری ملاکر قدرے گرم گرم مریض کو پلائیں، اسی طرح دن میں تین مرتبہ مریض کو نسخہ پلانے سے پہلے ہی روز افاقہ شروع ہوجاتا ہے،

Marfat.com

(۲) اگلے حصۂ جسم میں دردوں کے مقامات

(۱) کنپٹی

(۲) جگر، پتہ، خون کا انجماد
دردِ جگر
جگر کی بیماریاں۔
پتہ اور اس کی نالی

(۳) پتہ کی پتھری کا درد، پتہ کی سوزش اور ورم۔

(۴) اندرونی اعضاء کا درد، پتہ کی سوزش، پتہ کی پتھری

(۵) اندرونی اعضاء کا درد، انتڑیوں کا تپ دق۔

(۶) ہر دو جانب نقرس، عضلات کی اینٹھن، ران کے درد، ران کی بیماریاں، ران کی پتھری کا درد، ران کی سوزش، ران کی نالی کا درد۔

(۷) ہر دو جانب پنڈلی کا درد، پنڈلی کی بیماریاں، پنڈلی کی پتھری کا درد، پنڈلی کی سوزش، پنڈلی کی نالی کا درد۔

(۸) ہر دو جانب۔ شدید وجع المفاصل ٹخنے کا الگ جانا۔ جوڑوں کا تپ دق۔ ٹخنے کے جوڑ کی بیماریاں

(۹) دردِ دل

(۱۰) معدہ کی بیماریاں۔ بدہضمی، نفخ، زخم، سوزش، ورم، سرطانِ معدہ، کسی رگ کا کھل جانا۔ بارہ انگشتی آنت کا زخم۔

(۱۱) دردِ دل

(۱۲) سل ظہری یا ہزلی عضلع کا درد

(۱۳) ہر دو جانب عضلات کی زیج۔ کولہے کی پتھری اور درد۔ انتڑیوں کا قولنج۔ دوالی، تشنج۔

(۱۴) قبض، پیچش، عضلے بول کا قولنج۔

(۱۵) مثانہ کی بیماریاں، سوزشِ مثانہ، پیشاب میں خون، زخم مثانہ کی پتھری، عضلات کا بڑھ جانا۔

(۱۶) ہر دو جانب۔ عضلات پیٹ دق کے چھوٹے گنبھیر، رسولی، ران کی بیماریاں۔

(۱۷) شدید وجع المفاصل گھٹنیا، ہڈی کے جوڑ کی تپ دق۔

(۱۸) گھٹنیا، موچ۔ نقرس اور جوڑ کا اکھڑ جانا۔

(تمام حقوق بحق رسالۂ زندگی محفوظ ہیں)

Marfat.com

Marfat.com

ذات الریہ کا ہومیوپیتھی علاج

نمونیہ کے امراض میں ہومیوپیتھک کی بعض ادویات اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔

اکونائٹ ۲۰۰ ۔ نمونیہ، دردِ پسلی، دردِ سینہ کے لئے اول درجہ کی دوا ہے جب کہ سینہ میں خون کا اجتماع ہو رہا ہو، بخار تیز، نبض بھری ہوئی، سخت مضبوط اور خشک تکلیف دہ کھانسی ہو، کچی بلغم اور درد بہت سخت ہو، مریض بے چین ہو، خونی مرض کی ابتدا میں جب کہ مریض موٹا تازہ ہو، بہت مفید ہے۔ اس دوائی کا استعمال ہر مرض کے ابتدا میں ہوتا ہے۔

برائیونیا ۲۰۰ (BRAYUONIA)

یہ دوا نمونیہ کے تمام درجوں میں کامیاب ہے۔ خصوصاً درجہ دوم، سوم میں بہت مفید ہے۔ علاوہ ازیں دیگر امراض سینہ نفث الدم، سل، دق، کھانسی، ذبہ اطفال، کثرت حیض وغیرہ میں بھی مستعمل ہے۔

علاوہ ازیں فیرم فاس ۲۰۰ ۔ کاربو ویجی ٹیلس، جیلا ڈونیم، رسٹاکس، سلفر، لائیکوپوڈیم، مرکیوریس، انٹم ٹارٹ، ٹارٹار ایمیٹک، ہائیوسائمس وغیرہ بھی حسب علامات مفید ادویہ ہیں۔

اکسیر نمونیہ :- کھانسنے، سانس اندر لینے اور حرکت کرنے سے اگر سینہ میں پھاڑنے اور سوئیاں چبھنے کے سے درد ہوں، رات کو شدت اختیار کریں، پیاس اور قبض ہو۔ تو برائی اونیا ۲۰۰ کی چند خوراکیں پنسلین کے ٹیکہ سے بھی زیادہ مفید الاثر ثابت ہوتی ہیں۔

یاد داشت :- نمونیہ، دردِ پسلی کے دور ہو جانے کے بعد مچھلی کے تیل کے مرکبات سکاٹش ایملشن یا واٹر پرپز کمپونڈ یا کاڈلیورآئل بعد از غذا ایک چمچہ ہمراہ دودھ صبح و شام استعمال کرنے سے چہرے طاقتور اور جسم مضبوط ہو جاتا ہے

Marfat.com

اکسیر منونیہ :- فیرم فاس ۶ ، کالی میور ۶ ، نیٹرم میور ۶ مساوی الوزن
مقدار خوراک ۵ گوین گرم پانی سے دن میں چار بار دیں ، یا حسب علامات
وقفہ کر دیں ۔ نزلہ مزمن منونیہ میں اکسیر ہے ۔
اگر مرض دوسرے یا تیسرے درجہ کو پہنچ جائے ۔ تو کالی میور ۶ ،
کالی سلف ۶ ، نیٹرم سلف ۶ دیں
اگر پیپ کی علامات ظاہر ہوں ، تو کلکیریا سلف ۶ کو بھی ملا لیں ۔
منونیہ کا مجرب علاج ہے ۔
فاسفورس بھی منونیہ کے دوسرے اور تیسرے درجہ میں اکسیر ہے ۔

ذات الجنب (دردِ پہلو) PLEURISY (پلورسی)

تعریف :- اس مرض میں پھیپھڑے کے غلاف میں التہاب یعنی ورم ہو جاتا ہے ۔

وجوہات :- یہ مرض سردی لگنا ، نزلہ ، زکام ، خسرہ ، منونیہ ، سل ، تپ محرقہ چوٹ لگنا وغیرہ سے ہوتا ہے ۔

تشخیص و علامات :- یہ مرض ایک پسلی کے درد ، لرزے کا بخار اور کھانسی کے ساتھ شروع ہوتا ہے ، درد بہت شدت کے ساتھ جیسے کوئی برچھی چبھو رہا ہے ، اور یہ درد پستان کے نیچے ہوتا ہے جس کی ٹیس بغل تک جاتی ہے ۔
آلہ سماع الصدر لگانے سے رگڑ اور گڑگڑاہٹ کی آواز سنائی دیتی ہے ۔ اور حرارت عموماً ۱۰۰ سے ۱۰۲ درجہ تک رہتی ہے ۔

Marfat.com

کبھی متورم پردوں کے درمیان رطوبت جمع ہونے لگتی ہے، پانی جمع ہونے کی صورت میں رگڑ اور گڑگڑاہٹ کی آواز میں کمی واقع ہو جاتی ہے، اور کبھی پانی کے بعد پیپ بننا شروع ہو جاتی ہے، کبھی ورم خشک بھی ہو جاتا ہے۔ اور عموماً نمونیہ کے پہلے یا بعد میں یہ مرض ہوتا ہے۔

علاج اصل سبب مرض کو معلوم کر کے رفع کریں، اور رفع درد کے لیے مسکنات استعمال کریں، رطوبت کی تراوش کو روکیں، اگر پڑ چکی ہو، تو اسے خارج کرنے کی کوشش کریں۔

نمونیہ کے علاج کی طرح پنسلین کا استعمال، پلٹس کا لگانا، سینک وغیرہ کرنا شافی علاج ہے۔ پنسلین کی موجودگی میں نمونیہ اور پلورسی کا علاج کسی اور دوائی سے کرنا مریض پر ظلم کرنے کے مترادف ہے۔ اگر پنسلین نہ ملے، تو دوسری ادویات کو استعمال میں لا دیں۔ ورنہ پنسلین ان ہر دو امراض کا شافی علاج ہے۔

نمونیہ کے علاج میں پنسلین کا طریقہ استعمال ملاحظہ فرمائیں۔

سفوف بیشتی یا اکونائٹ ۱۰: میٹھا بیہ عمدہ لے کر اس کو باریک سفوف کریں۔ پھر اس میں سے ایک ماشہ دوا لے کر ۹ ماشہ کھانڈ ڈال کر اس قدر کھرل کریں کہ مثل غبار ہو جائیں۔ یہ ۱ حد ہے۔

پھر اس میں سے ایک ماشہ لے کر ۹ ماشہ کھانڈ ملا کر مثل غبار کھرل کریں، یہ ۲ حد ہے۔

پھر اس میں سے ایک ماشہ دوا لے کر ۹ ماشہ کھانڈ ملا کر مثل غبار کھرل کریں۔ یہ ۳ حد ہے۔

نمبر ۲ اور نمبر ۳ قابل استعمال ہے، نمبر ۱ زہریلا ہے، اس لیے نمبر ۱ استعمال نہ کریں۔

Marfat.com

مقدار خوراک ارتی دن میں تین بار۔ ذات الجنب، ذات الریہ، درد سینہ دردسر وغیرہ کے لئے تیر بہدف ہے۔ لیکن جب مرض کی ابتدا ہو۔
علاوہ ازیں خشک کھانسی، نزلہ، زکام، انفلوئنزا وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے۔ اس کی بجائے اکونائٹ ۲۰ ہومیو پیتھی بھی استعمال کیا جا سکتا ہے
مکسچر درد پسلی :۔ لائیکوار ایمونیا ایسی ٹاس ۲ ڈرام، سپرٹ ایتھر نائٹروسائی ۲۰ منم، پوٹاسیم سائٹراس ۱۰ گرین، واٹر اپیکاک ۱ اونس مکسچر اپیکاک ۱ اونس ایکوا کیمفر ایک اونس۔
ایسی ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔ رفع درد کے لئے بہت مفید ہے بخار اترنے کے بعد ۵ گرین آئیوڈائیڈ پوٹاسیم اس نسخہ میں زیادہ کریں۔
جذب رطوبت کے لئے مفید ہے۔
اکسیر اوجاع :۔ پسلی کے ہر قسم کے درد۔ ذات الجنب، ذات الصدر، ذات الریہ وجع المفاصل وغیرہ امراض میں یہ نسخہ تیر بہدف ہے۔
اس کا نسخہ بنام "اکسیر فوینہ" ذات الریہ کے بیان میں درج ہے
مقدار استعمال ادرک ہمراہ عرق سونف، منقہ، حلوہ وغیرہ میں دیں،
کشتہ سنگرف :۔ شنگرف ۱ تولہ، بنولے ایک سیر
اینٹی توے کو چولہے پر رکھیں، اور پر سنگرف رکھ کر آگ جلائیں بنولے اوپر ڈال دیں۔ نیچے تیز آگ جلائیں۔ جتنے کہ آگ بنولوں کو بھی لگ جائے۔ جب بنولے جل جائیں، سرد ہونے پر سنگرف نکال کر پیس لیویں۔ ہم رنگ اور پورے وزن کا اچھا کشتہ ہوگا۔
مقدار خوراک ۲ چاول تا ۴ چاول ہمراہ منقہ، حلوہ وغیرہ۔
نوٹ، بنولوں کے اوپر ایک پاؤ تیل ڈال دیں، درد پسلی، دیگر جسمانی دردوں کے لئے مفید ہے، وقت باہ کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

Marfat.com

لینٹم ٹرپین ٹائن ہر قسم کے دردوں کے لئے مفید ہے، مقام ماؤف پر مالش کریں۔

یعنی منٹ اے، بی سی لینی منٹ اکونائٹ، لینی منٹ بیلا ڈونا، لینی منٹ کلوروفارم مساوی الوزن ہر سے ایک اونس، تین ڈیسی ۲ اونس، ملا کر جائے ماؤف پر مالش کریں، درد کو فی الفور آرام ہوگا، مجرب ہے۔

رفع درد کے لئے مسکنات مثلاً ڈورس پرڈر یا مارفین ٹیبلٹ گرین کی چمڑی پچکاری کرنے سے بھی شدت درد رفع ہو جاتی ہے۔

جب پھیپھڑے کے غلاف میں بہت سا سیرم یعنی آب خون مواد وغیرہ جمع ہو جائے، تو چھٹی یا ساتویں پسلی کے درمیان پچکاری کے سوئی داخل کر کے اس کو نکال دینا ضروری ہے، لیکن یہ عمل ایک ماہر ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے۔

تفصیل کے لئے ہماری کتاب انجکشن گائڈ جدید ملاحظہ فرمادیں،

شروع مرض میں یہ نسخہ استعمال کریں،

ٹنکچر ایکونائٹ ۱ ڈرام، سپرٹ کلوروفارم ۱ ڈرام، ٹنکچر بیلا ڈونا ۱ ڈرام، ٹنکچر لوبیلیا ۱ ڈرام، ٹنکچر بریونیا ۱ ڈرام، ٹنکچر بیپٹیسیا ۱ ڈرام، ٹنکچر جلسیمیم ۱ ڈرام، ٹنکچر کیمفر ۱ ڈرام، ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۱ ڈرام، ٹنکچر سکلرٹا ۱ ڈرام، ٹنکچر سکوٹیلیریا ۱ ڈرام، ٹنکچر ہیلونیاس ۱ ڈرام، ٹنکچر ہیوسیمس ۱ ڈرام، ٹنکچر لیپٹینڈرا ۱ ڈرام، ٹنکچر مینتھا پپ ۱ ڈرام، ٹنکچر نکس وامیکا ۱ ڈرام، ٹنکچر پوڈوفلم ۱ ڈرام، ٹنکچر رینونکولس ۱ ڈرام، ٹنکچر سینگوینیریا ۱ ڈرام، ٹنکچر سینگا ۱ ڈرام، ٹنکچر سکیلا ۱ ڈرام، ٹنکچر سینیگا ۱ ڈرام، ٹنکچر سپائیجیلیا ۱ ڈرام، ٹنکچر ٹیرکس ۱ ڈرام، ٹنکچر ورباسکم ۱ ڈرام، ٹنکچر زنجبیل ۱ ڈرام، ٹنکچر زنکم ۱ ڈرام، ٹنکچر زنکم ۱ ڈرام، ٹنکچر زنکم

تجربہ پلیورسی: راقم کے والد ماجد قبلہ حاجی سراج الدین صاحب مرحوم کو ۱۹۵۲ء میں پلیورسی کا مرض ہوا تھا۔ ٹرپنسلین اور پلٹس آف کیوٹین کے استعمال سے ہی صحت ہو گئی تھی۔ مکمل جراحی سے رطوبت کے اخراج کی ضرورت نہیں پڑی تھی۔

اس علاج کے علاوہ اور کئی مریضوں کا علاج بھی اسی طرح کیا گیا۔ جو نہایت کامیاب رہا۔

اگر اس مرض میں بخار نہ ہو تک رہے اور بار بار لرزہ آئے، تو سمجھیں کہ پسلیوں میں پیپ پڑ گئی ہے۔

پلیورسی کا ہومیوپیتھی علاج

مرض کے شروع میں اکونائٹ ۳ دیں۔ اس میں مریض بہت بے چین ہوتا ہے۔ اور بخار بھی شدت کا ہوتا ہے۔ اگر پہلو میں برچھی کی طرح کا درد پایا جائے۔ اور ہلنے جلنے سے تکلیف ہو۔ اور درد والے پہلو کے بل لیٹا ہوا ہو۔ سانس لینے سے تکلیف ہو، تو ایسی حالت میں برائی اونیا ۳ دیں۔ چند ہی خوراکوں سے بیماری رک جاتی ہے۔ ہر دوائی پسلی کے درد اور ذبیحہ کے واسطے بہت مفید ہے۔ اگر پانی کا اخراج ہو چکا ہو۔ اور مریض جلد سے بھی ہوتا ہوا دکھائی نہ دے۔ سانس لینے سے بو آئے۔ اور منہ بھی بدبودار معلوم ہو۔ تو ایسی حالت میں سلفر ۳۰ مفید ہوگی۔ اگر پلورا (جھلی) میں پانی موجود ہو۔ اور مریض بہت کمزور ہو۔ پسلی کے درد کو بھی افاقہ نہ ہو۔ تو آرسنکم البم مفید ہوتا ہے۔ اگر پھیپھڑے میں پیپ ناسور ہو چکی ہو۔ اور مریض کی طبیعت کو مبتلائے تپ دق کی طرف ہو، تو ہیپر سلفر ۳۰ مفید دوائی ہے۔

Marfat.com

درد والی جگہ پر فلالین کے کپڑے کو گرم پانی میں بھگو کر اور نچوڑ کر رکھیں اس سے بھی تکلیف میں افاقہ ہو جاتا ہے۔

فیرم فاس، کالی میور، نیٹرم میور، بیلیٹیا ہائیڈروکلک ایسڈ بھی پلورسی کے لئے مفید ہیں۔

پلورسی کا یک روزہ علاج: پہلے اکونائیٹ کی چار خوراکیں ہر آدھ گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں، پھر برائیونیا کی چار خوراکیں ہر ایک گھنٹہ بعد ایک خوراک رات کو سوتے وقت، اور دوسرے دن علی الصبح مرکیورس کی صرف دو خوراکیں۔

اس کورس کے بعد، یہ معلوم ہوگا، کہ مرض جیسے کبھی ہوا ہی نہ تھا، مریض پلورسی کو جڑ سے اکھیڑ کر پھینک دیتی چاہیئے۔

سینہ کا عضلاتی درد PLEURODYNIA

(پلورڈینیا)

وجوہات تشخیص: اس مرض میں سینہ کے عضلات میں درد شروع ہو جاتا ہے، جو اکثر عضلات یا ریشہ بافت کے ورم کی وجہ سے ہوتا ہے، اور اکثر کمزور اشخاص اور عورتوں کو ہوتا ہے۔

علاج رفع درد کے لئے مرکیورس اور بیلیڈونا کی پاؤڈر یا ٹابلیٹ یا کمپاؤنڈ پاؤڈر استعمال کریں۔

اور مقام ماؤف پر بیلی ٹنکچر آف آئیوڈین یا بیلی منٹ آئیوڈین کی مالش کریں، اور پرگیٹو ریزن کا پلاسٹر لگائیں۔

اکثر اوقات ہیضہ کی بیماری ۵ لاکھ کا انجکشن لگانے سے بھی درد رفع

Marfat.com

ہو جاتا ہے ۔ اس مرض کا دل و جگر سے تشخیص کرنا نہایت ضروری ہے ۔

ہومیوپیتھی علاج

اکونائٹ ۔ برائیونیا ۔ فیرم فاس وغیرہ ادویات اس مرض کے لئے مفید ہیں ۔

اکسیر درد :- کالی فاس ۲ ۶ ، فیرم فاس ۲ ۶ ، مگنشیا فاس ۲ ۶ ہر ایک تین تین گرین ۔ ایسی ایک ایک خوراک حسب ضرورت گرم پانی کے ساتھ دیں ۔ ہر قسم کے دردوں ، سر درد ، درد عضلات ، شکم ، سینہ ، درد دل کے لئے مفید و مجرب ہے ۔

نفث الدم (خون تھوکنا) HAEMOPTYSIS (ہیمابٹی سس)

تعریف :- اس مرض میں قے یا کھانسی کے ساتھ خون آتا ہے ۔

وجوہات :- اکثر اس مرض کا سبب سل روئی یعنی پھیپھڑوں کی سل ہوتا ہے ۔ کبھی پھیپھڑوں کی سوجن ، ناسور ، پھیپھڑوں کا مردار پڑ جانا ، حلق ، حنجرہ کی ہوائی باریک نالی کی شرائین کا پھٹ جانا اور دموی مزاج ہونا ، کبھی منہ معدہ ، مری کے زخم کی وجہ سے بھی خون آنے لگتا ہے ۔

دماغی چوٹ ، بواسیر یا خون حیض کا بند ہو جانا اور جگر کے سکڑ جانے کی وجہ سے بھی یہ مرض ہو سکتا ہے ۔

تشخیص و علامات :- خون کی قے آتی ہے ۔ اور کبھی کھانسی میں کھنکار خون کے ساتھ ملا ہوا آتا ہے ۔ اور بعض اوقات

Marfat.com

خون کی کلیاں خارج ہوتی ہیں، اگر پھیپھڑوں سے خون آرہا ہو۔ تو اس کا رنگ شوخ سرخ، کف دار اور بلغم میں ملا ہوا کھانسی کے ساتھ آتا ہے
اگر معدے سے آرہا ہو، تو خون اکثر قے متلی ہو کر غذا کے ساتھ خارج ہوتا ہے، اور زیادہ مقدار میں نکلتا ہے۔ معدہ کے مقام پر جلن ہوتی ہے۔
اگر دماغی چوٹ کی وجہ سے خون ہو، تو عام طور پر قے کے ذریعہ نکلتا ہے۔ اور خون جما ہوا، سیاہ رنگ اور لوتھڑوں کی شکل میں خارج ہوتا ہے
اگر منہ، حلق اور مسوڑھوں سے آرہا ہو، تو معمولی تھوکنے سے بھی خون آجاتا ہے۔

علاج اصل مرض کے اسباب کو معلوم کر کے خون بند کرنے کی کوشش کریں، سب سے پہلے مریض کو بستر پہ آرام سے لٹائیں، سر کو نیچا رکھیں۔

اکسیر نفث الدم: کشتہ سنگ جراح، گل ارمنی، شادنج معتدل، گیلک ایسڈ، کیلسیم کلیٹ ہموزن، سفوف تیار کریں۔
خوراک ۱ ماشہ ہمراہ آب تازہ ہر تین گھنٹہ بعد ایک خوراک، خون تھوکنا، نکسیر، جریان الطمث، کثرت حیض یا جسم کے کسی حصہ سے خون آتا ہو کے لئے مفید و مجرب ہے۔

دوائے نفث الدم: ٹنکچر ادیم ۱۰ بوند، ایسڈ سلفورک ڈائلیوٹ ۱۰ بوند، پانی ایک اونس، یہ ایک خوراک ہے۔ تین گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔
خون تھوکنے کے لئے مجرب ہے۔

تریاق الدم: کشتہ صدف مروارید ی ۴ رتی، بالنسہ مکھ تازہ یا خشک ۲ تولہ، آدھ پاؤ پانی میں گھوٹ کر صبح و شام پلائیں۔

Marfat.com

پھیپھڑوں کے زخموں کی وجہ سے۔ جو خون آرہا ہو، اس کو بند کرنے کے لئے تریاق الاثر ہے، بارہا کی مجرب ہے، طب یونانی کی مایہ ناز دوا ہے،
ٹیکہ نفث الدم :۔ مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ½ گرین کا جلدی ٹیکہ کریں اس سے خون بند ہوجائے گا، لیکن مریض کی قوت کو ملاحظہ کرکے مارفین کا ٹیکہ کریں، کمزور اور ضعف قلب کے مریضوں کو مارفین کا ٹیکہ نہیں کرنا چاہئے،
دیگر :۔ کیلسیم آسٹلپین ۱۰ سی سی کی شیشی میں بند ملتا ہے،
روزانہ ایک سی سی کا جلدی ٹیکہ کریں، اس سے بھی پھیپھڑوں کا جریان خون بند ہوجاتا ہے،
دوائے نفث الدم :۔ دھنیا، آملہ، برگ بانسہ، منقے، شاہترہ، ہر ایک ۵ ماشہ، جو کوب کرکے آب نارسیدہ مٹی کے برتن میں قریب ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی ڈال کر رات کو بھگو دیں، صبح مل چھان کر اس میں سے نصف وزن کے برابر قند سرخ مصری و شہد ملا کر استعمال کرائیں، صبح و شام ۱۰ تولہ، اس کے چند روزہ استعمال سے مرض نفث الدم رفع ہوجاتی ہے،
تریاق نفث الدم :۔ ہتھکڑی، سرمہ سیاہ، کتھ سفید، سنگ جراح، ہر ایک تین تین ماشہ، کہربا شمعی، صدف مروارید، اقاقیا ہر ایک دس دس ماشہ، دم الاخوین، گوند کتیرا، گوند کیکر ہر ایک سات سات ماشہ، سفوف تیار کریں،
مقدار خوراک ۳ تا ۶ ماشہ ہمراہ شربت انجبار، دن میں تین خوراک،
نفث الدم، خون تھوکنا، کثرت حیض و نفاس، بواسیری خون، نیز ہر قسم کا خون خواہ جسم کے کسی حصہ سے آرہا ہو، چند خوراکوں سے بالکل رک جاتا ہے،

بہترین حابس دم، خون کو بند کرنے والی دوا ہے،

Marfat.com

نفث الدم کے علاج میں ہمارا معمول

اگر کھانسی کے ساتھ خون آئے، تو سمجھئے کہ پھیپھڑے سے تپ دق کی وجہ سے آرہا ہے، اس کے لئے سٹرپٹو مائی سین ۱ گرام کا عضلاتی ٹیکہ کریں اور آدھ گھنٹہ بعد وٹامن کے کمپلیکس ۱ سی سی کا عضلاتی ٹیکہ کریں۔

اگر وٹامن کے نہ ملے، تو لوکولین (ساختہ سیبا) ۵ سی سی عضلاتی انجکشن کرنے سے خون بند ہو جاتا ہے، اور خوردنی طور پر کیلسیم گلوکیٹ ۱۵ گرین ہر تین گھنٹہ بعد کھلائیں، اور کیلسیم آکسلین ۲ سی سی کا ہر تیسرے دن ایک عضلاتی انجکشن کریں۔

کبھی لائیکوریڈرینے لین کا استعمال بھی کرنا پڑتا ہے ہمارے زیر علاج کئی مریض مندرجہ بالا علاج سے شفایاب ہوئے ہیں کم از کم دو ہفتہ تک یہ علاج جاری رکھنا چاہیئے۔

نفث الدم کا ہومیوپیتھی علاج

جب خشک کھانسی ہو۔ اور آخر میں خون نکلے۔ پھیپھڑوں سے خون آنے کے لئے ایکسفا انڈیکا ۲ اعشاری دوا ہے۔ ایک ایک گھنٹہ کے بعد خوراک دینی چاہیئے۔

اگر رات کو خشک کھانسی ہو، اور شانوں کے بیچ میں درد اور خون بھی آئے۔ تو فیرم فاس ۳۰ تا ۲۰۰ مفید ہے، گورے پتلے، نازک مزاج اور لمبے قد کے مریضوں کے پھیپھڑوں سے خون آنے کے لئے فاسفورس ۳۰ تا ۲۰ بہتر دوا ہے۔ اگر سینے میں درد ہو، کھانسی ہو، خون آئے۔ تو سالی کارب ۳۰ ازحد مفید ہے۔

چائنا، کلکیریا فاس بھی نفث الدم کو مفید ہے۔

Marfat.com

سِل THYSUS (تھائیسس)

پھیپھڑوں کی تپ دق PUL MONARY TOBER CULO SIS

(ٹیوبرکیولوسس)

تعریف :۔ اس مرض میں پھیپھڑوں میں زخم ہو جاتے ہیں۔

وجوہات :۔ اس مرض کا سبب "مینی لس ٹیوبرکیولوسس" ایک جراثیم ہے۔ یہ جسم انسانی میں داخل ہو کر پھیپھڑوں کی ساخت میں جم کر ایک چھوٹی سی گانٹھ دانہ یا پھنسی بنا دیتا ہے۔ اور اس قسم کی گانٹھ کو تدرن (ٹیوبرکل) کہتے ہیں

یہ ایک متعدی مرض ہے، سل کے مریضوں سے یہ مرض تندرست اشخاص کو ہو جاتی ہے۔ اور یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے۔ نیز دماغی نزلہ، زکام پرانی، ذات الجنب، رنج و غم، ناقص غذا، صاف ہوا کا میسر نہ آنا اور بخار کی حالت میں جماع کرنا وغیرہ اس کے مؤید اسباب ہیں۔

اکثر بلغم، تھوک اور پاخانہ سے اس کے جراثیم پھیلتے ہیں۔

ٹیوبرکیولوسس ایک عام مرض ہے۔ لیکن جس اعضاء میں اس کی سرایت زیادہ ہوتی ہے، اُسی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ سل کی عام اقسام درج ذیل ہیں۔

(۱) پھیپھڑوں کی تپ دق یا سل (پلمونری ٹیوبرکیولوسس)

اس میں پھیپھڑے مبتلائے مرض ہوتے ہیں۔

(۲) انتڑیوں کی تپ دق (انٹسٹائینل ٹیوبرکیولوسس)

Marfat.com

اس میں انتڑیاں مبتلائے مرض ہو جاتی ہیں، ہر وقت حرارت اور دستوں کی شکایت ہوتی ہے۔

(۳) غدد کی تپ دق (گلینڈیولر ٹیوبرکیولوسس)

اس میں مرض غدد یعنی گلٹیوں میں ہوتا ہے، اکثر گردن اور پیٹ کی غدد مبتلائے مرض ہوتی ہیں۔

(۴) باریطون کی تپ دق (پیریٹونائیٹس ٹیوبرکیولوسس)

اس میں پیٹ کا پردہ مائید (پیری ٹونیم) جراثیم دق سے متاثر ہوتا ہے۔ آبی رطوبات جمع ہو کر استسقائی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

اس کے علاوہ یہ مرض گلے، جلد، ہڈی، جگر، تلی، گردہ، لبلبہ، مثانہ، جوڑ، حرام مغز، دماغ اور تمام جسم میں بھی ہو سکتا ہے۔

غرضیکہ تپ دق کے جراثیم جب کسی ایک اعضا میں سرایت کر جاتے ہیں، تو تمام جسم تکالیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

اس بیان میں ہم صرف پھیپھڑوں کی تپ دق کی تشخیص اور علاج بیان کرتے ہیں۔ باقی ہر ایک کا بیان اُن کے مقام پر درج ہے۔ وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

تپ دق کی جدید ادویات کی دریافت سے پہلے ادویاتی علاج کرنے کے باوجود کسی خاص مقام کی بلندی کی ٹھنڈی آب و ہوا، درختوں کی خوشبو پہاڑی مقامات پر رہنے کو بہت اہمیت دی جاتی تھی، لیکن اب ان جدید ادویات کی موجودگی میں کسی خاص مقام کی ضرورت نہیں رہتی، البتہ مریض کے لئے یہ ضروری ہے، کہ وہ اپنے معالج کی نگرانی میں رہے، جہاں اُس کی روزانہ دیکھ بھال ہو سکے، اور اُس کے حسب حال علاج جاری رہ سکے۔

Marfat.com

جدید علاج کو ماہرین دق وسل نے اس طرح مرتب کیا ہے،
مریض کھلی جگہ، کھلی ہوا اور روشنی میں مکمل آرام کرے، تمام دن بستر پر لیٹا رہے حتےٰ کہ پیشاب، پاخانہ بھی بیڈ پین میں کرے، اور کسی قسم کی جسمانی یا دماغی تکان پیدا نہ کرے،

تپ دق کا جدید شافی علاج

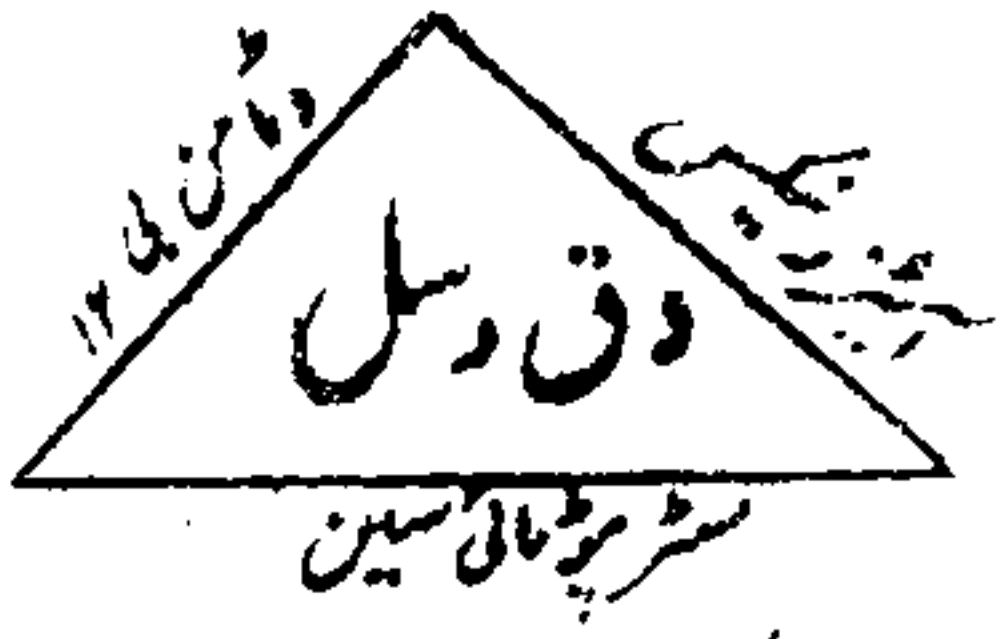

(۱) سسٹر موٹھالی سین اگرام عضلاتی انجکشن ہفتہ میں دوبار کریں،
(۲) اینزو نیکس یا ریمی فون، ہائڈرازائڈ دو ٹکیہ دن میں تین بار دیں،
(۳) وٹامن بی ۱۲ - ۲۵۰ مائیکروگرام ہر تیسرے دن عضلاتی انجکشن کریں، آج کل ۱۰۰۰ مائیکروگرام کے ایمپیولز ملتے ہیں، ہفتہ میں ایک بار کرنا بھی کافی ہوتا ہے،

یہ زمانہ حاضرہ کا بہترین علاج ہے، اور آج کل ماہرین تپ دق انہی ادویات سے علاج کرتے ہیں، بعض معالج پی۔ اے۔ اس چار ٹکیاں ہر چار گھنٹہ بعد دن رات میں ۵ مرتبہ کھلاتے ہیں، اور ہفتہ میں ۵ دن کھلانے کے بعد ۲ دن ناغہ کیا جاتا ہے، کاڈلیور آئل دن میں ۲ بار غذا کے بعد ۲ چمچہ دیا جاتا ہے پھیپھڑوں کی سل دق کا کامیاب علاج ہے اور تپ دق کی دیگر اقسام میں مفید ہے،

اگر مکمل آرام اور مندرجہ بالا علاج سے صحت میں خوشگوار تبدیلی واقع نہ ہو، اور پھیپھڑوں میں غار پڑ چکا ہو، تو کولیپس تھیراپی کا استعمال ضروری ہے، اور یہ جلدی کرنا چاہیئے، ورنہ غار سے مرض پھیل جائے گا، اور شفا ہونی مشکل ہو جائے گی،

Marfat.com

لیکن آج کل ماہر معالج دق وسل گردن میں دیا فرعمی پٹھے (فرینک نرو) کو کاٹ دیتے ہیں، جس کی وجہ سے ڈایافرام جو سینہ اور شکم کے درمیان آڑے طور پر آلات تنفس کو آلات غذا سے جدا کرتا ہے، عارضی طور پر چھ ماہ تک مفلوج ہو جاتا ہے، اس سے ماؤف پھیپھڑے کی حرکت کم ہو جاتی ہے، جب پھیپھڑے کے نچلے یا اوپر کے حصہ میں چھوٹے چھوٹے غار موجود ہوں، تو یہ علاج نہایت کامیاب اور مجرب ہے۔

اس عمل کو فرینک کرشن کہتے ہیں، اور یہ عمل ایک ماہر اور تجربہ کار سرجن ہی کر سکتا ہے۔

پھیپھڑے ماؤف ہونے کی صورت میں ان سے خون آنا ایک خاص علامت ہے خون تھوکنے کو روکنے کے لیے اڈرینالین، ہیموڑین، ایمائل ناٹریٹ اس کا استعمال بالکل بیکار ہے۔ البتہ "ڈاہمن کے"، "کیلسیم اور ڈاہمن سی" کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے، دیا فرعمی پٹھے کا اپریشن کرنے کے بعد مندرجہ بالا تینوں ادویات کا استعمال مفید و مجرب ہے۔

اکسیر سل ودق: مروارید ناسفتہ، زہر مہرہ اصلی، سنگ لاجورد، کہربائے شمعی کشتہ تلقی، کافور ہر ایک ۲ ماشہ، گل ارمنی ۴ ماشہ، دم الاخوین ۴ ماشہ، صندل سفید، تخم خرفہ، سرطان سوختہ، نشاستہ، کتیرا، طباشیر، تخم خشخاش، رب السوس سرشم ماہی، ہوئے سرالسان سوختہ ہر ایک ۶ ماشہ، زعفران ۱ ماشہ۔

تمام دواؤں کو باریک پیس کر لعاب اسبغول میں تین تین ماشہ کے قرص تیار کریں۔

مقدار خوراک ایک ایک قرص دن میں تین بار صبح، دوپہر، شام شربت اجاز کے ساتھ کھلائیں، مرض سل ودق کے لیے نہایت کامیاب اور بے نظیر دوا ہے۔ پہلے، دوسرے درجہ کے مریض اس سے شفایاب ہو جاتے ہیں۔

Marfat.com

باب ہفتم

دِل کی بیماریاں

خفقان (دل دھڑکنا) PALPITATION (پلپی ٹیشن)

تعریف : اس میں دل زور زور سے چلتا ہے۔

وجوہات : یہ مرض سوءِ مزاج حارِ قلب، فکر و غم، کثرتِ جماع، جلق، گرم اغذیہ کا زیادہ استعمال، کمی خون وغیرہ سے ہو جاتا ہے۔

تشخیص و علامات : دل دھڑکتا ہے، دل کے ساتھ سینہ پر بھی دھڑکن معلوم ہوتی ہے، اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دل [illegible] بے چینی اور آخر کار غشی تک نوبت پہنچتی ہے

علاج دل کی اندرونی و بیرونی طور پر تدبیر کریں، اور اسباب کا ازالہ کریں۔

اکسیر القلب : طباشیر، دانہ الائچی خورد، زہر مہرہ حظائی، کہربا، ناریل۔ ہر ایک ایک تولہ کشتہ عقیق ۳ ماشہ، کشتہ مرجان ۳ ماشہ، صندل سفید ۱ تولہ، تخم خربزہ ۱ تولہ، ورق چاندی ۱۰ ماشہ، ورق سونا ۴ رتی، کشتہ سنگ پشب ۲ ماشہ

Marfat.com

جملہ ادویہ باریک سفوف بنا دیں۔ پھر ایک بوتل روح کیوڑہ اور ایک بوتل روح بید مشک میں کھرل کر کے خشک کریں، سفوف پڑ جائے گا، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ۱ ماشہ ہمراہ شربت انار دیں بچوں کو ۲ رتی ہمراہ شیر مادر اعلیٰ درجہ کی مقوی دل و دماغ ہے۔ ضعف دل، خفقان، دھڑکا، کمزوری دماغ، ضعف جگر، نسیان، قے، اسہال، مروڑ، بیچش، کثرت پیاس وغیرہ کے لئے از حد مفید ہے۔ دل کی گرم امراض کے لئے اکسیر ہے، گویا کہ طب یونانی کا قلبی امراض کے لئے ایک معجزہ ہے

ضمادِ قلب :- صندل سفید ۱ تولہ، گل سرخ ۱ تولہ، کافور ۱ کبہ کشنیز ۱ تولہ عرق گلاب میں جملہ ادویہ کھرل کر کے مقام قلب پر ضماد کریں۔

سبب مریض کی بخار کی تیزی، شدت گرمی، خفقان القلب کی وجہ سے دل کی حرکات بہت تیز ہو گئی ہوں، تو یہ ضماد بہت مفید ہے، کثرت پیاس کو بھی دور کرتا ہے۔ جب مریض ہوا سے پانی پانی پکار رہا ہو، بہترین نسخہ ہے۔

نسخہ عجیب :- صندل سفید ۶ ماشہ، کافور ۲ ماشہ، عرق گلاب ۶ ماشہ عرق کیوڑہ ۲ ماشہ، عطر خس ایک ماشہ۔

ترکیب استعمال :- کھلے منہ والی شیشی میں ڈال کر ہلا کر سونگھا دیں، بے ہوشی، غشی، خواہ کسی وجہ سے ہو، اس کے سونگھانے سے مریض فوراً ہوش میں آجاتا ہے۔

خمیرہ مروارید :- دل کو تقویت دینے کے لئے بہترین دوا ہے۔

مقدار خوراک ۱ ماشہ ہمراہ عرق یا شربت۔

دیگر :- خمیرہ گاؤزبان عنبری ۱ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان یا پانی

دیگر :- دوالمسک حار یا بارد دل کو طاقت دینے والی بہترین ادویہ ہیں

Marfat.com

۳ ماشہ عرق گلاب ، گاؤزبان ، کیوڑہ ، بید مشک کے ساتھ استعمال کرنا کمزوری قلب ، غشی وغیرہ کے لئے اعجاز مسیحائی رکھتا ہے۔

تریاق القلب :۔ فیرائٹ ایمونیا سائٹریٹس ، کشتہ مونگا ، مسک آرٹی فیشل ہر ایک مساوی الوزن لے کر خوب کھرل کر کے سفوف بنا دیں۔

مقدار خوراک ۴ رتی ہمراہ آب یا دودھ دن میں دو بار۔

یہ دوا دل کی تمام امراض ضعف دل ، دھڑکا ، کمزوری ، غشی وغیرہ کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل و دماغ کو قوت دے کر باہ کو بھی طاقت دیتا ہے۔

دیگر :۔ کمزوری دل کے لئے عرق گاؤزبان اکیلا یا چاروں عرق بھی بہت مفید ہیں۔

قلب یا دل ہی ایک ایسا عضو جسم انسانی میں ہے ، جس پر حیات انسانی کا دارومدار ہے۔

انجکشن قلب :۔ کیمفرن آئیل یا دودھ ایتھر اسی سی کا عضلاتی ٹیکہ ہر روز یا ہفتہ میں دو بار کریں۔

سخت کمزوری جب کہ نبض بالکل کمزور ، غشی ، دل کی حرکت کمزور ہو جائے تو ایسی حالت میں مفید ہے۔

علاوہ ازیں لائیکوار ایڈرینلین مقدار ۱۰ بوند جلدی ٹیکہ ، گلوکوز سولیوشن ۱۰ سی سی کا وریدی عضلاتی ٹیکہ کرنا ہر قسم کی کمزوری قلب نبض بالکل بے قاعدہ ہو ، تو بہت مفید ہے۔

اگر کمی خون ہو ، تو اس کو زیادہ مقدار میں وریدی ٹیکہ کے ذریعہ داخل کرنے سے تمام جسم کو قوت پہنچتی ہے ، فوری طور پر جسم کو طاقت دینے والا واحد علاج ہے۔

Marfat.com

جدید انجکشن :- آج کل ضعف قلب اور خفقان کی حالت میں کورامین کا انجکشن اور خوردنی طور پہ بھی زیادہ استعمال ہوتا ہے، یہ بے حد مقوی اور ٹانک ہے۔

مقدار خوراک ایک سی سی جلدی ٹیکہ کریں اور خوردنی طور پہ ۱۰ تا ۱۵ قطرے پانی میں ملاکر دیں،

جواہر مہرہ یا اکسیر اعظم :- یہ دوا دل کی تمام بیماریوں اختلاج، دل دھڑکنا ضعف قلب، خفقان وغیرہ کے لئے آب حیات ہے، ایک ہی خوراک سے دل کو طاقت ہونا شروع ہو جاتی ہے، اور چند خوراکوں میں تمام اعضائے رئیسہ طاقتور ہو جاتے ہیں، طب یونانی کا مایہ ناز اکسیری نسخہ ہے،

زہر مہرہ خطائی ۱ تولہ، مروارید ناسفتہ، لبسد، کہربا شمعی، یاقوت سرخ، لاجورد مغسول، یاقوت کبود، یاقوت اصفر، سنگ لاجورد سبز، زمرد اخضر، عقیق سرخ، ورق نقرہ، مصطگی ہر ایک سات سات ماشہ، ورق طلا، جدوار خطائی، ناریل خطائی، کستوری، عنب الثعلب، موصبائی خالص ہر ایک ساڑھے تین تین ماشہ

دو ہفتہ تک تمام دواؤں کو روح گلاب میں کھرل کریں، بس تیار ہے،

مقدار خوراک ۲ چاول تا ۴ چاول تخمہ گاؤزبان عنبری یا مناسب ہمراہ کے ساتھ دیں، مقوی اعضائے رئیسہ، منعش حرارت عزیزی بہترین ٹانک اور زود اثر ہے۔

نوٹ، کھرل عمدا ایسا نہ گھسنے والا ہونا چاہیئے،

اکسیر قلب :- مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ، ورق سونا ۱ ماشہ، کشتہ سنگ لاجورد ۹ ماشہ، کشتہ مونگا ۹ ماشہ، باہم ملاکر کھرل کریں،

Marfat.com

مقدار خوراک ¼ رتی تا ایک رتی خمیرہ گاؤزبان بقدر ۶ ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے عرق گاؤزبان آدھ پاؤ پلائیں، اختلاج قلب، ضعف القلب، دھڑکن کے لیے بے نظیر دوا ہے۔

مفرح قلب ۱۔ گل سرخ، برادہ صندل سفید، گل گاؤزبان ہر ایک نو ماشہ، پانی ایک پاؤ میں پکائیں، جب پانی نصف رہ جائے، تو ۳ تولہ مصری ملا کر چھان لیں۔

تخم بالنگو ۱ ماشہ پھانک کر اوپر سے مندرجہ بالا جوشاندہ پلا دیں۔ دن میں ایک یا دو بار، دل دھڑکن خفقان، اختلاج القلب میں بے حد مفید و مجرب ہے، کم خرچ ہونے کے باوجود نہایت اکسیر چیز ہے۔

دردِ دل

ANGAYNA PIKTORS
(انجائنا پکٹورس)

تعریف:۔ اس میں مریض کے دل پر سخت درد ہوتا ہے۔

اسباب:۔ دل پر چوٹ لگنا، اعضا کا تشنج، جس کی وجہ سے شرائین میں کھنچاؤ پیدا ہو جاتا ہے، اور اس وجہ سے دل پر سخت درد ہوتا ہے

وجوہات و تشخیص:۔ دل میں تشنج ہو کر درد کے یکایک دورے شروع ہو جاتے ہیں، دم کشی پیدا ہوتی ہے، ٹھنڈے پسینے آتے ہیں، درد کا دورہ چند گھنٹے رہتا ہے، اکثر بے ہوشی ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ ایمائل نائیٹریٹ کے کیپ شول اگر مل جائیں، تو رومال میں توڑ کر سونگھائیں، فوراً آرام ہوگا۔

Marfat.com

مقام قلب پر بیلا ڈونا پلاسٹر لگانا مفید مجرب ہے۔ اور عطر گلاب کی مالش کرنا بھی درد کو دور کرتی ہے۔

ہیرا ہینگ ارتی منقہ میں ڈال کر کھلانا درد دل کے لئے از حد فائدہ مند ہے۔

تریاق درد دل: رکشتہ بارہ سنگا دگھیکوار اور کنھار گندل والا سفید رنگ ہو، مقدار خوراک ۲ رتی تا ۴ رتی منقے میں رکھ کر کھلائیں،

ہر قسم کے درد دل کے لئے تریاق الاثر ہے،

اکسیر وجع القلب: ہر شاخ زعفران اتولہ کو عرق بید مشک ۵ تولہ میں کھرل کریں، خشک ہونے پر جڑ ملٹھی ۴ تولہ کا باریک سفوف کر کے ملا کر خوب کھرل کریں،

مقدار خوراک ۴ ماشہ ہمراہ عرق کیوڑہ یا عرق گاؤزبان دیں

(۱) میں تین بار، وجع القلب (درد دل) اختلاج القلب، ضعف قلب اور تقویت دماغ کے لئے بے حد مفید ہے،

کلسچر سپرٹ ایتھر نائٹرائس ۳۰ قطرے، سپرٹ ایمونیا ایرومم ۳۰ قطرے، سپرٹ کلوروفارم ۳۰ قطرے،

کلسچر کارڈیم ۳۰ قطرے۔ ایکوا ایک اونس،

درد دل کے لئے نہایت مجرب ہے۔

ضماد درد دل

افیون، زعفران، ہینگ ہموزن

عرق گلاب میں حل کر کے نیم گرم ضماد کریں، درد دل کے لئے مفید ہے،

Marfat.com

غشی

SYNCOPE

رسنکوپی

تعریف :- اس مرض میں مریض بالکل بے ہوش ہوجاتا ہے۔

وجوہات :- اچانک خوشی یا غم کی خبر سننا۔ جریان خون کی زیادتی۔ نازک مزاجی۔ عمل جراحی کے بعد انتہائی کمزوری۔ صدمہ۔ انگیشنی متناک (ٹیکہ کا صدمہ) وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

تشخیص و علامات آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ رنگ زرد ہوجانا۔ ہاتھ، پاؤں سرد، نبض اور سانس کمزور ہوکر عارضی طور پر دل کا فعل بند ہوجاتا ہے۔ مریض پسینہ میں تر بتر ہوکر بالکل بے ہوش ہوجاتا ہے۔

علاج اصل سبب مرض کو رفع کریں، مریض کبھی ایک ٹھنڈی سانس لے کر خود بخود ہوش میں آجاتا ہے۔ فوراً مریض کے منہ پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں۔

ایمونیا کارب سونگھائیں۔ یا سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک سونگھائیں، اور مقدار ۶۰ بوند ایک اونس پانی میں ملا کر پلائیں۔ مریض کے جسم کو گرمی پہنچائیں۔ ہاتھ پاؤں کے تلوؤں کی مالش کریں۔ مریض کے سر کو دوسرے حصہ جسم کی نسبت نیچا رکھیں۔ تاکہ خون آسانی سے دماغ کی طرف جاسکے۔

اکسیر غشی :- جواہر مہرہ ۴ چاول، عرق گاؤزبان میں حل کرکے منہ میں ڈالیں۔ غشی کو فوراً رفع کرتا ہے۔

مکسچر برائے غشی :- سپرٹ ایمونیا ایرو ۳۰ بوند، مکسچر مسک ۲۰ بوند

Marfat.com

سپرٹ ایتھر ۲۰ بوند، ٹنکچر لونڈر ۴۰ بوند عرق گلاب ایک اونس، ایسی ایک خوراک پلائیں، فوراً غشی کو دور کرتا ہے۔

ٹیکہ غشی :۔ اگر کچھ دیر مریض غشی کو ہوش نہ آئے۔ نبض کمزور اور تنفس سست ہو، تو فوراً یہ ٹیکہ کر دینا چاہیئے۔

لائیکوار ایڈرینے لین ½ ۱۵ بوند چاری ٹیکہ کریں۔ غشی اور اس کی علامات کو رفع کرنے میں اکسیر ہے۔

ٹیکہ ۲ :۔ کورامین ایک سی سی، عضلاتی ٹیکہ کریں، یہ بھی ضعف قلب شاک، صدمہ، ضعف تنفس، کمزوری نبض اور غشی کے لئے مفید ہے۔

ٹیکہ ۳ :۔ سٹرکنین سلفاس ½ گرین کا زیر جلد ٹیکہ کرنا بھی انتہائی ضعف قلب اور غشی کو رفع کرتا ہے۔

یہ مرض اکثر عورتوں میں نازک طبع کے باعث ہوتا ہے۔ مرگ والے گھر میں جانے یا اچانک غشی کی خبر سننے سے بھی ہو جاتا ہے۔ جو خود بخود رفع ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات عورتیں ناک وغیرہ دبا کر اس کا علاج کرتی ہیں

ایسی عورتیں جن کو یہ مرض ہو جاتا ہو۔ ان کے لئے جواہر مہرہ کا استعمال بے حد مفید و مجرب ہے۔ دو مغثہ کے استعمال سے پھر یہ مرض نہیں ہوتا۔

بعض اوقات ذیابیطس کے مریض کو انسولین کے انجکشن سے بھی غشی ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں ایک اونس گلوکوز پانی میں حل کر کے پلانا بیحد مفید ہے۔ بعض اوقات گلوکوز کا وریدی انجکشن بھی کرنا پڑتا ہے۔

راونٹ، تاردرہ کے امتحان کے بغیر انسولین کا انجکشن نہیں لگانا چاہیئے۔

ہدایات :۔ مریض کو غشی پیدا کرنے والے اسباب سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ جو مریض انجکشن سے گھبراتے ہوں۔ انہیں زبردستی انجکشن نہ لگانا چاہیئے ورنہ ان کو غشی کا دورہ پڑ جائے گا۔ ایسے آدمیوں کو خوردنی دوائی دینی چاہیئے۔

Marfat.com

دمہ قلبی CARDIAC ASTHMA

تشخیص (کارڈیک استھما)

وجوہات و تشخیص :۔ یہ دراصل دل کے فیل ہونے کی علامت ہے، اس میں سانس نہایت دقت سے آتا ہے۔ اس قسم کے دمہ کا دورہ اکثر رات کو ہوتا ہے۔ مریض سخت بے چین ہو کر بستر پر سیدھا بیٹھ جاتا ہے کیونکہ بیٹھنے سے تکلیف میں قدرے تخفیف ہو جاتی ہے۔

علاج :۔ ڈیجاکسین (ساختہ بارڈیکم) ایک ایمپیئول کو نارملی سٹرائل محلول نمکین (نارمل سیلائن) میں ملا کر وریدی انجکشن بہت آہستہ لگائیں، ۵ - ۱۰ منٹ میں اپنا اثر دکھائے گی۔ دل کی رفتار کم اور باقاعدہ ہو جاتی ہے۔ دل کی حرکت کو باقاعدہ اور منظم اور اس کی رفتار کو کم کرنے میں یہ ایک سریع الاثر دوا ہے۔ عسر تنفس (دمہ قلبی) کارڈیک استھما میں بے حد مفید و مجرب ہے۔

نوٹ:۔ چونکہ اس دوا کا اثر جسم میں جمع ہوتا رہتا ہے، اس لئے اس دوا کے استعمال سے پہلے تسلی کر لینی چاہئے۔ کہ ڈجی ٹلیس کا کوئی مرکب مثلاً ڈجی ٹالون، ڈجی فارس، ڈجاکسین، ڈجی جو زلین ڈنکچر ڈجی ٹلیس استعمال تو نہیں کیے گئے، اگر دس دن کے اندر اندر استعمال کیے گئے ہوں، تو پھر ڈیجاکسین کے استعمال سے احتیاط لازم ہے

مارفین سلفیٹ ¼ گرین کا زیر جلد انجکشن کریں۔ حملہ مرض میں جس قدر جلد ہو سکے، اس کا انجکشن کرنے سے وقت تنفس ذرا

Marfat.com

رفع ہو جاتی ہے، اور ڈجی ٹیلس اس سے دوسرے درجہ پر ہے،
جب تک تشنجی تنفس اور کھانسی ہو، مریض آرام سے سونہ جائے، اسے تنہا نہیں چھوڑنا چاہیئے، اور مریض کو کم از کم دو ہفتے بستر پر لٹائے رکھنا ضروری ہے،

دل کی سوجن MYOCARDITIS
(مایوکارڈائی ٹس)

تشخیص وجوہات و :۔ اس مرض میں دل متورم ہو جاتا ہے، دل کے مقام پر گرانی، درد اور بے چینی کا احساس ہوتا ہے، دل کے فعل میں خلل واقع ہو جاتا ہے،

علاج :۔ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے رفع کرنا چاہیئے، قلب کے اوپر برف لگانا بھی مفید ہے، مریض کو بالکل لٹائے رکھیں اور اٹھنے بیٹھنے کی اجازت نہ دیں،
ضعف قلب کی صورت میں کورامین کا استعمال کریں، غذا لطیف اور زود ہضم دیں،

دل کی اندرونی سوجن ENDOCARDITIS
(اینڈوکارڈائی ٹس)

تشخیص وجوہات و :۔ دل کے اندر کی طرف ایک جھلی لگی ہوتی ہے،

Marfat.com

اس جھلی میں ورم ہو جاتا ہے، اور عام طور پر عفونتی بخار مثلاً محرقہ، نمونیا سوزش گردہ اور جمیع المفاصل وغیرہ امراض کی وجہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے، بوجھ اٹھانے والے، زور کا کام کرنے والے یا تنگ و تاریک مثلاً کنوئیں یا کوئلہ کی کان میں کام کرنے والے اشخاص اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں،

اس مرض میں دل دھڑکتا ہے، درد سر، تشنج اور ہذیان بھی ہوتا ہے، مقام قلب پر درد ہوتا ہے، سخت گھبراہٹ، بے چینی مایوسی اور وقت تنفس بھی ہوتی ہے، کبھی غشی طاری ہو جاتی ہے مریض بہت جلد کمزور ہو جاتا ہے، اس مرض کا انجام عموماً خراب ہوتا ہے،

علاج، اصل سبب مرض کو معلوم کر کے رفع کریں، مریض کو بستر پر لٹائے رکھیں، اٹھنے بیٹھنے کی بالکل اجازت نہ دیں،

اگر نمونیہ کی وجہ ہو، تو پروکین پنسلین ۴ لاکھ یونٹ کا عضلاتی انجکشن صبح شام کریں،

اگر نبض کمزور ہو، تو کورامین ایک سی سی کا عضلاتی انجکشن کریں، نمونیہ کی وجہ سے دل کی اندرونی سوجن کا بہترین علاج ہے،

اگر جمیع المفاصل کی وجہ سے مرض ہو، تو اس کا مناسب علاج کریں،

اگر سوزش گردہ ہو، تو سوزش گردہ کا علاج کریں، مریض کو غذا لطیف اور زود ہضم دیں،

اگر ٹائیفائڈ کی وجہ ہو، تو کلورومائی سیٹین کا استعمال کریں مفید ہے، طبیعت بحال ہونے پر مریض کو چلنے پھرنے کی اجازت دینی چاہیئے،

Marfat.com

PERE CARDI
TIS

دل کے غلاف کی سوجن

(پیری کارڈائی ٹس)

وجوہات و تشخیص :۔ اس مرض میں دل کے مقام پر درد ہوتا ہے، سینے میں جکڑن اور سانس لینے میں تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ شروع مرض میں لرزہ اور بخار کی شکایت بھی ہمراہ ہوتی ہے۔

اس مرض کا سبب زیادہ تر دجع المفاصل یا گنٹھیا ہوا کرتا ہے اور کبھی عفونتی بخار اور سوزش گردہ سے بھی ہو جاتی ہے۔

علاج :۔ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں۔ اس مرض میں مکمل آرام سخت ضروری ہے۔ مریض کو ہر وقت بستر پر لٹائے رکھیں۔

اگر سانس لینے میں تکلیف ہو، تو گاؤ تکیہ لگا کر بٹھائیں، اور مقام قلب پر انٹی فلوجسٹین کا پلاسٹر لگائیں، یا السی کی گرم گرم پلٹس باندھیں۔

اگر مریض قوی ہو، تو مقام قلب پر چند جونکیں لگوائیں۔

اگر درد شدید ہو، تو مسکنات کا استعمال کریں۔

چونکہ اکثر شدید گنٹھیا کے دوران میں یہ مرض ہو جایا کرتی ہے اس لئے اصل مرض گنٹھیا کا علاج کریں۔

شدید گنٹھیا کا علاج :۔ ارگاپائرین، یہ ایک مصنوعی مرکب ہے۔ جو سوزش، ورم اور دردوں کو کم کرنے کے لئے بہت مفید ثابت

Marfat.com

ہرا ہے۔ خاص کر جوڑوں کی تکالیف میں بہت استعمال ہو رہا ہے شدید گنٹھیا، ریاحی دردوں، عضلات اور دیگر ساختوں کی ریاحی دردوں نیز اعصابی دردوں کے لئے بہت مفید ہے۔

لقوہ، عرق النساء، ضربات، حادثات وغیرہ میں خاص طور پر مفید ہے۔

دل اور گردوں کی پرانی بیماریوں میں اس کا استعمال مضر ثابت ہو سکتا ہے۔

مقدار خوراک: ۵ سی سی امپیریل کا گہرا عضلاتی انجکشن آہستہ آہستہ لگانا چاہیئے۔ بیمار کو لٹا کر ٹیکہ چوتڑ پر لگائیں۔ ٹیکہ روزانہ یا دوسرے تیسرے دن لگا سکتے ہیں۔

اگر مریض کو نیند نہ آتی ہو، تو پانچ یا دس گرین ڈورس پاؤڈر کی خوراک دیں، غذا لطیف اور زود ہضم دیں۔

یہ خوردنی طور پر بھی استعمال کرائی جا سکتی ہے۔

دل ڈوبنا STOKES ADAMS DISEASE

(سٹوک ایڈمز ڈیزیز)

وجوہات و تشخیص: اس مرض میں نبض نہایت سست چلتی ہے مریض کو معلوم ہوتا ہے، کہ اس کا دل ڈوبا جا رہا ہے، خفیف غشی ہوتی ہے، یہ شکایت اکثر بوڑھے آدمیوں کو ہوتی ہے۔

Marfat.com

اس مرض کا سبب اکثر دماغی اور نخاعی شریانوں کا سخت صدمہ ہوتا ہے، کبھی آتشک بھی اس کا سبب بنتی ہے۔

علاج:۔ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں، مریض کے سر کو نیچا رکھیں، مقویات اور محرکات کا استعمال کریں اگر آتشک کی وجہ سے مرض ہو تو آتشک کا علاج کریں،

دل کی پھڑکن TACHYCARDIA
(ٹیکی کارڈیا)

وجوہات و تشخیص:۔ اس مرض میں دل کی حرکت تیز ہو جاتی ہے، اور دل پھڑپھڑانے لگتا ہے، نبض ایک منٹ میں ۵ ے یا ۸۰ مرتبہ کی بجائے ۱۵۰ یا ۲۰۰ بلکہ ۳۰۰ مرتبہ حرکت کرتی ہے۔ لیکن مریض کو قلب کی حرکت محسوس نہیں ہوتی، اور کبھی یہ مرض نوبتی طور پر بھی واقع ہوتی ہے،

خون کا دباؤ بہت کم ہو جاتا ہے، عام طور پر عصبی کمزوری شراب خوری، بدہضمی، دل کا پھیل جانا، اختناق الرحم وغیرہ اس کے اسباب ہیں،

علاج:۔ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے رفع کرنا چاہیئے، اور محرکات مثلاً چائے، قہوہ اور شراب وغیرہ سے پرہیز کریں،
اگر ہاضمہ کی خرابی ہو تو فعل ہضم کو درست کریں،
اگر عصبی کمزوری کی وجہ ہو، تو وٹامن بی ۱ (بیرین)، وٹامن بی ۱۲ (سیٹامین) اور مرکبات کیلشیم کا استعمال کریں،

Marfat.com

اگر کمی خون کی وجہ ہو ، تو مرکبات فولاد ، لوہا کیسٹریکیٹ اور وٹامن بی ۱۲ اور ہیمو گلوبین کا استعمال کریں ۔
اگر سن یاس کی وجہ ہو ، تو ہارمون ٹرن ٹی (ساختہ جی ڈیلیکارٹ) کا استعمال کریں

گرم اور منفوی غذاؤں سے پرہیز لازمی ہے ، مثلاً گوشت انڈے ، شراب وغیرہ ۔

نسخہ : سوڈیم بروما ئیڈ ۵ گرین ، سوڈیم فینوبار بیٹون ½ گرین ، ایسی ایک خوراک دن میں دو تین بار استعمال کریں ، دل کی دھڑکن کے واسطے بے حد مفید ہے ۔

نسخہ : رفیری ایٹ ایمونیا سائٹراس ۱۰ گرین ، ٹنکچر کارڈیم کمپونڈ ۱۰ منم ، سیرپ آرنشیائی اڈرام ، ایکوا ایک اونس ۔
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں

اگر کمی خون کی وجہ سے ہو ، تو یہ نسخہ بے حد مفید ہے ۔

نسخہ : سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۳۰ منم ، ٹنکچر کارڈیم کو ۳۰ منم ، ٹنکچر رہائی کمپونڈ ۳۰ منم ، سپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم ، سپرٹ ایتھر کمپونڈ ۲۰ منم ایکوا منتھا پیپ ایک اونس ۔
ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں ۔

اگر نفخ شکم یا ہاضمہ کی خرابی سے ہو ، تو یہ نسخہ بہت مفید ہے ۔

نسخہ : خمیرہ گاؤزبان سادہ یا خمیرہ ابریشم ۶ ماشہ ، بکری کا دودھ ایک پاؤ میں نصف چھٹانک شربت بنفشہ ملا کر پلائیں ، دل کی دھڑکن خفقان قلب کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے ۔

Marfat.com

امراضِ قلب کا ہومیوپیتھی علاج

دردِ دل اور دل کا ڈوبنا

اگر حلق میں متواتر جلن کا احساس پایا جائے، اور پیٹ میں ریح یعنی ہوا بھی پیدا ہو، تو کاربو ویج ۳۰ دیں۔

اگر معمولی سے آرام کے بعد بار بار یہ تکلیف ہو، تو کلکیریا کارب ۳۰ اور سلفر ۳۰ فائدہ کرے گا۔ ہر ایک گھنٹہ کے بعد دوائی کھائیں جب تک بالکل آرام نہ آجائے۔

اگر معمولی سی حرکت سے بھی دل یکایک ڈوبتا ہوا معلوم ہو، نبض باقاعدہ نہ چلے، اور پسینہ آنے پر جسم تمام سرد ہو جائے، تو اس وقت ڈیجی ٹیلس ۲ ہی مفید دوائی ہے۔

دل کی دھڑکن

اگر ایسا معلوم ہو، کہ حرکت کرنے سے دل کی رفتار بند ہو جائے گی تو ڈیجی ٹیلس ۲ مفید ہوگا۔

اس میں نبض بہت سست اور غیر منتظم ہوتی ہے، یعنی چلتے چلتے دو چار ضربات کے وقفہ کی مقدار کے موافق کم ہو جاتی ہے، اور بیمار بے ہوش ہو جاتا ہے۔ اگر دل کی دھڑکن کے ساتھ تیز درد بھی پایا جائے، اور دھڑکن کے ساتھ جسم بھی ہلے، تو سپائیجیلیا ۳۰ مفید ہوگا۔

اس کے علاوہ ناجا ۳۰، لیک کینس ۳۰، پلسا ٹیلا ۳۰ بھی مفید ادویہ ہیں۔

Marfat.com

غشی

اگر جسمانی حرارت دفعتہً کمزور ہو جائے، اور غشی آجائے، جلد سرد اور سردی معلوم ہو، اور آگ سے نفرت ہو، تو کمفر بہت مفید ہے، غشی کی حالت میں ہر پندرہ منٹ کے بعد ایک خوراک کھلانے سے بہت جلد فائدہ دیتی ہے۔

اگر غشی کی حالت سخت طاری ہو جائے۔ اور انتہائی درجہ کی کمزوری اور بدن لاغر ہو، غشی جب اخراج رطوبت کی وجہ سے ہو، اور سر پر سرد کچا پسینہ آئے، جسم سرد اور نیلگوں ہو جائے، اور روحانی قوت جلد زائل ہونے والی ہو، انتہائی نقاہت اور غشی ہو، تو ورید ۱۲ کی ہر پندرہ منٹ بعد خوراک دینا مفید ہے۔

اس کے علاوہ مارفیا، کیوپرم، لیک سس، آرسنکم بھی حسب علامات دی جا سکتی ہیں۔

مگنیشیا فاس :۔ دل میں دھڑکن کے ساتھ تیز گولی لگنے جیسا درد ہو درد دل عصبی تشنج کے ساتھ ہو، یا سینہ میں ایسا درد ہو، کہ سینہ دبایا جاتا ہو، ایسی حالت میں اس دوا کو گرم پانی میں دیا جاتا ہے۔

کالی فاس :۔ دل کی کمزوری، سستی، دھڑکن اور درد کے لئے اعلیٰ دوا ہے، دل کی کمزوری اور دھڑکن کے ساتھ نبض غیر منتظم یا سست ہو، دل پورے طور پر اپنا کام انجام نہ دے، دل کی کمزوری کی وجہ سے غشی ہو۔

کالی سلف :۔ کمزوری کے ساتھ نبض میں تیزی، کوٹھے کے اوپر درد ہو، بات کرنے کو جی نہ چاہے، حرارت کے باعث دھڑکن ہو۔

Marfat.com

باب ہشتم

معدہ اور انتڑیوں کی بیماریاں

دردِ معدہ GASTRIALGIA (گسٹریلجیا)

تعریف :- اس مرض میں مقام معدہ پر شدید درد ہوتا ہے۔

تشخیص وجوہات :- یہ درد عموماً بدہضمی، قبض، خرابی معدہ وغذا کی وجہ سے ہوتا ہے۔ کبھی قے بھی آجاتی ہے۔ اگر یہ درد معدہ کے منہ پہ ہوتا ہے۔ تو اس کو وجع الفواد یا کوڑی کا درد کہتے ہیں چونکہ نم معدہ دل کے قریب ہوتا ہے۔ اس لئے اس سے بہت سخت تکلیف ہوتی ہے، اور غشی تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ اور مریض کی زندگی خطرے میں پڑجاتی ہے۔

علاج :- اکثر ریح خارج کرنے والی اور قبض کشا ادویہ سے دردِ معدہ کو آرام آجاتا ہے۔

دوائے ہاضم :- نوشادر ۲ تولہ، فلفل دراز ۲ تولہ، الائچی کلاں (دانہ) ۱ تولہ، گیری ۱ تولہ، لونگ ۱ تولہ، ست لیموں ۱ ماشہ۔ ست پودینہ ۳ ماشہ،

Marfat.com

سب چیزوں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر سست پودینہ شامل کرلیں۔
مقدار استعمال نصف ماشہ ہمراہ آب تازہ۔ اکثر امراض معدہ، درد پیٹ، کمی بھوک، کھٹی ڈکاریں آنا، قراقر، نفخ شکم وغیرہ کو ازحد نافع ہے۔
روح شفا دو بوند کھانڈ میں ملا کر دینا درد شکم کو فوراً دور کرتا ہے۔
نسخہ روح شفا یا امرت دھارا: کافور ۲ ماشہ، منتھول ۲ ماشہ، تھائیمول ۲ ماشہ۔ کاربالک ایسڈ ۳ ماشہ۔
سب کو ملا کر دھوپ میں رکھیں۔ یا ذرا گرم کر کے حل کرلیں۔ امرت دھارا کا نسخہ تیار رہے۔ اندرونی و بیرونی طور پر مستعمل ہے۔
مقدار خوراک ۲ قطرہ تا ۴ قطرہ ہمراہ کھانڈ یا بدرقہ مناسب، درد دانت درد سر اور جسم کے جس حصہ میں درد ہو، نیز زہریلے جانوروں کے کاٹے پر پھریری سنے لگائیں۔
گنٹھیا اور بڑوں کے دردوں کے لئے امرت دھارا ۵ تولہ شیریں تیل میں ملا کر مالش کریں۔
اگر کان میں درد ہو، تو یہی تیل نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں۔
اندرونی طور پر بدہضمی، دل کا متلانا، قے، اسہال، درد شکم، ہیضہ کے لئے چند قطرے پتاشہ میں ڈال کر یا کھانڈ میں ملا کر دیں۔ قلب کی کمزوری میں دل کو تقویت پہنچانے کے لئے عجیب الاثر ہے۔ مندرجہ بالا امراض کے لئے واقعی پیغام شفا ہے۔ ہر مطب میں اس کا ہونا لازمی ہے۔
شیخ الرئیس: معدہ کے سرد اور ریحی درد اگر خفیف ہوں، تو ماجرہ کی پوٹلی سے سینک کرانا اور مجمہ نارسی لگانا ان میں سکون پیدا کرتا ہے۔ خصوصاً اگر مراق شکم کے وسط میں ایک بڑا مجمہ اس طرح لگایا جائے۔

Marfat.com

کہ چاروں طرف سے ناف کو گھیرے، اور ایک گھنٹہ کے لئے اسی طرح بغیر پٹھوں کے چھوڑ دیا جائے۔ تو درد میں فوراً عجیب تسکین پیدا کرتا ہے، ہینگ خالص منقہ کے دانہ میں لپیٹ کر نیم گرم پانی سے کھانا درد شکم کو فوراً دور کرتا ہے۔

زنجبیل کو خواہ تنہا استعمال کریں یا کھانے میں ملا کر کھائیں، ہضم پر اعانت کرتی ہے۔

تریاق معدہ: فلفل سیاہ ۱ تولہ، نوشادر ۱ تولہ، ہرچی ۱ تولہ، تخم دھتورہ ۱ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں۔

خوراک ½ رتی تا ۱ رتی ہمراہ آب تازہ یا عرق سونف دن میں چار بار۔

متلی، قے، بدہضمی، درد شکم، کھٹی ڈکاریں اور کمزوری معدہ کی جملہ شکایات رفع کرنے میں خصوصیت سے مفید ہے۔

بعض اوقات معدہ میں غذائے غیر ہضم تکلیف کا باعث ہوتی ہے جس میں قے لانے کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ بہت مجرب ہے۔

مین پل حسب ضرورت سفوف کر لیں، مریض کو ۱ تولہ نیم گرم پھنکا دیں، اوپر سے دو گلاس گرم پانی کے پلا دیں، قے ہو کر فوراً درد کو افاقہ ہو گا۔

ذیگر نمک خوردنی ۶ ماشہ نیم گرم پانی سے پھنکا دیں۔ اوپر سے دو گلاس پانی نیم گرم پلا دیں۔ قے ہو جائے گی، اور درد دور ہو جائے گا۔

حوارش جالینوس کمزوری معدہ کے لئے بہترین دوا ہے۔

ڈکارمی مکسچر: سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین، سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۱۵ منم ڈنکچر کارڈیم کو ۱۵ منم، ٹنکچر جنجر ۱۰ منم، سپرٹ کلوروفارم ۱۵ منم، عرق پودینہ ایک اونس۔ ایسی ایک خوراک بعد از غذا صبح و شام دیں۔

نیز معدہ، درد معدہ، ترش ڈکار، کلیجہ جلنا، بدہضمی، کمی بھوک وغیرہ

Marfat.com

کے لئے تجربہ شدہ دوا ہے۔
دوائے درد ثم معدہ :۔ کیمل ½ گرین ۔سوڈا بائیکارب ۸ گرین ۔ اسپرین ۴ گرین ۔ ایسی ایک ایک خوراک ہر دو گھنٹہ بعد دیں ۔
درد ثم معدہ کے لئے بہترین دوا ہے۔
سوڈامنٹ گولیاں جو ست پودینہ اور سوڈا بائیکارب ملا کر بنائی گئی ہوں ۔خرابی معدہ اور بدہضمی کے لئے مفید ہیں۔
تریاق وجع الفواد :۔ شیر شتر سوا سیر ، نمک شیشہ ۴ تولہ ، زعفران ۲ ماشہ دودھ کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں ۔ نمک شیشہ پیس کر اس میں ڈال دیں ، اور کف گیر سے ہلاتے رہیں ۔ جب مثل کھویا کے گاڑھا ہو جائے تو زعفران اصلی (دودھ میں کھرل کیا ہوا) اس میں ڈال دیں ، تھوڑی دیر بعد اتار لیں ، اور خیال رکھیں ، کہ جل نہ جائے ۔ خشک ہونے پر شیشہ میں محفوظ رکھیں ۔
مقدار خوراک ۱ ماشہ ہمراہ آب نانہ دن میں تین بار ۔ اگر دل بہت کمزور ہو ۔ تو اس میں سونا اور چاندی کے ورق ملا لیں ۔
یہ دوائی درد ثم معدہ کے لئے صحیح معنوں میں تریاق ہے ۔ زیادہ تعریف فضول ہے تجربہ کریں ۔
دوائے امراض شکم :۔ سنائے مکی ۱ ماشہ ، ترنج ۱ ماشہ ، نمک سنگ ۲ ماشہ ، ہاڑ بنگ ۴ ماشہ ، سونٹھ ۵ ماشہ ، مرچ سیاہ ۴ ماشہ ، سنگھاں ۷ ماشہ ، سنکھ ۸ ماشہ ، ملیلہ سبز ۹ ماشہ ، چترہ ۱۰ ماشہ ، دل اجوائن ۱۱ ماشہ ، درچ ۱۲ ماشہ ۔
جملہ ادویہ کو پیس کر قند سیاہ کے قوام میں گولیاں بقدر کنار دشتی بنا لیں ۔
جملہ امراض شکم کے لئے ویدک کا مشہور و معروف نسخہ ہے ۔
نسخہ درد شکم مزمن :۔ زرشک ، ترپھلہ ، برگ کنکیہ ہر ایک ۵ تولہ ، آلو بخارا ۱۴ دانہ

Marfat.com

املی پاؤ بھنسہ، انار دانہ ۲ تولہ، سرکہ ایک پاؤ، پانی تین سیر،
سب دوائیں بھگو رکھیں، روزانہ صبح ایک پاؤ پانی پلا دیا کریں۔
پرانے درد شکم کے لئے لاثانی نسخہ ہے، قبض، قے، پیاس، درد شکم، یرقان قطعاً دور ہو جاتا ہے، ہاضمہ کو تقویت دیتا ہے۔

نسخہ اسہال گرمائی:۔ کشنیز خشک ۵ ماشہ، انار دانہ ۵ ماشہ، زیرہ سفید ۳ ماشہ، زرد چوبہ ۳ ماشہ، گرد سماق ۳ ماشہ، الائچی خورد ۵ عدد، زرشک ۳ ماشہ
پہلی پانچ دوائیں بریاں کر لیں، سب کو سردائی کی طرح پانی میں پیس کر چمچہ شربت انار ۲ تولہ ملا کر استعمال کرائیں،
اسہال گرمائی اور پیاس وغیرہ کے لئے اکسیر ہے،

میکلین سٹانک پوڈر:۔ سمنھ کارب ۳۰ گرین، سوڈا بائیکارب ۳۰ گرین، میگنیشیم کارب ۶۰ گرین، کیلسیم کارب ۶۰ گرین
مقدار خوراک نصف سے سالم چمچہ پانی میں ملا کر بعد از غذا کھلا دیں،
درد، ترشی معدہ، بدہضمی وغیرہ کے لئے اکسیر ہے،

لاسکوارڈ ٹیسٹس ٹوس:۔ یہ ایک پیٹنٹ دوا ہے، جو اکثر امراض معدہ کے لئے مفید و مجرب ہے، پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ ہوتا ہے،

نسخہ:۔ سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین، سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۳۰ منم، ٹنکچر کارڈیمم کو ۳۰ منم، سپرٹ کلوروفارم ۲۰ منم، ایکوا ایک اونس،
ایسی ایک ایک خوراک فوراً پلائیں، بوقت ضرورت تین گھنٹہ بعد دوسری خوراک دے سکتے ہیں، درد معدہ میں مفید ہے،

نسخہ:۔ سمنھ کارب ۱۰ گرین، پلوڑا گم کنتھ ۵ گرین، لائیکور ارمارینیا ہائیڈرو کلورائڈ ۱۰ منم، ایسڈ ہائڈرو سیانک ڈائیلیوٹ ۲ منم، ایکوا کلوروفارم ایک اونس،

Marfat.com

ایسی ایک خوراک فوراً پلائیں ، شدید درد معدہ میں بے حد مفید ہے ،
اگر ضرورت پڑے ، تو ۴ یا ۶ گھنٹہ کے بعد ایک خوراک اور دے سکتے ہیں ،
(نوٹ) بعض اوقات صبح کے وقت خالی معدہ ہونے کی صورت میں
مقام معدہ پر سخت درد ہوتا ہے ، اور مریض مارے درد کے لوٹتا پھرتا ہے ،
اور مقام معدہ کو دباتا ہے ، درد کی ٹیسیں باہیں شانہ تک جاتی ہیں ، ایسے درد
کو پیٹ کا شدید درد (تشنج معدی) یا گیسٹرک کرمپ GSRIC CRAMP
کہتے ہیں ، اس درد کے علاج میں مندرجہ ذیل نسخہ بے حد مفید و مجرب ہے ،
نسخہ ، سپرٹ امیونیا ایرومیٹک ۳۰ منم ، سپرٹ ایتھر ۲۰ منم ، ٹنکچر اوپیم
۱۰ منم ، سیرپ زنجرس ۳۰ منم ، ایکوا کلوروفارم ایک اونس ،
ایسی ایک خوراک فوراً پلائیں ، اگر ضرورت ہو ، تو تین گھنٹہ بعد ایک خوراک
اور دے سکتے ہیں ، اس کی ایک خوراک سے درد فوراً رفع ہو جاتا ہے لیکن
درد رفع ہونے کے بعد ایک مسہل ضرور دینا چاہیئے ،
نیز اس درد کے لیئے کوڈ یا کیرین کی ایک ٹکیہ گرم چائے کے ساتھ
کھلانے سے فوراً آرام آجاتا ہے ، بعض اوقات درد شروع ہونے کے
ساتھ ہی کوئی خشک غذا مثلاً بسکٹ یا روٹی کا ایک نوالہ کھلانے سے درد
کو فوراً تسکین ہو جاتی ہے ،
مگنیشیا فاس ۶ × (مقدار ۵ گرین) گرم پانی کے ساتھ کھلانے سے
تشنجی درد معدہ فوراً رفع ہو جاتا ہے ، شاذ و نادر ہی دوسری خوراک کی ضرورت پڑتی ہے
کالوسنتھ ۳۰ × ہر ایک گھنٹہ بعد ایک ایک خوراک دینے سے درد معدہ
کو فوراً آرام ہو جاتا ہے ،
مندرجہ ذیل ہومیوپیتھی ادویات اگنیشیا ، برائیونیا ، لائکوپوڈیم ، کاربو ویج
کیوپرم میٹیلیکم وغیرہ نفخ شکم اور درد معدہ کے لئے مفید ہیں ،

Marfat.com

بدہضمی DYSPEPSIA (ڈس پیپسیا)

تعریف :۔ اس مرض میں غذا غیر منہضم خارج ہوتی ہے،

وجوہات :۔ یہ اکثر کھانے پینے کی بے اعتدالی، گیسٹرک جوس کا کم و بیش ہونا، رنج و غم، کثرت مطالعہ، خون کی خرابی، آلات ہضم کی قوت ماسکہ اور دافعہ کا نقص وغیرہ اس کے اسباب ہیں،

تشخیص معدہ کے ہضم میں فتور آجاتا ہے، درد، گرانی، بے چینی ترش ڈکاریں، کبھی دست، کبھی قبض، بدبودار ڈکار، ہاتھ پاؤں کی ہتھیلیاں جلنا وغیرہ اس کی علامات ہیں،

علاج اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کریں، اگر ترش ڈکاریں آتی ہوں، تو سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین ایک خوراک، پانی میں ملا کر استعمال کرنا فوری فائدہ دیتا ہے۔

سوڈامنٹ کی ۴ گولیاں کھلانا بھی مفید ہیں،

چورن ہاضم:۔ سونٹھ، پوست ہلیلہ زرد، فلفل دراز، نوشادر، نمک سونچل تمام ادویہ کو مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں،

مقدار خوراک ہاضمہ کے لئے تین ماشہ صبح و شام گرم پانی کے ساتھ،

قبض کشائی کے لئے اثلہ ہمراہ گرم پانی یا دودھ، بدہضمی، پیٹ درد، نفخ شکم، بواسیر، وجع المفاصل، قبض کے لئے بے حد مفید ہے

اکسیر معدہ:۔ نمک سیاہ ۳ تولہ، اجوائن دیسی ۵ تولہ، نوشادر شکری ۵ تولہ، نیزاب گندھک ۲ تولہ،

پہلی تین ادویہ کو پیس کر نیزاب گندھک ملالیں، خشک ہو کر سیاہ

Marfat.com

سفوف بن جائے گا۔ خوراک ارتی ہمراہ پانی

دردِ شکم معدہ کے لیے اکسیر ہے۔ دیگر امراض معدہ بدہضمی، درد وغیرہ کو دُور کرنے میں مجرب ہے۔

دردِ شکم اور فساد النشوت :۔ بعض اطبا کا دعویٰ ہے، کہ اگر روغن کنجد نقریباً ۱۰ تولہ پیا جائے، تو مٹی کھانے کی خواہش قطع کر دیتا ہے۔ ظاہر ہے، کہ اس کا دارومدار تجربے پر ہے، قیاس پر نہیں ہے۔

نشاستہ گندم بھی اس کے لئے مجرب ہے۔ خصوصاً اگر نمک ملا کر کھایا جائے۔

جوشاندہ پودینہ :۔ آلو بخارا ۹ دانہ، املی ۲ تولہ، زرشک ۹ ماشہ، زیرہ سفید ۹ ماشہ، پودینہ خشک ۳ ماشہ، الائچی خورد ۱ تولہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ ایک سیر پانی میں ڈال کر جوش دیں، مقدار خوراک ۱۰ تولہ کھانڈ ملا کر دیں، مقوی ہضم ہے اور متلی کو روکتا ہے۔

آب انگوزہ :۔ سنگ خالص ۲ تولہ، نوشادر دیسی ۲ تولہ، نمک طعام ۲ تولہ، بوتل میں ڈال کر اوپر سے گرم اُبلتا ہوا پانی ڈال کر بوتل بھر دیں خوراک اچھے دن میں تین بار، معدہ کی ریاحی امراض اور دردِ معدہ وغیرہ کے لئے مجرب ہے، دردِ شکم معدہ کو بھی مفید ہے، امراض نسواں یا انگور وغیرہ کو بھی مفید ہے۔

مکسچر ہاضم ایسڈ ہائیڈرو نائٹرو کلورک ڈل ۱۰ بوند، ٹنکچر کارڈیم کو ۳۰ بوند، لائیکور سٹرکنین ۳ منم، سپرٹ کلورو فارم ۲ منم عرق پودینہ ایک اونس، ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔

جب تکاری اور تشنجی ہوئی قوتکاریں آتی ہوں، اور کھانا ہضم نہ ہوتا ہو تو بے حد مفید ہے۔

Marfat.com

قے۔ متلی VOMITING-RETCHING (وامے ٹنگ ریچنگ)

تعریف : اس مرض میں غیر منہضم شدہ غذا قے کے ذریعہ خارج ہو جاتی ہے۔

وجوہات : معدہ کی خراش، ورم زائدہ اعور، دودگردہ، ورم جگر، رحم کے بعض امراض، دماغی امراض، فتق (ہرنیا) مختلف بخاروں اور کئی قسم کے زہروں سے بھی قیئیں آتی ہیں۔

تشخیص و علامات : اس میں جی متلاتا اور بار بار قے ہوتی ہے۔

علاج : اصل سبب مرض کو رفع کریں، کیونکہ یہ بذات خود کوئی مرض نہیں ہے، بلکہ اکثر اس کا سبب معدہ کے باہر ہوتا ہے، اگر کثرت خوری کی وجہ سے متلی ہو، تو قے کرا دینی چاہئے، نم معدہ پر رائی کا پلاسٹر لگانا بھی قے کو روکتا ہے۔

کافور کا کسی رب میں ملا کر چاٹنا، کافور کا سونگھنا اور اس کا معدہ پر طلا کرنا گرم متلی اور قے کو بالخاصیت روک دیتا ہے۔

قرنفل (لونگ) بھی سر دقے کے لئے سخت نافع ہے، خصوصاً بچوں کے لئے بہت مفید ہے، خواہ سرمہ کی طرح باریک پیس کر سرد پانی کے ساتھ کھلائیں، یا پانی میں جوشش دے کر پلائیں، بلکہ بہتر یہ ہے کہ قرنفل کے جوشاندہ پر مصطگی رومی پیس کر چھڑک کر پلائیں، اس سے قے فوراً رک جاتی ہے۔

Marfat.com

اگر دودھ پینے والے بچے کو قے کی شکایت ہو، تو دودھ پلانے والی عورت کو قرنفل استعمال کرائیں، اس سے بچے کی قے کو نفع ہوگا،
اسی طرح اگر بقدر ۴ جَو قرنفل کو خوب باریک پیس کر ماں کے دودھ میں گھول کر بچے کو پلائیں، تو ایک دن میں قے کو آرام ہوجاتا ہے،
علامہ انطاکیؒ: بوست نارنج مروڈ متلی اور قے کو ساکن کرنے کے لئے مجرب ہے۔ خواہ کسی طرح استعمال کرایا جائے،
اگر قے میں خاص معدہ سے خون خارج ہو رہا ہو جس کا سبب کسی رگ کا رُک جانا یا قرحہ میں تاکل پیدا ہوجانا ہو، تو نفث الدم کے مطابق اس کا علاج کریں، نیز سرکہ میں برف سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی ملاکر پلائیں، اس کا مجرب علاج ہے،
امرت دھارا اور شربت املی بھی رفع قے کے لئے مفید ہے،
نسخہ:۔ کلوروڈین ۲۰ بوند، عرق سونف ایک اونس،
ایسی ایک ایک خوراک دو گھنٹہ بعد دیں، رفع قے کے لئے مجرب ہے،
گلوکوز واٹر دو اونس مریض کو پلائیں، قے مفرط کے لئے مفید ہے،
اگر خون کی قے آتی ہو، تو ہیمو پلاسٹین ۲ سی سی کا زیر جلد ٹیکہ کریں،
اگر بہت زیادہ قے آرہی ہو، اور جسم سے رطوبت کم ہوچکی ہو، تو نارمل سیلائن ایک پائنٹ کا دریدی انجکشن کریں، یا گلوکوز ۵ سی سی کا انجکشن کرنا بے حد مفید و مجرب ہے قے دفع ہوکر مریض کو طاقت بھی ہوجاتی ہے
قے متلی کے علاج میں ہومیو پیتھک ادویات کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے،
اپیکاک، آرسنک، کلکیریا فاس، کیمفر، ادویہ اکسیری اثرات کی حامل ہیں،

Marfat.com

ہچکی HICCOUGH (ہکف)

وجوہات بد ہضمی، کلیجہ جلنا، جگر کے فعل کی سستی، معدہ کا فتور، بچوں کو دودھ کے پھٹ جانے سے، ہچکی کی مرض ہو جاتی ہے۔ حجاب حاجز میں تشنج ہو کر سکڑتا ہے، تو ہچکی آتی ہے۔

علاج معدہ کو فاسد مادہ سے پاک کرنا چاہیئے۔ نمک ایک چمچہ پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں۔ تاکہ کھل کر قے ہو جائے، معدہ صاف ہو کر ہچکی دور ہو جائے گی۔

کسی امتلائی ہچکی کے لئے جس کا مادہ لیسدار ہو، مندرجہ ذیل اقراص بہت عمدہ ہیں (صفتہ) قسط، زعفران، گل سرخ، مصطگی، سنبل الطیب ہر ایک ایک تولہ، اسارون ۲ ماشہ، صبر، افیون خالص ہر ایک ۳ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں ملا کر اقراص بنا لیں، خوراک سوا دو ماشہ ہے۔ سخت ہچکی اور تقلب نفس (غشیان لازم) کے لئے یہ قرص بہت ہی سودمند ہیں، کیونکہ اسبغول اور افیون نم معدہ کی حس کو کم کرتی ہیں، سنبل الطیب اس کو تقویت دیتی ہے، اور مادہ کو تحلیل کرتی ہے۔ اسارون رطوبات کو مجاری بول کی طرف متوجہ کر کے پیشاب کی راہ خارج کرتی ہے۔ صبر ان کو مجاری ثقل (پاخانہ) کی جانب مائل کر کے پاخانہ کے ذریعہ سے خارج کر دیتا ہے۔ اور قسط و زعفران مقوی منضج اور مسخن دوائیں ہیں،

معمولی ہچکی زور سے سانس روکنے سے بھی بند ہو جاتی ہے، کبھی دہشتناک خبر سننے سے بھی بند ہو جاتی ہے، تیز نسوار سے بھی بند ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

اگر ہچکی کا علاج کرتے کرتے تھک جاؤ، اور وہ نہ رُکے، تو مریض کو چھینک لانے کی کوشش کریں، اگر مریض چھینک سے بھی اچھا نہ ہو تو وہ ضرور ہلاک ہو جائے گا۔

علاوہ بریں عاقرقرحا کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر چاٹنا بھی استلائی ہچکی کے لئے مجرب ہے۔

ہچکی بند: پلستر، رائی کو پانی میں حل کر کے فم معدہ کے اوپر ضماد کریں جب بہت زیادہ سوزش شروع ہو جائے، تو اتار دیں، فوراً ہچکی بند ہو جائے گی۔

خلنجہ ہچکی: ایمائیل نائٹریٹ توڑ کر سونگھانے سے فوراً ہچکی بند ہو جاتی ہے۔

اکسیر ہچکی: نمک سیاہ ۳ ماشہ، سرکہ ۲ تولہ۔

ایسی ایک خوراک مریض کو پلائیں، ہچکی کو بند کرتی ہے۔

معدہ کو گرم پانی سے دھونے سے بھی ہچکی بند ہو جاتی ہے۔

ٹیکہ ہچکی: اکثر اوقات بہت تکلیف دہ ہچکی شروع ہو جاتی ہے، تو مارفین ½ گرین، اٹروپین ½۱۰۰ گرین کا جلدی ٹیکہ کیا جاتا ہے جس سے ہچکی بند ہو جاتی ہے۔

ہچکی کا ڈاکٹری نسخہ: سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۳۰ بوند، سپرٹ ایتھرس ۲۰ بوند، لائیکور مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۱۰ بوند، ایکوا کلوروفارم، ایک اونس، ایسی ایک خوراک پلائیں، اگر ضرورت ہو، تو دوبارہ بھی پلا سکتے ہیں، ہچکی روکنے کے لئے مجرب علاج ہے۔

سرد پانی پینے اور برف کے چوسنے سے بھی ہچکی بند ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

دوائے مجرب برائے ہچکی: رست پودینہ ایک رتی گلقند میں ملاکر دینے سے ہچکی آنی رُک جاتی ہے۔

روٹ: ربعض اوقات شدید امراض آنت میں بل پڑجانے سرطان معدہ، جگر کا سکڑجانا، تسمم البول کی وجہ سے متواتر ہچکی آتی ہے۔ اور اس کا علاج مشکل ہوجاتا ہے۔ ایسی حالت میں اصل امراض کے علاج کی کوشش کرنی چاہیئے۔

آکسیر ہچکی: رمگنیشیا فاس ۶ x (مقدار ۵ گرین) گرم پانی کے ہمراہ دن میں چھ خوراک دیں۔

اکثر اوقات پہلی خوراک سے ہی آرام ہوجاتا ہے۔ مجرب ہے۔

ہیضہ CHOLERA (کالرا)

وجوہات و تشخیص: راس میں مریض کو کثرت سے دست اور قے آتی ہے۔ اول شکم میں درد ہوتا ہے، جی متلاتا ہے، پھر قے اور دست شروع ہوجاتے ہیں۔ پہلے تو کچھ فضلہ وغیرہ خارج ہوتا ہے لیکن بعد میں چاولوں کی پیچ کی طرح پانی آنے لگتا ہے۔ اس مرض کے تین درجے ہیں۔ یہ مرض عموماً صبح چار بجے شروع ہوا کرتا ہے

رادویہ: اس میں قے دستہال ہوتے ہیں۔ یہ دو سے بارہ گھنٹے یا کچھ زائد مدت تک رہتا ہے۔ جس میں مواد چاولوں کی پیچ کی طرح شفاف خارج ہوتا ہے۔ ہاتھ، پاؤں کی انگلیوں اور پیٹ کے عضلات میں تشنج ہوتا ہے۔ مریض نڈھال، کمزور اور جسم سرد ہوجاتا ہے۔ اس کے بعد دوسرا درجہ شروع ہوتا ہے۔

Marfat.com

(۲) اس میں مریض سرد ہو جاتا ہے۔ یہ شدت و خفت کے لحاظ سے چند گھنٹوں سے چند دنوں تک رہتا ہے۔ نبض بالکل محسوس نہیں ہوتی۔ جلد کا درجہ حرارت کبھی کم کبھی زیادہ بھی ہو جاتا ہے۔ دست بند چہرہ پر مردنی چھا جاتی ہے۔ آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں۔ جلد جھری دار ہو جاتی ہے۔ سانس چھوٹا اور آواز مدہم ہو جاتی ہے۔ اس درجہ میں اکثر مریض مر جاتے ہیں۔ بعض میں تیسرے درجہ کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

(۳) اس میں نبض چلنے لگتی ہے۔ بخار ہو جاتا ہے۔ اور حالت بصحت ہونے لگتی ہے۔ اور کبھی اس درجہ میں شدید بخار اور غشی وغیرہ سے مریض مر جاتا ہے۔ یہ مرض فساد غذا کا نتیجہ ہے۔ اور اکثر وبا کی طرح پھیلتا ہے۔ اس مرض میں استقلال اور دلیری سے علاج کرنا چاہیئے۔

علاج اول مواد فاسد کو اپنے آپ یا بذریعہ نمک اور قے آور ادویہ وغیرہ سے خارج کریں۔ جب زہریلا مادہ خارج ہو جائے تو پھر دست و قے بند کرنے کی کوشش کریں۔ اور حالات مرض کے مطابق ادویہ استعمال کرتے جائیں۔ شروع میں نہ قے دست ہرگز بند نہ کریں جب تک کہ مواد فاسد خارج نہ ہو جاویں۔

عرق عجیب :۔ عرق پودینہ ایک پاؤ، کلوروڈین یا کیمفورڈین ½ ڈرام دونوں کو ملا لیں، تیار ہے۔

مقدار خوراک ½ اونس ہر ایک گھنٹہ بعد، ہیضہ کی پیاس، قے، اسہال، پیٹ درد وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

تریاق ہیضہ :۔ روح شفا یا امرت دھارا ۱۰ ماشہ، افیون ۳ ماشہ، ٹنکچر جنجر اونس، ملا لیں، بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ ۵ قطرے دوا ایک تولہ چینی سفید پر ڈال کر

Marfat.com

آدھ آدھ گھنٹہ بعد کھلائیں ۔ اور برف چوسنے کو دیں۔ قے ، دست بند ہو جاتے ہیں ، اور یہ دوائی اس وقت مفید ہے ۔ جب کہ فاسد مواد سے معدہ صاف ہو جائے ۔ اس کے استعمال سے فوراً قے ، دست بند ہو کر مرض دُور ہو جاتا ہے ۔ یہ نسخہ بہت مجرب ہے ۔

حب ہیضہ :۔ ہینگ خالص ۱ ماشہ ، کافور ½ ماشہ ، افیون ½ ماشہ ، فلفل سیاہ ۱ ماشہ ، سونٹھ ۱ ماشہ ۔

کھرل کر کے بقدر ۲ ۔ رتی گولیاں بنائیں ۔ ہر چار گھنٹہ بعد ایک گولی دیں ، پیاس کی حالت میں سرد پانی یا برف چوسنے کو دیں ۔ مفید و مجرب دوا ہے بطور حفظ ماتقدم تندرست بھی استعمال کریں ۔

عرق ہیضہ :۔ پودینہ ۱ ۔ تولہ ، الائچی کلاں ۴ عدد ۔ منقٰے ۸ دانہ ۔

نیم کوب کر کے ایک سیر پانی میں جوشاندہ دیں ۔ جب آدھا رہ جائے ، تو دو دو تولہ وقفہ سے دیتے رہیں ۔ پیاس ، قے ، دست وغیرہ رُک جائیں گے ۔

ٹنکچر :۔ ہیضہ کی علامات شروع ہوتے ہی سونٹھ ایک تولہ کوٹ کر گلاس میں ڈال کر اوپر سوڈے کی بوتل ڈال کر فوراً پینے سے تمام علامات موقوف ہو جاتی ہیں ۔ مجرب ہے ۔

عرق گلاب :۔ ہیضہ کا مادہ سمیہ دور کرنے میں بالخاصہ مفید و مجرب ہے ۔ اور پیاس کو بجھاتا ہے ۔

اگر تشنجہ معدہ کے بعد پیاس لگے ۔ تو برف چوسائیں ، یا ہاتھ پاؤں کو سرد رکھیں ۔ کبھی کبھی صندل ، گلاب ، کیفر کو مقام قلب پر ضماد کرنے سے تسکین ہوتی ہے ۔

اگر ہاتھ پاؤں میں تشنج ہو رہے ہوں ، تو جائفل ، لونگ ، سونٹھ

Marfat.com

میٹھے تیل میں جلا کر اطراف کی مالش کریں۔ اور تریاق ہیضہ کا استعمال کریں یا لیبی منٹ ایلوینا یا ٹرپن ٹائن کی مالش کریں۔

اور ہائپر ٹانک سیلائن سولیوشن ۲ پائنٹ کا وریدی ٹیکہ کریں اگر ہائپر ٹانک کا ٹیکہ نہ ہو، تو گلوکوز سولیوشن کا جس قدر ہو سکے۔ انجکشن دیں۔ تقویت قلب اور رفع تشنج کے لئے مفید و مجرب ہے۔

اگر دست زیادہ آرہے ہوں، اور بند نہ ہوں، تو ڈوس پوڈر ۵ گرین کی دو خوراک دیں، دست بند ہوں گے یا حب ہیضہ کھانے کو دیں، ہیضہ کا مکسچر: سپرٹ ایتھر ۳۰ بوند، آئل کریوفلائی ۵ بوند۔ آئل کیجوپٹ ۵ بوند۔ آئل جونی پر ۵ بوند۔ آئل سلفورک ایرومیٹک ۱۵ بوند انگرا ۱ ۶ ڈرام، یہ ایک خوراک ہے۔ ہر آدھ گھنٹہ بعد دیں۔ آٹھ خوراکیں چھ گھنٹہ میں پلائیں، عام طور پر اتنی ہی کافی ہوتی ہیں۔

اس سے قے، دست، آنتوں کا درد، درد وغیرہ فوراً دور ہو جاتے ہیں، چھ سے بارہ گھنٹہ کے اندر جراثیم ہیضہ معدوم ہو جاتے ہیں، ۹۵ فی صدی مجرب نسخہ ہے۔

رد بینی صاحب کا کنفز ہیضہ کے لئے اکسیر الاثر ہے، دو قطرے پانی میں ملا کر ہر آدھ گھنٹہ بعد دیتے رہیں، تمام علامات موقوف ہو جائیں گی۔

عرق کافور: کافور خالص ۲ تولہ، سرکہ ۶ تولہ

شیشی میں ملا کر ایک ماہ دھوپ میں رکھیں، شیشی کو ہر روز ہلا دیا کریں، ایک ماہ بعد چھان کر محفوظ رکھیں،

مقدار خوراک ۱۵ بوند ہمراہ آب یا بتاشہ میں ڈال کر دیں، ہیضہ کے لئے مفید ہے وبائے ہیضہ کے ایام میں اس کا استعمال ہیضہ سے محفوظ رکھتا ہے۔

Marfat.com

دیگر ڈاکٹری نسخہ جات جو ہیضہ میں مستعمل ہیں، ان کے لئے ہماری کتاب ڈاکٹری فارماکوپیا جدید ملاحظہ فرمادیں،

اکثر مریض ہیضہ کا پیشاب بند ہو جاتا ہے، ان کے لئے یہ نسخہ نہایت مفید ہے،

پیشاب جاری کرنے کا نسخہ :۔ قلمی شورہ ایک تولہ کھرل کر کے مثانہ پر لیپ کریں، پیشاب کھل جائے گا،

یا آلہ کیتھرٹ سے کھول دیں، جس کا طریقہ استعمال احتباس البول میں مذکور ہے،

اکسیر ہیضہ :۔ یہ دوا ہیضہ کے لئے بہت مجرب ہے، جبکہ اول درجہ گذر چکا ہو۔ قے، دست حد سے زیادہ تجاوز کر چکے ہوں، جلد مانند برف سرد ہو چکا ہو، ناخن سیاہ ہو چکے ہوں، ایسی حالت میں یہ دوا اکسیر بے نظیر ہے،

جائفل ۷ عدد۔ افیون ۳۰ تولہ۔ شنگرف پونے دو تولہ، کھی چیٹانک اول ہر ایک جائفل کے دو دو ٹکڑے کریں، ایک ٹکڑہ میں افیون ۶ ماشہ اور شنگرف ۳ ماشہ ڈال کر تمام جائفلوں کو سرنج کر کے بعد ازاں نکال کر معہ شنگرف و افیون جائفل کو پیس کر رکھ لیں، بس تیار ہے،

مقدار خوراک ۱ رتی تا ۳ رتی ہمراہ عرق سونف ہر دو گھنٹہ بعد،

غذا مریض :۔ دو تین روز تک جب تک مرض کا زور رہے مریض ہیضہ کو غذا مطلق نہ دیں، صرف سوڈا واٹر تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں، جب مرض میں تخفیف ہو جائے، تو آش جو پلائیں، پھر بتدریج ساگودانہ اور مونگ کی نرم کھچڑی اور ان کے بعد شوربا میں ڈبل روٹی یا نرم پھلکا بھگو کر دیں، آہستہ آہستہ غذا بڑھاتے جائیں،

Marfat.com

جن ایام میں یہ مرض شروع ہو ، پیاز، اچار اور ترش چیزوں کا کھانا مفید ہے، تیزاب گندھک ۴ قطرے پانی میں ملا کر صبح و شام استعمال کرنا چاہیے، کسی قسم کی باسی غذا، سبزی وغیرہ نہ کھانی چاہیے، پانی صاف پینا چاہیے، حبلاب ہرگز نہ لینا چاہیئے، مکان صاف ہونا چاہیے،

قولنج COLIC (کالک)

وجوہات و تشخیص: ۔ انتڑیوں میں سدہ کی وجہ سے تشنج ہوا کرتا ہے، مریض کے شکم میں نیچے کی جانب بہت سخت درد ہوتا ہے، اور یہ درد ناف کے گرد بائیں یا دائیں طرف ہوتا ہے۔ اکثر قولنج آنت میں سدہ پڑتا ہے۔ اسی لئے اسے قولنج کہتے ہیں،

علاج قولنج، درد معدہ، درد جگر اور ورم امعا میں فرق کریں، کیونکہ یہ اعضا قریب قریب ہیں، اس لئے ان میں معالج کو امتیاز کر لینا ضروری ہے،

درد قولنج میں درد ناف کے گرد ہوتا ہے، اکثر دائیں یا بائیں طرف زیادہ ہوتا ہے،

درد جگر ناف کے اوپر پسلی کے نیچے دائیں طرف ہوتا ہے، [illegible] کندھے تک [illegible]

ورم امعا میں بخار ہوا کرتا ہے، لیکن درد قولنج نہیں ہوتا، درد معدہ مقام معدہ پر ہوتا ہے، اور ناف کے گرد نہیں ہوتا۔

درد گردہ ناف کے دائیں یا بائیں پچھلی طرف شروع ہوتا ہے،

Marfat.com

جس کی ٹیس خصیوں تک جاتی ہے، کبھی کبھی ایک یا دونوں ٹانگوں میں درد چلی جاتی ہے، اور پیشاب قطرہ قطرہ درد سے اور کم آتا ہے،

ربڑ کی بوتل کو گرم پانی سے بھر لیں، اور پیٹ پر ٹکور کریں، جب درد میں کمی ہو، تو گرم پانی میں ۵ تولہ صابن سن لائٹ حل کر کے حقنہ کریں تاکہ بچے کی آنتوں کا فضلہ دور ہو جائے، لیکن حقنہ کے پانی میں کیسٹر آئیل ایک اونس اور روغن تارمین ایک ڈرام شامل کر لیں، اگر درد میں افاقہ نہ ہو، تو پہلے کھچر کی چند خوراکیں یا سفوف برش کا فور کھلا دیں، جب درد میں تخفیف ہو جائے، تو پھر مسہل دیں، ۵ تولہ کیسٹر آئیل کا پلانا مفید ہے،

کالک مکسچر: ٹنکچر بیلاڈونا ۱۰ منم، ٹنکچر ایکونائٹ ۳ منم، سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۲۰ منم، سپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم، سوڈا بائیکارب ۱۵ گرین عرق پودینہ ایک اونس،

ایسی ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد دیں، جب قولنج کا درد بہت شدید ہو رہا ہو، تو یہ نسخہ بہت مفید و مجرب ہے،

قولنج کا ٹیکہ: مارفین ہائڈروکلورائڈ MORPHIN HYAD ROCHL

مقدار ٹیکہ $\frac{1}{4}$ تا $\frac{1}{2}$ گرین، بذریعہ ہلدی، اس دوا کے ایمپولز یا گولیاں ہوتی ہیں، درد دور کرنے، نیند لانے، مختلف قسم کے اسہال بند کرنے، کے لئے بھی دوا سے استعمال ہوتی ہے، یہ اول درجہ کی دوا ہے، ہر قسم کے تیز درد قولنج درد معدہ، درد گردہ، درد جگر، درد دل، درد پسلی، نمونیہ، سینہ کے درد کھانسی ہر قسم، درد گٹھیا، عرق النسا، درد چہرہ، شقیقہ، اعصاب، حیض کا تکلیف سے آنا، اسقاط حمل کو روکنا، تشنجی امراض مثلاً مرگی، تشنج، ہسٹریا، کزاز، ٹے ٹے نس، ابتدائے ہیضہ میں جب کہ

سفوف برش کا نسخہ صفحہ ۳۲۰ پر درج ہے،

Marfat.com

معدہ صاف ہو چکا ہو ، اور دل کی حالت خراب نہ ہو وغیرہ امراض میں مستعمل ہے۔

مندرجہ ذیل صورتوں میں ٹیکہ لگانا مضر ہے۔

(۱) شیر خوار بچے کو۔

(۲) پھیپھڑے کے بیماریوں کے مریض کو جب کہ زیادہ کمزور ہو۔

(۳) بلغمی کھانسی کے مریض کو جب کہ نالیوں میں بلغم زیادہ ہو۔

(۴) معمولی درد یا پرانا درد ، سرسام ، امراض جگر ، کمی خون ، ضعف قلب کے مریض ۔ ایسے مریضوں کو احتیاط سے ٹیکہ کرنا چاہیئے ۔ ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔

دیگر مارفین کے ساتھ اٹروپین کا ٹیکہ کیا جائے تو اس کے مضر اثرات کم ہو جاتے ہیں ، مارفین اٹروپین کے ایمپولز یا گولیاں اکٹھی بنی بنائی مل جاتی ہیں۔

(نوٹ) اناڑی آدمی کو اس قسم کے ٹیکے سے علاج نہیں کرنا چاہیئے ، کیونکہ اگر اس سے فائدہ جلد ہو جاتا ہے ، تو نقصان کا بھی خطرہ ہے ، اور اس کے مضر اثرات کو روکنا مشکل ہو جاتا ہے۔

حب دافع قولنج :- سیماب گندھک آملہ سار ، فلفل سیاہ ، جلغوزہ زنجبیل ، سہاگہ ، ہموزن ، جائفل ، پتہ نکلا ہوا ، جملہ ادویہ کے برابر ، سیماب اور گندھک کی کجلی بنائیں ، اور باقی ادویہ ملا کر گولیاں بقدر نخود بنا دیں ، خوراک ۲ گولی تا ۴ گولی ہمراہ آب گرم یا مصری سفید کھلا دیں ،

یہ گولیاں قولنج کے لئے ہمیشہ مفید ثابت ہوئی ہیں ، اور بلا ضرر ہیں کبھی خطا نہیں کرتیں ، ایک دو جلاب ہو کر آنتیں صاف ہو جاتی ہیں اور درد کافور ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

قبض CONSTI PATION (کانسٹی پیشن)

وجوہات و تشخیص :- اس میں پاخانہ حسب طبع نہیں آتا، یا رفع حاجت کے وقت زیادہ دیر لگتی ہے، حواس کند اور اکثر دردِ سر کی شکایت خفقان، جسم کی رنگت زردی مائل ہوتی ہے۔

قبض دو طرح کی ہوتی ہے (۱) عارضی اور (۲) دائمی

علاج عارضی قبض تو خود بخود بھی رفع ہو جاتی ہے، دائمی قبض کا ضرور علاج کرنا چاہیئے، کیونکہ اس سے اور امراض پیدا ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔

سیلائن مکسچر :- گلیشیا سلفاس ۲ تولہ، سوڈا سلفاس ۱ تولہ، پانی خالص ۵ اونس، سب کو باہم حل کرلیں۔

مقدار خوراک ۵ تولہ تا ۵ اونس، قبض دور کرنے اور دست لانے کے لئے بے ضرر اور مفید دوا ہے۔

حب منقی :- سقمونیا ۱ تولہ، تخم حنظل ۶ ماشہ، مصطگی ۲ تولہ، اجوائن خراسانی ۱ تولہ، غاریقون ۱ تولہ۔

سب کو علیحدہ علیحدہ پیس کر سرمہ کی طرح کرکے شہد کی مدد سے نخودی گولیاں بنا دیں۔

مقدار خوراک ۲ گولی قبض دور کرنے کے لئے اور چار پانچ گولی اسہال لانے کے لئے ہمراہ آب گرم یا دودھ استعمال کریں۔

ہر قسم کی قبض، ریح، سردرد اور دیگر امراض معدہ میں

Marfat.com

قبض دور کرنے کی ادل درجہ کی دوا ہے۔

دوائے قبض :- بلوگلیسرہائزا ۱ ڈرام، کیلومل ۲ گرین، ملاکر رات کو ہمراہ ۲ دودھ گرم دیں، صبح کھل کر اجابت ہوگی، مفید، مجرب اور بالکل بیضرر ہے

سفوف مبارکا :- جلاپہ ہریڑ عمدہ ۲ تولہ، کیلومل ۱ تولہ، روغن بادام ۸ ماشہ سلفونیا ۲ تولہ، سفوف بنا کر روغن بادام میں چرب کریں۔

مقدار خوراک ۳ ماشہ پانی، دودھ، عرق یا شوربا میں حل کر کے پلا دیں، ہر موسم، ہر مزاج کے موافق ہے ضرر اور اکسیر از مسہل ہے، ایک خوراک سے کھل کر دست آجاتے ہیں، پیچش، گھبراہٹ وغیرہ نہیں ہوتی۔

دیگر :- ترنگ ہریڑ ۵ تولہ، نمک خوردنی ۲ تولہ، سفوف کر کے باہم ملا لیں،

مقدار خوراک ۶ ماشہ بوقت صبح قبل از غذا ہمراہ آب پانی،

دائمی قبض کا واحد علاج ہے۔

حب قبض :- مصبر ۵ تولہ، مرچ سیاہ ۳ تولہ، سونٹھ بریاں ۹ ماشہ، اجوائن دیسی ۲ تولہ،

سب کو باریک کر کے عرق گھیکوار میں کھرل کر کے گیسٹرائیل میں چرب کر کے خردی گولیاں بنا لیں،

خوراک ۲ سے ۴ گولی تک پانی یا دودھ سے دیں، رفع قبض سردرد، بند حیض وغیرہ کے لئے ازحد مفید ہے۔

حب جلاب :- شنگرف رومی ۳ تولہ، سونٹھ خام ۶ تولہ، مغز جمالگوٹہ مدبر ۱۲ تولہ، آب لیموں ۴۰ عدد میں کھرل کر کے کافی مرچ کے برابر گولیاں بنا لیں،

خوراک ۲ سے ۴ گولی ہمراہ شربت کھانڈ دیں، معمولی قبض کے لئے ایک گولی،

غذا :- دہی، لسی، چاول وغیرہ دیں،

Marfat.com

سٹرلنز پوڈر :۔ یہ بنی بنائی دوائی ہوتی ہے، ایک کاغذ میں دو پڑیاں بند ہوتی ہیں، ایک سفید اور دوسری نیلے رنگ کی،
دونوں کو علیحدہ علیحدہ پانی میں حل کر کے باہم ملا دیں، جوشش پیدا ہوگا، اُبلتے ہی فوراً پی لیں، قبض دور کرنے کے لئے مفید و مجرب ہے،
سڈلز پوڈر :۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ ۱۱۶ گرین، سوڈا بائی کارب ۳۸ گرین ایک پڑیہ میں اور دوسری پڑیہ میں ایسڈ ٹارٹرک ۳۸ گرین ہوتی ہے،
دائمی قبض کے لئے بادام روغن اصلی ۱۰ تولہ ایک پاؤ دودھ میں ملا کر پینے سے دائمی قبض رفع ہو جاتی ہے،
مکسچر قبض کشا :۔ ایکسٹریکٹ کیسکارا سگریڈا ۲۰ منم، ایکسٹریکٹ گلیسر ہائزا سکیرائیڈ ۳۰ منم، ٹنکچر بیلا ڈونا ۱۵ منم، ٹنکچر نکس وامیکا ۵ منم، سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲۰ منم، ایکوا کلوروفارم ایک اونس،
ایسی ایک خوراک رات کو سوتے وقت دیں، دائمی قبض کے لئے مفید ہے،

قبض دُور کرنے کا عجیب طریقہ

پیٹ پر گھی یا بادام روغن کی مالش کرنے سے قبض دائمی دُور ہو جاتی ہے، مالش کا طریقہ بڑی آنت کے وقوع کے مطابق ہونا چاہیئے، پیڑو دائیں کولھے سے نیچے کو اور پھر اوپر پسلیوں کے پاس ناف سے اوپر سیدھا دائیں سے بائیں کو اور پھر اوپر سے نیچے کو مالش کرنی چاہیئے،
دردِ سر، بخار (خواہ کسی قسم کا ہو) ذیابیطس، دردِ جگر یا دیگر امراض اور دورانِ تولید وغیرہ میں سخت قبض ہو، تو بجائے تیز جلاب دینے کے حقنہ کرنا بہت مفید و مجرب ہے،
ایک سیر پانی نیم گرم میں ۵ تولہ صابن حل کر کے انیما کریں،

Marfat.com

یا گلیسرین کی پچکاری کریں، اور پیٹ پر کیشرائل میں قدرے تارپین ملاکر مالش کریں
اگر معمولی قبض ہو، تو معمولی ملین چیزیں دینے سے رفع ہوجاتی ہے،

قبض دور کرنے کی پیٹنٹ ادویات

اگے رول AGAROL مقدار خوراک ۱ تا ۲ ڈرام
پیٹرولاجر PATRALAGAR مقدار خوراک ۴ ڈرام سوتے وقت
ڈجی میبل لگزیٹو ٹیبلٹ :- مقدار خوراک ۱ تا ۲ ٹکیہ سوتے وقت،
بروک لیکس :- مقدار خوراک ۱ تا ۲ ٹکیہ

یہ ادویہ ہر قسم کی قبض کو رفع کرتی ہیں، اور عام استعمال کی جاتی ہیں، لیکن پاکستان کے مشہور و معروف جنسیات اور امراض جلد کے ماہر ڈاکٹر خالد غزنوی صاحب ایم، بی، بی، ایس، ایم، ڈی لنڈن کتاب "جنسی مسائل" میں لکھتے ہیں،

"غیر ملکی ادویات جو قبض کے لئے استعمال کی جاتی ہیں، ان سے دیسی ادویات زیادہ مفید ہیں"

مثلاً چھلکا اسبغول مقدار خوراک ۲ ڈرام، رات کو سوتے وقت کھانا ہر قسم کی رفع قبض کے لئے مفید ہے،

ہریڑ زرد کا کھانا معدہ کو طاقت دینے کے علاوہ ہر قسم کی قبض کو رفع کرتا ہے،

گلقند ایک تولہ ہمراہ دودھ رات کو سوتے وقت کھانا قبض رفع کرنے میں بے نظیر ہے،

بادام روغن ۱ تولہ ایک پاؤ دودھ گرم میں ملاکر پینا ہر قسم کی قبض نئی و پرانی کو رفع کرتا ہے،

Marfat.com

دیدان الامعاء (پیٹ کے کیڑے)

INTESTINAL WORMS

(اِن ٹسٹائینل ورمز)

وجوہات: آنتوں میں تعفن، گلی، سڑی اور باسی اشیاء کا کھانا، کچی سبزیوں کا کھانا، اس کے خاص اسباب ہیں۔

تشخیص و علامات مقعد میں خارش ہوتی ہے، منہ سے پانی بہتا ہے، کبھی کبھی پاخانہ کے راستہ سے نکلتے ہیں۔ کمی خون کی علامات پائی جاتی ہیں۔

انسان کی انتڑیوں میں چار قسم کے کیڑے پائے جاتے ہیں،

کدو دانے (ٹیپ ورم): اس کی لمبائی پانچ سے بیس گز تک ہوتی ہے، تخم کدو کے مشابہ ہوتے ہیں، ٹکڑے مریض کے براز میں خارج ہوتے ہیں،

چرخے (تھریڈ ورم) ان کی لمبائی ½ سے ½ انچ تک ہوتی ہے۔ ان کی تعداد ہزاروں تک ہوتی ہے، اور براز میں اکثر خارج ہوتے ہیں،

کیچوے (راؤنڈ ورم) ۳ سے ۸ انچ تک لمبا ¼ انچ موٹا ہوتا ہے چھوٹی آنتوں میں رہتے ہیں، دو تین یا زیادہ ہوتے ہیں،

علاج اول تین دن تک مریض کو دودھ میں نمک ملا کر پلاتے رہیں، تاکہ تمام کیڑے معدہ اور آنتوں کی گرہ سے باہر نکل آئیں، پھر مذکورہ دواؤں میں سے کوئی دوا استعمال

Marfat.com

کریں ، اور بعد میں دوائی کے مطابق جلاب دے دیں ، تاکہ تمام کیڑے مردہ ہو کر خارج ہو جاویں ،

دوائے دیدان :- صبر سقوطری ، کمیلہ ، کیلومل ، سنٹونین ہر ایک ۲ تولہ ، باریک پیس کر سفوف بنا دیں

مقدار خوراک :- بچوں کو ۴ رتی تا ایک ماشہ ہمراہ آب تازہ ، یہ دوائی کیڑے مارکر نکالنے کے لئے بہت زود اثر ہے ، تجربہ شدہ ہے ،

اکسیر دیدان :- شربت افسنتین ایک حصہ ، ایکسٹریکٹ میل فرن لیکوئیڈ ۱ حصہ ، مقدار خوراک ۱ تولہ ہمراہ آب تازہ ،

ترکیب استعمال :- ایک دن غذا نرم شیریں دلیا وغیرہ کھائیں ، بعدہ رات کو سوتے وقت ایک خوراک پئیں ، صبح ۵ تولہ کیسٹر آئل کا جلاب لیں ، تمام کرم مردہ ہو کر خارج ہو جاویں گے ،

حقنہ :- سول کیڑے پیٹ سے مشکل دور ہوتے ہیں ، ان کے لئے حقنہ بہت مفید ہے ،

روغن تارپین ۲ تولہ ڈیڑھ سیر پانی میں ملا کر حقنہ کریں ، یا مصری کو پانی میں حل کر کے حقنہ کریں ، کرم امعاء دور ہو جائیں گے ،

اگر رات کو سوتے وقت تکلیف دیں ، تو روغن تارپین سے بھوا یہ تر کر کے مقعد میں لگا دیں ، آرام ہو گا ،

کدو دانوں کا مجرب علاج :- نوشادر ایک تولہ ، ورق قلعی باریک دو تولہ ، ہو سکے تو ڈیڑھ تولہ ، دونوں کو خوب کھرل کریں ، بس تیار ہے ،

ترکیب استعمال :- اول مریض کو مٹھائی وغیرہ کھلائیں پھر ایک ترشی لیتی یا دہی سے ساتھ دیں ، سات دن تک روزانہ ایک خوراک دوائی دیتے رہیں ، ساتویں دن جلاب دیں ، کدو دانے خارج ہو جائیں گے ،

Marfat.com

سینا پھل :۔ یہ ہندوستان کے علاقہ میں ایک پھلدار درخت ہے، جس کو خربوزے کی مانند پھل لگتا ہے۔ ہندو لوگ ان کو سینا پھل، کانسی پھل، ارنڈ خربوزہ وغیرہ کہتے ہیں، اور تھوارڈوں پر بطور تواب کھاتے ہیں، کدو دانے رفع کرنے کے لئے اول درجہ کی دوا ہے۔

طریق استعمال :۔ ایک چھٹانک بیج لے کر ابال کر چھلکا اتار کر تخم کو دودھ میں رگڑ لیں، بوقت صبح نہار منہ کھائیں، دو گھنٹے بعد کسٹرائل پلائیں، کدو دانے خارج ہو جائیں گے۔

اگر بیج نہ مل سکیں، تو ان کے پتوں کا پانی نکال کر پلا دیں تجربہ سے اکسیر کرم امعاء :۔ آئیوڈم ۱/۲ ٹنکچر اسپیس، پانی تین حصہ، ملا کر شیشی میں ملا لیں، مقدار خوراک تین قطرہ سے ہر تیسرے گھنٹے بعد۔

سوتی کیڑے یعنی بچہ دانے نکالنے کی اکسیر کی دوا ہے، جہاں سنٹونین فیل ہو جائے آئیوڈم اکسیر ہے۔ (ڈاکٹر ایس، ای میکے)

تریاق کدو دانے :۔ کالی آئیوڈم ۳۵ گرین، آئیوڈم ۴ گرین، پانی ایک اونس، مقدار خوراک ۱۰ قطرہ سے ہر تیسرے گھنٹے بعد دیں۔

کدو دانے نکالنے کے لئے لاجواب دوا ہے (ڈاکٹر میکے)

اکسیر کیچوے :۔ سنٹونین ۲ گرین، کیلومل ۲ گرین، تنوگرآف ملک ۵ گرین، یہ خوراک جوان آدمی کے لئے ہے۔

ایسی ایک بڑی بیماری کو سوتے وقت صرف تین روز کھلانے کے بعد چوتھے روز ملکین یعنی گلوبر سالٹ کا جلاب دیں، کیچوؤں کے اخراج کے لئے مجرب ہے۔

تریاق دیدان :۔ کرسٹ آئیڈنز :۔ ایک پیٹنٹ دوا ہے۔
مقدار خوراک جوان آدمی کے لئے ۵ گولیاں پانی کے ساتھ خالی

Marfat.com

معدہ دیں، لیکن دوا کھلانے کے بعد چار گھنٹہ تک کوئی غذا نہ دیں، پانی پلاتے رہیں۔ ۲۴ گھنٹہ بعد ایک نمکین جلاب دے دیں۔

نوٹ، گولی چبانے کے بغیر نگلنی چاہیئے۔

ہر قسم کے دیدان الامعاء، ٹیک ورم، ٹیپ ورم، کیچوے، چونے اور کیڑے دانوں کے لئے اکسیر ہے۔

چھرنوں کی پیٹنٹ دوا: بوٹولان BUTOLAN (ساختہ بائر کمپنی)

مقدار خوراک ۲ گولی دن میں تین بار دیں، ۵ دن تک، سوئی کیڑوں کے لئے نہایت مجرب ہے۔

نوٹ، سنٹونین کے استعمال سے پیشاب کا رنگ زرد ہو جاتا ہے، خیال رکھیں۔

آنت میں بل پڑ جانا ILEWS

(ایلاوس)

وجوہات: سوزش امعاء، زخم امعاء، سرطان امعاء، انتڑیوں کے راستہ کا تنگ ہو جانا یا بالکل بند ہو جانا وغیرہ اس کے اسباب ہیں

تشخیص و علامات اس میں انتڑی کے اندر بل پڑ جاتا ہے، یعنی اوپر کا حصہ نیچے چلا جاتا ہے، مریض کو سخت قبض، بار بار قے اور قے میں پاخانہ کا اخراج اس مرض کی خاص علامت ہے، مریض کمزور ہو جاتا ہے، اور پیٹ میں شدت کا درد ہوتا ہے، کسی پہلو آرام نہیں آتا۔

Marfat.com

علاج شروع مرض میں گرم پانی کا حقنہ کرنا چاہیے۔ اگر درد اور نفخ شدت اختیار کر جائے، اور کمزوری بڑھ جائے، تو سوائے اپریشن (عمل جراحی) کے کوئی علاج نہیں ہے۔

میرے پاس اس مرض کے دوران پریکٹس میں کئی مریض آئے ہیں، جن کو ہسپتال میں داخل ہونے کا مشورہ دیا گیا۔ لیکن ہسپتال میں ان میں سے کوئی ایک بھی نہ بچ سکا۔ (نعوذ باللہ منہ)

انتباہ:۔ یہ ایک خطرناک مرض ہے۔ جس وقت کوئی مریض اس مرض کا آئے۔ تو اپریشن کا مشورہ دینا چاہیے۔ ورنہ مرض کی شدت ایک دو دن کے اندر ہی مریض کو ختم کر دیتی ہے۔

مریض کو سخت جلاب دینے اور ادویہ کی آزمائش کرنی مریض پر ظلم کرنا ہے۔

ورم زائدہ اعور
APPENDICITIS
(اپینڈے سائیٹس)

وجوہات:۔ یہ مرض عموماً قبض کی وجہ سے ہوتا ہے۔ بعض اوقات زائد اعور میں انجماد یا کوئی اور چیز پھنس جاتی ہے۔ جدید تحقیقات کے مطابق سٹرپٹوکوکائی جراثیم کی وجہ سے یہ مرض ہوتا ہے۔

تشخیص و علامات عموماً مریض درد کی شکایت کرتا ہے۔ درد شدت سے ہوتا ہے۔ کچھ عرصہ بعد دائیں پیڑو میں ٹھہر جاتا ہے۔ جی متلاتا اور قے آتی ہے۔ بخار بھی ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

دائیں پیڑو کو دبانے سے وہاں پر ایک ابھار یا رسولی محسوس ہوتی ہے۔

انجام :۔ عموماً چار یا پانچ دن کے اندر ورم تحلیل ہو جاتا ہے اگر مرض شدید ہو، اور پھیڑا بن جائے، تو سوائے آپریشن کے کوئی علاج نہیں ہے۔

علاج :۔ درد شروع ہوتے ہی مریض کو بستر پر لٹا کر اس کے پیٹ کو سینکنا چاہیئے۔ گرم پانی میں صابن گھول کر اینما کریں۔ رفع درد کے لیئے مسکنات کا استعمال کریں۔

ٹارفین ۱/۴ گرین، **اٹروپین** ۱/۱۰۰ گرین کا جلدی انجکشن کریں۔ اگر مریض شدت درد کی وجہ سے بے چین ہو، تو انجکشن لگانا وقتی طور پر مفید ثابت ہوتا ہے۔

جدید علاج :۔ سلفاڈایازین ۲ ٹکیہ ہر تیسرے گھنٹہ بعد دیں، دو تین دن کے استعمال سے ورم میں بے حد تخفیف ہو جاتی ہے، درد اور ورم وغیرہ رفع ہو جاتا ہے۔

پنسلین :۔ اس مرض کا کامیاب علاج ہے۔ ہر چھ گھنٹہ بعد ۴ لاکھ یونٹ پنسلین کا عضلاتی انجکشن کریں۔ تین انجکشنوں سے ورم وغیرہ بالکل رفع ہو جاتا ہے۔ پروکین پنسلین ۴ لاکھ ہر چوبیس گھنٹہ بعد لگانی چاہیئے۔

مجرب نسخہ :۔ ٹنکچر بیلاڈونا ۱۰ بوند، میگنیشیا سلفاس ۱ ڈرام، سپرٹ کلوروفارم ۱۰ بوند، پانی ایک اونس۔

ان سب کی ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد پلائیں، ایک دو خوراک سے آجائیں گے۔ شروع مرض میں بے حد مفید و مجرب ہے۔

مجھے بھی اس مرض کا پانچ چھ دفعہ دورہ پڑ چکا ہے۔ ابتداً معدہ میں گرانی اور بے چینی معلوم ہوتی ہے۔ پھر آہستہ آہستہ زائدہ اعور پر

Marfat.com

درد شروع ہو جاتا ہے، اور ساتھ معمولی حرارت بھی ہو جاتی تھی،
معمولی قبض کشائی کے بعد مکمل آرام کرنے اور مقام درد گرم ٹکور کرنے سے آرام ہو جاتا تھا،
اور دن میں چار خوراک لائکوپوڈیم ۳۰ × ہر تین گھنٹے دوا چار دن تک استعمال کی جاتی تھی، اب ماشاء اللہ دو سال سے مکمل آرام ہے،
میرا تجربہ ہے، کہ جس چیز کے استعمال سے دورہ پڑتا ہو، اس سے مکمل پرہیز کریں، اور دوران درد میں کامل آرام کرنا چاہیے،
نوٹ. عام طور پر کمزور صحت والے آدمی اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں،
غذا: دودھ سوڈا اور زود ہضم دیں، ڈاکٹر ارک کولڈ ے لندن نے لکھا ہے، کہ دوم زائد اعور کا واحد علاج کاٹ پھینکنا نہیں، بلکہ ہیملین اور سلفا گروپ کی دیگر دواؤں سے کرنا چاہیے

اسہال DIARRHOEA (ڈائیریا)

وجوہات و تشخیص پتلے پتلے دست بغیر کسی تکلیف کے آتے ہیں، جو کہ چھوٹی آنتوں کے فعل کی خرابی سے آیا کرتے ہیں، جو کبھی لیسدار، صفراوی یا خونی مٹیالے رنگ کے یا جھاگ دار ہوتے ہیں، اکثر گندی، خراب غذاؤں کے استعمال، زیادہ مرچ گرم مصالحہ تبدیلی موسم زیادہ [illegible] تخمہ، تپ محرقہ، تپ دق آنتوں کا ورم، جگر کا پھٹ جانا وغیرہ سے دست آنے لگتے ہیں،

علاج جب کسی کو اسہال کی شکایت ہو جائے، تو اس کو آرام کرنا چاہیے اور غذا نہ کھانی چاہیے، بوقت ضرورت غذا نرم اور زود ہضم کھانی چاہیے

Marfat.com

مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کسی ایک کا استعمال کرنا مفید ہے۔ اگر پیٹ میں سُدہ معلوم ہو، تو اول اس کو بذریعہ خفیف مسہل خارج کرنا چاہیئے۔ پھر کوئی قابض دوا دے دیں، دست فوراً بند ہو جائیں گے،

سفوف حابس:۔ موچرس، مائیں، گل دہاوا۔ بل کھٹہ، کوکنار، دال خشک ہر ایک ایک حصہ، مصطگی دو حصہ،

سب ادویہ کو کوٹ کر سفوف بنا دیں، مقدار خوراک ۵ رتی، دن میں تین بار ہمراہ آب دیں، نہایت قابض سفوف ہے، دستوں کو بند کرتا ہے۔

سفوف برش کافور:۔ افیون خام ۱ تولہ، جدوار خطائی ۹ ماشہ، کافور ۳ ماشہ، باریک مثل نشاستہ کر لیں۔

چینی سفید ۱۶ تولہ ملا کر کھرل کر کے یک جان کر لیں،

مقدار خوراک ۲ رتی تا ایک ماشہ ہمراہ آب۔ دست، پیچش، خون کا آنا، پیٹ درد، دردسر، شقیقہ، عصابہ، دردگردہ، درد جگر، درد دل، حمل کا گرنا وغیرہ امراض کے لئے سو فی صدی مجرب علاج ہے بچوں اور کمزور دل والوں کو اس کا استعمال ممنوع ہے،

مجرب نسخہ:۔ کتھ سفید ۱ تولہ، الائچی خورد ۱ تولہ، طباشیر ۱ تولہ، سنگ جراح (کشتہ) ۱ تولہ، چینی سفید ۱ تولہ، جملہ ادویہ کا سفوف بنا دیں،

مقدار خوراک ۲ ماشہ تا ۳ ماشہ ہمراہ دہی یا لسی، ہر قسم کے خونی دستوں کے لئے قابل بھروسہ دوا ہے، چند خوراکوں سے مکمل آرام ہو جاتا ہے

سفوف اسہال:۔ بیگری حسب ضرورت سفوف بنائیں،

مقدار خوراک ۳ ماشہ ہمراہ شربت انار ۲۰ تولہ، دن میں تین بار، ہر قسم کے دست بند کرنے کے لئے مفید و مجرب ہے،

Marfat.com

برائے اسہال خونی :۔ کتھ سفید، موچرس، گیرو، رال کنیر اگوند خون سیاؤشاں، سنگ جراحت مساوی الوزن لے کر باریک سفوف کریں۔
مقدار استعمال ایک ماشہ تا دو ماشہ چاولوں کے پانی یا شربت انجبار کے ساتھ استعمال کرائیں۔ خونی دستوں کے لئے اکسیر ہے خواہ کسی قسم کے ہوں۔

ایضاً :۔ موچرس ۲ تولہ، افیون خالص ۳ ماشہ، کافور دسی ۶ ماشہ
تینوں کو جامن کے پتوں کے رس میں تین چار گھنٹہ کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں تیار کریں۔
مقدار خوراک ۲ گولی دن میں دو یا تین مرتبہ ہمراہ پانی دیں خونی دستوں کے لئے ازحد مفید و مجرب ہے۔

برائے اسہال گرمائی :۔ کشنیز خشک ۵ ماشہ، انار دانہ ۵ ماشہ، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، گرد سماق، زرشک ہر ایک ۳ ماشہ، الائچی خورد ۵ عدد
سب کو پانی میں پیس کر چھان کر شربت انار ۲ تولہ ملا کر استعمال کرائیں۔ اسہال گرمائی، پیاس وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔

دوائے مجرب :۔ افیون اگرین ۱ دن میں تین خوراک پانی سے دیں، ہر قسم کے دستوں کو بند کرنے کے لئے مجرب ہے، قوی حابس اسہال دوا ہے

دیگر :۔ روغن کافور ۵ تا ۱۰ بوند کھانڈ میں ملا کر دیں۔ دست آئے، پیاس، بے حسی اور تشنج کو رفع کرتا ہے۔

دوائے اسہال شورشی :۔ بسمتھ سبنی سلاس ۲ گرین، ڈوور پوڈر ۵ گرین، سیبول ۵ گرین۔
ایسی ایک پڑیہ چار گھنٹہ بعد دیں۔ صفراوی دستوں کے لئے نہایت مفید ہے۔

Marfat.com

صفراوی دستوں میں تنقیہ صفرا کے بعد قابض ادویہ دینے سے دست بند ہو جاتے ہیں۔

دوائے اسہال شدید:۔ سلفاگنا ڈین پہلی خوراک ۴ ٹکیہ پھر ہر چار گھنٹہ بعد دو ٹکیہ دیں۔ شدید اسہال اور ہیضہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔

ایضاً:۔ کلورو ڈین با کمفورڈین ۱۰ بوند، ایکوا ایک اونس، ایسی ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔ ہر قسم کے دستوں میں مفید ہے، بہترین دوائی ہے۔

ہدایات:۔ دست آنے سے اگر طبیعت میں فرحت اور سکی ہو، تو بند کرنے کی کوشش نہ کریں۔ اگر پیٹ میں نا ہضم شدہ غذا ہو۔ تو اس کو بذریعہ حقنہ یا مسہل خارج کر کے پھر دست بند کرنے کی دوا دیں۔

اسہال مزمن یا سنگینی میں غذا کے متعلق احتیاط لازمی ہے، کسی قسم کی ٹھوس غذا، مرچ، گرم مصالح، گوشت وغیرہ استعمال نہ کریں جب تک کہ مکمل آرام نہ آجائے۔

دوران علاج میں دہی چاول، کھچڑی، دودھ، ڈبل روٹی، چنے کا پانی وغیرہ دے سکتے ہیں۔ "سو دا رد ایک پرہیز"۔

Marfat.com

پیچش (زحیر)

DYSENTERY
(ڈیسنٹری)

وجوہات و تشخیص: اس مرض میں بڑی آنتوں اور رودہ مستقیم میں ورم ہوکر زخم بن جاتے ہیں، جس سے پیٹ میں مروڑ اٹھ کر درد کے ساتھ اجابت ہوتی ہے۔ اور پاخانہ کی بجائے تھوڑا سا فضلہ پیپ (آؤں) مبوکس ممبرین اور خون ملا ہوا خارج ہوتا ہے۔ پاخانہ کی بار بار حاجت ہوتی ہے، اور حاجت کے وقت بہت زور لگانا پڑتا ہے بڑی آنت کے آخری حصہ میں مقعد کے قریب سخت درد بھی ہوتا ہے، اور شدت مرض میں پانچ پانچ دس دس منٹ بعد قضائے حاجت کے لئے بیٹھنا پڑتا ہے، اور کانچ بھی نکلنی شروع ہو جاتی ہے، بخار ساتھ ہوتا ہے۔

اطبائے قدیم نے اس کی دو قسمیں مقرر کی ہیں،

(۱) پیچش صادق (۲) پیچش کاذب۔

اور تعریف یہ کی ہے۔ کہ پیچش صادق میں انتڑیوں میں سدہ نہیں ہوتا، اس کا علاج حابسات اور خشک ادویات کا استعمال ہے۔

پیچش کاذب میں انتڑیوں کے اندر سدہ پیدا ہو کر رکاوٹ ہو جاتی ہے اور سدہ کی وجہ سے پاخانہ کی بار بار حاجت ہوتی ہے۔

جب تک پہلے سدہ خارج نہ کیا جائے، ایسی پیچش کا علاج کرنا مشکل ہے، اس لئے اس کے علاج میں پہلے ملینات مثلاً کسٹر آئل وغیرہ سے سدہ رفع کرنے کے بعد حابسات اور خشک ادویات استعمال کرنی چاہئیں۔

Marfat.com

اطبائے جدید یعنی ڈاکٹروں نے اس کو جراثیمی مرض قرار دیا ہے، کہ یہ تعدی یعنی چھوت کی مرض ہے، جو ایک مریض سے دوسرے کو بالواسطہ پہنچتی ہے، اور اس کی دو قسمیں ہیں، ہر ایک کا علحدہ علحدہ علاج ہے،

(۱) بیسلری ڈیسنٹری: اس مرض کا سبب حیوانی امیبا یعنی جراثیم جس کو انٹیا امیبا ہسٹولائی ٹیکا کہتے ہیں، ہوتا ہے۔

یہ مرض آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے۔ بھگر میں ورم ہوجاتا ہے اور اسہال میں خون سبزی مایل اور پتلی بلغمی جھلی نہایت متعفن اور بدبو دار ملی ہوئی ہوتی ہے۔ دستوں کی تعداد کم اور مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ اور مرض بار بار عود کرتا رہتا ہے۔ جب کہ علاج نامکمل ہو۔

(۲) بیسلری ڈیسنٹری: اس بیچش کا سبب ایک خاص قسم کا نباتاتی جراثیم ہے۔ جس کی تین قسمیں ہیں۔ اور ان کے نام (۱) جرثومہ شیگا (۲) جرثومہ فلیکس نر (۳) جرثومہ سونی ہیں۔

اس کا آغاز نہایت تیزی اور شدت سے ہوتا ہے، پاخانے کی بار بار حاجت ہوتی ہے، اور پیٹ میں درد ہوتا ہے، دست تعداد میں زیادہ (۲۰ — ۴۰ دفعہ) اور مقدار میں کم ہوتے ہیں، دستوں کے ساتھ خون کی آلائش اور غشائے مخاطی یعنی جھلی بھی خارج ہوتی ہے، اس مرض میں اعضائے ہضم بہت جلد کمزور ہوجاتے ہیں، اور یہ مرض دوبارہ نہیں ہوتا، البتہ مزمن صورت اختیار کر جاتا ہے۔

میری رائے میں مجموعی حیثیت سے اس مرض کی دو ہی قسمیں ہیں،

(۱) بیچش سادہ یعنی سادہ اور (۲) بیچش جراثیمی۔

(۱) بیچش سادہ میں زجیر صادق و کاذب دونوں اقسام، اور گرم مصالحے، بچے دودھ کے پینے، بچے پھلوں کے کھانے، خرابی غذا،

Marfat.com

تیز جلاب اور دیگر سادہ اسباب سے پیدا ہونے والی پیچش شمار ہو سکتی ہے۔

(۲) پیچش جراثیمی میں جراثیم سے پیدا ہونے والی پیچش کی تمام قسمیں خواہ وہ امیبا بیسلری، بلیریل جراثیم، جراثیم سلیہ، ٹائیفائڈ یا جنسرہ سے ہو، شمار کی جا سکتی ہے، اور ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ علاج کیا جا سکتا ہے۔

ہومیوپیتھی سائنس کے پیش نظر پیچش کو سادہ اسباب یا جراثیم کی قوت مدبرہ بدن یعنی وائٹل فورس کے ساتھ مقابلہ کا نتیجہ کہا جاتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے، کہ ہومیوپیتھی علاج میں بھی ہر قسم کی حاد مزمن پیچش کا علاج ہو سکتا ہے۔

مرض پیچش کے اسباب خواہ جراثیم ہوں یا دیگر سادہ اسباب ہوں، یا قوت مدبرہ بدن کا ان سے مقابلہ سمجھا جائے، دونوں صورتیں صحیح اور درست ہیں۔

اور اطباء قدیم کی یہ تقسیم کہ مرض پیچش سدی یا غیر سدی دو قسم کی ہوتی ہے۔ اس کو علمی تقسیم نہیں کہا جا سکتا۔ البتہ سدے سے پیچش کا ایک سبب قرار دیا جا سکتا ہے۔

اصول علاج

اس مرض کے علاج میں اسباب مرض کی تشخیص اور ان کا رفع کرنا علاج میں کامیابی کی ضمانت ہے۔

علاج:۔ اگر پیچش کا زور ہو۔ تو ۴ قطرہ کیمفر ٹائنکچر نیم گرم دودھ میں ملا کر مریض کو پلائیں، جب سدہ سے خارج ہو جائیں، تو مندرجہ ذیل نسخوں سے کوئی دوا استعمال کریں، آرام ہو گا۔

Marfat.com

اکسیر پیچش :۔ ایم بی ۶۹۳ دوگولی ۔گم اکیشیا رگوند کیکر ، ایک ڈرام
کیسٹر آئل ½ ڈرام ، آب تازہ یا عرق سونف ایک اونس ، یہ ایک خوراک ہے
ترکیب ساخت :۔ اول گولی کو کھرل کریں ، پھر گوند نشاستہ ملا دیں ،
تھوڑا سا پانی ڈال کر حل کر کے خوب کھرل کریں ، پھر قطرہ قطرہ کیسٹر آئل
ڈالتے جائیں ، حتیٰ کہ کیسٹر آئل ختم ہو جائے ، پھر باقیماندہ پانی ملا کر
کھرل کریں ، لسی جیسا سفید محلول تیار ہو جائے گا ،
ایسی تین چار خوراک دن میں دیں ، بچوں کو حسب عمر دیں ، ہر قسم
کی پیچش خونی ، بلغمی ، آؤں ، خون کا آنا ، بخار ، کھانسی وغیرہ کا یک روزہ
علاج ہے ، ایک مریض کے لئے چھ خوراک کافی ہیں ، بچوں ، بوڑھوں اور
جوانوں کے لئے یکساں مفید ہے

دیگر ایم بی ۶۹۳ سبازدل کی گولیاں تنہا ہی دست پیچش
کے لئے مفید و مجرب ہیں ،

سفوف پیچش :۔ سونف ، سنڈھ ، ملیلہ سیاہ ، خشخاش ہر ایک ۵ تولہ
سفوف کر کے روغن زرد میں چرب کر لیں ،
مقدار خوراک ۳ ماشہ دن میں تین بار ہمراہ عرق سونف دیں ، پیچش
سدی ، غیر سدی ، بلغمی اور خونی وغیرہ کے لئے اکسیر تاثیر ہے ،
ڈیسنٹری پوڈر :۔ سوڈا بائیکارب ۵ گرین ، نشاستہ کارب ۵ گرین ،
ڈوور پاؤڈر ۵ گرین ، یہ ایک خوراک ہے ،
اول کیسٹر آئل دے کر پیٹ صاف کر لیں ، پھر یہ دوا ہمراہ عرق
سونف یا آب تازہ دن میں تین خوراک استعمال کریں ،
ہر قسم کی نئی و پرانی پیچش ، خونی ، بلغمی ، آؤں کا آنا ، پیٹ درد
دست ، ضعف معدہ و امعا ، خرابی ہضم ، زلق الامعاء ، بنگلہ سنی وغیرہ کیلئے مجرب ہے ،

Marfat.com

پیچش کی گولیاں سلفاگنا ڈین SLFAGAYNADEN

خوراک ایک گولی دن میں چار مرتبہ ہمراہ آب، ہر قسم کی خونی، بلغمی پیچش جس میں میوکس ممبرین خارج ہوتی ہو، کے لئے اول درجہ کی دوا ہے، دیگر آلات ہضم وغیرہ کے لئے بھی مستعمل ہے۔

انٹرو وایوفارم :۔ مقدار خوراک ۱ گولی میں ۲ گرین سوڈا بائیکارب ملا کر دن میں ۲ مرتبہ دیں، معدہ وامعا کی خرابی، دست، پیچش میں مجرب ہے۔

ہیجول :۔ شنگرف رومی، سوہاگہ، مصطگی رومی، افیون ہر ایک ہموزن باریک پیس کر گولیاں بقدر نخود تیار کریں، خوراک ۱ گولی ہمراہ آب تازہ دن میں تین بار۔

زجیر صادق، خونی، بلغمی دست وغیرہ کے لئے قابل بھروسہ چیز ہے، سنگرہنی کے لئے بھی مفید ہے۔

پیچش کی دیسی دوا :۔ ہیمادنہ ۴ ماشہ، رسنشہ خطمی ۴ ماشہ دونوں کو آدھ پاؤ پانی میں بھگو رکھیں، تقریباً ایک گھنٹہ بعد ہلا کر چھان لیں، دن میں تین چار دفعہ دیں۔

استعمال پیچش خونی، آؤں وغیرہ بند کرتی ہے۔

پیچش کا ٹیکہ۔ ایمے ٹین ہائیڈرو کلورائیڈ

ترکیب استعمال :۔ ہر روز ½ سے ۱ گرین عضلاتی یا جلدی ٹیکہ کریں، ہر قسم کی جراثیمی پیچش، ایمے بک ڈیسنٹری، خونی، بلغمی پیچش، درد شکم وغیرہ کا بہترین علاج ہے۔

(نوٹ) ایک دو ٹیکوں سے آرام آجاتا ہے لیکن کورس ۶ یا ۱۲ ٹیکے ہیں، شام کے وقت لگانا زیادہ مفید ہے، کیونکہ اس کے استعمال سے قے آتی ہے، شام کو ٹیکہ لگانے سے وقت گذر جاتا ہے، کیونکہ اکثر مریضوں کو

Marfat.com

ٹیکہ لگانے سے ہی نتے شروع ہو جاتی ہے
سٹرپٹومائی سین ½ گرام کا عضلاتی ٹیکہ کریں، پیچش کے لئے دو تین انجکشن ہی کافی ہیں۔
حسب علامات آنتوں کی صفائی۔ پیٹ درد، مروڑ کے لئے ادویہ کا استعمال کرنا چاہیئے۔
انتباہ:۔ بیسلری ڈسینٹری کی ادویہ امیبک ڈسینٹری کو کوئی فائدہ نہیں دیتیں، اسی طرح امیبک کی بیسلری کو بھی فائدہ نہیں دیتیں اس لئے تشخیص نہایت ضروری ہے۔
اکسیر پیچش:۔ یہ ایک عجیب و غریب مجرب دوا ہے، جس کے استعمال سے ایک دو دن میں ہی پیچش، مروڑ وغیرہ رفع ہو جاتے ہیں، یہ مبارک دوا ہر مطلب میں تیار رہنی چاہیئے، نسخہ یہ ہے۔
گل دہادا۔ اندرجو شیریں۔ مورچہ سن۔ دودھ پھٹانی۔ ناگر موتھ، افیون خالص۔ پارہ۔ گندھک۔ ہینگڑی تمام ادویہ مساوی الوزن لیں، اول پارہ اور گندھک کو باہم ملا کر خوب کھرل کر کے کاجل کی مانند بنا لیں، پھر ہر ایک دوائی کو علحدہ علحدہ سفوف کر کے یک جا ملا کر کھرل کریں، تیار ہے۔
مقدار خوراک ۱ رتی تا ۳ رتی دن میں تین چار مرتبہ دہی کی لسی کے ساتھ کھلا دیں، خواہ کسی طرح کے پیچش، مروڑ ہوں، دو چار خوراکوں سے ہی آرام آجاتا ہے، اکسیر ترین دوا ہے۔
اگر پیٹ میں سڈہ معلوم ہو تو پہلے کیسٹرائل ۵ قطرہ یا چھلکا اسبغول استعمال کر کے سڈہ کو رفع کر کے پھر یہ دوائی دیں یقیناً فائدہ ہوگا۔

Marfat.com

دوائے پیچش :۔ جب آنتوں میں ورم کی ابتدا ہو۔ آنتوں میں درد مروڑ اور پیچش شروع ہی ہو۔ تو اس وقت چھلکا اسبغول ۶ ماشہ ہمراہ شربت کھانڈ دن میں تین دفعہ استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے ایک دن میں ہی پیچش کی علامات رفع ہو جاتی ہیں۔ بعد میں گرم مصالح اور مرچ مرچ سے پرہیز لازمی ہے۔ بے نظیر نسخہ ہے۔

حب پیچش :۔ درچ ۵ تولہ، قلمی شورہ ۱ تولہ، افیون ۳ ماشہ، درچ اور قلمی شورہ کو الگ الگ پیس کر باہم ملالیں، افیون کو قدرے گلاب میں حل کر کے داخل کریں، تمام سفوف عرق آمیز افیون میں بھیگ جانا چاہیئے۔ دو گھنٹہ کھرل کر کے حب مقدار ۱ رتی تیار کریں۔

مقدار خوراک ۲ گولی ہمراہ تازہ پانی دن میں تین دفعہ دیں۔ زحیر صادق و کاذب کی ہر حالت میں مفید ہے۔

دوائے پیچش :۔ ابہل بریاں ۸ ماشہ، زیرہ سیاہ بریاں ۸ ماشہ تخم گزنا، تخم خشخاش، تخم سریا، انیسوں، تخم کرفس، اجوائن خراسانی ہر ایک ۱۰ ماشہ، افیون ۱ تولہ، اسبغول بریاں ۸ ماشہ، ہالیلوں بریاں ۸ ماشہ، بغیر گوٹھنے کے ملا دیں۔

مقدار خوراک ۲ رتی تا ایک ماشہ دن میں ایک خوراک کافی ہے۔ اتنا زود اثر اور حیرت انگیز نسخہ ہے۔ کہ ایک خوراک سے ہی پیچش رفع ہو جاتی ہے، خصوصاً پرانے دستوں اور پیچش کا خاص علاج ہے۔

دوائے جدید :۔ بوٹس کمپنی نے ایک جدید مرکب تیار کیا ہے، ہر قسم کی پیچش کے لئے مفید و مجرب ہے۔

سسپنشن آف سلفاگئنا ڈین مقدار خوراک ۱ ڈرام، ایک اونس دن میں دو چار خوراک دیں۔

Marfat.com

لیکن دوائی استعمال کرنے سے پہلے قبض کو ہلانا ضروری ہے،
پیچش کے لئے بے حد مفید ہے،
پیچش کا مکسچر: ۔ مگنیشیا سلفاس ۴ ڈرام، ایکوا ۲ اونس
باہم ملا کر گرم کریں جتنے کہ مگنیشیا پانی میں حل ہو جائے، سرد ہونے پر مریض کو آدھ آدھ گھنٹہ بعد پلائیں، ایک دو دست آکر پیچش خود بخود بند ہو جائیں گے، پیچش ڈیسنٹری کا خاص علاج ہے،
(نوٹ) بعض اوقات مرض خسرہ یا محرقہ میں شدید پیچش ہو جاتی ہے اس حالت میں پیچش کے علاج کے علاوہ اصل مرض کے علاج میں کوشش کرنی چاہیئے،
پیچش کی خاص دوا
امبی کوئین رمے بیکہ، مقدار خوراک ۱ تا ۲ ٹکیہ دن میں چار بار
امیبا ڈیسنٹری یعنی صفراوی پیچش کا خاص علاج ہے،
علامات کی شدت ایک دو دن میں ہی کم ہو جاتی ہے، لیکن شفا کی علاج کے لئے کم از کم دس دن تک علاج کرنا چاہیئے، جس مریض کو ایمے ٹین کے ٹیکے لگائے جاتے ہوں، اس کی افاقت کے لئے بیحد مؤثر ہے

پیچش کا ہومیوپیتھک علاج

مرکیورس کار ۳۰ پیچش کے لئے بہترین دوائی ہے، جب پیٹ میں درد، مروڑ، بار بار حاجت اور زور لگانا پڑے، پاخانہ خون آمیز، گدلا اور اس میں چھچھڑے میوکس ممبرین کے خارج ہوتے ہوں، وغیرہ امراض کے لئے اکسیر بے نظیر شئے ہے،
پیچش کا سو فی صدی مجرب علاج ہے،

Marfat.com

دیگر مطابق علامات ایپکاک ۳ یا ۳۰ ۔ بلاڈونا، نکس وامیکا کالوسنتھ، آرسنک، نکس وامیکا وغیرہ بھی مفید ادویہ ہیں،

تریاق پیچش مزمن :۔ پیچش مزمن جو ایسے طعام کے انجکشن اور دیگر ادویات سے رفع نہ ہوتی ہو، ایسی پیچش میں ایپکاک ۲۰۰ کی ایک خوراک پیچش کو ہمیشہ کے لئے دور کر دیتی ہے، اور پیچش مزمن کے علاج میں کبھی ناکام نہیں رہی۔ (ڈاکٹر کانشی)

اکسیر پیچش مزمن :۔ دکسینیم ۱۰۰۰ ۔ دو ہفتہ بعد ایک خوراک دیں، مزمن پیچش کے لئے اکسیر ہے۔ (کانشی)

دوائے ڈیسنٹری :۔ یہ بارکیک طریق علاج کا مرکب نسخہ ہے، جو ہر قسم پیچش، خونی، بادی، بلغمی، بچے، بوڑھے، جوان اور عورت کو ہو، بہت جلد اثر کرتا ہے، اور غذائیہ کی جملہ تکالیف کو فوری طور پر رفع کرتا ہے۔ نسخہ مبارک یہ ہے۔

کلکیریا فاس ۲ ڈرام ۔ فیرم فاس ۲ ڈرام، مگنیشیا فاس ۲ ڈرام، کالی فاس ۲ ڈرام، گلوکوز ۴ اونس، جملہ ادویہ کو باہم ملا کر کھرل کریں، مقدار خوراک ۵ تا ۱۰ گرین، کمزور بچوں کی پیچش میں جن کی ہڈیاں کمزور ہو چکی ہوں، خصوصیت سے مفید ہے۔ بہترین ٹانک مقوی بھی ہے، دو تین دفعہ کے استعمال سے صحت و جانی ہے۔

اکسیر پیچش :۔ نیٹرم فاس ۶ × (۲ گرین)، کلکیریا فاس ۶ × (۲ گرین) یہ ایک خوراک ہے۔

ایسی چار یا چھ خوراک دن میں دیں۔ ہر قسم کی پیچش اور اسہال کے لئے مفید ہے۔ لیکن بچوں کی پیچش، اسہال اور دانت نکالنے کے زمانہ کی جملہ تکالیف کے لئے اکسیر ہے۔

Marfat.com

ہدایات متعلقہ علاج پیچش۔

مریض پیچش کو کوئی تیز اثر والی غذا۔ کھاری، ترش اور سخت جو چبا کر کھائی جائے، زیادہ نمک، مرچ، گرم مصالح جیسے شوربا اور یخنی وغیرہ نہ دیا جائے، کیونکہ ایسی اغذیہ اپنی تیزی اور لذع کی وجہ سے آنتوں کی اس خراش کو جو باعث مرض ہے، بڑھا دے گی، مریض پیچش کی غذا نرم، سیال اور پھیکی، دودھ چاول، آش جَو، ساگو دانہ، اسبغول کی کھیر، دہی وغیرہ زیادہ مفید ہیں۔

علاج میں عوارضات اور تکالیف کا خیال رکھنا چاہیئے، اگر درد اور مروڑ زیادہ ہوں، تو پہلے دافع درد ادویہ، اگر آنوں زیادہ ہو۔ تو لعابدار ادویہ، اگر خون زیادہ ہو، تو خون بند کرنے والی ادویہ استعمال کریں،

سنگرہنی SPROE (سپرو)

وجوہات دیگر ممالک کے باشندوں کو اکثر ہوتا ہے، زیادہ تر عورتیں اس مرض میں مبتلا ہوتی ہیں، اس میں آنتوں کی دیواریں پتلی ہو جاتی ہیں، اور ان پر سطحی زخم بھی بن جاتے ہیں، انتڑیاں کمزور ہو جاتی ہیں، وضع حمل کے بعد عورتیں عموماً اس میں مبتلا ہو جاتی ہیں،

تشخیص اس مرض میں کبھی دست، کبھی قبض ہو جاتی ہے، منہ میں چھالے پیدا ہو جاتے ہیں، نگلنا دشوار ہو جاتا ہے، نمک اور مرچ کھانے سے تکلیف ہوتی ہے، کمی خون ہو کر جسم کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے،

Marfat.com

علاج ۔ مریض کو آرام سے رکھیں ۔ انٹی سپیرو ادویات استعمال کریں ۔

سنگرہنی کے علاج میں ہمارا معمول

اول مریض کو چار دن تک یہ نسخہ استعمال کرایا جاتا ہے ۔

سلفاگائنہ ڈین ۲ گولی گم اکیشیا ½ ڈرام ، کیسٹر آئل ½ ڈرام ، کلوروڈین ۵ بوند ، عرق سونف ایک اونس ۔

اس کی ایک ایک خوراک دن میں چار بار پلا کر ساتھ ہی وٹامن بی ۱۲ یعنی سیٹامین ۵۰۰ مائیکروگرام تا ۱۰۰۰ مائیکروگرام ایک سی سی کا انجکشن کر دیا جاتا ہے ۔ چار دن کے بعد اکسیر سنگرہنی (جس کا نسخہ آگے درج ہے) استعمال کرائی جاتی ہے ، اور ہر تیسرے دن بعد ایک ٹیکہ سیٹامین کا کیا جاتا ہے ۔ اگر منہ میں چھالے ہوں ، تو اکسیر قلاع الفم منہ میں لگائی جاتی ہے ۔ اس طریقہ علاج سے مرض سنگرہنی کا مکمل استیصال ہو جاتا ہے ۔

میرا ذاتی تجربہ ہے ، کہ میرے ہاتھوں مرض سنگرہنی کے ہزاروں مریض وٹامن بی ۱۲ کے استعمال سے صحت یاب ہو گئے ہیں ۔

اس لئے لمبے علاج کی نسبت معالج کو سنگرہنی کے علاج میں وٹامن بی ۱۲ کو کبھی فیل نہیں ہونا چاہیے ۔

اگرچہ لیوا کیسٹریکیٹ ، فولک ایسڈ ، نکوٹینک ایسڈ وغیرہ بھی اس مرض میں مفید ہیں ، لیکن وٹامن بی ۱۲ اس کے لئے اکسیر ترین ہے ۔

ماضی میں اگرچہ یہ مرض قابل علاج تھا ۔ لیکن اس کا شمار لاعلاج امراض میں شمار ہوتا تھا ۔ مریض دس دس بیس بیس سال تک اس مرض میں مبتلا رہے ، موجودہ مدر کی نئی ایجادات نے اس مرض کا شافی علاج پیش کر دیا ہے ۔

Marfat.com

تریاق سنگرہنی ، کمپولان (بائر) ایک سی سی ہفتہ میں ایک بار ، سات دن تک عضلاتی ٹیکہ کریں ، یہ لیورا کسیٹریکیٹ کا تجارتی نام ہے ، سنگرہنی ، کمی خون کا شافی علاج ہے ،

تریاق سنگرہنی وٹامن بی ۱۲ ایک سی سی ۵۰۰ مائیکروگرام کا روزانہ عضلاتی ٹیکہ کریں ، ایک دو ٹیکوں سے ہی فائدہ شروع ہوجاتا ہے ، سات انجکشن لگانے سے تمام علامات رفع ہوجاتی ہیں ، وٹامن بی ۱۲ سنگرہنی کا شافی علاج ہے ،

جدید دوا ، فولک ایسڈ ۲۰ ملی گرام روزانہ دو ہفتہ تک کھلانا مرض سنگرہنی (سپرو) کا جدید کامیاب علاج ہے ،

اکسیر سنگرہنی ، پوست کردہ چھال ایک سیر کو پانچ سیر پانی میں ڈال کر آگ پر پکائیں ، جب چوتھائی رہ جائے ، تو اتار کر باقیماندہ پانی صاف کریں اور پوست پھینک دیں ، ایک پاؤ قند سیاہ ملا کر قوام بنائیں ، پھر ادویہ ذیل سفوف کر کے ملائیں ،

ناگر موتھا ، موچرس ، گل دہاوا ، مغز مینگنی ، بل گٹھ ، بابڑنگ رسوت ، اندرجو ، پیتس ہر ایک تولہ تولہ ملا دیں ، جب غلیظ قوام معجون کی طرح ہوجائے ، تو اتار لیں ، ایک پاؤ شہد اور ایک چھٹانک روغن زرد ملا کر رکھ لیں ،

مقدار خوراک ۱ تولہ دن میں دو بار ہمراہ لسی دہی ، ہر قسم کے اسہال پرانی سنگرہنی کے لئے مجرب المجرب دوا ہے ،

اکسیر سنگرہنی ، کشتہ خرمہرہ زرد ۴ ماشہ کشتہ سنکھ ۲ ماشہ ، نمک ۴ رتی ، شہد ۲ تولہ ، یہ ایک خوراک ہے ،

مریض کو ایسی دو خوراک دن میں دیں ، اوپر سے ایک پاؤ دہی پلا دیا کریں ، غذا دہی چاول یا دہی پھلکا دیں ، دودھ ، گرم مصالح ، شوخ مرچ

Marfat.com

دیر ہضم اشیاء سے پرہیز کریں، چار دن کے استعمال سے جملہ علامات سنگرہنی کو فائدہ ہو جاتا ہے، (ہذا من الاسرار)

سنگرہنی اور پیچش کا لاجواب نسخہ: ہر شنگرف رومی ۱ تولہ، مغفل دراز ۱ تولہ مرچ سیاہ ۲ تولہ، لونگ ۲ تولہ، عنفر فرحا ۲ تولہ، سہاگہ ۲ تولہ، بچھناگ ۲ تولہ، پانی ادرک آدھ سیر۔

جملہ ادویہ کو ادرک کے پانی میں کھرل کر کے تمام پانی جذب کر دیں اور نخودی گولیاں تیار کر لیں،

خوراک ایک گولی دن میں دو خوراک دیں، ہمراہ آب تازہ، بچے کو حسب عمر کم دیں،

لاعلاج سنگرہنی اور پیچش کا کامیاب علاج ہے،

(نوٹ) سنگرہنی کے علاج میں قابض ادویات کوئی فائدہ نہیں کرتیں،

تریاق سنگرہنی: بسمنہ کارب ایک اونس، بسمنہ سب نائٹرس ایک اونس، بسمنہ سیلی سلاس ایک اونس، کیولین ایک اونس، سیلون ۱۴ ڈرام ملا کر رکھ لیں، خوراک ماشہ سے ۲ ماشہ تک صبح و شام کھلا دیں، سنگرہنی اور عام دستوں کے لئے ایک کامیاب دوا ہے،

حب سنگرہنی: گندھک آملہ سار مصفےٰ، پارہ مصفےٰ، تخم دھتورہ سیاہ شنگرف مدبر، مٹھا تیلیہ مدبر، افیون ہر ایک تولہ تولہ لیں،

گندھک اور پارے کی کجلی بنا کر جملہ ادویہ سفوف کر کے ملا لیں، ادرک کے پانی کی مدد سے گولیاں نخود تیار کریں،

خوراک ۱ گولی صبح، دوپہر، شام ہمراہ جوشاندہ کوڑا سک استعمال کریں،

کشتہ منور ۴ رتی بوقت صبح دہی سے کھلائیں، پرانے اسہال اور سنگرہنی کے لئے اکسیر ہے،

Marfat.com

اکسیر سنگر ہنی :۔ کشتہ سونا ۱ ماشہ، کشتہ چاندی ۲ ماشہ، کشتہ دکرانت ½ ماشہ، کشتہ موتی اصلی ½ ماشہ، پارہ مصفی ۴ ماشہ گندھک مصفی ۸ ماشہ

ترکیب ساخت :۔ اول آدھی گندھک کو بھنگرے کے رس میں کھرل کریں، تقریباً دو پہر کھرل کرکے پارہ ڈال کر کھرل کریں، جب پارہ نابود ہو جائے، تو بقیہ ادویہ ڈال کر تین گھنٹہ کھرل کریں، بعد ازاں تھوڑی تھوڑی گندھک بقایا ڈال کر کھرل کریں، یہاں تک کہ تمام گندھک ختم ہو جائے، پھر اس کو ایک لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر اوپلوں کی آگ پر رکھ کر پگھلا دیں، جب اچھی طرح پگھل جائے، تو زمین پر گیلی مٹی بچھا کر اس کے اوپر کیلے کا پتہ رکھ دیں، اس کیلے کے پتہ پر پگھلی ہوئی دوائی ڈال دیں، ایک اور کیلے کا پتہ اس پر رکھ کر گیلی مٹی اوپر بچھا دیں، سرد ہونے پر کیلے کے پتہ سے علیحدہ کر لیں، اور شیشی میں محفوظ رکھیں،

بوقت ضرورت پیس لیں، ایک مریض کو دس خوراک دیں، روزانہ ایک رتی دی کے ساتھ دیں، اور روزانہ نصف نصف رتی بڑھاتے جائیں، پھر دس رتی پر ٹھہر جائیں،

جملہ علامات سنگر ہنی، دست، مروڑ پیچش، اپھارہ، پیٹ درد کے لئے اکسیر ہے

غذا اچھا چھ، دال کھچڑی، دال چاول دیں،

نوٹ، :۔ مریض سنگر ہنی کو تازہ کیلے نیم برشت ½ پونڈ کھلانا بے حد مفید ہے،

احتیاط :۔ سنگر ہنی کے مریض کو تیز مسہل نہیں دینا چاہیے، ورنہ خونی پیچش کا اندیشہ ہوتا ہے،

Marfat.com

اکسیر سنگرہنی :۔ پارہ مصفےٰ ۱ تولہ، گندھک آملہ سار ۱ تولہ، دونوں کو باہم ملاکر ۲ گھنٹہ کھرل کریں، تیار شدہ کجلی میں مندرجہ ذیل ادویہ ملالیں،
اندرجو شیریں، ناگرموتھہ، موچرس، گل دہاوا، افیون ۲ تولہ ۲ تولہ حسب دستور سفوف تیار کریں،
مقدار خوراک ۱ رتی صبح، دوپہر، شام دن میں تین مرتبہ، نقوع انار دانہ یا شربت سکنجبین کے ساتھ کھلائیں، سنگرہنی اور اسہال مزمنہ کے لئے اکسیری نسخہ ہے، علاوہ ازیں قے، اسہال پیچش، ہیضہ میں بھی اکسیر ہے، چند خوراکوں سے مکمل آرام ہوجاتا ہے،

سنگرہنی کا ہومیوپیتھی علاج

اگر مریض کو بغیر درد کے غیر منہضم غذا کے دست آویں، کھانا کھانے کے بعد بھی مریض کو پاخانہ جانا پڑے، بے حد کمزوری ہو، اور پاخانہ جلد جلد آئے، تو چائنا ۳۰ مفید ہے،
اگر پیٹ میں نفخ اور تشنج ہو، پاخانہ کا رنگ سفید ہو، اور غیر منہضم غذا کے پاخانے آئیں، کمزوری اور بدن پر ٹھنڈی جائے، تو کلکیریا کارب مفید ہوگا،
اگر پاخانہ پتلا ہو، غذا غیر منہضم نکلے، زبان کا رنگ سرخ بخار کا سا ہو، چڑچڑا پن، کمزوری اور بے چینی حد سے زیادہ پائی جائے تو آرسنک ۳۰ مفید ہے،
فیرم فاس، پاڈوفائلم، کیموملا، نکس وامیکا، کالوسنتھ بھی مفید ادویہ ہیں،

Marfat.com

بواسیر

PILES OR HAEMORHOIDS

(پائلیز یا ہیمورائیڈز)

وجوہات و تشخیص :۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) خونی اور (۲) بادی
خونی میں مسوں سے خون آتا ہے، اور بادی میں درد و خارش بہت زیادہ ہوتی ہے، خون کبھی پاخانہ کے ساتھ مل کر آتا ہے، اور کبھی بعد از پاخانہ، قطرہ قطرہ یا لگاتار خارج ہوتا ہے، مریض بواسیر کو اکثر قبض رہتی ہے، زیادہ مرچ، گرم مصالح کا استعمال، دائمی قبض، کمزوری جگر، تیز جلاب، پیٹ کے کیڑے، عورتوں کو دوران حمل میں یہ مرض ہو جاتا ہے،

علاج اس مرض میں قبض نہ ہونے دیں، اور مندرجہ ذیل نسخوں میں سے حسب علامات استعمال کریں،

اکسیر بواسیر :۔ روغن مغز نیم، رسوت خالص مساوی الوزن کھرل کر کے سفوف بنائیں

مقدار خوراک ۲ رتی دن میں دو بار ہمراہ آب تازہ دیں، اور مسوں پر یہ ضماد لگا دیں،

نسخہ ضماد :۔ کافور۔ رسوت، مغز بنولہ، گیرو، افیون ہموزن، وزلین ملا کر مسوں پر لگائیں۔ اندرونی و بیرونی استعمال سے ہر قسم کی بواسیر رفع ہو جائے گی،

اکسیر بواسیر :۔ سیماب ۹ ماشہ، روج ترکی ۳ ماشہ، سکہ ایک تولہ،
اول سیماب و سکہ کو آگ پر رکھ کر گرم کریں، اور روج کو پیس کر ایک ایک چٹکی ڈالتا جائے، جب سب کی راکھ ہو جائے، تو شہد ۱ تولہ

Marfat.com

ملا کر گولیاں بقدر نخود کے بنا دیں۔ چہل روز تک کھلا دیں، بواسیر ہر قسم جاتی رہتی ہے، مجرب ہے۔

تریاق بواسیر:۔ رسوت خالص ۲ تولہ، تخم نیم ۲ تولہ، تخم سرس ۲ تولہ، کشتہ سونا مکھی ۲ ماشہ، کشتہ مرداسنگ ۲ ماشہ، اکیڑ بکیٹ ہیمے میلس ۱ تولہ،

جملہ ادویہ کھرل کر کے گولیاں بقدر کنار جنگلی بنا دیں، خوراک اگولی تا ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ آب تازہ۔

بواسیر کا تریاق کامل ہے، چند دنوں کے استعمال سے بواسیر کا نام و نشان نہیں رہتا، اگر بواسیری مسوں میں سخت درد ہو۔ تو پوست کی ٹکور کرنا یا گرم پلٹس باندھنا مفید ہے۔

دیگر:۔ ریٹھہ کا چھلکا، بیلگری، تخم سرس مساوی الوزن کھرل کر کے نخودی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک اگولی تا ۲ گولی دن میں دو بار روغن بواسیر کے لئے مفید ہے۔

اکسیر بواسیر:۔ گندھا تشریم ۲ تولہ، مغز تخم نیم ۲ تولہ، روغن زرد پاؤ۔

ترکیب ساخت:۔ سب کو روغن زرد میں کریں، اور خوب گھوٹ کر محفوظ رکھیں۔

طریقہ استعمال:۔ قریباً ۲ ماشہ ہر روز صبح چاٹ لیا کریں۔ اور شہادت انگلی اس میں لتھڑ کر ہر روز پاخانہ کی جگہ مل دیا کریں، انشاء اللہ ایک ہفتہ میں بواسیر کا نام و نشان نہ رہے گا۔

دوائے بواسیر:۔ سم الفار ۱ تولہ، پتہ گائے ایک عدد۔

پتہ کے اندر سنکھیا ڈال کر منہ باندھ کر کسی اونچی جگہ لٹکا دیں،

Marfat.com

حتےٰ کہ خشک ہو جائے ۔ مکرل کر کے بقدر مسور گولیاں بنائیں ،
خوراک اگولی ہمراہ مکھن ، غذا مرغن ، دودھ گھی خوب کھائیں
خونی بواسیر کے خون کو بند کرنے کے لئے نہایت سریع الاثر ہے ،
اکسیر بواسیر : پوست ہڑ کلاں ، پوست بھیڑا ۔ پوست آملہ ۔ چھوٹی
ہڑ ہر ایک پانچ پانچ تولہ ۔
جملہ ادویات کو نہایت باریک پیس لیں ، پھر گردندہ کا رس بینا ناسی
کا رس ، کنگھی کا رس ، شاہترہ کا رس اس قدر ڈالیں ۔ کہ جملہ ادویات رس
میں تر ہو جائیں ، خشک ہونے پر ۵ تولہ گھی گائے میں چرب کر کے مندرجہ
ذیل ادویہ کا اضافہ کریں ۔
بابڑنگ ، چاکسو ، سنار کی ، گندھک مصفےٰ ، زیرہ سفید ہر ایک
پانچ پانچ تولہ ، مغز تخم نیم ۱۰ تولہ ، ان سب کا سفوف کر کے ملا دیں ۔
پھر جملہ ادویہ کے وزن کے برابر رسوت خالص ملا کر مولیوں کے
پانی میں اکیس یوم مکرل کریں ۔ ۲ تا ۴ رتی کی گولیاں تیار کریں ،
خوراک ۱ تا ۲ گولی صبح و شام ہمراہ دودھ گائے ۔ اگر قبض سخت
ہو ، اور پاخانہ کے وقت خون آئے ۔ تو ۱ تولہ سست اسبغول کھلانا چاہیئے
تریاق بواسیر : ہڑتال درقیہ ۵ تولہ ، ہڑتال زرد ۵ تولہ ، پھٹکڑی سفید
و سرخ ہر ایک ۲۰ تولہ ، پانی آک آب نادیدہ ۵ تولہ ، سرکہ خالص ولایتی ایک بوتل
ایک بوتل میں ڈال کر چالیس دن کسی سلائی آہنی سے روزانہ ہلا
دیا کریں ، چالیس دن کے بعد ایک مٹی کی ہنڈیا میں ڈال کر دوسری ہنڈیا
اوپر دے کر دونوں کا آٹے سے منہ بند کر دیں ، خشک کر کے آگ پر رکھ
دیں ، نیچے نرم آگ جلائیں ، اندر سے آواز پیدا ہو گی ، جب آواز نکلنی بند
ہو جائے ، تو پھر آدھ گھنٹہ بعد اتار لیں ۔ سیر رنگ کی زردی مائل دوائی تیار ہے

Marfat.com

جو نچلی ہنڈیا میں ہو گی۔

ترکیب استعمال :۔ تھوڑی سی دوائی سرکہ میں ملا کر یا ویسے ہی صبح و شام مسوں پر لگائیں۔ پہلے دن مسوں سے پانی نکلے گا پھر پھول کر سخت اور سیاہ ہو جائیں گے۔ دوسرے دن کے بعد یہ پلٹس بنا کر باندھیں آٹا ایک پاؤ۔ گھی ۵ تولہ۔ پانی بقدر ضرورت ملا کر مانند حلوے کے پکائیں جب پک جائے۔ اتار کر مسوں پر باندھیں۔ دن رات میں چار پانچ دفعہ یہ پلٹس باندھیں۔ ایک ہفتہ کے اندر اندر تمام مسے گر جائیں گے۔ صرف گھی ملا کر لگاتے رہیں۔ بواسیری مسوں کے لئے اکسیری نسخہ ہے۔

بواسیر کے معالج خصوصی

ہمارے ملک میں بعض ایسے بواسیر کے علاج کے ماہر ہیں، کہ ایک دن میں ہی بواسیر کا علاج کر دیتے ہیں۔

اول پاخانہ کی جگہ پر سینگی لگاتے ہیں۔ جس سے مسے باہر نکل آتے ہیں۔ اس کے بعد مسوں کو باریک بال سے باندھ دیتے ہیں۔ اور دوبارہ مسوں کو اندر داخل کر دیتے ہیں۔ تین گھنٹہ بعد دوبارہ سینگی لگاتے ہیں۔ سینگی لگانے سے جڑوں سمیت مسے باہر نکل آتے ہیں مسوں کو بال سے باندھتے وقت ایک معمولی سی دوائی لگاتے ہیں

بعض مریضوں کے مسے خارج نہیں ہوتے۔ ان کو چمٹی سے پکڑ کر نکال دیتے ہیں۔ اور یہ بہت کامیاب علاج ہے۔ سینگی لگانے کی کراہیت کی وجہ سے میں نے یہ علاج کبھی نہیں کیا۔

اکسیر بواسیر:۔ سنکھیا سفید ۱ تولہ۔ مغز گھیکوار ایک پاؤ۔

ہر دو کو کڑاہی میں ڈال کر ہلکی آنچ پر پکائیں جب گودہ جل جائے۔

Marfat.com

سنکھیا کو نکال لیں۔

یہ سنکھیا ۱ تولہ، کتھہ سفید ۴ تولہ، ہر دو کو باریک پیس لیں، بقدر ارتی لعاب دہن میں حل کر کے مسوں کے گرد لگائیں، اوپر روئی کا پھایہ رکھ کر لنگوٹ باندھ دیں، خوب پانی خارج ہوگا، جلد جلد روئی کا پھایہ بدلتے رہیں، بواسیری مسوں کے لئے تریاق ہے۔ مسے جڑ دں سے جھڑ جاتے ہیں، دوبارہ کبھی پیدا نہیں ہوتے۔ خواہ کس قدر بدپرہیزی کی جائے۔

(نوٹ) یہ دوا دردِ مرض کے وقت استعمال نہ کریں، بلکہ جب خون بند ہو، تو اس وقت لگائیں۔

بواسیر کی اکسیری مرہم:۔ گائے کے مکھن کو کسی پتھر کی سل پر رکھ کر اوپر سیسہ یعنی سکہ کا ٹکڑا اس قدر رگڑیں، کہ مکھن کا رنگ سیاہ ہو جائے، بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ بعد از فراغت صبح و شام مسوں پر لگایا کریں۔ چند دنوں کے اندر مسے بالکل خشک ہو جائیں گے، مجرب ہے۔

اکسیر بواسیر:۔ سم الفار سفید ۲ تولہ، رسکپور ۲ تولہ

جو کوب کر کے ایک پیالہ میں ڈال کر بطریق معروف جوہر اڑائیں، ارتی جوہر روغن سرسوں میں ملا کر مسوں پر لگائیں، پھر آگ پر پیٹھ کو سینک دیں، صبح و شام لگاتے رہیں، جب مسے پھول جائیں، آٹا اور گھی کی پلٹس بنا کر باندھیں، جب مسے گر جائیں، تو گھی جلا کر لگائیں۔

بواسیر کے علاوہ بھگندر کے لئے بھی یہ نسخہ اکسیری اثرات کا حامل ہے، نادر روزگار نسخہ ہے۔

پائلو مکسچر:۔ ایکسٹریکٹ ہیمے میلس لیکوئیڈ ۱۰ منم، ایکسٹریکٹ ارگٹ لیکوئیڈ

Marfat.com

۱۵ منم ، ٹنکچر نکس وامیکا ۱۰ منم ، سپرٹ کلورو فارم ۲۰ منم ، ایکوا ۱۱ اونس
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں ، بواسیر کا خون بند
کرنے کے لئے مفید و مستعمل ہے ۔

نوٹ ، بواسیر کا خون اگر بہت سیاہ خارج ہو رہا ہو ، تو اس کو
بند نہیں کرنا چاہیئے ۔ خود بخود بند ہو جائے گا ۔ بعد
میں دوائی استعمال کریں ۔

مرہم بواسیر :۔ گیلک ایسڈ ½ ڈرام ، کوکین ۸ گرین ، ٹنکچر اوپیم ½ ڈرام
ویزلین ایک اونس ، ملا کر مرہم بنا دیں ۔

بوقت ضرورت مقعد کے اندر اور مسوں پر لگا دیں ، بواسیری درد اور
مسوں کے پھولنے کے لئے بے نظیر مرہم ہے ، نیز مسوں کو خشک کرتی ہے ۔

غذا ، بواسیر کے مریضوں کو مصالح دار اغذیہ ، ثقیل اور بادی چیزوں
مثلاً ماش کی دال ، آلو ، اروی ، کچالو سے پرہیز کرائیں ۔ غذا رقیق مثلاً
آش جَو ، ساگو دانہ ، دلیا ، مونگ کی دال ، نرم کھچڑی دیں ۔

بواسیر کا ہومیوپیتھک علاج

اکسیر بواسیر :۔ کلکیریا فلور ۶ x (۵ گرین) روزانہ چار خوراک پانی
کے ساتھ دیں ، ایک دو ہفتہ تک کھلائیں ، ہر قسم کی خونی و بادی بواسیر
کے لیئے مفید ہے ۔

تجربہ :۔ ایک بچہ جس کے مسّے بہت زیادہ باہر نکلے ہوئے تھے ، اور
پاخانہ کرتے وقت اُسے بے حد تکلیف ہوتی تھی ، اور ساتھ خون بھی خارج
ہوتا تھا ۔ کلکیریا فلور کے چند دنوں کے استعمال سے بالکل تندرست ہو گیا ۔
اور اسی دوا کی مرہم بنا کر لگائی گئی تھی ۔

Marfat.com

اگر خونی بواسیر ہو، معمولی اور باریک پاخانے آئیں، تو ہیمے میلس ۱ × دیں، اور خارجی طور پر ہیمے میلس ۵ کے ۲۰ قطرے ۵ چھٹانک پانی میں ملا کر مقعد کو صبح و شام دھوئیں۔ اور رات کو اسی محلول میں کپڑا تر کر کے مقعد پر رکھیں، یا مخرج کے اندر کی طرف،

اگر بادی بواسیر ہو، خصوصاً وہ لوگ جو بیٹھ کر کام کرتے ہوں، اور جو قبض کا شکار رہتے ہوں، نکس وام ۳ دیں،

اگر مقعد پر جلن ہو، خارش، چبھن، پاخانے کے بعد کاٹنے والے درد، مسّے باہر نکل آئیں، قبض ہو، تو نائٹرک ایسڈ ۳۰ دیں۔

جب مقعد اور مبرز میں بہت بے چینی ہو، کمر میں درد اور قبض کا پخ نکلے، عموماً خون ساتھ نہ ہو، اور چلنے پھرنے سے تکلیف میں زیادتی ہو، تو اسکولس ۳ دیں،

بواسیر میں پھوڑے کا سا درد، خارش، جلن، مسّے باہر نکل آئیں اور ان کا رنگ نیلا ہو، متعفن ہوں اور پک جائیں، جلن کے ساتھ مبرز میں سوئیاں چبھنے کا احساس ہو، تو کاربو ویج ۶ دیں۔

بادی بواسیر، مقعد اور مبرز میں بوجھ اور پھوڑے کے سے درد کے ساتھ، بیٹھنے اور کھڑے ہونے سے درد میں زیادتی، تازہ ہوا میں سانس لینے سے بھی درد بڑھے، پاخانہ کے بعد ذرا سا زور لگانے سے کاپخ باہر نکل آئے، مبرز میں تیز جلندار درد ہو، تو اگنیشیا ۳۰ دیں،

پرانے السناوں میں جن کی طبیعت زنانہ ہو، قبض یا بغیر قبض کے آؤں نکلے، تو ہیپر سلفر ۳۰ دیں،

جب حادثہ تکالیف رفع ہو جائیں، اور صرف ورم باقی رہ جائے، تو فلورک ایسڈ ۶ دیں،

Marfat.com

خروجِ مقعد (کانچ نکلنا) PROLAPSUS ANI

تشخیص (پرولیپسس انائی)

وجوہات و تشخیص: اس مرض میں مریض کی کانچ رفع حاجت کے وقت نکل آتی ہے، اور بہت تکلیف دیتی ہے۔ اکثر پیچش شدید کے بعد کمزور مریضوں کو یہ عارضہ ہو جاتا ہے، عموماً زیادہ تر بچے اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔

علاج: مرض کو پہچاننے کی کوشش کریں۔ اور مقامی طور پر حابس اور خشک ادویات کا استعمال کریں، اگر پیچش ہو، تو اس کا علاج کریں۔

دوائے خروجِ مقعد: پھٹکڑی ۵ گرین یا ٹنکچر سٹیل ۱۰ قطرے پانی ایک اونس میں حل کر کے کانچ پر لگا کر اندر داخل کر دیں، لنگوٹ بندھوا دیں، اور اندرونی طور پر مقویات فولاد وغیرہ کھلائیں۔

کانچ نکلنا کمزوری وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

اطریفل خبث الحدید: لوہے چون مصفا ایک تولہ کو سرکہ عمدہ ۱۲ تولہ میں ۱۵ دن بھگو رکھیں، پھر سرکہ سے نکال کر بادام روغن حسب ضرورت کے ہمراہ یہاں تک کھرل کریں کہ سرمہ کی مانند باریک ہو جائے،

یہ منور ایک تولہ، ترپھلہ (ہرڑ، بھیڑہ آملہ) مرچ سیاہ، چترا، سنبل، سونٹھ، مصطگی ہر ایک سات سات ماشہ، تخم گندنا ۲ تولہ، سوئے ۲ تولہ، شہد تمام دواؤں کے وزن سے دوچند،

جملہ ادویہ کو باریک پیس کر شہد ملا کر معجون تیار کریں،

Marfat.com

مقدار خوراک ۱ ماشہ صبح و شام ہمراہ عرق سونف دیں۔ خروج المقعد کے لئے بالخاصہ مفید ہے۔
وٹامن ڈی رعس کا تجارتی نام ایڈکمیسولین (گلیکسو) ہے۔
مقدار خوراک ۵ تا ۱۰ بوند دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔ کاپخ نکلنے کے لئے بے حد مفید ہے۔ کمزور بچوں کے لئے بے حد مقوی دوا ہے
خروج المقعد کے مریضوں کو غذا مقوی دینی چاہیئے۔
پرہیز :۔ سرخ مرچ۔ مصالحدار گرم اغذیہ سے پرہیز کریں۔

خروج المقعد کا ہومیوپیتھک علاج

اگنیشیا ۳۰، اس مرض کی خاص دوا ہے۔ بچوں کو شروع بیماری میں دی جاتی ہے۔ بار بار حاجت ہوا کرتی ہے۔ اگر مقعد سے خون نکلے، اور پیچش میں خون اور آؤں آئیں۔ تو پھر بیلاڈونا ۳ مفید ہے۔ بچوں کے دانت نکلنے کے زمانہ میں جب جگر کی تکلیف بھی ہو۔ اور اسہال آئیں۔ تو پاڈوفائلم ۶ مفید ہے۔ اگر زرد رنگ کے اسہال آئیں۔ اور پاخانہ میں آؤں بھی آئے درد کی شکایت بھی ہو۔ تو مرکیوری ایس سالو ۶ مفید ہے۔
اگر تکلیف کافی زیادہ ہو جائے۔ یہاں تک کہ پیشاب کرتے وقت بھی مقعد باہر آجائے۔ تو ایسڈ میورا ٹکم ۳۰ بہترین دوائی ہے۔ اگر کسی دوائی سے آرام نہ آتا ہو۔ اور پیٹ کے نچلے حصہ میں نفخ کی شکایت بھی ہو تو لائکوپوڈیم ضرور فائدہ کرتا ہے۔
اکسیر خروج مقعد:۔ کلکیریا فلور ۶ (۱۲ گرین)۔ کلکیریا فاس ۶ (۱۲ گرین)، روزانہ چار خوراک پانی کے ساتھ دیں۔ خروج مقعد یعنی کاپخ نکلنا کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔

Marfat.com

بھگندر

وجوہات :۔کثرت گوشت خوری ، میٹھی چیزوں کا کثرت استعمال ، شراب خوری ، نیز مسہل کی عادت ، گرم مصالح کا کثرت استعمال وغیرہ اس کے اسباب ہیں ۔

تشخیص و علامات رفع حاجت کے وقت مقعد میں جلن اور درد ہوتا ہے ۔ اور مواد ناصور کے سوراخ سے ہر وقت بہتا رہتا ہے ، اور یہ دو قسم ہے ۔ (۱) نافذ اور (۲) غیر نافذ ۔ اگر امعائے مستقیم کے اندر سوراخ ہو گیا ہو ، اور پاخانہ اس سے نکلتا ہو ، تو لا علاج ہے ۔

علاج بھگندر کے زخم کو پاک و صاف رکھنا ضروری ہے ، جب ادویہ کے استعمال سے فائدہ نہ ہو ، تو پھر اپریشن کرانا ہی شافی علاج ہے ۔

اکسیر بھگندر :۔ پٹکڑی ، سندھور ، مردہ سنگ ، سنگ جراحت ، ہر ایک ۲ تولہ ، نیلہ تھوتھا ۶ ماشہ ۔

جملہ ادویہ کو نیم کوب کر کے کسی برتن میں ڈال لیں ، چولھے پر چڑھا کر نیچے بیری کی آگ جلا دیں ، ایک گھنٹہ بعد ادویہ بالکل شگفتہ ہوں گی ، پیس کر محفوظ رکھیں ۔

خوراک ۴ رتی تا ۸ رتی ہمراہ مکھن یا ملائی دن میں ایک بار صرف ، ہر قسم کے ناصور ، گھنیر ، بھگندر ، بواسیر ، سوزاک اور پرانے ہٹیلے زخم

Marfat.com

جن سے گندی، بدبودار اور پیپ ملا خون خارج ہوتا رہتا ہو، کے لئے مفید ہے، اگر زخم نافذ ہو، یعنی امعائے مستقیم کے اندر سوراخ ہو، اور پاخانہ اس سوراخ سے بھی نکلتا ہو، تو لاعلاج ہے، ورنہ علاج کے قابل ہے۔

روغن ناصور: روغن ناریل ایک اونس، آئیوڈوفارم ۱ ڈرام، دونوں کو ملا کر بتی تر کر کے ناصور کے اندر داخل کریں مفید و مجرب ہے

دلروز: یہ لاہور کے ایک حکیم کی تیار کردہ دوائی ہے، جو بھگندر کے لئے نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔

ترکیب استعمال: ایک یا دو قطرے بھگندر کے سوراخ میں صبح و شام ٹپکائیں۔

علاوہ ازیں یہ دوائی داد، چنبل، پھوڑے، پھنسی، درد دانت اور زہریلے جانوروں کے کاٹے کو بھی مفید ہے۔

تجربہ: بھگندر کے ایک مریض کا میں نے علاج کیا، جو بالکل تندرست ہو گیا، جس پر اکسیر بھگندر اور دلروز استعمال کیا گیا، غذا میں مچھلی کا تیل اور مرغن غذائیں خوب کھلائی گئیں، حالانکہ وہ کانی ڈاکٹروں سے علاج کروا کر مایوس ہو چکا تھا۔

اکسیر بھگندر: رسم الغار سفید، زرد، سرخ، سیاہ ہر ایک ایک تولہ لے کر دیسی شراب ایک بوتل میں گھول کریں، جب تمام شراب جذب ہو جائے، تو نخودی گولیاں بنا کر خوب خشک کر کے حسب دستور جو سر اڑائیں۔

مقدار خوراک: اچار دل کمھن یا بالائی میں رکھ کر دن میں دو بار کھلائیں بھگندر ناصور، بواسیر، خنازیر، سوزاک، آتشک مرمن، چنبل، داد، خارش کے لئے مفید و مجرب ہے۔

Marfat.com

باب نہم

جگر، تلی اور پتہ کی بیماریاں

ضعف جگر ANIMIA (انیمیا)

وجوہات و تشخیص: ربو، اسیر خونی، کثرت حیض، لیکوریا، فاقہ کشی، کثرت جماع وغیرہ سے یہ شکایت ہوتی ہے۔ جلد، جسم، چہرہ کا رنگ پھیکا، زردی مائل، مسوڑھے، ناخن سفید، ہاتھ، پاؤں سرد، تھوڑی محنت سے دم چڑھ جانا، ہاضمہ خراب، قبض، سر چکرانا، آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا، پست ہمتی وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔

علاج: اصل اسباب کی تشخیص کر کے اسباب کا ازالہ کریں، معدہ اور جگر کی تقویت کے لئے فولاد اول درجہ کی دوا ہے، یعنی بالخاصہ مفید ہے، اور جملہ طریقہائے علاج کی مسلمہ دوائی مانی گئی ہے۔

لورا میسٹر نکیٹ اور وٹامن بی ۱۲ بھی اس مرض کا کامیاب علاج ہے۔

Marfat.com

کبدون :- ایکٹریکٹ ٹرکے سائی لیکو سیڈ ایک اونس، ایکٹریکٹ ڈھنڈ کو ایک اونس، ٹنکچر نکس وامیکا اڈرام، ٹنکچر کارڈیم کو ایک اونس، ایسڈ ہائیڈرو نائٹرو کلورک ڈل ۲۰ ڈرام،

سب کو بوتل میں ڈال کر خوب ہلا دیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک اڈرام ۵ تولہ پانی میں ملا کر دیں، دن میں تین بار بعد از غذا، اگر قبض زیادہ بڑھ گئی ہو، تو پہلے ایک اونس مگنیشیا کا جلاب دے کر دوائی شروع کریں، جگر و معدہ کی تمام امراض کا واحد علاج ہے، ضعف جگر، ورم جگر، درد جگر، عظم جگر، یرقان، حمیات کبدی، نوبتی بخار، تاپ تلی، بدہضمی کی بھوک، دائمی قبض، نفخ، بالخولیا مرانی، بواسیر ریاحی میں مفید و مجرب ہے، جن لوگوں کو کھایا پیا نہ لگتا ہو، ان کے لئے لاجواب چیز ہے استعمال کریں،

اگر ضعف جگر کے ساتھ سوء مزاج گرم جگر کی بھی شکایت ہو، تو زرشک کو گلاب خالص میں بھگو کر صاف کریں اور شربت سیب یا بہی سے بٹھا کر کے طباشیر باریک پیس کر چھڑک کر پلائیں، بہت نافع ہے،

جگر طبعاً مویز کو پسند کرتا ہے، اگر اس کو صعتر تازی کے ساتھ کھایا جائے، تو بہت ہی مسمن ہے،

اکسیر جگر :- ریوند خطائی ۵ تولہ، نوشادر ۱ تولہ، قلمی شورہ ۱ تولہ، کالی مرچ ۱ تولہ، سنبل الطیب ۱ تولہ، سانوج ہندی ۱ تولہ، سفوف تیار کریں،

خوراک ۸ رتی تا ۲ ماشہ ہمراہ دودھ بکری یا عرق کاسنی دن میں تین بار جگر کے تمام امراض ضعف جگر، یرقان، تاپ تلی، سوء الہضمہ، ملیریا بخار کے لئے عجیب الاثر ہے،

کشتہ فولاد :- برادہ فولاد ۵ تولہ کو چینی کے برتن میں ڈال کر اوپر

Marfat.com

جامن کا پانی اس قدر ڈالیں، کہ برادہ سے چار انگل اوپر رہے۔ اس کو دھوپ میں رکھیں۔ جب خشک ہو جائے، تو آب انار ترش بھی اس قدر ڈالیں، جب یہ خشک ہو جائے، تو آب لیموں ڈالیں۔ تین بار اسی طرح کرنے سے نہایت اعلیٰ کشتہ ہوگا۔ کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک ارتی تا ۲ رتی ہمراہ مکھن، گرمی جگر، ضعف جگر، کو دور کرتا ہے۔ بدن میں خون پیدا کر کے رنگ کو سرخ کرتا ہے۔ جریان، احتلام کو بھی مفید ہے۔

قرص گل قابض :۔ گل سرخ ۳ ماشہ، ریوند چینی، لک مصطگی، گوند کیکر کہربا شمعی، ہر ایک پانچ پانچ ماشہ، بالچھڑ ۲ ماشہ، عود ۳ ماشہ، خرفہ بریاں ۶ ماشہ، گل ارمنی ۷ ماشہ، عرق سونف بقدر ضرورت میں قرص بقدر ۴ ماشہ بنائیں۔

مقدار خوراک ۴ ماشہ ہمراہ شربت بزوری، ضعف جگر، اسہال کبدی بخار، کھانسی، چہرے پر سوجن پڑنا، ورم کے لئے مجرب المجرب ہے۔

تریاق جُس :۔ خبث الحدید یعنی منور کا کشتہ جو آب لیموں، جامن، ترپھلہ یا لسی میں کیا گیا ہو۔

مقدار ۳ ماشہ مکھن میں ملا کر کھلائیں، روزانہ آدھ ماشہ تک بڑھاتے جائیں۔ ۶ ماشہ تک بڑھا کر پھر کم کرتے جائیں۔ کشتہ کھلانے کے آدھ گھنٹہ بعد آدھ رڑ کا پلا دیا کریں۔ پہلے دن شام کو ترپھلہ یعنی سرسر بھیڑا، آملہ تین تین ماشہ آدھ پاؤ پانی میں بھگو دیں۔ دوسرے دن شام کو یہ پانی پلا دیں، اسی طرح ایک ہفتہ تک کشتہ منور اور ترپھلہ کا پانی استعمال کراتے رہیں۔ اگر تین چار ہفتہ اسی طرح استعمال کرایا جائے، تو ضعف جگر کمی خون، ہونٹوں کی سفیدی اور دیگر کمی خون کے عوارضات کا

Marfat.com

نام و نشان نہیں رہتا، چہرے کی رنگت سُرخ ہو جاتی ہے، ایک مریض کو ایک پاؤ کشتہ کھلانا چاہیئے۔ معمول و مجرب ہے۔

کمی خون کا اکسیری نسخہ: ہر ہلیلہ، بلیلہ، آملہ ہر ایک ۵ تولہ، تلفل دراز زیرہ سیاہ، دانہ الائچی خورد و کلاں ہر ایک تولہ تولہ، تو ہے چون عمدہ ۵ تولہ، مصری ۱۰ تولہ، دہی ایک سیر۔

تمام اشیاء لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر لوہے کے دستہ سے کھرل کریں، حتےٰ کہ خشک ہو جائے، دوبارہ ایک سیر اور دہی ڈال کر کھرل کریں، اسی طرح پانچ بار ایک ایک سیر دہی ڈال کر کھرل کریں، جب انگلی سے رڑک معلوم نہ ہو، بقدر کونین بیر گولیاں بنالیں، یا سفوف رہنے دیں۔

مقدار خوراک ۳ ماشہ صبح و شام ادھرک کے ساتھ استعمال کرائیں۔

ضعف جگر، حبس، کمی خون کی مجرب دوا ہے۔

کشتہ فولاد: برادہ فولاد حسب ضرورت لے کر کسی بخیتہ نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر آب کنوار گندل داخل کر کے کھرل کرتے رہیں، جب پانی خشک ہو جائے، تو آب کنوار گندل اور ڈال کر کھرل کریں، اسی طرح اس حد تک پسائی کریں، کہ برادہ فولاد غبار کی مانند ہو جائے، جس کی علامت یہ ہے، کہ وہ پانی پر ہی تیرتا رہتا ہے، بیٹھ نہ رہے۔

مقدار خوراک ایک رتی مکھن یا بالائی میں دن میں دو بار دیں۔

ضعف جگر، کمی خون، ضعف بدن کے لیے مجرب ہے، جسم کی رنگت سرخ کرتا ہے۔

مشربت استنین: شاہترہ ۳ تولہ، افسنتین ۳ تولہ، املی ۱۰ تولہ، گل سرخ ۱۰ تولہ، مویز منقے ۵ عدد، آلو بخارا ۵ دانہ

ایک سیر پانی میں رات کو بھگو کر صبح جوشش دے کر چھان لیں،

Marfat.com

اور ۳ پاؤ مصری ملا کر شربت تیار کریں،
مقدار خوراک ۴ تولہ صبح، دوپہر، شام ہمراہ عرق مکو، کاسنی وغیرہ
پرانے ملیریا، ضعف جگر، سوء الہضم کے لئے نہایت مفید ہے، مرد
صفراوی بخار۔ پیاس، سوجن کے لئے تریاق ہے۔
یونانی چٹکلہ: عرق مکو ۵ تولہ، آب زلال کاسنی ۵ تولہ، شربت بزوری
۲ تولہ ملا کر پلائیں،
اکثر امراض جگر کا مجرب علاج ہے، خصوصاً حرارت جگر کے لئے
مفید ہے۔
ضعف جگر کا ٹیکہ: لورا انجیکشن ۲ سی سی روزانہ عضلاتی ٹیکہ کریں
ایک ہفتہ تک۔ اور خوردنی طور پر مرکب فولاد۔ فرسولیٹ ٹیکہ (گلیکسو)
دن میں چار ٹیکہ بعد از غذا ۱۵ دن تک استعمال کرائیں،
اگر فرسولیٹ نہ ملے، تو کشتہ فولاد یا منور ۳ رتی دن میں تین
دفعہ استعمال کریں، ہمراہ عرق ارش جالینوس یا معجون حبیث الحدید و عرق
سونف، اس کورس سے مریض تندرست ہو جاتا ہے۔
اگر دوبارہ ضرورت پڑے، تو ایک ماہ بعد اتنا کورس اور دیں،
کمی خون، ہیضہ، ضعف جگر کا کامیاب علاج ہے۔
رفوٹ، لیورا انجیکشن مندرجہ ذیل ناموں سے کئی کمپنیوں کا تیار
کردہ مل سکتا ہے،
ہیلاگزان (گلیکسو)، کمپولان (بائر)، لورا انجیکشن (علی)،
ہیپاٹ (سکوئب) وغیرہ،
تریاق کمی خون: کاپر سائٹراس ۱ تولہ، سم الفار سفید ۲ تولہ، فیرائی کارب
۴۰ تولہ، عرق گلاب دو بوتل میں گھول کر لیں، بس تیار ہے۔

Marfat.com

مقدار خوراک ۵ گرین صبح و شام دودھ کے ساتھ بعد از غذا دیں، خون کے سُرخ ذرات یعنی ہیموگلوبین کو زیادہ کرنے، کمی خون، ضعف جگر، ہیس، عام جسمانی کمزوری کے لئے اکسیر ترین دوا ہے۔

ضعف جگر کی جدید تحقیق

یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے، کہ جسم میں خون کی کمی یا نقص (الدم (انیمیا) وٹامن بی ۱۲ کی کمی کا نتیجہ ہے، خواہ یہ وٹامن کی کمی نقص التغذیہ یا کسی بیماری کی وجہ سے ہو، وٹامن بی ۱۲ کے استعمال سے ہی یہ کمی پوری ہو سکتی ہے، اور کیمیادی امتحانوں سے یہ بھی ثابت ہو چکا ہے، کہ لیور ایکسٹریکٹ، انٹی پرنی شش (انیمیا جزو) اور وٹامن بی ۱۲ ایک ہی چیز ہے یہ وٹامن کئی تجارتی ناموں سے ملتا ہے۔

سیٹامین CYTAMIN (گلیکسو) ایک سی سی کے چھ ایمپیولز کا بند بکس ملتا ہے۔

مقدار استعمال:۔ ایک سی سی ۱۰۰۰ مائیکروگرام بذریعہ عضلاتی انجکشن ہر تیسرے دن استعمال کریں۔

خصوصیت:۔ خون کی کمی خون (خواہ زچگی کی وجہ سے ہو) پرانے سر درد، سنگرینی، وغیرہ کے لئے اکسیر ہے، چھ سے بارہ انجکشنوں سے مکمل شفا ہو جاتی ہے۔

(نوٹ):۔ اب گلیکسو کمپنی نے ۲۵۰، ۱۰۰۰ مائیکروگرام کے انجکشن تیار کر لئے ہیں، جو تین دن، ہفتے یا مہینے میں ایک لگانا پڑتا ہے۔

اس کے استعمال میں ہمارا معمول یہ ہے، کہ جب وٹامن بی ۱۲ کا استعمال شروع کیا جاتا ہے، تو ساتھ ہی مرکبات فولاد بھی استعمال کرائے

Marfat.com

جاتے ہیں۔

غذا و پرہیز:۔ ضعف جگر کے مریضوں کو گرم، چکنی چیزوں، گوشت لہسن، پیاز، چائے، شراب، جماع سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

غذا میں شوربا، کدو، مونگ کی دال، دلیا، گندم کی روٹی، آش جو، پالک وغیرہ دیں۔

دردِ جگر BILIARY COLIC

(بیلیری کالک)

تشخیص

وجوہات و تشخیص:۔ مقام جگر سے درد اُٹھ کر درد کی ٹیسیں شکم پشت اور دائیں کندھے تک جاتی ہیں، کبھی شدت درد سے غشی تک نوبت پہنچ جاتی ہے، اس میں صفراوی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

علاج مخرج صفرا اور مسکنات کا استعمال کریں۔

شدت درد میں مارفین ½ گرین کا جلدی ٹیکہ کریں، جگر پر انٹی فلوجسٹین کا پلاسٹر کر کے گرم ٹکور کریں۔

مندرجہ ذیل مکسچر بے حد مفید ہے

ٹنکچر بیلاڈونا ۱۲ منم، ٹنکچر اوپیم ۴۰ منم، ایکوا کلوروفارم ۶ ڈرام مکسچر بنائیں، ایک چمچہ خورد ہر تیسرے یا چوتھے گھنٹے بعد پلائیں۔

روغن زیتون ½ ۱ اونس قبل از غذا پلانا بہترین علاج ہے۔

Marfat.com

ورم جگر

HEPATITIS
(ہیپے ٹائی کس)

تعریف :۔ اس مرض میں جگر میں ورم ہو جاتا ہے۔

وجوہات :۔ مرض بیچش، آتشک، جگر پر چوٹ لگنا، ملیریا کا زہر، شدت کی گرمی، کثرت شراب نوشی، گوشت اور گرم مصالح کا زیادہ کھانا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

تشخیص مقام جگر یعنی دائیں جانب کی پسلیوں کے نیچے کسی قدر ورم معلوم ہوتا ہے، مقام مادوف کو دبانے اور سانس لینے سے درد ہوتا ہے، ہنسلی اور کندھے میں درد ہوتا ہے۔ کبھی قبض، دست، قے اور متلی ہوتی ہے۔

اگر جگر میں ورم ہو، تو درد کے ساتھ بخار بھی ہوتا ہے۔

اگر جگر کے غلاف میں درد ہو، تو بخار نہیں ہوتا۔

علاج مقام درد پر گرم ٹکور کریں، انسی کا پلٹس باندھیں، یا انٹی فلوجسٹین پلاسٹر لگائیں۔

مکسچر ورم جگر:۔ الکٹریکٹ ٹریکے سائی لیکوریٹڈ اڈرام، ٹنکچر کلوروفارم ۱۰ منم، ٹنکچر آرنشیائی ۱۵ منم، آیونیا کلورائیڈ ۱۰ گرین، ایسڈ ہائیڈرو نائٹرو کلورک ڈل ۱۰ منم، انجوا ایک اونس۔

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔ یہ نسخہ ورم جگر میں مسہل دینے کے بعد نہایت مفید ہے۔ درد کو دور کرتا ہے، اور ورم کو دور کرتا ہے اگر ورم زیادہ ہو، اور تکلیف دے، تو انٹی فلوجسٹین پلاسٹر یا

Marfat.com

یا محلل اعظم پلستر مقام جگر پر لگا دیں، چند دنوں کے استعمال سے یہ مرض دور ہو گا۔

اگر بیخش کے بعد ورم جگر ہوا ہو، تو ایک ٹین ہائیڈرو کلورائیڈ ۱/۴ گرین کا انجکشن ہفتہ میں دو بار کرنا مفید و مجرب ہے۔

یرقان JAUNDICE (جانڈس)

تشخیص وجوہات: اس مرض میں سب سے اول آنکھوں کی رنگت زرد ہونے لگتی ہے، ناخن، چہرہ، بازو آخر میں سارا جسم زرد ہو جاتا ہے، پاخانہ سفید، پیشاب زرد، گہرا براؤن ہوتا ہے قبض، سستی، کاہلی، منہ کڑوا، درد معدہ عموماً معمولی بخار بھی ہوتا ہے صفراوی نالیاں بند ہو کر صفرا خون میں جذب ہو جاتا ہے، آخر میں بدن پر خارش شروع ہو جاتی ہے، یہ مرض اکثر گرم اشیاء کے استعمال سے ہوتا ہے جس سے صفرا کی نالیاں بند ہو جاتی ہیں۔

علاج اصل سبب کو دور کریں، اگر ملغم غلیظ کی وجہ ہو تو مریض کو قے کرائیں، تاکہ ملغم خارج ہو کر نالیاں کھل جائیں

دیگر اس مرض میں مسہل دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

کاسنی کا استعمال امراض جگر میں بالخاصہ مفید ہے۔

برائے یرقانی سدہ: مغز چلغوزہ ۱۰ ماشہ، مویز منقیٰ ۱۰ عدد، گندھک زرد سوا دو ماشہ، افتیمون، تخم کرفس، تخم سیاہ، کندر سفید

Marfat.com

ہر ایک سات سات ماشہ ، سب کو کوٹ چھان کر رکھیں ، اور اس میں سے ساڑھے چار ماشہ سفوف پانی کے ساتھ چند روز کھائیں ، یہ قانون سدّی کی شافی دوا ہے ، تجربہ شدہ ہے ۔

بطی چشکلہ :- عصارہ ریوند ۲ ماشہ ہیں کر ہمراہ آب مریض کو کھلا دیں اس سے ایک دو دست ہو جائیں گے ،

شربت انار ہر روز دن میں چار دفعہ پلائیں ،

تخم کاسنی ۱ تولہ ، نمک لاہوری ۶ ماشہ ، پیس کر پانی میں کھرل کر کے ایک پاؤ پانی میں آگ پر گرم کریں ، جب پانی چھٹ جائے ، تو صاف کر کے پلائیں ، مجرب ہے ،

کشتہ قلعی پارہ شورے والا :- قلعی مصفّٰے ۵ تولہ ، پارہ ۵ تولہ ، قلعی شورہ ۲۰ تولہ ،

پہلے قلعی کو پگھلا کر پارہ میں ڈال کر گرہ کر لیں ، گرہ کو کھرل میں ڈال کر باریک پیس لیں ، اور تھوڑا تھوڑا قلعی شورہ ڈالتے جائیں ۔ اور کھرل کرتے جائیں ، اتنے بڑے برتن میں ڈالیں ، کہ ۸ حصہ خالی رہے ، اس کے منہ پر ڈھکنا دے کر اوپر وزنی پتھر یا اینٹ رکھ دیں ، کھلی جگہ میں دس سیر اُپلوں کی آگ دیں ، شعلے نکلنے لگیں گے ۔ سرد ہونے پر قلعی کا کشتہ نکال لیں ، پیس کر پانی میں دھو ڈالیں ۔ اور پانی ڈال دیں ، جب پانی نتھر جائے ، پانی گرا دیں ، دو چار بار دھونے سے شورہ نکل جائے گا خشک کر کے محفوظ رکھیں

مقدار خوراک :- بر فانی والے کو ۱ ماشہ ہمراہ مکھن ، تین چار خوراکوں میں آرام ہو گا ، علاوہ ازیں جریان ، احتلام ، ذکاوت حس کو مفید ہے

مقدار خوراک ۲ رتی ہمراہ مکھن ۔

Marfat.com

اکسیر یرقان :- املی ۳ تولہ، پوست ہلیلہ زرد ½ تولہ، افسنتین ۱۰ تولہ، بنفشہ ۱۰ تولہ، تخم کشوث پوٹلی میں باندھا ہوا ۱ تولہ، تخم باتھو ۱۰ ماشہ تخم کاسنی، پرسیاؤشاں ۱۰ ماشہ، سونف ۷ ماشہ، کرفس ۷ ماشہ

تمام دواؤں کو نصف سیر پانی میں جوش دیں، اور اس میں مغز املتاس ۴ تولہ، شکر سرخ ۴ تولہ ملا کر صاف کر لیں،

پھر اس میں غاریقون ۳ ماشہ، سقمونیا ولایتی ۴ رتی پیس کر ملا دیں، اس کے تین حصے کریں، ایک ایک گھنٹہ بعد پلائیں،

زرد یرقان جو سدہ کی وجہ سے ہو، کے لئے فوری طور پر مؤثر ہے، ایک ہی دن میں یرقان ختم ہو جاتا ہے، سدہ اور صفرا کو خارج کر دیتا ہے، معمول مطلب ہے،

حب یرقان :- گل غافث، گل بنفشہ، گل سرخ، تخم کاسنی ہر ایک ۳ تولہ، تخم کشوث ۲ تولہ، آب کاسنی سبز مروق کے ساتھ گولیاں بقدر نخود بنا لیں،

خوراک ۲ گولی صبح، دوپہر، شام پانی سے کھلائیں، یرقان کے لئے مفید ہے،

یرقان کا مکسچر :- ایسڈ ہائیڈروبرومک ڈل ۱۰ منم، الکوحل میٹ ٹرکے ساتھ لیکوریٹڈ ایڈرام، مکسچر جنشن کو ۳۰ منم مکسچر کارڈیمم کو ۳۰ منم، سیرپ آرنشائی ۱ ڈرام، ایکوا ایک اونس،

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں، یرقان کے لئے مجرب ہے، اگر

اگر قبض ہو جائے، تو اس میں ایک ڈرام سوڈا سلفاس ملا دیں، غذا سادہ نرم اور زود ہضم دیں، روغنی اور فشاستہ دار اغذیہ سے پرہیز کریں،

Marfat.com

جانڈس مکسچر :- پوٹاسیم نائٹریٹس ۳ ڈرام، پوٹاس بائی ٹارٹاریس ۲ ڈرام
پوٹاسیم بائیکاربنیٹ ۲ ڈرام، ایمونیم کلورائڈ ۲ ڈرام، ایکسٹریکٹ سٹرنگنز ے
سائی ۱ ڈرام، ٹنکچر نکس وومیکا ۲ ڈرام، پوٹاسیم ایسی ٹاس یا سائٹرانٹس ۲ ڈرام،
سوڈا سلفاس ۴ ڈرام، گلیسٹا سلفاس ۲ اونس، ایکوا فنٹاپیس ۵ اونس
سب کو ملا کر مکسچر میں حل کریں، خوراک ایک اونس دن میں
تین بار، یرقان، سوء الہضمیہ، سدہ جگر، درد جگر، قبض بخار وغیرہ
کو دور کرتا ہے۔

اکسیر یرقان :- وٹامن بی ۱۲، ایک سی سی ۲۵۰ تا ۱۰۰۰ مائیکروگرام
روزانہ عضلاتی ٹیکہ کریں،

اور خوراک ایسٹرون میں تین ٹیکہ کھانے کو دیں، صبح، دوپہر، شام
ایک ایک ٹیکہ، چار دن کے استعمال سے پرانے سے پرانا یرقان بھی
رفع ہو جاتا ہے، مجرب و مفید ہے۔

یرقان کا ہومیو پیتھی علاج

اگر زرد پاخانے آئیں، اور درد اپنے سانے کی ہڈی کے نیچے درد ہو، تو
چیلیڈونیم ۳ دیں، اگر جگر میں ورم ہو، اور پاخانے کا رنگ سفید ہو، تو
چائنا ۳ مفید ہے،

اگر جگر میں تیز درد ہو، اور داہنی جانب لیٹنے سے درد میں کمی
ہو، تو برائیونیا ۳ دیں،

مستقدی اور مہلک یرقان کے لئے فاسفورس ۳۰ مفید ہے
اگر مزمن یرقان ہو، تو آئیوڈیم ۳۰ مفید ہے۔

Marfat.com

تاپ تلی

ANLA RGMNT THE
SAPLAN

(انلارجمنٹ آف دی سپلین)

تعریف: اس مرض میں تلی بڑھ جاتی ہے۔

وجوہات و تشخص: ملیریا بخار کے بعد تلی اکثر بڑھ جاتی ہے۔ جو ناف تک اور بعض اوقات سارے پیٹ میں پھیل جاتی ہے۔ مریض کو چلتے پھرتے دم چڑھ جاتا ہے۔ کھانسی آتی ہے۔ معمولی بخار یا تپ، چوتھیا ہو جاتا ہے۔ جسم کمزور ہو جاتا ہے۔ بائیں طرف ٹٹولنے سے بآسانی معلوم ہو جاتی ہے۔

علاج اگر تلی بڑی اور نرم ہو تو نمکین مسہل اور مرکبات فولاد سے تلی اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہے۔ اگر سخت ہو، تو پہلے محلل اور ادویہ کے پلاسٹر لگا کر تلی کو نرم کرنا بے حد ضروری ہے۔

اکسیر الطحال: فیرایٹ کونین سائٹراس ۵ گرین، فیرائی سلفاس ۵ گرین کونین سلفاس ۲ گرین، لائیکوار آرسنک ۲ منم، ایسڈ سلفیورک ڈائیلیوٹ ۱۰ منم، میگ سلف ۴ ڈرام، سوڈا سلفاس ۱ ڈرام، ایکوا کلوروفارم ایک اونس۔

ایسی ایک ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔ تلی کو کم کرنے کے لئے اول درجہ کی دوا ہے۔

سیانوتھس: جب تلی بڑھ گئی ہو، اور سوج گئی ہو، ہاتھ لگانے سے درد کرتی ہو، اور کبھی ملیریا بخار بھی ہو جاتا ہو۔ وغیرہ علامات کے لئے مدر ٹنکچر

Marfat.com

بہترین فائدہ مند دوا ہے، پانچ سے پندرہ قطرے دن میں تین بار ہمراہ آب دیں. ہومیوپیتھک علاج کی بہترین مسلمہ دوائی ہے

دواء السعال: کونین سلفاس ۳ ماشہ، ایسڈ سلفیورک ڈائلیوٹ ۶ ماشہ، فیرائی سلفاس ۲ ماشہ، مگنیشیا سلفاس ۱۵ تولہ، عرق پودینہ ۳ پاؤ،

اول کونین کو ایسڈ میں حل کریں، پھر سب کو باہم عرق پودینہ میں حل کرلیں، خوراک ۱۰ تولہ صبح و شام پلائیں،

تاپ تلی جگر کا بڑھ جانا: یہ تیر بہ فیور، کمزوری معدہ وغیرہ کے لئے مفید و مجرب ہے،

سپلین مکسچر: کونین سلفاس ۶ ماشہ، سلفورک ایسڈ ڈائلیوٹ ۹ ماشہ، مگنیشیا سلفاس ۲۰ تولہ، فیرائی ایٹ ایمونیا سائٹراس ۱ تولہ، ایمونیم کلورائڈ ۱ تولہ، ایکوا ایک پونڈ،

سب کو باہم ملالیں، مقدار خوراک ۲ تولہ صبح و شام، روٹی چاول یا دلیا کھلا کر بعد میں دوائی پلائیں،

پرانا ملیریا، تاپ تلی، ضعف جگر، ہضم کی خرابی، سوجن وغیرہ کے لئے اکسیر ہے،

شربت طحال: حب قرطم، سونف، تخم کاسنی، تخم خربوزہ، تخم خیارین، مغز کدوئے شیریں، نشاستہ، مکو خشک، تخم خرفہ، بنفشی سیاہ برگ جھاؤ ہر ایک تولہ، تولہ گل بنفشہ، گاؤزبان، خطمی، بیٹھی مغشر، بیخ کاسنی، انیسوں، بال چھڑ، گل غافث، افسنتین، تخم سنبھالو، انیس، مغز کہنجوہ، سمندر پھل ہر ایک سات سات ماشہ، انجیر زرد ۵ ماشہ مویز منقے ۳ تولہ،

Marfat.com

گرم پانی ڈیڑھ سیر میں بھگو کر جوش دے کر صاف کر کے ۳ پاؤ کھانڈ ملا کر شربت تیار کریں۔

مقدار خوراک ۳ تولہ صبح ۳ تولہ شام پانی ملا کر پلایا کریں۔ ورم طحال، عظم طحال، طیر یا مزمن، ضعف جگر، سوء القنیہ کے لئے نہایت مجرب تیز ہدف ہے۔

اکسیر الطحال :۔ سرکہ انگوری ایک سیر، نوشادر ۵ تولہ، انجیر دلایتی ۱ پاؤ تینوں چیزوں کو عمدہ چینی کے برتن میں بھر کر اچھی طرح منہ بند کر کے گیارہ روز کے بعد کھول لیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک روزانہ خالی معدہ دو انجیر کھلائیں، اوراد پر سے عرق سونف پلائیں۔ اس کے چند روزہ استعمال سے بڑھی ہوئی تلی اپنی اصلی حالت پر آجائے گی، قبض رفع ہو کر جلد کی رنگت سرخ ہو جائے گی، تلی کے عوارضات کے لئے بیش قیمت دوا ہے۔

دیگر :۔ نوشادر ۵ تولہ، سجی کھار ۵ تولہ، فلفل دراز ۲ تولہ، جوکھار ۲ تولہ، سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک ۲ تا ۴ رتی ہمراہ عرق سونف یا مکھن میں تین بار، تلی و جگر کے عوارضات کے لئے اکسیر ہے۔

تلی کی گولیاں :۔ نوشادر ۱ تولہ، مقصبر ۲ تولہ، تلی شورہ ۴ تولہ، سہاگہ ۴ تولہ، سرکہ ۸ تولہ،

جملہ ادویہ کو کھرل کر کے گولیاں بقدر ۲ رتی تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ آب، تلی بڑھ جانے اور دیگر امراض تلی کے لئے مفید ہے۔

نوٹ، یہ مرض آہستہ آہستہ دور ہوتا ہے، اس لئے اس کا علاج

Marfat.com

دو تین ہفتہ تک جاری رکھنا پڑتا ہے۔ بعض اوقات زیادہ عرصہ تک بھی کرنا پڑتا ہے۔

پرہیز: چکنی اشیاء، میٹھی چیزیں، مکھن، دال چنے، دال ماش سے پرہیز کریں۔

غذا: معمولی، بھوک سے کم، گندم کی روٹی، شوربا، مولی کا سالن، ترکاریاں آم کا اچار یا دیگر اچار وغیرہ بہت مفید اغذیہ ہیں۔

مولی کا استعمال تلی، جگر، گردے اور مثانے کی امراض میں مفید ہے۔

استسقا یا جلودہر DROPSIE (ڈراپسی)

تعریف: اس میں کسی حصہ جسم میں پانی جمع ہوجاتا ہے۔

تشخیص: دوران خون کی رکاوٹ کے سبب اور قوت جاذبہ

وجوہات و تشخیص: کم ہونے کے باعث آب خون تراوش پا کر جلد کے نیچے کسی اندرونی اعضاء میں جمع ہوجاتا ہے۔ دل، جگر، اور گردہ کی خرابی سے یہ علامت پیدا ہوجاتی ہے۔ یہ پانی تمام جسم میں جلد کے نیچے جمع ہوتا ہے، اور سارا جسم پھول جاتا ہے۔ یا صرف پیٹ میں جمع ہوتا ہے۔ پیٹ مشک کی مانند پھول جاتا ہے۔

کبھی دماغ کے پردوں کے درمیان آب خون جمع ہونے لگتا ہے اور سر بڑا ہوجاتا ہے۔ کبھی پھیپھڑوں کے غلاف میں، کبھی دل کے غلاف میں خون جمع ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات خصیوں میں آب خون جمع ہو کر بڑے ہوجاتے ہیں۔

Marfat.com

علاج :۔ اسباب کے مطابق ازالہ کر کے مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔

دوائے استسقا :۔ عصارہ ریوند ۱ ماشہ ، قلمی شورہ ۳ ماشہ ،

دونوں کو کھرل کریں ، یہ ایک خوراک ہے ، ہمراہ عرق سونف استعمال کریں ، ایک ہفتہ تک روزانہ ایک خوراک دیتے رہیں ، پاخانہ کے ذریعے پانی خارج ہوگا ،

استسقاء ڈراپسی کا پانی بذریعہ آلہ ٹروکار بھی نکالا جاتا ہے جو لائق تجربہ کار معالج ہی نکال سکتا ہے ،

اکسیر استسقاء :۔ یہ اکسیر استسقا کی اس قسم میں مفید ہے جس کو دبانے سے گڑھا پڑ جاتا ہے ، اس کے علاوہ دوسری اقسام میں مفید نہیں ہے ،

نسخہ :۔ سفوف سنا ، مکی ۱ تولہ ، لونگ ۱ تولہ ، شہد خالص ۱ تولہ ،

پہلی ہر دو ادویہ کو علحدہ علحدہ باریک پیس کر شہد میں ملالیں ، بس تیار ہے اور یہ تین خوراک ہیں ،

ترکیب استعمال :۔ مریض کو دو گھنٹہ قبل از مغرب غذا کھلائیں ، پھر شام کے وقت دوا کا تیسرا حصہ کھلا دیں ، دوا کھلانے کے بعد پانی ، غذا اور کوئی چیز مریض کو ہرگز نہ دیں ، حتےٰ کہ صبح ہو جائے ، مریض کو رات ہی اسہال شروع ہوں گے ، جو چار پانچ سے بیس تک بھی ہو جاتے ہیں ، ان کو بند نہ کریں ، اور نہ ہی گھبرائیں ، مریض کو کوئی تکلیف نہ ہوگی ، اور نہ ہی پیاس لگے گی ، صبح تک آدھا درد جسم کا رفع ہو چکا ہوگا ، صبح کو سوکھی روٹی اور کباب کھانے کو دیں ، اور پینے کو گرم پانی

پھر شام سے دو گھنٹہ قبل ہی غذا کھلا کر شام کو دوسرا حصہ دوائی کا کھلا دیں ، اس رات دست بہت کم آئیں گے ، مریض صبح کو تندرست ہوگا ،

Marfat.com

جسم سے ورم وغیرہ خارج ہو چکا ہو گا۔ صبح سوکھی روٹی اور کباب کھانے کو دیں۔ اگر ضرورت سمجھیں، تو تبسیری خوراک دے دیں۔ ورنہ دو خوراک ہی کافی ہیں۔ پانی کا بکثرت استعمال اور تر چیزوں سے پرہیز لازمی ہے۔

تین دن کے بعد معجون خبث الحدید ۲ ماشہ صبح و شام ہمراہ عرق گاؤزبان یا گشتہ فولاد ۲ رتی دن میں دو بار ایک ہفتہ تک دیں۔ تاکہ دوبارہ مرض نہ اٹھنے کا خطرہ نہ رہے۔ جو گوشت نہ کھائیں۔ وہ دال اور ہری کھائیں

ٹیکہ استسقاء

نپٹال (NIPTAL) مقدار ایک سی سی عضلاتی ٹیکہ ہفتہ میں دو بار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ٹیکہ لگانے سے پہلے ۲ گھنٹہ ۳۰ گرین ایمونیم کلورائیڈ ہمراہ آب کھلا دیں۔ بعد میں بقدر ایک سی سی عضلہ ٹیکہ لگائیں لیکن جس شخص کے گردے کمزور ہوں۔ اس کو نہ لگائیں۔ اور ایک سی سی سے زیادہ نہ ہو۔

ضعف عامہ اور کمزوری قلب کی صورت میں سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک مسک وغیرہ پلائیں۔

ٹیکہ لگانے کے تھوڑی دیر بعد پیشاب آنا شروع ہو جائے گا۔ اور بتدریج جسم کا تمام پانی خارج ہو جائے گا۔ جب پانی جسم میں خون سے علیحدہ ہو کر جسم کے کسی حصہ میں جمع ہونے لگتا ہے۔ تو یہ ٹیکہ اس کو بذریعہ پیشاب خارج کر دیتا ہے۔ جسم سے پانی خارج کرنے کا اول درجہ کا انجکشن ہے۔ جملہ ڈاکٹروں کا متعمول ہے۔

ترکیب:۔ ایمونیم کلورائیڈ ۲۰ گرین، الکٹریکٹ ٹرنکیسے سائی ½ ڈرام، ٹنکچر جنبین کو ½ ڈرام، فیری ایٹ ایمونیا سائٹراس اگرین، ایکوا ایک اونس،

Marfat.com

ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں ۔ پانی خارج کرنے کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں ۔

کمی خون ، کمزوری ، استسقا ، سوء القنیہ ، ضعف جگر وغیرہ کے لئے ازبس مفید ہے ۔

علامہ اطبا کی ؒ :۔ استسقائے زقی کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ میرا مجرب ہے ۔

صفتہ :۔ قند عسلی ۵ تولہ ، تخم شبت ۲ تولہ ۹ ماشہ ، تربد ، تخم کرفس ہر ایک اتولہ ۵ ماشہ ۔

سب کو نقرئیا سوا سیر پانی میں جوش دے کر جب پانی چھٹا حصہ باقی رہ جائے ۔ تو مل چھان کر ریوند چینی ۴ ماشہ چھڑک کر پلائیں ۔

حب استسقا :۔ نوشادر ، نمک سیاہ ، ریوند عصارہ ہر ایک ۴ ماشہ ، نانخواہ ۳ ماشہ ، تخم اجمود ، بلدی ، زنجبیل ہر ایک ۵ ماشہ ، مرچ سیاہ ، ہیرا کسیس ولایتی ہر ایک ۳ ماشہ ،

سب کو آب برگ مدار میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں ۔

مقدار خوراک ایک ایک گولی دن میں تین دفعہ عرق کاسنی ، عرق کلہ ، عرق بادیان ہر ایک ۵ تولہ ، شربت دینار ۳ تولہ کے ساتھ کھلا دیا کریں ۔ استسقا اور سوء القنیہ کے لئے مجرب ہے ۔

حب صبر :۔ صبر زرد ۴ درم ، پوست ہلیلہ زرد ، اجوائن ، مرچ سیاہ بدھارا ہر ایک ایک درم ،

تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۔

مقدار خوراک :۔ ۳ ماشہ ہمراہ عرق کاسنی و کلہ تولہ کے دیں ۔ استسقا کے لئے مفید و مجرب ہے ۔

Marfat.com

ہدایات :- اگر استسقاء کے مریضوں کو نہانے کی حاجت ہو۔ تو کھاری نمک پیس کر پانی میں ملائیں، اور پانی کو چند روز دھوپ میں رکھیں، پھر گرم کر کے اس سے غسل کریں۔

دریائے سٹور کے پانی سے نہانا بھی مفید ہے۔

استسقاء کا ہومیوپیتھی علاج

استسقا سادہ، حاد اور بخار کے ساتھ ہو، تو اکونائٹ ۳۰ دیں، حاد استسقا میں اگر پیاس بالکل نہ ہو، تو ایپس ۶ مفید ہے۔

اگر ورم گردہ کے آغاز میں استسقائی کیفیت پیدا ہو جائیں تو بھی ایپس ۶ ہی مفید ہے۔

اگر استسقا میں مریض کے پیشاب کا رنگ سرخ ہو، اور پیشاب میں البیومن خارج ہو، اور پیاس کی بھی زیادتی ہو، اور کمزوری بھی ساتھ ہو، تو آرسنک ۳۰ مفید ہے۔

اگر استسقا سیاہ ہو، پیشاب کم آئے، تو سلی بورس ۳۰ دیں پیٹ پر ورم ہو، اور پیشاب رک جائے، تو اسکوئیلا ۳ دیں۔

جگر کی تکالیف کے استسقا کے لئے ایپوسائنم کینن ۵۰ قطرہ دوا کو ذرا احتیاط سے برتنا چاہیئے، کیونکہ ذکی الحس مریضوں کے بہ قے پیدا کر دیتا ہے)

اگر دل کی عضوی تکالیف سے استسقا ہو، تو آرسنک آیوڈائڈ ۳۰ دیں، دل کے عضلات کی خرابیوں سے استسقا، نبض چھوٹی، تیز بے قاعدہ، دم کا پھولنا، حلق یا معدے میں متلی، قے، اسہال ہوں، لوسٹرو نتھس ۵ ۳ دیں۔

Marfat.com

باب دہم

گردہ، مثانہ اور قضیب کی بیماریاں

دردِ گردہ RENOL COLC

(رینل کالک)

تشخیص وجوہات: یہ درد پتھری گردہ سے نکل کر حالب میں داخل ہوتی ہے، درد شدید ہوتا ہے، درد کی ٹیس مقام گردہ سے اٹھ کر پیٹھ کی طرف قضیب تک جاتی ہے، کثرت بول ہوتی ہے، قے ہوتی ہے، اور مریض سیدھا نہیں چل سکتا، پیشاب میں خون بار بار اور قطرہ قطرہ آتا ہے، پتھری ریگ گردہ ہے۔

علاج

درد جگر: یہ درد پتھری طرف دائیں یا دونوں پسلی کے نیچے ہوتا ہے، اور درد پشت سے بھی درد ہوتا ہے، درد کے بعد مریض کو اکثر یرقان ہو جاتا ہے، اور درد قولنج یعنی دوسرے سے آتا ہے۔

(۳) درد شکم: یہ درد قولنج معدی میں ناف کے اردگرد یا انتڑیوں میں درد ہوتا ہے نفخ اور بدہضمی کی شکایت ہوتی ہے۔

Marfat.com

(۳) درد کمر اکثر یہ درد گردہ کی طرح شدید نہیں ہوتا، اور عضلہ مادّہ تک محدود رہتا ہے۔ یہ کبھی کبھی ہوا کرتا ہے۔

(۴) درد گردہ میں درد گردہ سے شروع ہو کر مثانہ کی طرف جاتا ہے، اور درد کی ٹیسیں خصیوں اور ان کے اندر کی طرف جاتی ہیں۔ پیشاب بار بار، تھوڑا تھوڑا اور خون آمیز آتا ہے۔ صحیح تشخیص کے لئے پیشاب کا ٹسٹ کرانا اور اکسیر لینا ضروری ہے۔

علاج: سبب کو رفع کرنے کی کوشش کریں، تسکین درد کے لئے دافع درد دوائیں استعمال کریں، مقام گردہ پر ٹکور کریں، اور مندرجہ نسخوں میں سے کسی ایک کو استعمال کریں۔

اکسیر درد گردہ: قلمی شورہ ۱۰ تولہ، پھٹکڑی ۱۰ تولہ، پھٹکڑی ۸ عدد۔

قلمی شورہ کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں، جب پانی کی مانند ہو جائے، تو اس پھٹکڑی سالم ڈال دیں۔ فوراً آگ بند کر دیں، جب ایک جل جائے، تو یکے بعد دیگرے تمام پھٹکڑی ڈالتے جائیں، حتیٰ کہ تمام جل جائیں، جل شدہ قلمی شورہ کو کسی آہنی تسلے پر نکال دیں، ٹھنڈا ہونے پر باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک: ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ پانی یا دودھ کے ساتھ، یکایک دن میں شامل کر لیں، تو بہت دوری از ہو جاتا ہے۔

فوائد: درد گردہ کو پہلی خوراک ہی روک دیتی ہے، مثانہ کی دوسری خوراک کی ضرورت پڑتی ہے، عجیب چیز ہے۔

طبی چٹکلہ: پھٹکڑی ۱ تولہ، سوڈا کا پانی ایک سیر، پھٹکڑی کو سوڈا کے پانی میں ڈال کر آگ پر پکائیں، جب پھٹکڑی پھول جائے، تو باریک کر کے محفوظ رکھیں۔

Marfat.com

مقدارِ خوراک :۔ ۳ رتی ہمراہ آبِ تازہ ، دردِ گردہ کی آسان دوا ، تڑپتے ہوئے مریض کو صرف ایک خوراک سے آرام آجاتا ہے ۔

اگر شدت کا درد ہو ۔ تو مارفین ¼ گرین ، اٹروپین ۱/۱۰۰ گرین کی جلدی پچکاری کریں ، فوراً آرام ہوگا ، مفید و مجرب ہے ۔

ضماد تمسکن :۔ اجوائن خراسانی ، افیون ، زعفران ، کندر ہر ایک ۳ ماشہ سفوف کرکے سفیدی بیضہ مرغ ملا کر کاغذ پر پلستر کرکے مقام درد پر لگائیں ، فوراً آرام ہوگا ۔

دوائے درد گردہ :۔ جوکھار ، قلمی سوڈہ ، نوشادر ، سہاگہ ، پھٹکڑی ، نمک سیندھا ، مرچ سیاہ ، سنگ بہود ، اجوائن خراسانی ، ہیرا ہینگ ، نمک سفید ہر ایک تولہ ، افیون ۴ ماشہ ، سب دواؤں کا باریک سفوف تیار کریں ۔

ترکیب استعمال :۔ ۲ ماشہ دوائی گرم پانی سے دیں ، اور اوپر سے ۴ ماشہ بادام روغن پانی میں ملا کر دن میں تین دفعہ دیں ، دردِ گردہ جو پتھری یا ریت کی وجہ سے ہو کے لئے اکسیر ہے ، ایک خوراک سے ہی فائدہ شروع ہونے لگتا ہے ۔

دردِ گردہ کا ٹیکہ :۔ مارفین ¼ گرین ، اٹروپین ۱/۱۰۰ گرین کا جلدی ٹیکہ کریں ۔

ترکیب استعمال :۔ ایک کیپسول مارفین کا لے کر ڈسٹلڈ واٹر میں حل کرکے آگ پر گرم کریں ، ٹھنڈا ہونے پر جلدی ٹیکہ کریں ، پانچ منٹ کے اندر دردِ گردہ رفع ہوگا ، درد رفع ہونے کے بعد گیہ گردہ کا استعمال کریں ۔

رائے ، اگر اس کے ہمراہ ایٹروپین کا جلدی ٹیکہ دیا جائے تو مارفین کے زہریلے اثرات کا خدشہ نہیں رہتا ، کمزور قلب کے مریضوں کو مارفین احتیاط سے دینی چاہئے ۔

آج کل سیالجین کا تیار کردہ انجکشن جس کا نام سیالجین ہے ، ۲۰ سی سی کے ایمپولز ہوتے ہیں ، ایک ایمپیول کا جلدی یا عضلاتی انجکشن کریں ، دردِ گردہ عضلات اور جگر کے لئے مفید ہے ۔

Marfat.com

مکسچر درد گردہ :- پوٹاسیم بائیکارب ۲ ڈرام، پوٹاسیم ایسی ٹاس ۲ ڈرام، اسپرٹ ایتھر نائٹراس ۱ ڈرام، ٹنکچر ہائیوسائمس ۲ ڈرام، انفیوژن بکوا چاراونس یہ آٹھ خوراکیں ہیں، ہر چوتھے گھنٹے بعد ایک خوراک پلائیں، درد گردہ رینگ گردہ، پتھری کے لئے مفید ہے،

ایضاً :- ٹنکچر بیلا ڈونا ۱۰ منم، اسپرٹ ایتھر نائٹراس ۲۰ منم، سپرٹ کلوروفارم ۱۵ منم، ٹنکچر ہائیوسائمس ۴۰ منم، لائیکوار مارفیا ہائیڈروکلور ۴۰ منم، ایکوا اونس ایسی ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد دیں، شدت درد کو روکنے کے لئے بہترین دوا ہے، ایک خوراک سے درد بند نہ ہو، تو دوسری خوراک پلا دیں، گردہ کے مقام پر ٹکور کریں، یا رائی کا پلستر لگا دیں جب چھینکیں آنے لگیں، تو اتار دیں، درد گردہ دور کرنے کے لئے بہترین علاج ہے،

اگر باوجود یکہ ادویہ کے استعمال سے درد میں افاقہ نہ ہو، اور پتھری کی علامات پائی جائیں، تو مریض کا ایکسرے کرانا چاہیئے، اگر گردے یا مثانہ میں بڑی پتھری دکھائی دے، تو اپریشن کرانا ہی شافی علاج ہے،

گردہ کی پتھری

RENAL CALCULUS

(رینل کیلکولس)

وجوہات و تشخیص :- عام گردہ کی پتھری ہوتی ہے، جو ٹوٹنے سے جگہ بجگہ معلوم ہوتی ہے،

علاج :- معمولی ریگ اور چھوٹی کنکریاں، ادویات کے استعمال سے ہی رفع ہو جاتی ہیں، جب پتھری بڑی ہو جائے، جس کا صحیح پتہ ایکسرے سے ہی ہو سکتا ہے، اس وقت اپریشن کرانا ہی اس کا شافی علاج ہے،

Marfat.com

مندرجہ ذیل نسخہ جات معمولی پتھری، رگ اور کنکریوں کے لئے مفید و مجرب ہیں،

امروسیا: قلمی شورہ ایک پاؤ، نوشادر دیسی ۵ تولہ، سہاگہ سفید ۵ تولہ سنگ بہود ۵ تولہ، پوست ریٹھا ۲ عدد، جوکھار ۵ تولہ، بھلاوے ۱۰ تولہ،

ترکیب ساخت: بھلاوے کے سوا جملہ ادویہ کو علیحدہ علیحدہ باریک کریں، قلمی شورہ کو آہنی کڑاہی میں ڈال کر چولھے پر رکھیں جب گھل جائے تو نوشادر ڈال دیں، اسی طرح یکے بعد دیگرے تمام ادویہ ڈال دیں، آخر میں بھلاوہ ایک ڈالیں تاکہ اس کو آگ لگ جائے، یکے بعد دیگرے تمام بھلاوے ختم کر دیں، جب تمام بھلاوے جل جائیں، تیار ہے سرد ہونے پر پیس کر محفوظ رکھیں،

مقدار خوراک: ۱ ماشہ تا ۲ رتی ہمراہ آب یا بدرقہ مناسب دن میں تین بار دیں، تمام جسمانی امراض کے لئے واحد دوا ہے، سنگ گردہ، مثانہ، حرارت، صلابت جگر اور تاب تلی کو زائل کرنے کی یقینی دوا ہے، نیز دردم نہ، قدامیہ، بندش بول، درد گردہ، ریح کے لئے تریاق ہے،

نسوانی عوارضات مثلاً درد رحم، ہسٹریا، ملابت رحم، بندش حیض کو رفع کرنے میں اکسیر ہے،

بچوں کی امراض مثلاً ام الصبیان، سوکھا، جھگا، ذبہ وغیرہ امراض میں شیر مادر میں ½ رتی حل کر کے پلانا ازحد مفید ہے،

امراض استنا: یعنی، حصبہ اور اس کے عوارضات سے، اہمال روکنے کے لئے، ہمراہ سکنجبین: عرق پودینہ استعمال کرانا شافی علاج ہے،

جلدی امراض مثلاً داد، چنبل، پھوڑا، پھنسی، کے وغیرہ کے لئے روغن سرسوں میں ملا کر مالش کریں،

تریاق متانہ: سنگ سرماہی ۱ تولہ، کشتہ سنگ بہود ۲ تولہ، قلمی شورہ ۲ تولہ

Marfat.com

نمک مولی ۱ تولہ ۔ اظفارالطیب ۲ تولہ ، تمام دواؤں کو علحدہ علحدہ باریک پیس کر ملالیں،
مقدارخوراک ۱ ماشہ تا ۲ ماشہ صبح وشام مندرجہ ذیل سردائی سے دیں
تخم خربوزہ ۴ ماشہ ، تخم خیارین ۵ ماشہ ، سونف ۲ ماشہ ، تخم ککھڑا ۳ ماشہ
تخم کاسنی ۵ ماشہ ، پتھر کی کونڈی میں گھوٹ کر بمقدار مناسب پانی ملا کر دوائی مندرجہ بالا دیں ، پتھری ، کنکر مثانہ ، احتباس بول اور دیگر امراض مثانہ کا تریاق ہے ، ایک ہفتہ تا ۲ ہفتہ استعمال کریں ،
کشتہ حجرالیہود :۔ حجرالیہود ۵ تولہ ، سنگ سرماہی ۳ تولہ ، سنگ لاجورد ۲ تولہ ، سنگ مقناطیس ۵ تولہ ، سنگ راسخ ۳ تولہ ،
سب کو شیرہ تھیکوار ایک پاؤ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں ، اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں ، دس آگ پوری کریں ، بس تیار ہے ،
مقدارخوراک ۱ رتی تا ۴ رتی ہمراہ آب ، دردگردہ جو پتھری کے باعث ہو ، فوراً رفع ہو جاتا ہے ، ریگ گردہ ومثانہ کے لئے اکسیر الاثر ہے ، اول درجہ کا پتھری توڑ ہے
(نوٹ) تاحال ایسی کوئی دوا ایجاد نہیں ہوئی ، جو پتھری کو مکمل طور پر خارج کر دے ، اور اپریشن کی ضرورت نہ رہے ،

ورم گردہ
NEPHRETIS
(نفرائیٹس)

تعریف :۔ ورم گردہ کی دو قسمیں ہیں (۱) شدید ورم گردہ اور (۲) پرانا ورم گردہ اس مرض میں پیشاب کے ساتھ البیومن خارج ہوتا ہے ،
وجوہات :۔ جسم میں خون وصفرا کی زیادتی ، پتھری کا پیدا ہونا ، گردے کے

Marfat.com

مقام پر چوٹ لگنا، کثرت شراب خوری، میٹھی چیزوں کا کثرت سے استعمال کرنا، مرض نقرس، خرابیٔ جگر، آتشک، سل، چیچک، خناق، دبائی، سخت سردی لگنا، خواہش کش جمیات کا کثرت سے استعمال، نیلی مکھی، کاربالک ایسڈ کا کھا جانا وغیرہ اس کے وجوہات ہیں۔

تشخیص گردوں کے مقام پر درد ہوتا ہے، پیشاب بار بار آتا ہے، اور اس سے نوشادر کی بو آتی ہے، جب یہ مرض پرانا ہو جاتا ہے، تو پیشاب کے ساتھ پیپ آنی شروع ہو جاتی ہے، کبھی پیشاب بالکل بند ہو جاتا ہے، جب یہ مرض سردی سے ہوتا ہے، تو جلد ہی تمام بدن سوج جاتا ہے، کمر میں درد اور بوجھ معلوم ہوتا ہے، اگر مرض کے ساتھ نمونیا ہو جائے، تو اکثر موت واقع ہو جاتی ہے، اگر سردوگرد سے مبتلائے مرض ہو جائیں، تو مرض مستقل ہو جاتا ہے، تمام جسم کی سوجن کے علاوہ چہرہ اور پپوٹے سوج جاتے ہیں۔

اصولِ علاج: پسینہ لانے کی کوشش کریں جس کے لئے پسینہ آور ادویات کا استعمال کریں، منشیات سے پرہیز کریں، اگر کمی خون سے ہو، تو فولاد کے مرکبات استعمال کریں، گردوں کو صاف کرنے کے لئے بلکی پیشاب آور ادویات دیں، مریض کو گرم کپڑے پہنا کر گرم مکان میں گرم بستر پر لٹائیں، شدید حالات میں سوائے دودھ کے اور کوئی خوراک نہ دیں، دودھ میں انگور دانہ ملا کر بھی کھلا سکتے ہیں، مخرش غذا، انڈا، گوشت، شراب سے قطعی پرہیز کریں، کمر میں درد ہونے کی صورت میں سینک کریں۔

بنادق البزور: مغز تخم خربوزہ ۵ ماشہ، مغز تخم خیارین ۵ ماشہ، مغز تخم کدوئے شیریں ۳ ماشہ، بزرالبنج ۳ ماشہ، تخم کرفس ۳ ماشہ، تخم خرفہ ۲ ماشہ، تخم خطمی ۳ ماشہ، مغز بادام مقشر ۳ دانہ، گوند کتیرا ۳ ماشہ، ست ملٹھی ۲ ماشہ

Marfat.com

گل ارمنی ۳ ماشہ، تخم خشخاش ۳ ماشہ، سب کو پانی میں پیس کر لعاب بہی دانہ بقدر حاجت ڈال کر دو ماشہ کی مقدار کے قرص تیار کریں،

مقدار خوراک ۱ سے ۲ قرص ہمراہ عرق سونف دگاؤزبان ۱۰ تولہ دیں، دن میں تین یا چار خوراک دیں، ورم گردہ، قروح گردہ، متانہ، حرقت البول، اور عسر البول کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے،

نسخہ: پوٹاسیم سائٹراس ۳۰ گرین، پوٹاسیم بائیکارب ۱۵ گرین پانی ایک اونس، ایسی ایک خوراک ہر چوتھے گھنٹے بعد پلا دیں،

گردوں کو صاف کرنے اور ہلکا رکھنے کے لئے یہ نسخہ بے حد مفید و مجرب ہے، ورم گردہ کے مریض کو یہ نسخہ ضرور استعمال کرنا چاہیئے،

ورم گردہ کے علاج میں تیز پیشاب آور ادویات استعمال نہیں کرنی چاہئیں، جب یہ مرض پرانا ہو جائے، تو اس کا انجام اچھا نہیں ہوتا،

جب مرض میں تخفیف ہو جائے، تو تقویت کی کوشش کرنی چاہیئے، جس کے لئے سیبرپ آف آئرن، میگنیشیم کلورائیڈ ۱ ڈرام فی خوراک دن میں تین بار دینا چاہیئے، کمی خون کی صورت میں ہیموگلوبین ۱۰ گرین، فولاد پلی رتی، وٹامن سی ۶ ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور میٹامین ۲۵۰ ملی گرام کا انجکشن لگائیں، کمی خون رفع ہو کر تقویت ہو جائے گی،

نوٹ: چہرہ کا سفید سوجا ہوا ہونا، پیشاب کا کم مقدار میں آنا اور اس میں البیومن کا خارج ہونا ورم گردہ کی صحیح علامت ہے،

اس مرض کے علاج میں گردوں کو آرام دینا، گرم ٹکور کرنا، پسینہ لانا اور منشیات سے پرہیز کرنا شفایابی کا ضامن ہے،

Marfat.com

ضعف گردہ

وجوہات :۔ ورم گردہ، کثرت جماع، انڈوں کا زیادہ استعمال، گھوڑے کی سواری، سل اور عصبی امراض، جگر کا مزاج فاسد ہو جانا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

تشخیص :۔ اس مرض میں پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے، کمر میں مقام گردہ پر درد ہوتا ہے، درد سر، پسینہ کا کم آنا کبھی اسہال اور کبھی قبض ہو جاتی ہے، پیشاب میں انڈے کی زردی کی مانند مادہ خارج ہوتا شروع ہو جاتا ہے، گردے کمزور ہو کر ضعف باہ ہو جاتی ہے، بعض دفعہ بغیر حاجت کے پیشاب خارج ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ اصل سبب کو دریافت کر کے اس کا تدارک کریں، جماع سے پرہیز کریں، اگر تپ محرقہ یا البومن آنے لگے تو حرارت اور کمزوری دور ہو جانے سے مرض خود بخود رفع ہو جاتی ہے۔ ضعف عصبی کی وجہ سے ہو تو حسب ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

معجون برائے ضعف گردہ :۔ مغز خربوزہ، بریاں مغز بادام شیریں مقشر، مغز فندق، مغز چلغوزہ، مغز چہار مغز ہر ایک تولہ تولہ، بالنجبر، اسارون، جوزبوا، تخم مقشر، سعد بخار، سیر بریاں، خولنجان، تخم خربزہ، انغوزہ دار چینی ہر ایک ۴ ماشہ، لونگ، تیج پات، تعفران، زعفران، تخم لیموں ہر ایک ۲ ماشہ، مغز ناریل ۹ ماشہ، سفید صلی ۵ ماشہ سب کو خوب باریک کر کے تین گنا شہد شامل کر کے معجون بنالیں۔

Marfat.com

مقدار خوراک :۔ ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام آدھ سیر دودھ کے ساتھ کھائیں۔ گردوں کو مضبوط بناتی اور تمام اعضا کو خوب طاقت دیتی ہے۔

اکسیر سنگ گردہ :۔ قلمی شورہ ۵ تولہ، نوشادر ۱ تولہ سہاگہ ۱ تولہ، جوکھار ۱ تولہ، سنگ یہود ۲ تولہ، پوست ریٹھہ ۳ عدد بھلاوہ ۱۲ عدد۔

اول شورہ کو کسی کڑاہی میں پگھلائیں، پھر اس شورے میں ایک ایک بھلاوہ ڈال کر جلاتے جائیں، جب چھ بھلاوے ختم ہو جاویں، تو تمام دواؤں کو باریک پیس کر ملالیں۔ اور باقیماندہ بھلاوے بھی حسب سابق جلائیں، دوا خاکستری رنگ کی تیار ہو گی۔ یاد رہے کہ آگ بہت تیز جلانی پڑے گی۔

مقدار خوراک ایک ایک رتی دن میں دو بار کھلائیں ہمراہ شربت بزوری یا سادہ شربت، ہر ماہ ایک ہفتہ استعمال کریں، گردہ و مثانہ کی پتھری نکالنے کے لئے اکسیر ہے۔ درد گردہ اور ضعف گردہ کے لئے بھی اکسیر ہے۔

درد گردہ کے لئے ½ گرین افیون ہمراہ شامل کریں، صرف ایک دو خوراک کافی ہوتی ہیں۔

سفوف حجر الیہود :۔ حجر الیہود ۳ تولہ، مغز تخم خربزہ، خیارین گوکھرو ہر ایک ۲ تولہ، بادیان، تخم کرفس، مہندی، صمغ عربی ہر ایک ۱ تولہ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک ۳ ماشہ ہمراہ جوشاندہ تخود دیں، سنگ گردہ، سنگ مثانہ ضعف گردہ کے لئے اکسیر ہے۔

Marfat.com

خونی پیشاب آنا

HAEMATURIA

ہیمے ٹوریا

تعریف :۔ اس مرض میں پیشاب کے ساتھ خون مل کر آتا ہے۔

وجوہات :۔ گردہ اور مثانہ میں پتھری پیدا ہو جانا، ورم گردہ، گرم چیزوں کا کثرت سے استعمال کرنا، مرض سکروی اور چیچک، بواسیر کے خون کا بند ہو جانا، ولی صدمات، کبھی عورتوں میں حیض کے رک جانے پر خون آمیز پیشاب آنا شروع ہو جاتا ہے، تیلی مکھی اور تارپین کے تیل کے استعمال سے بھی خونی پیشاب آنے لگتا ہے

تشخیص :۔ کبھی خالص خون آتا ہے، اور کبھی پیشاب کے آگے یا پیچھے آتا ہے، سردی کی وجہ سے خونی پیشاب آنے پر مریض کو پہلے سردی لگتی ہے پھر خون آمیز پیشاب آتا ہے، جب گردوں سے خون آتا ہے، تو کمر میں گردوں کے مقام پر درد محسوس ہوتا ہے، اور خون پیشاب سے پہلے آتا ہے، خون کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے،

علاج :۔ اس مرض کا علاج کرنے سے پہلے اصل سبب مرض کو معلوم کریں، سبب معلوم ہونے کے بعد علاج کرنا آسان ہو جاتا ہے، مریض کو آرام سے بستر پر لٹائیں، اگر مرض سردی کی وجہ سے ہو، تو سردی سے بچائیں، اور گرم چائے پلائیں، اگر چوٹ لگنے سے ہو، تو آرنکا ۳۰ کی ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد دیں، اور ہیمے میلس ۳۰ کی ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد دیں، گردہ کے مقام پر برف لگائیں یا سرد پانی میں کپڑا تر کر کے رکھیں،

دوائے خون بند :۔ کیلیم لیکٹیٹ ۱۰ گرین، ایسی ایک ایک خوراک دن میں چار مرتبہ دیں، خون بند کرنے کے لئے مفید ہے،

خون بند کرنے کا ٹیکہ :۔ لائیکوار ایڈرینلین ۱/۱۰۰۰ طاقت کا سولیوشن

Marfat.com

مقدار: ۱ منم، جلدی انجکشن کریں، ۱۰ قطرے دوائی مذکور کے پانی میں ملا کر تین تین گھنٹہ بعد پلاتے رہیں، خون بند کرنے کے لئے مفید و مجرب ہے۔

سفوف حابس: رکشتہ سنگ جراح، پھٹکڑی بریاں ہر ایک مساوی الوزن لے کر باریک سفوف کر لیں، مقدار خوراک ایک ماشہ ہمراہ شربت انجبار ۳ تولہ اور دودھ کی لسی میں ملا کر دیں، خونی پیشاب کو روکنے کے لئے مفید و مجرب ہے۔

چٹکلہ بول الدم: رلودھ پٹھانی ۵ تولہ سفوف تیار کر لیں، مقدار خوراک ۱ ماشہ شربت انجبار کے ساتھ دیں، دن میں چار مرتبہ، خون بند کرنے میں مفید ہے۔

نسخہ بول الدم: رکشتہ بارہ سنگا ۲ رتی، کتیرا ایک ماشہ، ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں، بول الدم کے لئے مفید ہے۔

پیشاب کا بند ہو جانا

تعریف: راس میں پیشاب بالکل بند ہو جاتا ہے یا قطرہ قطرہ آتا ہے۔

وجوہات و تشخیص: رپیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے، اور رک رک کر آتا ہے، پیشاب کی دھار بار بار ٹوٹ جاتی ہے، پراسٹیٹ کے بڑھ جانے، پتھری، یا نالی میں رکاوٹ ہونے سے پیشاب بند ہو جاتا ہے۔

علاج: رمریض کے ناف پر گرم پانی کا ٹکور کر دیں، فوراً پیشاب جاری ہوگا، مولی کا نمک دیں، اگر نہ ہے، تو مولیوں کو کوٹ کر پانی نکال لیں، مقدار ۳ تولہ دو تین دفعہ پلائیں، پیشاب کھولنے کے لئے عجیب الاثر دوا ہے، اگر ان تدابیر سے کام نہ چلے، تو آلہ کیتھٹر یعنی سلائی سے پیشاب خارج کریں،

آلہ کیتھٹر سے پیشاب نکالنے کا طریقہ: راول آلہ کیتھٹر کو گرم پانی میں صاف کر لیں، اور کیتھٹر نالی میں تر کر لیں، پھر مریض کو چت لٹا کر اسے کہیں کہ

Marfat.com

اپنی دونوں ٹانگوں کو اوپر کر کے اکٹھی کر لے پھر آلہ تناسل کو بائیں ہاتھ کی دو انگلیوں اور انگوٹھا سے پکڑ کر دائیں ہاتھ میں آلہ کثیر پکڑ لیں، اور سوراخ میں آہستہ آہستہ گذاریں، جب آلہ مثانہ میں پہنچ جائے گا، تو فوراً پیشاب آنا شروع ہو جائے گا، نیچے برتن رکھ دیں، تمام پیشاب خارج ہو جائے گا،

سفوف مدر : خوشبودار، سنگ مولی، تخم شوره، نوشادر، ریوند چینی، ہر ایک تولہ تولہ، مصری ۴ تولہ، سفوف بنا لیں،

مقدار خوراک ۷ ماشہ صبح و شام تازہ پانی میں پیشاب جاری کرنے کے لئے بہت مفید ہے، نہایت عمدہ جڑی بوٹی کا مرکب ہے،

مکسچر اجنباس نمبر ۱ : مکسچر ہلدی ۱۰ قطرہ، مکسچر ہوسا کس ۱۵ قطرہ، سپرٹ کلوروفارم ۵ قطرہ، مکسچر ۱۰ قطرہ، ٹنکچر اجوائن ۱۰ قطرہ، یہ ایک خوراک ہے جس میں ایسی تین خوراک ہیں، درد مثانہ، پیشاب کی رکاوٹ، درد سے آنا، درد قولنج، درد شکم وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے،

دیگر : [illegible] قطرہ، لائیکوار [illegible] قطرہ، ایک [illegible] خوراک ہے جس میں تین خوراک ہیں،

ہدایت : [illegible] جانے اور مغموم ہو جانے سے پیشاب [illegible] ہے،

[illegible] پیشاب [illegible] ہے،

نوٹ : کسی عمدہ حکیم سے مشورہ کر لیں،

Marfat.com

پیشاب کا پیدا نہ ہونا ISCHURIA (اِس کیوریا)

تعریف :۔ اس مرض میں پیشاب پیدا ہونے کی بجائے خون میں جذب ہو کر تشنج پیدا کر دیتا ہے۔

وجوہات و تشخیص :۔ پیشاب میں البیومن آنا، ورم گردہ وغیرہ اس کے وجوہات ہیں۔ اگر پیشاب کی نالی میں کنکھڑ داخل کر کے مثانہ تک داخل کی جائے تو پیشاب بالکل ہی نہیں نکلتا، کمر اور سر میں تھوڑا تھوڑا درد ہوتا ہے۔ پیشاب کا زہر خون میں جذب ہو جاتا ہے۔ مریض پر تشنج اور بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے اس مرض سے مریض کا بچنا مشکل ہے۔ مریض تین چار روز میں مر جاتا ہے۔

علاج :۔ مریض کے دونوں گردوں پر سرد و جانب کلاس لگائیں، ربڑ کی بوتل کے ذریعے سینک دیں۔ گرم پانی میں بٹھائیں۔ اس میں کوئی تیز مدر دوا استعمال نہیں کرنی چاہیے۔

داخل پیشاب کی نالی میں کنکھڑ کا ڈالنے کی ہدایت کریں۔ رفع قبض کے لئے کیسٹر آئل یا کوئی ہلکا مسہل دیں۔

یاد رہے کہ مرض میں پیشاب کے نہ آنے سے مریض کو ابتدا میں بالکل کوئی تکلیف نہیں ہوتی کیونکہ گردے پیشاب کو بالکل پیدا ہی نہیں کرتے۔

ذیابیطس DIABETES (ڈائے بی ٹیز)

وجوہات و تشخیص :۔ اس مرض میں پیشاب کے اندر شکر بہت خارج ہوتی ہے۔ پیشاب زیادہ مقدار میں آتا ہے، پیاس اور بھوک زیادہ لگتی ہے،

Marfat.com

جسم لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے، مردوں میں قوت باہ زائل ہو جاتی ہے، اور عورتوں میں حیض آنا بند ہو جاتا ہے، جسم پر پھوڑے نکلنے شروع ہو جاتے ہیں، اور مریض کے پیشاب پر کیڑے مکوڑے جمع ہو جاتے ہیں، پیشاب کی بو گھاس کی مانند ہوتی ہے، خون میں شکر کی مقدار فی ہزار میں ایک یا ڈیڑھ حصہ کی بجائے دو یا تین فی صد ہو جاتی ہے، اور پیشاب کا وزن مخصوص ۱۰۲۵ سے ۱۰۷۰ تک ہو جاتا ہے، اس مرض کے زیادہ دیر تک رہنے سے ورم گردہ ہو جاتا ہے، اور پیشاب میں البیومن بھی خارج ہونے لگتی ہے، اور شدید حالتوں میں غشی ہو جاتی ہے، جسے ذیابیطسی تو ما کہتے ہیں، اگر ذیابیطس کے مریض کے جسم پر زخم ہو جائے، تو جلدی تندرست ہونے میں نہیں آتا،

علاج: ذیابیطس کے مریض کو میٹھی غذاؤں سے مکمل پرہیز کرنا لازمی ہے، سیر تفریح کرنا فکر و تردد سے آزاد رہنا، دماغی محنت سے مکمل پرہیز کرنا، روزانہ نہانا معمولی ورزش کرنا نہایت مفید ہے،

اکسیر ذیابیطس عارضی: مریض ذیابیطس کے پیشاب کا امتحان کرنا ضروری ہے، پیشاب کے امتحان کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرنا چاہیے، اسپغول سرامیوں دو تولہ ایلوا شکر کی مقدار کے مطابق غذا کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد جلدی ٹھیک کرنا چاہیے،

اگر شکر لگانے کے بعد آنکھوں کے آگے اندھیرا آنے لگے، اور دل دھڑکنے لگے، تو فوراً دیسی شکر یا کھانڈ کا شربت یا کاڑھ کوس ایک اونس پانی میں ملا کر پلانا چاہیے، اس علاج سے شکر آنی بند ہو جاتی ہے، اور تمام علامات میں کمی واقع ہو جاتی ہے، لیکن یہ علاج عارضی ہے، اور تمام عمر جاری رکھنا پڑتا ہے،

ذیابیطس کے مریض کے لیے جامن کا کھانا بے حد مفید ہے، کچا انار

Marfat.com

بھی اس مرض کے لئے مفید ہے، ذیابیطس کے مریض اکثر قبض میں مبتلا ہوتے ہیں، مناسب ملینات اور معتدل حقنوں سے قبض رفع کرنی چاہیے،

ذیابیطس کا ہومیوپیتھی علاج

اگر صاف پیشاب زیادہ مقدار میں آئے، اور اس میں شکر کی آمیزش نہ ہو تو سکیلا ۳ ہر تین گھنٹہ بعد خوراک دیں، اگر پیشاب کی زیادتی زیادہ تر رات کے وقت ہو، تو فاسفورک ایسڈ ۳ ہر تین گھنٹہ بعد دیں، اگر ان ادویہ سے فائدہ نہ ہو، تو میورکس ۶ یا یورینم × ۳ - ۳۰ دیں،

اگر پیشاب کی زیادتی کے ساتھ شکر بھی موجود ہو، اور یہ شکایت اعصابی خرابیوں سے ہو، تو فاسفورک ایسڈ ۱۲ - ۳۰ ہر آٹھ گھنٹہ بعد دیتے رہیں، اگر ہاضمہ کی خرابیوں سے ہو، تو یورینم نائٹریٹ ۳ - ۳۰ دیں، اگر اس کے ساتھ پٹھوں پر ورم ہو، تو ارجنٹم نائٹ ۳۰ دیں،

اگر بے چینی، کمزوری اور جلد میں اکساہٹ ہو، تو کریٹیگس ۶ گھنٹہ سے اگر مرض ہو، تو نیٹرم سلف ۳، اگر چوٹ لگنے سے ہو، تو آرنیکا ۳۰ مفید ہوگا، اگر یہ ادویہ ناکام رہیں، تو سائیسیا ۳ دیں، اگر ذیابیطس کے ساتھ غنودگی ہو، تو اوپیم ۳۰ دیں،

نوٹ، اس مرض میں غذا کا خاص خیال رکھنا چاہیے،

انڈوں کا استعمال بہت حد تک مفید ثابت ہوتا ہے اگر کسی خاص وجہ سے انڈے نہ کھائے جا سکیں، تو ان کی جگہ بادام استعمال کریں، شکر کا استعمال بالکل موقوف کر دیں، دودھ، مکھن اور دیگر مقوی غذائیں استعمال کریں،

Marfat.com

(۳) پچھلے حصۂ جسم میں دردوں کے مقامات

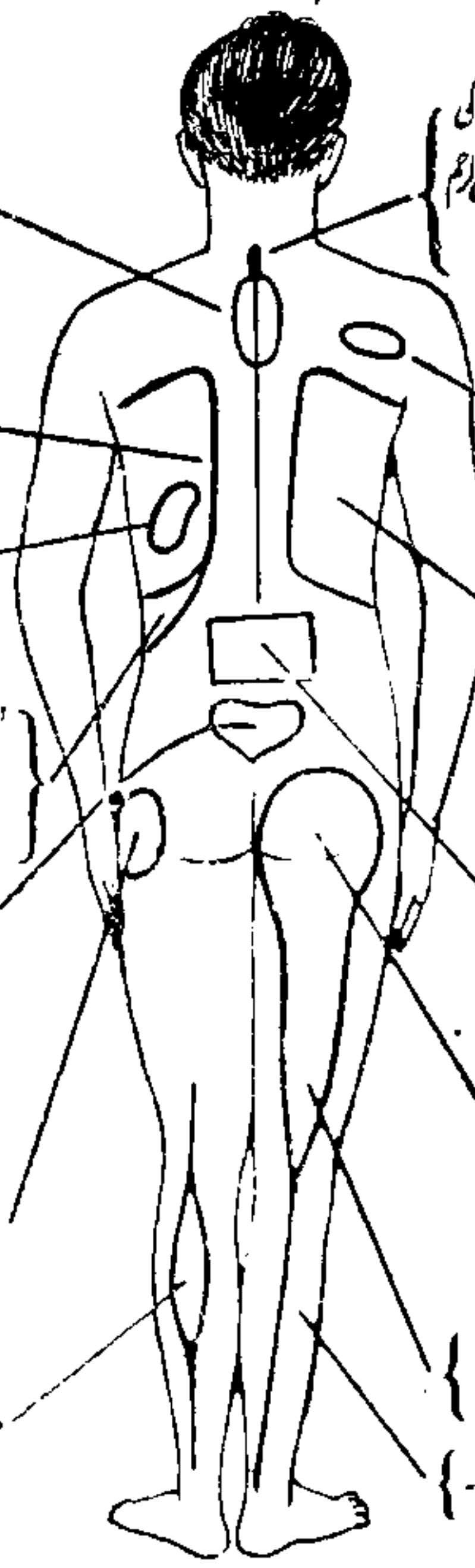

(۱) دماغ کے امراض۔ حرام مغز کا ورم۔ ریڑھ کی ہڈی کی بیماریاں۔ گنٹھیاوی سوزش۔ عضلاتی ورم۔ تپ دق۔ اعصابی دردیں۔

(۲) دائیں جانب۔ جگر کی بیماریاں۔ قبض۔ پتے کی پتھری۔ پھوڑا۔ سرطان۔

(۳) ہر دو جانب۔ نمونیا۔ پلورسی۔ پھیپھڑے کا پھوڑا۔ درد عضلات۔ عضلاتی گنٹھیا۔

(۴) قبض۔ کمر درد۔ لمبی آنتوں کی بیماریاں ورم امعاء۔ سرطان۔ سوزش۔ عضلاتی تکاوٹ۔ کمر کی ہڈیوں کی تکالیف۔

(۵) ہر دو جانب۔ بنگڑی کا درد۔ مقعد کی بیماریاں۔ ورم۔ سرطان۔ قبض۔ غدہ قدامیہ کی سوزش۔ ہڈی کی تکالیف۔

(۶) ہر دو جانب سل ظہری یا ہزال النخاع کا درد۔

(۷) ہر دو جانب بنگڑی کا درد۔ عرق النسا۔

(۸) معدہ کی بیماریاں۔ ورم معدہ۔ زخم۔ سرطان معدہ۔ کسی رگ کا کھل جانا۔ شریانی رسولی۔

(۹) ہر دو جانب۔ درد اعصاب۔

(۱۰) بائیں جانب۔ تلی کا درد۔ خون کی بیماریاں۔ خیر یا بخار۔ خرقہ۔

(۱۱) ہر دو جانب۔ گردے کی سوزش پیشاب ورم۔ پتھری۔ غدہ سے کی تپ دق۔ عضلاتی دردیں اور مریض۔

(۱۲) غدہ قدامیہ کی بیماریاں۔ ورم۔ رسولی۔ ہڑ کی تپ دق۔ دمہ۔ اعصاب۔ سوزش۔

(۱۳) ہر دو جانب۔ کولہے کے جوڑ کا درد۔ جوڑوں کی سوزش۔ کولہے کی ہڈی کے سرے کا ٹوٹ جانا۔ تپ دق۔

(۱۴) ہر دو جانب عضلاتی دردیں۔ دردیوں کا پھول جانا۔ ورم۔ اعصابی دردیں۔ شریانوں کا ٹیڑھا۔

(جملہ حقوق بحق ہمدرد محفوظ ہیں)

Marfat.com

Marfat.com

سوزاک GONOARH REA گنوریا

علامات و تشخیص: یہ ایک متعدی مرض ہے جو گونو کاکل بکٹیریا رجراثیم) سے پیدا ہوتی ہے۔ پیشاب کی نالی میں زخم ہو جاتا ہے۔ خون اور آنا شروع ہو جاتا ہے۔

ابتدا میں نائزہ کے سرے پر خراش ہوتی ہے۔ پھر درد ہونا شروع ہو ہے، اور پیشاب چیر کر درد سے آتا ہے۔ اس مرض کے عموماً چار درجے ہیں،

درجہ ۱: اس کا دورہ آٹھ پہر سے دو دن تک رہتا ہے، صرف نائیو ہے پیپ خراش اور کچی لسی کی مانند پانی خارج ہوتا ہے،

درجہ ۲: اس میں سرخی، ورم، پیشاب کے وقت خون آنا، اور خراش ہوتا ہے،

درجہ ۳: اس درجہ میں پیشاب کرنے وقت تکلیف کم ہوتی ہے، نکلتی ہے،

درجہ ۴: (قرحہ) اس میں زخم پرانا ہو جاتا ہے، اور پیپ خارج ہوتی تکلیفیں کم ہو جاتی ہیں، جب مرض اس درجہ میں پہنچ جاتا ہے چھوڑتا نہیں (جب تک مکمل علاج نہ کرایا جائے)

علل: بازاری عورتوں، حائضہ، سوزاک والی عورت کے ساتھ جماع ت شراب خوری، گرم مصالح یا دیگر گرم اشیاء کے سے ہو جاتا ہے،

Marfat.com

علاج :۔ طب جدید نے سوزاک کے علاج میں اس قدر ترقی کی ہے۔ کہ اگر مریض وقت پر آجائے تو بیماری چند گھنٹوں کے اندر رفع ہو جاتی ہے۔

جملہ ادویہ قدیم وجدید سے سلفاگروپ، انٹی بایوٹک میڈیسن پنسلین، آریومائی سٹین، سٹریپٹومائی سین سوزاک کا سب سے بہترین اور یقینی علاج ہے۔

سوزاک کی گولیاں۔ (سیازول یا ایم۔بی ۶۰۷)

مقدار خوراک ۴ ٹکیہ، پھر تین گھنٹہ بعد ۲ ٹکیہ پانی کے ساتھ۔

فوائد:۔ نئے و پرانے سوزاک کا مجرب علاج ہے۔ سوزاک کے جراثیم کو مارتی ہیں۔ علاوہ ازیں نمونیہ، ذات الجنب، ڈبہ اطفال، پیچش، سرسام، خون کی خرابی، کان بہنا، پھوڑے پھنسی نکلنا، سوزش غدہ قدامیہ سوزش اعضائے تناسلی مردانہ وزنانہ، پیٹے کی متعدی بیماریاں، خناق انفلوئنزا وبائی، بچوں کے جسم پر چھالے نکلنا، میزلز (خسرہ) کالی کھانسی پرسوتی بخار وغیرہ کے لئے شافی علاج ہے۔ نہایت مفید مجرب ہے۔ ہر انگریزی دوافروش سے دستیاب ہو سکتی ہے۔

ایم۔بی ۶۰۷:۔ مقدار خوراک ایک گولی سے دو گولی دن میں تین بار ہمراہ آب تازہ۔

مرض سوزاک، نمونیہ کے ہر قسم کے عوارضات کا ازالہ کرتی ہے مجرب ہے

ایم۔بی ۶۹۳ بھی سوزاک کو دور کرتی ہے۔ مقدار خوراک ایک گولی دن میں چار بار ہمراہ آب۔

نوٹ۔ سلفونامائیڈ کے مرکبات کے دوران استعمال میں پانی کثرت سے استعمال کرنا چاہیئے۔

Marfat.com

مکسچر سوزاک :۔ آئیل صندل ۱۰ منم ۔ آئیل کوبے با ۱۰ منم ۔ پوٹاسیم بائیکارب ۲۰ گرین ۔ میگنزے میں ۵ گرین ۔ ٹنکچر بیلا ڈونا ۵ منم ۔ ٹنکچر ہائیوسائمس ۱۵ منم ۔ ایکوا کمفر ایک اونس ۔

ایسی ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد دیں ۔ پرانے سے پرانا سوزاک ایک ہفتہ کے استعمال سے دور ہو کر شفا ہو جاتی ہے ۔

اکسیر سوزاک :۔ علاج بالکیمیا نے جہاں انسان کو دیگر تباہ کن امراض سے نجات دلائی ہے ۔ وہاں انسان کے بدترین دشمن مرض سوزاک کا بھی قلع قمع کر دیا ہے ۔ اور عصر حاضر میں ایسی ایجادات پیش کی ہیں جن کے استعمال سے سوزاک کی جملہ علامات رفع ہو جاتی ہیں ۔ اور مرض ہمیشہ کے لئے نیست و نابود ہو جاتا ہے ۔ نسخہ یہ ہے ۔

پنسلین پانچ لاکھ یونٹ ۔ ڈسٹلڈ واٹر پانچ سی سی ۔ انجکشن سرنج سے ڈسٹلڈ واٹر کو پنسلین کی ٹیوب میں داخل کریں ۔ سلوشن تیار ہو جائے گا ۔

صبح و شام ۵ لاکھ یونٹ سلوشن کا ایک عضلاتی انجکشن کریں ۔ ایک ہی دن میں تمام علامات درد ، جلن ، پیشاب کا جلن سے آنا ، پیپ کا آنا وغیرہ دور ہو جائے گا ۔ مرض سوزاک کے لئے اعجاز مسیحائی ہے ۔ تجربہ شدہ ہے ۔

تریاق سوزاک :۔ یہ وہ نسخہ ہے ، جس کے ایک دفعہ کے استعمال سے ہی سوزاک جیسی موذی مرض رفع ہو جاتی ہے ۔ نہایت کم قیمت ہے ۔ ہمارا صدری راز ہے ، جو ناظرین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے ۔ تاکہ اس کو بنا کر خلق خدا کو فائدہ پہنچائیں ، اور مؤلف کے حق میں دعائے خیر فرمائیں ۔

نسخہ مبارک یہ ہے ۔

ڈائی ہائیڈروسٹریپٹومائی سین اگرام ۔ ڈسٹلڈ واٹر پانچ سی سی ۔ انجکشن سرنج سے ڈسٹلڈ واٹر کو سٹریپٹومائی سین کی شیشی میں داخل کریں ۔ محلول تیار ہو جائے گا ۔

Marfat.com

ایک دفعہ ہی پانچ سی سی کا عضلاتی انجکشن کر دیں، شاید ہی کسی مریض کو دوبارہ انجکشن کی ضرورت پڑے۔ ورنہ پہلے انجکشن سے ہی سوزاک کے جملہ عوارضات پیشاب کی جلن، خون اور پیپ کا آنا، درد، تنگی بول، سوزش وغیرہ رفع ہو جاتے ہیں۔ سینکڑوں دفعہ کا تجربہ شدہ اور معمول مطب ہے۔

سوزاک کی گولیاں:۔ جراثیمی دریافت کے بعد جب یہ معلوم ہو گیا کہ سوزاک بھی جراثیمی مرض ہے، اور یہ مرض گونو کاکل جراثیم سے پیدا ہوتی ہے، تو قدرت نے ان جراثیموں کو نیست و نابود کرنے کے لئے سلفا ڈرگس کی طرف رہنمائی کی چنانچہ سلفا ڈرگس سے ایک مرکب جو سوزاک کے جراثیم کو تباہ کرنے میں اٹم بم کی حیثیت رکھتا ہے۔ سلفا ڈایازین ہے۔

مقدار خوراک دو ٹکیہ ہر چوتھے گھنٹے بعد، سات بجے صبح سے گیارہ بجے رات تک پانچ دن تک جاری رکھیں۔ اس سے سوزاک کی جملہ علامات پیشاب کی جلن، درد، خون اور پیپ کا آنا، زخم وغیرہ دو دن میں ہی موقوف ہو جاتی ہیں اور سوزاک پیدا کرنے والے جراثیم کا قلع قمع کر دیتی ہیں۔

(نوٹ) سلفا ڈایازین کے علاوہ سیبازدل ایم بی ۶۰ ۷، سلفاپیرا ڈین ایم بی ۶۹۳، سلفاسٹرائیڈ جن کی مقدار خوراک دو ٹکیہ ہر چوتھے گھنٹے بعد پانی کے ساتھ دیں۔ ابتدائی سوزاک جبکہ قرحہ (سٹرکچر) نہ ہو، اکسیر کا حکم رکھتی ہیں، دو دن میں ہی تمام علامات میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے، چار دن میں مکمل آرام آجاتا ہے۔

سلفا ڈرگس کے دوران استعمال میں پانی خوب پلانا چاہیئے۔ گوشت گرڈ، گرم مصالح اور گندھک کے اجزا سے پرہیز لازمی ہے، غذا زود ہضم کھچڑی چاول، دودھ، دال مونگ پھلکا سے دیں۔ اگر قرحہ (سٹرکچر) ہو، تو پچکاری والا نسخہ استعمال کریں، اس سے قرحہ وغیرہ ختم ہو جائے گا۔

Marfat.com

پچکاری سوزاک: رشاذونادر ایسے مریض بھی ہوتے ہیں، جن کو بہت پرانا سوزاک ہوتا ہے، اور پیشاب کی نالی میں سرٹکچر (قرحہ) بن جاتا ہے، اور ہر قسم کی مجرب ادویہ کے استعمال سے بھی پیپ وغیرہ بند نہیں ہوتی، ایسی حالت میں زخم کو صاف کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، اگرچہ پچکاری کے لئے کئی ایک ادویہ مثلاً سلور نائٹریٹ، نیلہ تھوتھ، پوٹاسیم پرمنگنیٹ، زنک سلفاس وغیرہ بھی استعمال کی جاتی ہیں، لیکن یہ نسخہ ہزار ہا دفعہ کا تجربہ شدہ ہے، جس کے دو دن کے استعمال سے پرانے سے پرانا قرحہ رفع ہو جاتا ہے، نسخہ یہ ہے،

مردہ سنگ ۲۰ تولہ، پھٹکڑی بریاں ۲۰ تولہ، رسوت ۲۰ تولہ، سرمہ سیاہ ۲۰ تولہ، نیلہ تھوتھ بریاں ۳ ماشہ، کتھ سفید ۲۰ تولہ، رسکپور ۴ ماشہ،

جملہ ادویہ کو نہایت باریک پیس لیں، کہ بالکل ملائم ہو جائیں،

ترکیب استعمال: ۳ ماشہ دوائی دیسی کے تازہ پانی میں ملا کر پچکاری کریں، دن میں دو تین بار یہی عمل کریں، دو تین دن کے اندر سخت سے سخت پرانے سے پرانا سوزاک و قرحہ رفع دفع ہو جائے گا، معمول مطلب ہے،

شفوف قرحہ مقوی: گوگرد ۱ تولہ، شورہ قلمی ۲ تولہ، زرنیخ سرخ ۱ تولہ، چونہ تلخی ۸ تولہ، صدف صادق ۱ تولہ، سم الفار سفید ۱ تولہ، سہاگہ چکیا ۱۰ تولہ، پھٹکڑی ۲ تولہ،

سب کو نہایت باریک مثل غبار کے پیس چھان کر دو سیر عرق گھیکوار میں کھرل کریں، اور گل حکمت کر کے ۵ سیر پاتک صحرائی کی آگ میں پھونک دیں، بعد سرد ہو جانے کے نکال کر پیس کر بحفاظت شیشی میں رکھیں،

مقدار خوراک ۱/۲ رتی سے ایک رتی تک ہمراہ بالائی، غذا مرغن،

فوائد: اس دوا سے کسی قدر گرمی ضرور محسوس ہوتی ہے، مگر کیسا ہی کہنہ سوزاک کیوں نہ ہو، بفضلہ تعالیٰ قطعی جاتا رہتا ہے، اور مقوی باہ بھی ہے،

Marfat.com

کشتہ قلعی :۔ قلعی ۲ تولہ، شورہ قلمی ۱۰ تولہ
کوزہ گلی میں بند کر کے بیس سیر اپلہ کی آنچ دیں، کشتہ ہو جائے گا، پیس کر محفوظ رکھیں
مقدار خوراک ۲ رتی ہمراہ مکھن دن میں تین خوراک، سوزاک کیلئے بیحد مفید ہے،
اکسیر سوزاک :۔ قلمی شورہ ۲ تولہ، گندھک آملہ سارا تولہ، منقل ۱ تولہ، سم الفار سفید ۳ ماشہ، سہاگہ ۱ تولہ، پھٹکڑی ۲ تولہ، کشتہ صدف ۱ تولہ،
سب دواؤں کو عرق گھکوار اور آب کیلہ میں باری باری کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر کے ۵ سیر اپلہ کی آگ دیں،
مقدار خوراک ½ رتی کیپسول میں کھلائیں، اوپر سے زیرہ سفید گھوٹ کر پلائیں، مزمن سوزاک کے لئے اکسیری دوا ہے،
دوائے سوزاک یک روزہ :۔ روغن صندل، الائچی سبز، لوبان کوڑ یہ ہر ایک چھ ماشہ، تخم بھنگ ۳ ماشہ، جملہ ادویہ کوٹ کر باہم ملالیں، یہ ایک خوراک ہے،
ترکیب استعمال :۔ اول مریض کو تقریباً ایک پاؤ گوشت جس میں خوب مرچ، مصالحہ اور گھی ڈال کر پکایا گیا ہو، کھلائیں، یہاں تک کہ جسم کو گرمی سی محسوس ہونے لگے، اور بدن میں سرسراہٹ معلوم ہو، یہ ایک خوراک شربت بزوری یا پانی سے ایک ہی دفعہ کھلا دیں، انشاء اللہ ایک خوراک سے ہی آرام ہو جائے گا، اگر کچھ کسر باقی رہ جائے، تو ایک دن کا وقفہ دے کر دوسری خوراک دیں۔ (ہذا من اعجب العجائب)
اکسیر سوزاک :۔ یہ ایک ایسا راز ہے، جس کے افشا کو دل نہ چاہتا تھا، لیکن طبی دنیا میں بخل شکنی ہمارا طرہ امتیاز ہے، یہ دوائی منہ کے ذریعہ استعمال کی جاتی ہے، اور چند روزہ استعمال سے مرض سوزاک نیست و نابود ہو جاتا ہے، (وھو ہذا)

Marfat.com

رسکپور ۱ تولہ ، مشک کافور اصلی ۲ تولہ ۔ دونوں کو باہم کھرل کر کے یکجان کرلیں اور ایک مٹی کے پیالے میں ڈال کر دوسرے پیالے کے لب اس کے اوپر جوڑ دیں اور مضبوط سمپٹ کر کے چولھے پر چڑھائیں ۔ نیچے انگشت کے برابر موٹی ۲ دو لکڑیاں جلائیں ۔ برابر ایک گھنٹہ لکڑیاں جلتی رہیں ، سرد ہونے پر کھول کر دیکھیں اگر تمام جوہر اڑ کر اوپر کے پیالے میں لگ گئے ہوں ۔ تو بہتر ، ورنہ دوسری بار سمپٹ کر کے کل جوہر اڑا لیں ، اور احتیاط سے کھرچ لیں ، پھر کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں ،

مقدار خوراک :۔ ۲ چاول سے ایک رتی تک مکھن یا ملائی میں لپیٹ کر نگلوا دیں ، دن میں دو بار صرف ، مرض سوزاک کو دور کرنے میں یہ دوائی اکسیر ہے

سوزاک کے علاج میں ہمارا تجربہ ہے کہ جب اچھی سے اچھی خوردنی اور دوا سے فائدہ نہ ہو ، تو پچکاری کے استعمال سے شفا ہوتی ہے جب سوزاک ابتدائی علامات سے بڑھ گیا ہو ، تو اس وقت پچکاری مریض سوزاک کے لئے لازمی چیز ہے ،

اکسیر سوزاک :۔ آب زلال دہی ۱۰ تولہ لے کر دو پیالوں میں پانچ پانچ تولہ الگ الگ رکھیں ، اور ایک پیالہ میں دو رتی طوطیا خام اور دوسرے میں ۳ ماشہ رسونت ڈال دیں ، جب پانی نیلگوں ہو جائے ، اور رسونت گل جائے ، تو صبح کو چھان کر پچکاری خوب زور سے لینا چاہیئے ، تاکہ جڑ تک پہنچ جائے پھر پچکاری نکال کر سر ذکر کو فوراً پکڑ لینا چاہیئے ، تاکہ دوا باہر نہ نکلنے پائے اور دوسرے ہاتھ کی انگلی سے تمام ذکر کو نیچے اوپر چاروں طرف ملیں ، اور دس منٹ کامل اندر رہنے دیں ، بعدہٗ نکال کر دوسری پچکاری اسی وقت بھر لیں ، اور دس منٹ رکھ کر مالش کرتے رہیں ، اسی طرح پھر تیسری پچکاری لیں ، اور ہر مرتبہ تین تین بار ڈالا کریں ، تاکہ پیشاب خوب زور سے ہو تین دن کے

Marfat.com

بعد دو تین روز کا وقفہ دے کر پھر لیں، اسی طرح حسب ضرورت لیا کریں،
انشاء اللہ تعالیٰ دو تین دورے میں بیماری کافور ہو جائے گی،
بعض مریضوں میں سوزاک کے علاج کے بعد پیشاب کرنے کے بعد جلن کی شکایت رہتی ہے، اُس کے لئے یہ نسخہ مجرب ہے۔

صندل میڈی Sandal Medi (ساختہ فرانس)
مقدار خوراک ایک کیپ شول، دن میں چار مرتبہ، جلن۔ قرحہ اور گلیٹ کو مفید و مجرب ہے۔

آتشک SYPHLIS سفلس

وجوہات و تشخیص: یہ مرض عورت و مرد دونوں کو ہوتا ہے، اور یہ دو قسم کا ہوتا ہے، (۱) آتشک موروثی یا (۲) آتشک حقیقی اور مزاجی،

موروثی آتشک والدین سے ہوتا ہے، اور **مزاجی** بازاری ناقص عورتوں سے بدفعلی کرنے سے ہوتا ہے، یہ مرض مواد لگنے سے عموماً ۲۴ گھنٹے میں ظاہر ہو جاتا ہے، اعضاء تناسل پر خارش اور جلن ہو کر ایک آبلہ سا بن جاتا ہے، دو تین دن بعد پھوٹ جاتا ہے، پھر کناروں والا زخم بن جاتا ہے، جسم پر دانے سیاہی مائل، نظر کمزور، گلے کی گلٹیاں متورم، تالو میں سوراخ ناک بیٹھ جانا، بخار، کان بہنا، جوڑوں کا درد وغیرہ علامات ظاہر ہو جاتی ہیں، یہ متعدی چھوت دار مرض ہے،

علاج ہر عہد قدیم اور عہد حاضر میں اس کا علاج صرف سنکھیا اور پارہ کے مرکبات سے کیا جاتا رہا ہے، کیونکہ ان سے آتشک کے جراثیم ہلاک ہو جاتے ہیں، لیکن اب پنسلین اور بسمتھ اے، بی، کے استعمال سے

Marfat.com

کوڑھ کی وجہ سے
ٹانگوں اور پاؤں کی حالت

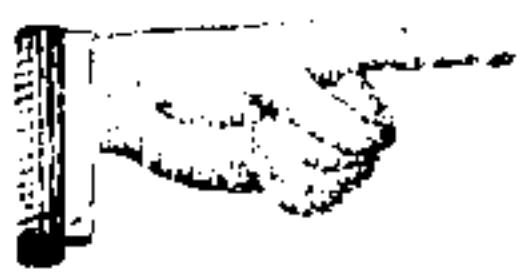

آتشکی والدین اولاد

★

Marfat.com

Marfat.com

بے حد کامیابی ہو رہی ہے۔

یادداشت :۔ آتشک کے علاج کے سلسلے میں ایک مشکل یہ ہوتی ہے، کہ مرض پیچیدہ ہونے کے سبب بڑی مدت لے کر رفع ہوتا ہے، مریض بار بار علاج کراتا اور منقطع کرتا ہے۔ اطباء کو چاہیئے، کہ مریض کو اس نامراد مرض کے نقصانات سے اچھی طرح خبردار کردیں خون ٹسٹ کرنے کے بعد جب تک آتشکی مادہ منفی نہ ہو، علاج جاری رکھا جائے۔

آتشک کی جدید بے ضرر دوا۔ پنسلین PEN CELINE

۵ لاکھ یونٹ کوڈسلڈ واٹر ۲ سی سی میں حل کر کے ایک ہی دفعہ انجکشن لگائیں، اسی طرح دن میں دو بار صبح و شام لگائیں، تین دن کے استعمال سے آتشک کی علامات رفع ہوجاتی ہیں، لیکن مکمل آرام کے لئے پورا کورس کرنا لازمی ہے کورس کا تعین علامات کے رفع ہونے پر مبنی ہے، عام پنسلین کی بجائے پروکین پنی سیلین یا بینی سیلین ایس آر آتشک کے علاج میں مفید سمجھی جاتی ہے، اور بارہا میرے تجربہ میں بھی آچکی ہے۔

این۔ اے۔ بی، یہ ایک تیز دوا ہے جو بذریعہ وریدی انجکشن استعمال کی جاتی ہے۔ چھوٹی طاقت سے شروع کر کے بتدریج نمبر بڑھائے جائیں، مثلاً ابتدا میں ۱۵ تا ۷۵ تبدریج استعمال کرنا چاہیئے۔ جتنا کہ خون ٹسٹ کرنے پر نتیجہ صحیح ہو۔

اس کی تجویز اور استعمال ایک ماہر ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے۔ آتشک کا تجربہ اور شافی علاج ہے۔

کلیسچر آتشک :۔ ٹنکچر اکونائٹ ۲ منم، پوٹاسیم کلوریٹ ۳ گرین، لائیکوار فیرائی پرکلورائڈ ۱۰ منم، لائیکوار ہائیڈراجرائی پرکلورائڈ ۵ منم، لائیکوار سرڈکنیا ۲۰ منم، گلیسرین ایکرا کلوروفارم ½ اونس۔

Marfat.com

ایسی ایک ایک خوراک ہر تین یا چار گھنٹہ بعد دیں۔

فوائد :۔ آتشک کی وجہ سے حلق میں شدید تعفن، بدبودار زخم وغیرہ ہوں، یا آتشک میں بخار ہو رہا ہو، تو اس کو دور کرنے میں سریع الاثر ہے۔

اکسیر آتشک و فروح خبیثہ :۔ پوست بیخ مدار ۱۰ تولہ، شنگرف ۶ ماشہ دارچینی ۳ ماشہ، مروا سنگ ۳ ماشہ، باریک پیس کر پانی کے ساتھ ۱۴ قرص بنائیں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک قرص حقہ میں ڈال کر پلا دیں۔ مگر حقہ میں پانی نہ ڈالیں، عصر کے وقت پلا دیں، محفوظ جگہ جہاں ہوا نہ لگے، منہ سے لیسدار رطوبت نکلے گی، قرص ختم ہونے کے بعد گھی سے غرغرہ کرائیں، اس کے دھوئیں سے آنکھوں کو محفوظ رکھیں، غذا روٹی ۱۰ تولہ گھی سے چوری کوٹ کر دیں۔ آتشک، نزلہ، بادفرنگ، سوراخ حلق، وجع المفاصل نقرس، منفرد خنازیر وغیرہ میں نہایت مجرب ہے۔ (حکیم ابراہیم)

اکسیر آتشک :۔ رسکپور، دارچینی، شنگرف، تخم بھنگ ہموزن لے کر سفوف بنا دیں، مقدار خوراک ۱۰ ماشہ بوقت شب۔

ترکیب استعمال :۔ گوشت بکرے کا قیمہ ایک پاؤ، گھی خالص ½ پاؤ گرم مصالح حسب ضرورت، سرخ مرچ ۲۰ عدد ڈالیں، اور ۱۰ ماشہ دوائے مذکورہ ڈال کر قیمہ پکائیں، جب گوشت اچھی طرح پک جائے، تو اتار کر نیم کریک بارگی کھالیں، اس کا استعمال رات کو کریں، صبح سویرے چند دست سیاہ رنگ کے آجائیں گے، اگر دوائی کھانے کے بعد کچھ گھبراہٹ محسوس ہو، تو دودھ میں گھی ڈال کر پلا دیں۔

فوائد :۔ آتشک کا یک روزہ علاج ہے، ایک دو خوراک کافی ہیں زیادہ تعریف فضول ہے، دیگر ڈاکٹری فارماکوپیا میں اس مرض کا ٹیکہ اور نسخے درج ہیں، وہاں سے ملاحظہ فرمائیں۔

Marfat.com

عرق عشبہ ایک بوتل کشید کریں، اس میں پوٹاسیم آیوڈائڈ ۲ ڈرام ملالیں۔
مقدارِ خوراک :۔ آدھ پاؤ عرق صبح آدھ پاؤ بوقتِ شام بعد از غذا دن میں دو بار دیں۔
فوائد :۔ آتشک کے لئے مفید ہے جب کہ جسم میں درد ہو، ناک اُبھر گیا ہو، گلٹیاں پھول گئی ہوں، زخم ہو گئے ہوں۔ اس حالت میں نہایت نفع بخش دوا ہے۔ اس کو متواتر ایک دو ماہ استعمال کرنا چاہیئے، اگر گلے پر کچھ اثر ہو، تو فوراً بند کر دیں چند دنوں کے بعد پھر شروع کر دیں۔
جوہر سمیات :۔ رسکپور ۱ تولہ، دارچینی ۱ تولہ، شنگرف ۱ تولہ مردا سنگ ۱ تولہ۔
جملہ ادویہ کو ادرک کے پانی یا شراب برانڈی میں کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنالیں، دو مٹی کے پیالے لے کر ایک پیالہ میں ادویہ مذکورہ بالا ڈال دیں، اوپر دوسرا پیالہ رکھ کر مضبوط گل حکمت کریں، اور چولھے پر چڑھا دیں، پیالوں کے نیچے انگوٹھا کے برابر موٹی دو لکڑیوں کی آگ روشن کریں، تین سیر لکڑیاں ختم کر دیں۔ پیالہ کے اوپر کے حصہ پر کپڑا تر کر کے رکھیں تاکہ جوہر اوپر جا رہے۔ ٹھنڈا کر کے اوپر کے پیالہ سے جوہر اتار لیں۔
مقدارِ خوراک :۔ ایک چاول منقی، مکھن یا حلوہ میں رکھ کر کھلائیں لیکن جوہر دانتوں کو نہ لگے، آتشک کے لئے اکسیری نسخہ ہے، علاوہ ازیں جذام، بھگندر اور بواسیر کو بھی نافع ہے۔
غذا :۔ دال مونگ، دال ارہر، خرفہ، کدو، پالک، ٹنڈا، توری، گھی وغیرہ دیں۔
پرہیز :۔ گڑ، تیل، پیاز، آلو، بینگن، دال مسور وغیرہ سے پرہیز کریں۔

Marfat.com

باب یازدہم

مَردوں کی خاص بیماریاں

جریان SPERMATORRIOEA

سپرمیٹوریا

وجوہات و تشخیص :۔ جریان کے لغوی معنی جاری ہونے کے ہیں۔ اس مرض میں معمولی خیال شہوانی، پاخانہ اور پیشاب کرتے وقت بلاارادہ نائرہ سے منی خارج ہوجاتی ہے۔ اگر رات کو سوتے وقت خواب میں انتشار سے یا بلا انتشار منی خارج ہو جائے، تو اس کو احتلام کہتے ہیں۔ جب قبض یا خراش نائرہ سے یہ مرض ہو، تو بول و براز کرتے وقت منی خارج ہوجاتی ہے۔

علاج :۔ اس مرض میں قبض لازمی طور پر ہوتی ہے۔ قبض کا ازالہ کریں۔ تسکین پیدا کرنے والی اور مغلظ منی ادویہ استعمال کریں۔ گوشت گرم مصالح، چائے، گڑ، اچار، ترشی وغیرہ سے پرہیز کریں۔

سفوف جریان :۔ برگ برہمی بوٹی ۵ تولہ، سنا ورہ ۵ تولہ، کشتہ سنگ جراح (جو برہمی بوٹی میں کیا گیا ہو) ۵ تولہ، سفوف بنا دیں۔

خوراک ۱ر۳ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ یا بکری، ہر قسم کے جریان کے لئے مفید و مجرب ہے۔

Marfat.com

کشتہ قلعی برائے جریان :۔ قلعی ۲۰ تولہ ریزہ ریزہ کر کے سبز بھنگ اسیر کا نگدہ بنا کر ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں، کشتہ ہو گا۔
کشتہ مذکور کو سات دن بھنگ سبز کے پانی میں کھرل کریں، سفوف یا گولیاں بقدر ایک رتی بنائیں۔
خوراک ارتی ہمراہ دودھ، ممسک، دافع جریان ہے۔

دوائے جریان :۔ ثعلب مصری ۵ تولہ، موصلی سفید ۵ تولہ، برنج ساٹھی ۵ تولہ، سنگھاڑہ خشک ۵ تولہ، کشتہ قلعی ۱ تولہ، سفوف بنائیں۔
مقدار خوراک ۱ تولہ صبح و شام ہمراہ دودھ گائے۔ جریان، احتلام سرعت انزال، منی کا پتلا ہونا وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

اکسیر عجیب :۔ ست سلاجیت، کشتہ فولاد۔ کشتہ قلعی ہر ایک تین تین ماشہ، خلاصہ بھنگ ۱ ماشہ، پوٹاسیم برومائیڈ ۶ ماشہ،
کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک صبح و شام دو گولی ہمراہ شیر گاؤ۔ جریان، احتلام، سرعت انزال کا حکمی علاج ہے۔

تریاق جریان :۔ مرچ سفید ۱۰ تولہ، مٹھا تیلیہ مدبر ۹ ماشہ، سیماب مصفےٰ ۱ تولہ، قلعی ۹ ماشہ،
اول قلعی کو گھلا کر پارے کو گرہ کر لیں، پھر دوسری ادویہ تھوڑی تھوڑی ڈالتے جائیں، اور کھرل کرتے جائیں، حتیٰ کہ بالکل سفوف بن جائے بس تیار ہے۔
خوراک :۔ ۲ چاول تا ایک رتی ہمراہ مکھن یا بالائی، جریان، احتلام ذکاوتِ حس، سرعت انزال منی کا پتلا ہونا وغیرہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔

حبِ جریان :۔ سنگھاڑا خشک ایک پاؤ، شیر برگد نصف پاؤ،
سنگھاڑا کو کوٹ کر باریک کر لیں، شیر برگد اور حسبِ ضرورت پانی ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

Marfat.com

خوراک :۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ شیر گائے۔ جریان، احتلام منی کا پتلا ہونا وغیرہ کو بہت جلد دُور کرتا ہے،

تریاق جریان :۔ اسگند ناگوری ۔ بیج بدھارا۔ دونوں ادویہ کا ہموزن سفوف بنا کر ملالیں، اور اس کے برابر مصری یا کھانڈ ملالیں، بس تیار ہے،

مقدار خوراک :۔ ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ روزانہ صبح و شام۔ جریان، احتلام کمی باہ۔ سرعت انزال اور درد کمر کے لئے اکسیر اعظم ہے،

رفیق اعظم :۔ خصینہ الثعلب بڑھیا پختہ نار ۵ تولہ۔ موصلی سفید ۱۰ تولہ، تخم ریحان ۵ تولہ۔ کشتہ سرد ھانہ ۴ ماشہ،

پہلی دونوں ادویہ کا سفوف بنا کر تخم ریحان سالم ملالیں، اور محفوظ رکھیں،

مقدار خوراک :۔ ۶ ماشہ آدھ سیر دودھ گائے میں نرم آنچ پر کھیر پکا کر ایک رتی کشتہ ملا کر کھائیں۔ جریان، احتلام، سرعت انزال، کمزوری باہ وغیرہ کو دور کرنے میں اکسیر الانزدوا ہے،

سفوف مغلظ :۔ سمندر سوکھ ۱۰ تولہ۔ بیج بند ۱۰ تولہ، تخم سریالہ ۱۰ تولہ، تخم بھنگ ۱۰ تولہ۔ کشتہ چاندی ۴ ماشہ۔ کشتہ قلعی ۴ ماشہ، سب کا سفوف بنا کر باہم ملالیں،

مقدار خوراک :۔ ۳ ماشہ صبح ۳ ماشہ شام ہمراہ دودھ یا شربت سادہ ایک گھنٹہ قبل از غذا دو ہفتہ تک استعمال کریں، جریان، احتلام سرعت انزال، مجلوق، کثرت جماع وغیرہ کے عوارضات کے لئے نہایت مفید، مجرب اور بے ضرر دوا ہے

اکسیر جریان :۔ رُب برگد ۵ تولہ بہو پھلی ۵ تولہ، مغز تخم سرس، سلاجیت مغز تخم نرمندی ہر ایک تولہ تولہ، کشتہ قلعی ۱ تولہ، کشتہ چاندی ۱ تولہ، جملہ ادویہ کو ملا کر خوب گھوٹ کر گولیاں بقدر نخود تیار کریں،

Marfat.com

مقدار خوراک :۔ ۱ تا ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ شیر گاؤ، مرض جریان خواہ کتنی مدت کا ہو، اُس کے لئے اکسیری نسخہ ہے، علاوہ ازیں سرعت انزال منی کا پتلا ہونا، ضعف مثانہ کے لئے بھی مفید ہے،

رب برگد بنانے کا طریقہ :۔ برگد کے زرد پتے پانچ سیر ایک بڑے مشکے میں ڈال کر مشکے کو پانچ سیر پانی سے بھر دیں، موسم گرما میں ایک ہفتہ اور موسم سرما میں اکیس دن رہنے دیں، پھر پتوں کو مل کر صاف کر کے آگ پر پانی اتنا خشک کریں کہ گاڑھا رب سا بن جائے،

تریاق جریان :۔ شنگرف رومی ۱ تولہ، مغز بادام ۵ تولہ، آرد خرما ۵ تولہ، افیون خالص ۶ ماشہ، سب دواؤں کو کوٹ کر نخودی گولیاں بنائیں،

مقدار خوراک :۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ نیم گرم دودھ گائے،

جریان کے لئے بہت مفید و مجرب نسخہ ہے، سینکڑوں دفعہ کا آزمودہ ہے، ہمارے ماموں صاحب حکیم تاج الدین صاحب مرحوم ترڈے والی کا عطیہ ہے،

مکسچر برائے جریان :۔ پوٹاسیم برومائیڈ ۳۰ گرین، ٹنکچر جیلسی میم ۵ منم، الیکٹریکٹ ارگٹ ۱۰ منم، ٹنکچر بیلا ڈونا ۷ منم، سیرپ جنجر ۳۰ منم، ایکوا ایک اونس، ایسی ایک ایک خوراک تین سے پہر اور ایک رات کو سوتے وقت دیں، جریان اور ذکاوت حس کے لئے مفید ہے،

اکسیر جریان :۔ برگ برگد تازہ ایک من، تین چار گھڑوں میں ڈال کر پانی سے بھر دیں، موسم گرما میں آٹھ پہر اور موسم سرما میں تین روز کے بعد پتوں کو مع پانی موجودہ کڑاہی آہنی صاف کردہ میں ڈال کر جوش دیں، جب پتے گل جاویں نیچے اتار کر مل کر چھان لیں، اور پانی محصولہ کو کڑاہی میں ڈال کر پھر دیگدان پر چڑھا دیں، اور نرم نرم آنچ سے پکائیں، جب افیون سے قدرے رقیق قوام ہو جائے، تو آنچ سے اتار کر محض کوئلوں پر

Marfat.com

رکھ کر پکا دیں ،اور کسی لکڑی سے ہلاتے رہیں ،احتراق کا خیال رکھیں، جب قوام مثل افیون کے ہوجائے، اتار کر ادویہ ذیل شامل کریں،
بہو پھلی ۵ تولہ ، آرد تخم اہلی ،سبوس اسبغول ،ست سلاجیت ہر ایک ۲ تولہ، ورق نقرہ ۲۰ عدد یا کشتہ نقرہ ۲ ماشہ ، ورق طلا ۱۰ عدد مروارید ناسفتہ ۴ ماشہ ،
سحق بلیغ کر کے بقدر کنار دشتی گولیاں بنائیں،
مقدار خوراک :۔ ایک رتی سے ایک گولی تک بتدریج بڑھاتے جائیں
جریان ہر قسم کے لئے اکسیر ہے،
پرہیز :۔ سُرخ مرچ ، ترشی تلخ و گرم اشیاء سے پرہیز کریں مجرد مرا جون میں بجائے ست سلاجیت ،کشتہ قلعی (جو بذریعہ جوش تیار کیا گیا ہو) شامل کریں ،اور ورق طلا ،خارج کر دیں،
اکسیر جریان :۔ سیسہ بقدر ضرورت لے کر ایک لوہے کی کڑاہی میں پگھلائیں، اور سہانجنہ کی لکڑی سے ہلاتے رہیں، اس دوران میں تھوڑی سی نشکر کچی چھڑکتے رہیں، جب خاک ہو جائے نکال کر محفوظ رکھیں
مقدار خوراک :۔ ۲ رتی ایک تولہ مکھن یا بالائی میں ملا کر کھائیں،
منافع :۔ جریان کے لئے خواہ وہ کسی سبب سے ہو ،مفید ہے،
اکسیر جریان :۔ سنبل الطیب ۱ ماشہ ،برگ سداب ۷ ماشہ ،آملہ خشک مقشر ۷ ماشہ ، نانخواہ ،ہلیلہ سیاہ ،پوست ہلیلہ ہر ایک ۹ ماشہ ،سعد کوفی ۶ ماشہ اسگند ناگوری ۶ ماشہ ،خبث الحدید مدبر ۴ ماشہ ، لبسد محرق ۲ ماشہ ،کنجد مقشر ۱۱ ماشہ دانہ الائچی کلاں ۱ تولہ ،مغز بادام شیریں ۳ تولہ ،روغن زرد میں ہلیلہ جات چرب کر کے سب دوائیں کوٹ چھان کر شہد صاف میں جوارش بنائیں ،اور ایک تولہ کسی مناسب عرق سے استعمال کریں ،جریان کے لئے نہایت مفید ہے،

Marfat.com

کثرت احتلام

NOC TORNAL EMISSION

(رنگ ٹرنل ایمیشن)

وجوہات و تشخیص :۔ اس مرض میں خواب میں خیز ش ہو کر منی خارج ہوتی ہے۔ مریض عاشقانہ فاسد خیالوں سے دوچار رہتا ہے۔ پچھلی رات نیم خوابی کی حالت میں احتلام ہو جاتا ہے۔ مشت زنی۔ کثرت جماع۔ قبض، گرم اشیاء کا کثرت استعمال وغیرہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔

علاج اس مرض میں شہوانی خیالات کو دماغ سے دور کرنا ضروری ہے، قوت ارادی کو مضبوط کرے۔ کھانا کم کھائے۔ سونے سے دو گھنٹے پہلے پانی پیئے۔ زیادہ نرم بستر پر نہ سوئے۔ سوتے وقت جب پیشاب آیا ہو، تو فوراً کر دے۔ اگر قبض وغیرہ ہو، تو اس کا علاج کریں، ہاضمہ درست رکھیں۔ مندرجہ نسخوں کو حسب علامات استعمال کریں۔

اکسیر احتلام :۔ پوٹاسیم برومائیڈ ۳۰ گرین۔ ایک گھونٹ پانی میں حل کر کے پلا دیں، جب احتلام ہونا بند ہو جائے، پھر منی پیدا کرنے والے نسخے اور مقوی باہ ادویہ استعمال کریں۔ اس سے ذکاوتِ حسِ شہوت کا ذبہ، جریان، احتلام کو فائدہ ہوگا۔

اکسیر احتلام :۔ فینوباربیٹون ½ گرین، کشتہ قلعی ۵ گرین، روزانہ تین خوراک پانی یا دودھ کے ساتھ دیں، احتلام کا اکسیری علاج ہے۔

Marfat.com

اکسیر جواہر :۔ ٹنکچر بیلاڈونا ایک اونس ، الیکٹریکیٹ کسیکارا سگریٹا ایک اونس الیکٹریکیٹ لیکوریس ۴ اونس ، سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۴ اونس ٹنکچر جنسینگ ۱۲ اونس ، سب کو باہم ملالیں ،

مقدار خوراک :۔ ۹ ماشہ ہمراہ آب ۵ تولہ رات کو سوتے وقت بعد از غذا ، احتلام ، جریان ، سرعت انزال ، ذکاوت حس ، دائمی قبض ، عصبی درد کمزوری قلب کے لئے مفید ہے ،

برومیڈیا (ربیل) ، یہ پوٹاسیم برومائیڈ ، کلورل ہائیڈراس اور ہائیو سائمس کا مرکب ہے ،

مقدار خوراک :۔ ½ تا ایک چمچہ خورد ، دن میں ایسی تین خوراک دیں احتلام اور ذکاوت حس کے لئے مفید ہے ،

مکسچر برائے احتلام :۔ کلورل ہائیڈریٹ ۱۰ گرین ، پوٹاسیم برومائیڈ ۱۰ گرین ، ٹنکچر بلاڈونا ۵ منم ، ٹنکچر ہائیوسائمس ۲۰ منم ، اکوا ایک اونس ، ایسی ایک ایک خوراک رات کو سوتے وقت دیں ، کثرت احتلام بے خوابی ، جھوٹی شہوت ، معمولی سی حرکت سے منی کا خارج ہونا وغیرہ کے لئے بہترین تجربہ شدہ دوا ہے ،

کشنیز :۔ دھنیا خشک ۱ تولہ ، تخم خرفہ ۳ تولہ ، اسبغول سالم ۳ تولہ کشنیز اور خرفہ کو کوٹ کر اسبغول سالم ملالیں ، خوراک ۴ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ یا تازہ پانی صبح و شام ، گرم مزاج آدمی جو جوانی کی حالت میں جریان احتلام کا شکار ہوتے ہیں ، اور معمولی سی حرکت سے شہوت آکر منی خارج ہو جاتی ہو ، ان کے لئے مفید دوا ہے ،

دیگر :۔ مسکہ کے تبرے بنا کر دونوں گردوں کے مقام پر باندھنا کثرت احتلام کو مفید ہیں ، اور کشتہ قلعی بھنگ والا ارنی مکھن یا ملائی میں ملا کر کھانا مفید و مجرب ہے ،

Marfat.com

حب احتلام :۔ سلاجیت مصفٰے ۱ تولہ، افیون ۲ ماشہ، کافور ۳ ماشہ، ورق نقرہ ۲۰ عدد، زعفران ۳ ماشہ، تخم دھتورہ سیاہ ۱۵ ماشہ،

جملہ ادویہ باریک پیس کر بقدر ایک رتی گولیاں بنائیں، صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ دودھ دیں جریان، احتلام، سرعت انزال، امساک کی جادو اثر دوا ہے، بارہا کی تجربہ شدہ ہے،

قرص خاص :۔ آرد تربھلہ ۳۵ ماشہ، آرد دھرکونہ ۲۰ ماشہ، کشتہ قلعی کشتہ ابرک سفید، کشتہ منور، کشتہ پوست ہضہ مرغ، تخم دھتورہ سیاہ ۵ ہر ایک ۵ ماشہ، پوٹاسیم برومائیڈ ۱۰ ماشہ، بذرالبنج ۷ ماشہ،

جملہ ادویہ کو ملا کر قرص بمقدار ۵ گرین بنائیں، مقدار خوراک ۱ تا ۲ قرص دن میں تین بار ہمراہ دودھ، احتلام اور جریان کے لئے مفید و مجرب ہے،

حب خاص :۔ جوسر کافور ۱ تولہ، الکٹریکیٹ بلا ڈونا ۱ تولہ، کشتہ قلعی ۱ تولہ، کشتہ سہ دھاتہ ۱ تولہ، افیون ۲ ماشہ،

ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں، ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ دودھ استعمال کریں جریان، احتلام کے لئے مفید ہے،

کیلسی بروفیسٹ (سفوفہ) ۔ مقدار خوراک ۱ گرین پانی میں حل کر کے پلادیں، دن میں تین بار دیں، احتلام کا مجرب علاج ہے،

ہدایات متعلقہ احتلام

مریض احتلام کو سونے سے پہلے پیشاب ضرور کر لینا چاہیئے، اور کروٹ کے بل سونا چاہیئے،

شراب، قہوہ، چائے اور محرک اشیاء سے پرہیز کرنا ضروری ہے، گوشت بغیر سبزی ترکاری کے نہیں کھانا چاہیئے،

Marfat.com

رات کو سوتے وقت سرد پانی سے نہانا غیر شادی شدہ اشخاص کے لئے مضر ہے۔ کیونکہ اس کے ردِ عمل سے شہوت، ایستادگی اور احتلام کا میلان بڑھ جاتا ہے۔

سونے سے پہلے دودھ اور پانی نہیں پینا چاہیئے۔ اگر ضرورت ہو، تو بہت کم استعمال کریں۔

بہت زیادہ نرم بستر پر سونے سے بھی اجتناب لازمی ہے۔ اگر پاخانہ کی حاجت ہو، تو قضائے حاجت کر لینی چاہیئے۔

احتلام کا ہومیوپیتھی علاج

اگر رات کے وقت غیر معمولی طور پر منی خارج ہو جائے تو کالی برومیٹم ۳۰ ۲ گرین اقدد ۲، ڈیجی ٹیلین ۲ × ۳ ایک گرین صبح جاگنے پر دیں۔

آلات کی غیر معمولی اکساہٹ یا شکم کی اکساہٹ سے، اور کمزوری محسوس ہو، تو چائنا ۳ مفید ہے۔

شیطانی خیالات کے ساتھ، بے حد خواہش سے، سخت تر ایستادگیوں سے اگر احتلام ہو، اور بعد میں کمزوری محسوس ہو، تو پچوک ایسڈ ۳۰ مفید ہوگا۔

اگر سخت قبض کی وجہ سے احتلام ہو، اور پاخانہ کے وقت زور لگانے سے بھی منی کا اخراج ہو، تو نکس وامیکا ۳ دیں۔

اگر مستورات کو دیکھ کر جلد اکساہٹ ہو جائے، اور انزال ہو جائے تو کونیم ۳۰ دیں۔

نقزیئا ہر گیس میں فاسفورک ایسڈ ۲ × ۱، ۷ قطرے گلاس بھر پانی میں کھانا کھانے کے بعد دیں۔

Marfat.com

PARE MATO REJA
COLOTION

سُرعت انزال

(پری میچورا جاکولیشن)

وجوہات و تشخیص :۔ یہ ایسی تکلیف دہ مرض ہے جو جماع کرتے وقت آدمی عورت سے پوری طرح تمام آغوش نہ ہو سکا ہو، اور منی خارج ہو جائے، اور بیچارہ غریب انسان اپنے تمام ارمان دل میں لئے الٹا بیٹھے، یہ مرض جلق، کثرت جماع اور گرم اشیاء کے کثرت استعمال سے ہوتا ہے۔

علاج ذکاوت حس کو دور کر کے منی کو گاڑھا اور گرمی دور کرنے والی ادویہ استعمال کریں، گائے کا تازہ دودھ بہت مفید ہے۔

سفوف مغلظ :۔ تالمکھانہ بریاں، تخم خشخاش سفید مقشر، مغز پستہ مغز پنبہ دانہ، تخم جرجیر، مغز قرطم، بیج بند، موصلی سفید، بہمن سفید، تخم کونچ، شقاقل، گوند ڈھاک، مرچ سرس، تخم اوٹنگن، شیرخالی، موصلی سنبھل، تودری سرخ، تودری زرد، میدہ لکڑی، گوکھرو، تخم قنب، بہوپھلی، سورنجاں، بوزیدان، طباشیر، دارچینی ہر ایک ایک تولہ، سلیخہ، صمغ عربی، کسیر، دانہ الائچی خورد، مصطگی، کتابہ، زنجبیل عاقرقرحا ہر ایک چھ ماشہ۔

سب کا سفوف کر کے ۲ ماشہ صبح ۲ ماشہ شام ہمراہ شیر گاؤ نیم سیر کھلا دیں، ضعف باہ، سرعت انزال و جریان کو ایک ہفتہ میں دور کر دیتی ہے

دیگر :۔ افیون، کافور، شنگرف، عاقرقرحا، جوز بوا، زعفران، جند بیدستر۔ بیر بہوٹی ہر ایک ۳ ماشہ،

Marfat.com

سب کو پیس کر گولیاں بقدر نخود کے بنا دیں۔ ایک گولی روزانہ کھانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

سفوف عجیب : تخم املی مقشر ۵ تولہ، چھلکا اسبغول ۵ تولہ، دال سفید ۵ تولہ کو باریک کر کے بڑ کے دودھ میں تر کریں، خشک ہونے پر دوسری دفعہ پھر تر کریں، پھر اس کو پیس کر املی اور چھلکا کوٹ کر ملا لیں،

مقدار خوراک : ۱ تولہ صبح الو لہ شام ہمراہ شیر گاؤ تازہ چینی ۲۰ تولہ ملا کر دافع جریان، احتلام، سرعت انزال، مغلظ منی، اور منی کو قابل قطف بناتی ہے، نامرد بھی صاحب اولاد ہو۔

حب سیماب : سیماب ایک تولہ لے کر سات مرتبہ پارچہ میں صاف کر کے عرق پان ۳ تولہ میں کھرل کریں، پھر عاقرقرحا، بذرالبنج، خولنجان، جوز بوا، قرنفل ہر ایک ۳ ماشہ ملا کر گولیاں بقدر نخود بنا دیں،

مقدار خوراک ایک گولی بوقت شب کھا دیں، ممسک، دافع سرعت انزال ہے جب تک ترشی نہ کھائی جائے گی، انزال نہ ہوگا، تجربہ شدہ ہے،

عیش : کشتہ شاخ مرجان بولی میں کیا ہوا مثلاً بوٹی زخم حیات دودھی، کنوار گندل یا بھنگل بوٹیوں میں خواہ کسی میں کیا گیا ہو۔

ترکیب استعمال : کشتہ مرجان ۴ رتی، مغز بادام ۸ دانہ، خشخاش ۲ ماشہ، مغز کدو، مغز خربوزہ، مغز کھیرہ وغیرہ اور دارچینی سفید ملا کر چٹنی بنا کر صبح دستام استعمال کریں، ہر روز کشتہ ارتی بڑھاتے جائیں، حتےٰ کہ دو ماشہ تک پہنچ جائے، پھر بند کر دیں، اس سے زیادہ نہ کھائیں،

فوائد : امساک، سرعت انزال، منی کا پتلا ہونا، جریان، احتلام وغیرہ علامات کے لئے نادر روزگار ایجاد ہے، ایک دفعہ کے استعمال سے عرصہ تک قوت امساک رہتی ہے۔ نشہ وغیرہ کی آمیزش سے بالکل پاک ہے،

Marfat.com

نہایت مفید و مجرب ہے، ایک سینہ کا راز تھا، جو ظاہر کر دیا ہے،

حب امساک :۔ افیون، کافور، جوزبوا، شنگرف، عاقرقرحا، زعفران جند بیدستر، بیر بہوٹی ہر ایک تین تین ماشہ، نخودی گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک :۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام دودھ کے ساتھ کھلائیں

ممسک و مقوی عجیب الاثر دوا ہے،

حب سیماب :۔ سیماب مصفّٰے ایک تولہ، عرق پان ۳ تولہ میں کھرل کریں، عقرقرحا، بذرالبنج، خولنجان، جوزبوا، قرنفل ہر ایک ۳ ماشہ پیس کر باہم ملا کر گولیاں بقدر نخود تیار کریں،

ترکیب استعمال :۔ سونے وقت ایک گولی دودھ کے ساتھ کھلائیں جب تک ترشی نہ کھائی جائے گی، اسہال نہ ہوگا،

حب ممسک :۔ کافور ۱ ماشہ، اجوائن خراسانی ۳ ماشہ، جوزبوا ۳ ماشہ، سمندر سوکھ ۳ ماشہ، افیون ۱ ماشہ،

سب کو پیس کر گولیاں بقدر نخود بنا دیں، جماع سے دو گھنٹہ پہلے ایک گولی کھلائیں، ایک گولی سے دو گھنٹہ امساک ہوگا،

حب مقوی و ممسک :۔ افیون ۳ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، جوزبوا ۳ ماشہ، جلوتری ۳ ماشہ، لونگ ۳ ماشہ،

سب ادویہ کو پیس کر ایک انڈے کی سفیدی نکال کر جملہ ادویہ انڈے میں ڈال دیں، منہ پر دوسرے انڈے کا خول دے دیں، اوپر آٹے کا لیپ کر دیں، بریاں کر کے انڈا کو توڑ کر دوائی نکال لیں، اور کوٹ کر گولیاں بقدر نخود بنا لیں،

ترکیب استعمال :۔ سہ پہر کو ایک گولی آدھ سیر دودھ سے کھائیں، اس کے بعد کوئی چیز نہ کھائیں، صرف دودھ پیتے رہیں، رات کو لطف اٹھائیں،

Marfat.com

لذت بخش تدابیر

فاضل جالینوس کا قول ہے، کہ لذت اس وقت تک پوری نہیں ہو سکتی جب تک کہ صنف مقابل کی فرج میں تین اوصاف نہ پائے جائیں،

(۱) حرارت (گرمی) (۲) ضیق (تنگی) اور (۳) جفاف (خشکی)، متاخرین نے ایک چوتھا وصف (خوشبو) کا بھی اضافہ کیا ہے، عنبر کے خواص سے ہے، کہ اگر اس کو جماع کے وقت طلا کے طور پر استعمال کیا جائے، تو طرفین اس قدر ملذذ ہوتے ہیں، کہ دونوں میں مفارقت کا امکان باقی نہیں رہتا،

اکسیر امساک :- سیلینم ۲۰۰ × ۱ قطرہ، ملک شوگر ۱۰ گرین، روزانہ چار خوراک دیں،

کلکیریا فاس ۱۲ × (۵ گرین) روزانہ چار خوراک، ایک ہفتہ ہر دو ادویہ استعمال کرائیں، جن مریضوں کو جوانی کی غلط کاریوں اور منی کے کثرت اخراج سے ضعف امساک، نامردی اور کمزوری ہو گئی ہو، ان کے لئے اکسیری علاج ہے،

(نوٹ) ۱۔ لاہور کے جنسی امراض کے معالج حضوصی ڈاکٹر خالد غزنوی صاحب ایم، بی، بی، ایس، ایم، ڈی لنڈن نے کشتہ نقرئی مرجان، موصلی سفید کو سرعت انزال کے علاج میں تسلی بخش پایا ہے اور بروما ئیڈ کے استعمال کی مذمت کی ہے،

اور یونانی ادویہ کے استعمال کو ایلوپیتھک ادویات پر ترجیح دی ہے،

(جنسی مسائل)

Marfat.com

جلق یا مُشت زنی ONANNISM

(نانیزم)

تشخیص وجوہات : یہ منی کو خارج کرنے کا غیر طبعی طریقہ ہے، جس میں انسان اپنے ہاتھ سے منی خارج کرتا اور اپنی خواہش نفسانی کو پورا کرتا ہے، تمام اعضائے رئیسہ دل، دماغ، گردے وغیرہ کمزور ہو کر کمزوری، کمی خون، سستی، نامردی، جریان، احتلام وغیرہ ہو جاتے ہیں، یہ مرض بری صحبت، عشقیہ ناول اور دیگر کئی وجوہات سے ہو جاتا ہے،

علاج اس مرض میں مریض چونکہ اپنے آلہ تناسل کو ہاتھ سے رگڑتا ہے جس سے اعصاب اور رگیں مُردہ ہو جاتی ہیں، اس لئے اوّل مسکن ادویہ دیں، بعدہٗ کسی طلاء کا استعمال کریں، تاکہ مردہ رگوں میں خون کا دوران تیز ہو، لیکن سب سے اس بدعادت سے توبہ کریں، اور پھر ادویہ استعمال کریں،

اول پوٹاسیم برومائیڈ ۱۰ گرین ہمراہ آب دن میں دو بار دیں، اس سے دماغ میں تسکین اور شہوت کاذب زائل ہو جائے گی، اور خارجی طور پر کنیفرائیڈس پلاسٹر قضیب پر لگائیں، لیکن آلہ تناسل کے حشفہ، سیون اور نیچے کی طرف نہ ہو، بلکہ اوپر کی طرف لگا دیں، پھر روئی باندھ دیں، چند گھنٹوں کے بعد آبلہ نکل آئے گا، سوئی سے چھید کر پانی نکال دیں، پھر دو تین دن روزانہ مکھن لگاتے رہیں، ٹھیک ہو جائے گا، پلستر لگانے کا عمل رات کو کرنا چاہیئے، اس کے استعمال سے اکثر مریض تندرست ہو جاتے ہیں،

Marfat.com

اگر قبض ، جریان ، احتلام اور سرعت انزال کی شکایت ہو ، تو ان امراض کے بیان میں جو نسخے تحریر ہیں ، وہاں سے مریض کے حال کے مطابق استعمال کرائیں ،

اجزاء : ہیرا ہینگ خالص ۴ ماشہ ، سیماب ۲ ماشہ ، شہد خالص ۱۰ تولہ ،

ترکیب تیاری : کسی عمدہ کھرل میں ہینگ ڈال کر کھرل کریں ، باریک ہونے پر سیماب شامل کر دیں ، اور کھرل کریں ، پھر تھوڑا تھوڑا شہد ملاتے اور کھرل کرتے جائیں ، یہاں تک کہ شہد ختم ہو جائے ، ازاں بعد پارہ ملا کر اتنا کھرل کریں ، کہ چمک باقی نہ رہے ، بس تیار ہے ،

ترکیب استعمال : اس میں سے روزانہ دو ماشے لے کر عضو خاص کی صرف پشت پر لیپ کر کے اوپر پان کا پتہ باندھ دیا کریں ، رات کو وقت

فوائد : پہلی رات ہی عضو میں خیزش اور تندی پیدا کرنے والی لاجواب دوا ہے ،

روغن اکسیری : تنگرف ، سنکھیا ، جمال گوٹہ (چھلا ہوا) ہڑتال طبقی گندھک ، آملہ سار ہر ایک چھ چھ ماشہ ،

پہلے خشک ادویہ کو پیس کر جمالگوٹہ کے مغز ملا کر کھرل کریں ، ایک بالشت سفید کپڑا لے کر اس پر جملہ ادویہ لیپ کر دیں ، اور لوہے کی سیخ پر بتی بنا کر آگ لگا دیں ، اگر بتی خشک ہو ، تو ادویہ میں ۶ ماشہ میٹھا تیل ملا کر کھرل کریں اور بتی کے آگ لگے سرے کو نیچے کر دیں ، نیچے ایک پیالی رکھ دیں ، اسی طرح تین دفعہ وہ ٹپکا ہوا تیل بتی پر ڈالتے رہیں ، چوتھی دفعہ جب سب تیل ٹپک چکے ، ایک شیشی میں بھر کر ۲۱ روز زمین میں دفن رکھیں ، بائیسویں دن نکال کر استعمال کریں ،

Marfat.com

ترکیب استعمال :۔ حشفہ اور بیضوں چھوڑ کر قضیب پر مالش کریں، اوپر پان باندھیں، پانی ہرگز نہ لگنے دیں، نامرد کو چند دنوں میں مرد کر دیتا ہے۔ بہت ہی مفید و مجرب روغن ہے۔

طلائے اعظم :۔ سم الفار سفید ۱ تولہ، روغن مالکنگنی ۱۰ تولہ، شیر مدار ۳ تولہ میں کھرل کریں، ۵ دن تک متواتر کھرل کر کے پھر تیز دھوپ یا آگ پر گرم کر کے روغن علیحدہ کر لیں، بحساب فی تولہ روغن کستوری ۲ رتی لونگ، جائفل، جلوتری، بیر بہوٹی، خراطین خشک، پوست بیخ کنیر سفید ہر ایک تین رتی ڈال کر خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں، بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ ۳ رتی یہ طلا، حشفہ اور بیضوں بچا کر مالش کریں چند دنوں کے بعد پت کی طرح دانے ظاہر ہوں گے، جب دانے نکل آئیں طلا لگانا بند کر دیں، اور روغن چنبیلی لگا دیں، دو دن میں دانے مٹ جائینگے پھر طلا لگانا شروع کر دیں جب پھر دانے نکل آئیں، طلا کی مالش بند کر دیں دوسری دفعہ میں مکمل فائدہ ہوگا، کمزور رگوں میں خون ڈالنے والا، مردہ اعصاب میں رجوع ڈالنے والا جادو اثر طلا ہے جو نہایت مفید و مجرب ہے۔

اکسیری طلا :۔ پارہ، زعفران، مشک کافور، جملہ ادویہ ہموزن لے کر قدرے مکھن یا ویزلین میں ملا لیں۔

ترکیب استعمال :۔ بوقت ضرورت تھوڑا سا لے کر عضو خاص پر مل دیں۔

فوائد :۔ برقی تاثیر پیدا کرتا ہے۔ پہلے دن ہی اثر دکھانا شروع کر دیتا ہے۔

نوٹ

اس کے دوران استعمال میں کوئی پرہیز نہیں ہے۔

Marfat.com

نامردی

NC E. SEXUAL
DE. BI. LITY

(سکسوئل. ڈی. بی. لیٹی)

وجوہات و تشخیص :۔ مردوں میں جماع کی ناقابلیت کو نامردی کہتے ہیں، اس مرض میں قوت جماع یا تو بالکل کم ہوجاتی ہے، یا بالکل زایل ہوجاتی ہے جماع کی طرف رغبت ہوتی ہی نہیں، یا قدرے انتشار ہوکر طبیعت رہ جاتی ہے، کم ہمتی ہوجاتی ہے، مریض کے خیالات پست ہوجاتے ہیں، خلل اعصاب، ہاضمہ میں خرابی، سر میں چکر وغیرہ ہوتے ہیں، کثرت جماع، سوزاک، نامکمل جنسی اختلاط، مدت دراز تک جماع سے پرہیز، رسابنیت بلغمی بخار، کوکین، چرس کے سمیاتی اثرات، عام جسمانی کمزوری، عصبی کمزوری حد سے زیادہ موٹاپا اور گردوں کی سوزش وغیرہ اس کے اسباب ہیں،

علاج :۔ اول نامردی کے سبب کو دریافت کریں، جب سبب واضح ہوجائے، تو علاج بڑا آسان ہوجاتا ہے، کیونکہ مرض کے اسباب بھی مختلف ہیں، اور علاج بھی مختلف، عام طور پر ان سب عوارضات کے علاج کے واسطے تین اصول ہیں

(۱) تسکین (۲) تقویت اور (۳) تحریک

(۱) مسکنات سے مریض کے دماغ اور اعصاب کا اضطراب اور بے قراری دور کی جائے،

(۲) مقویات سے معدہ، جگر، اعصاب اور دماغ کو تقویت دی جائے، تاکہ کثرت جماع یا جلق سے جو کمزوری واقع ہوگئی ہے، اس کی تلافی ہوجائے،

Marfat.com

(۳) محرکات سے اعصاب کو تحریک دی جائے تاکہ ان کے اندر شہوانی لہر پھر عود کر آئے۔

معالج ان تینوں اصولوں کو مدِنظر رکھ کر علاج کرے گا تو یقیناً کامیاب ہوگا۔ نیز کمزوری باہ اور نامردی کے مریضوں کو غذا مقوی گوشت، مکھن، دودھ، بالائی انڈا، دال ماش، بادام، ماء اللحم وغیرہ استعمال کرنا چاہیئے۔ گائے کا دودھ بہترین مقوی باہ غذا ہے۔

معجون خاص مقوی باہ: ایک سیر بلادر کلاہ بریدہ پانچ سیر شیر گاؤ میں جوش دے کر دہی جمالیں، صبح کو بلو کر مکھن نکال لیں، اور چھاچھ وغیرہ کو دفن کر دیں۔ مندرجہ ذیل ادویہ کوٹ کر سفوف بنالیں۔

عاقرقرحا، دارچینی، الائچی سفید، قرنفل، جلوتری، زعفران ہر ایک ۳ تولہ کرم مخمل ۱۲ تولہ، زنجبیل بے ریشہ، خولنجاں، ثعلب ہر ایک ۶ تولہ، تخم گندر، تخم ترب، مغز جلغوزہ، مغز اخروٹ، مغز نارجیل، مغز پستہ ہر ایک ۵ تولہ، تخم پیاز، آملہ، مغز خیار ہر ایک ۱۰ تولہ، خراطین مصفیٰ و مدبر ۴۰ تولہ، شہد خالص دو وزن ادویہ۔

شہد و مصری کا قوام کر کے مکھن مذکور اس میں ڈال دیں، اور تمام دواؤں کو خوب ملا کر قوام میں آمیز کر کے نیچے اتار لیں

مشک خالص ۶ ماشہ، عنبر اشہب ۳ ماشہ، مروارید ناسفتہ ۱ تولہ، کشتہ چاندی یا ورق نقرہ ایک تولہ شامل کر کے خوب ملا لیں۔

مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ایک تولہ تک حسب برداشت طبع استعمال کریں۔

منافع: ہر درجے کی مقوی باہ دمنعظ، قوت رجولیت پر اس کا خاص اور فوری اثر ہوتا ہے چند خوراکیں حیرت انگیز تماشہ دکھاتی ہیں۔

Marfat.com

بعض طبیعتوں میں بعض ادقات ادویات مسکنہ دینے کی ضرورت ہوجاتی ہے مطلق بے ضرر اور قلیل الخوراک ہے۔

خراطین کو مصفّٰی و مدبّر کرنے کی ترکیب،

جس قدر چاہیں، خراطین لے کر انہیں مٹی وغیرہ سے صاف کریں، اگر وزن پاؤ بھر ہو، تو سہاگہ ۱ تولہ، چوکھارا ۱ تولہ خوب باریک پیس کر آدھ سیر شیرہ مروق زمین قند اور آدھ سیر ہی شیرہ چوبچینی لے کر اس میں حسب ضرورت شیر گاؤ ملا کر اس میں خراطین کو ڈال دیں، اور خوب اچھی طرح مل کر چھوڑ دیں، حتّٰے کہ سفید ہوجائیں، پس خوب سکھا کر باریک پیس کر نسخہ میں شامل کریں۔

ہروارید کی: ۱ کشتہ صدف مروارید ۱ تولہ، رُب خصیہ بکرا جوان ۱ پاؤ سفوف بنا دیں۔

مقدار خوراک: ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ ہمراہ آب یا دودھ وغیرہ۔

مقوی باہ، دافع ہجریان و سرعت انزال ہے۔

رُب خصیہ بنانے کا طریقہ: ۱ خصیئے سے گوشت اتار دیں، ایک پاؤ خصیئے میں ایک پاؤ کھانڈ ڈال لیں، اور زردار ہاتھوں سے ملنا شروع کریں، تاکہ شربت کی مانند ہوجائے، صاف کر کے بھاپ پر خشک کر لیں، پس تیار ہے۔

حسب ضابطہ ۱ تولہ، میزان ۱ تولہ، مغز بادام ۱ تولہ، پستہ ۱ تولہ، جلوزہ ۴ تولہ، خولنجان شیریں ۶ تولہ، سونٹھ ۲۰ تولہ، الائچی کلاں ۵ تولہ،

گیاہوں کو مدبر کرنے کے بعد خشک ہونے سے قبل ہی نہایت باریک پیسیں۔ بعدہٗ باقی ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں، اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں، بقدر ضرورت آب برگ پان یا آب ادرک ملا سکتے ہیں، اگر پچھلے خشک ہوگئے ہوں، تو ان کو رتی سے برادہ کر کے باقی ادویہ ملا کر آب برگ پان یا آب ادرک میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔

Marfat.com

طریقۂ استعمال :۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کے وقت کھائیں، لیکن ان کے کھانے سے قبل چند لقمے حلوہ یا کوئی مرغن غذا کھالیں، ترشی سے پرہیز رکھیں

منافع :۔ جملہ امراض عصبانی کے لئے اکسیر کا کام دیتا ہے۔ لقوہ فالج، رعشہ اعضا وغیرہ اور ضعف معدہ، قبض دائمی، قلت تولید خون، کے لئے بے نظیر دوا ہے، جو بوڑھے آدمی موسم سرما میں زیادہ تکالیف میں مبتلا رہتے ہیں، وہ ان گولیوں کو استعمال کرکے لطف شباب حاصل کرسکتے ہیں، جو عورتیں درد اعضاء میں مبتلا رہتی ہوں، اور سردی لگنے سے بہت جلد بیمار ہوجاتی ہوں، ان کو بھی بہت فائدہ بخشتی ہیں۔

کچلہ مدبر کرنے کی ترکیب :۔ کچلہ مقدار ضرورت لے کر ایک چینی کے پیالے میں رکھیں، اور اس میں مغز گھیکوار اس قدر ڈالیں، کہ تمام کچلوں کو ڈھانک لے، ہفتہ عشرہ کے بعد جبکہ مغز گھیکوار پانی ہوکر کچلوں میں جذب ہوجائے، اور کچلے نرم ہوجائیں، تب ان کو چھیلیں، اور ان کے اندر سے پتہ نکال دیں، اور پانی سے دھوکر آب اوزک میں چند روز تک بھگوئے رکھیں بس کچلہ مدبر تیار ہے۔ پانی سے دھوکر کام میں لائیں،

اکسیر مومیائی :۔ مومیائی خالص ۶ ماشہ مرقعنی سفید ۶ ماشہ، [illegible]

[illegible]

خوب کھرل کرکے نخودی گولیاں بنائیں، مقدار خوراک ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ دودھ،

فوائد :۔ مقوی باہ، ممسک، دافع جریان، احتلام، نزلات دماغیہ، اور قوت بدنی کو بڑھانے میں اکسیر ہے۔

کشتہ سنکھیا :۔ سنکھیا مصفے کو بول مادہ گاؤ میں سات بار پگھلا کر بجھائیں دو حصہ پختہ ایک مٹی کا برتن یعنی سبو چہ کلاں اس طرح بنوائیں، کہ اس کے ایک

Marfat.com

پہلو میں دریچہ ایک بالشت چوڑا ہو، اور سبوچہ ایسا مضبوط ہو، کہ تیز آگ سے ٹوٹ نہ جائے، پھر اسے تین دفعہ کپڑ دلی سے گل حکمت کریں، کہ ایک کپڑ دلی دوسرے پر اس وقت ہو، جب پہلی خشک ہو جائے، حلوائیوں کی طرح کا ایک چولھا (جس کا منہ تنگ اور اندر سے کھلا ہو) بنائیں، اس چولھے پر اس برتن کپڑ دلی شدہ کو رکھ دیں، اور گل حکمت سے چولھے اور اس برتن کو وصل کر دیں، کہ آگ کا شعلہ اس میں سے باہر نہ نکل سکے، پس اس وقت اس برتن میں سکہ مذکور ڈال دیں اور نیچے آگ جلائیں، جب سکہ گھل جائے، تو گھیکوار کے پاٹھے کو کہ اس کے کنارے سے کانٹے جھاڑے گئے ہوں، اس دریچہ کے راستہ سے پگھلے ہوئے سکہ میں پھیریں، حتےٰ کہ وہ پاٹھا سب حل جائے، پھر اور تازہ گھیکوار کا پتہ لیں، اور اس میں پھیریں، اسی طرح گیارہ روز متواتر بلا انقطاع اس کے نیچے آگ جلاتے رہیں، اور گھیکوار حسب مذکور بالا اس میں سوختہ ہوتا رہے، گیارہ روز میں کئی رنگ متواتر بدلے گا، سفید، سیاہ، آسمانی، زرد، سرخ، اور آخر میں شنگرف کے رنگ کا ہو جائے گا، بس تیار ہے، انار کو باریک پیس کر کپڑے میں چھان کر بحفاظت رکھیں،

مقدار خوراک: ایک چاول سے ایک رتی تک چالیس روز متواتر کھائیں،

منافع: اشتہائے طعام بے انتہا پیدا کرتا ہے اور قوت باہ اس قدر بڑھاتا ہے، کہ شاید و باید، تقویت بدن اور رنگ کے سرخ کرنے شباب کے واپس لانے میں عجیب الاثر ہے، ریڈیم اور اس کشتہ کے خواص اس باب میں ایک ہیں،

چٹکلہ: کلیجن (جڑ پان) اتولہ سفوف کر کے ایک گلاس دودھ سے کھلائیں ایک دفعہ کے استعمال سے ہی قوت ہو گی، اور فوراً انتشار ہو گا،

Marfat.com

جوہر مقوی :۔ ایک عدد ناریل لے کر اس میں سوراخ کر کے افیون خالص ۶ ماشہ، زعفران، دارچینی، لونگ، جوزبوا، جلوتری ہر واحد ایک تولہ، خرما ۲ تولہ باریک پیس کر بھر دیں، اور ناریل کا منہ بند کر کے آٹے سے ملفوف کر کے گائے کے گھی میں اس قدر بریاں کریں، کہ آٹا سرخ ہو جائے، بعدہٗ اتار کر ناریل مع آٹا کے کوٹ کر گولیاں بقدر کنار دشتی بنا لیں، اور روغن کو شیشی میں محفوظ رکھیں،

مقدار و طریقۂ استعمال :۔ روزانہ ایک گولی گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں، اور روغن کو بطور طلا کے استعمال کریں،

افعال و منافع :۔ تقویت باہ، امساک، نامردوں کے واسطے بے نظیر چیز ہے، اس کے استعمال کے بعد فوائد کا اندازہ ہو سکتا ہے، نسخہ تعریف سے مستغنی ہے،

طاقت کی گولیاں :۔ افیون ۱ تولہ، شنگرف ۷ ماشہ، کستوری ۱ ماشہ، آدھ سیر آب ادرک میں کھرل کر کے غلولہ بنا کر ماش کا آٹا اوپر لگا دیں، روغن زرد میں بریاں کر کے ماش کا آٹا اوپر سے اتار دیں، اور کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنا لیں،

مقدار خوراک :۔ ایک گولی بوقت شب، غذا مقوی و مرغن دیں، ترشی اور اچار سے پرہیز کریں، بے حد مقوی باہ اور ممسک ہیں،

جوہر سم الغار :۔ دھتورہ کے بیج پھل رجن میں دہنیت نہ پڑی ہو) لے کر ان کا شیرہ نکالیں، سم الغار کو اس شیرہ کے ساتھ تین یوم کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں، اور سایہ میں خشک کر لیں،

پھر ان کو دو پیالوں میں گل حکمت کر کے جوہر اڑا لیں،

فوائد :۔ یہ جوہر مقوی باہ اور ممسک ہیں،

Marfat.com

مقدار خوراک :۔ ایک چاول مسکہ یا بتاشہ میں حسب مزاج ایک ہفتہ تک کھاتے رہیں، بغیر ترشی ازال نہ ہوگا۔ قتیل زجاج ایک گولی ممسک ہے۔

حب مقوی باہ :۔ کچلہ مدبر ۶ ماشہ، فلفل سیاہ ۲۵ ماشہ، عنبر اماشہ زعفران اماشہ، لونگ اماشہ، جلوتری اماشہ، جائفل اماشہ،

کریلا کے پانی میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنا دیں، خوراک اگولی تا ۲ گولی ہمراہ دودھ گائے یا بکری۔ کمزوری باہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔

کشتہ خراطین :۔ خراطین زندہ ایک سیر لے کر رات کو ترش چھاچھ میں ڈال کر رکھ دیں، صبح کو نکال لیں، صاف ہو جائیں گے، پھر گائے یا بھینس کا صاف گوبر نقالی وغیرہ میں لے لیں تاکہ زمین پر گر کر اس میں مٹی وغیرہ نہ مل جائے، پھر خراطین مصفےٰ کو اس گوبر میں ملا کر اپلے بنا لیں، لیکن یہ احتیاط رکھیں کہ خراطین ٹوٹ نہ جائیں، ان اوپلوں کو گرد و غبار سے بچا کر دھوپ میں خشک کریں، اور باحتیاط جلا کر خاکستر کو پانی سے دھو ڈالیں جسد خراطین ریشم کی مانند باریک بالوں کی طرح نیچے سے برآمد ہوگا۔ اب اس کو ایک چھٹانک بنا زبو کے نگدہ میں مثل حکمت کر کے دو سیر اوپلوں کی آگ دیں، شگفتہ ہوگا، باریک پیس کر شیشی میں ڈال لیں۔

مقدار استعمال و فوائد :۔ قوت باہ کے لئے تقدیر ایک رتی کافی ہے اس سے اتنی قوت پیدا ہوتی ہے، کہ ضبط مشکل ہے، اگر حد سے زیادہ قوت بڑھ جائے، تو دہی کے پلانے سے اس کا تدارک کرنا پڑتا ہے۔

قوت مردمی کو بڑھانے والا نسخہ (لطف شباب)

بیج بند ۵ تولہ، موصلی سفید ۲ تولہ، جائفل ۱ تولہ، جلوتری ۲ تولہ، قرنفل ۱ تولہ، دارچینی ۱ تولہ، خولنجاں ۱ تولہ، شمال پتر ۱ تولہ، زعفران کشمیری ۲ تولہ،

جملہ ادویہ علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر رکھیں۔

Marfat.com

اکیڑ بکٹ خصیوں کا تخارج ۲۰ تولہ، کشتہ سم الفار، کشتہ فولاد، کشتہ سرد ھات ہر ایک ۳ ماشہ، کشتہ صدف مروارید ۱ تولہ، کشتہ چاندی ۶ ماشہ، ورق طلا ۱ ماشہ شہد اس قدر ملائیں، کہ معجون بن جائے۔

مقدار خوراک :۔ ۱ ماشہ تا ۲ ماشہ ہمراہ دودھ، جملہ مقویات کی سرتاج ہے، ہر قسم کی کمزوری، سستی، نامردی وغیرہ کو دور کرکے نامرد کو مرد بنانے والی دوا ہے، جسم کو سرخ اور موٹا کرتی ہے، ایک ہفتہ کے استعمال سے کافی وزن بڑھ جاتا ہے، مقوی دل و دماغ ہے۔

جوہر بسباب مصفّٰی :۔ بسباب مصفّٰی ۱ تولہ، مغز چھالگوڑہ ۶ ماشہ، سم الفار سفید ۶ ماشہ، سب کو کھرل میں ڈال کر ہمراہ پانی کفتہ سحق کریں، جب ۳ تولہ پانی کفتہ صرف ہو جائے، تو غلولہ بنا کر سایہ میں خشک کریں، بعدہٗ ایک عدد ہیضہ مرغ کی نصف زردی اور نصف سفیدی نکال کر غلولہ میں ڈال کر منہ بند کر دیں، پھر سب کو مقراض سے باریک ریزہ ریزہ کرکے شیر بلدار کے ساتھ کھرل کریں، جب قابل ضماد ہو جائے، بیضہ پر ضماد کریں، اور سایہ میں خشک کرکے چار دفعہ کے بعد دیگرے عمل حکمت کرکے خشک کر لیں، اچھی طرح خشک ہونے پر تین سیر مٹکنی بُز میں رکھ کر گڑھے میں آگ دیں جب سرد ہو جائے نکال لیں، باوزن رنگ۔ سفید کشتہ ہوگا

فوائد :۔ قوت باہ کے لئے مفید ہے، کیسا ہی گیا گذرا نامرد ہو، چند جوہر دہ ہو جاتا ہے، قوت باہ از سر نو پیدا ہو کر جوانی کا مزا یاد آتا ہے، کہنہ سے کہنہ مریض بفضل خدا شفا پاتے ہیں، بلکہ سرسن نامرد کے لئے حکم اکسیر رکھتا ہے

مقدار خوراک :۔ بقدر دانہ خردل مکھن میں رکھ کر دیں، پرہیز ترش تیل، نمک اور سرخ مرچ کم، مچھلی اور جماع سے پرہیز

غذا مرغن کھائیں، تجربہ شدہ ہے

لطف شباب :۔ سم الفار سفید ۱ تولہ، شنگرف ۱ تولہ، کچلہ افیون ۱ تولہ،

Marfat.com

زردی بیضہ مرغ ۱۶ عدد ، پہلی تینوں اشیاء کو زردی بیضہ مرغ میں کھرل کریں ، اور گولیاں بقدر ماش بنا دیں ،

مقدار خوراک : ایک گولی ہمراہ دودھ آدھ سیر استعمال کریں ، مقوی باہ دافع ہذیان واحتلام ہے ، اعلیٰ درجہ کی ٹانک ہے ،

کشتہ شنگرف سفید : ایک پرانے درخت مدار کی جڑ میں سوراخ کر کے اس میں دو تولہ شنگرف روئی کی ڈلی رکھ کر آگے وہی برادہ رکھ کر آرد ماش کے ساتھ موٹا کپڑا چسپاں کر دیں ، کپڑے پر مٹی لگا کر بدستور مٹی سے دبا دیں ، ایک سال کامل وہ ڈلی وہاں پڑی رہے ، پھر اس مدار کو اکھاڑ کر اس جڑ کے آگے پیچھے سے تھوڑا سا کاٹ کر بخوبی گل حکمت کریں ، خشک ہونے کے بعد دس سیر اوپلوں کے درمیان ایک گڑھے میں آگ دیں ، بزنگ سفید کشتہ برآمد ہوگا ، پیس کر محفوظ رکھیں ،

فوائد : نامرد کو مرد بنانے اور مایوس کو امید دلانے نیز لقوہ ، فالج کے لئے تیر بہدف اور اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے ،

مقدار خوراک : زیادہ سے زیادہ ایک چاول ہمراہ مسکہ یا بالائی کے کھلا دیں ، جو اس نسخہ کو بنائے گا ، اس کی نذر کرے گا ، بارہا کا تجربہ شدہ ہے ،

حب مقوی باہ : سم الفار خام ۴ رتی ، ورق طلا ، ۴ رتی ، فیرائی ناس ناس ۴ تولہ ، کچلہ مدبر ۵ تولہ ، کشتہ شنگرف رومی ۱ تولہ ،

سفوف بنا کر شہد ملا کر رتی برابر گولیاں بنائیں ،

مقدار خوراک : دو گولی صبح ، دو گولی شام ہمراہ دودھ ،

غذا مرغن کھائیں ،

منافع : تکمزوری باہ ، جسم عامہ و نامردی کے لئے مفید و مجرب ہے ،

Marfat.com

روغن بیربہوٹی :۔ بیربہوٹی ، سیماب ، سم الفار سفید ہر ایک دو تولہ زردی بیضہ مرغ کے ساتھ ۵ روز کھرل کر کے گولیاں نقدر نخود بنائیں ، اور پنال جنتر میں تیل نکالیں ،

فوائد :۔ سستی قضیب کے لئے ایک خس اس روغن میں آلودہ کر کے طلا کریں ، اور برگ پان باندھیں ، قوت باہ بدرجہ کمال پیدا ہو کر نامرد بھی مرد بن جاتا ہے ، مجرب ہے ،

شستہ مرگانگ :۔ قلعی مصفےٰ ۱ تولہ ، پارہ مصفےٰ ۱ تولہ ، نوشادر ۱ تولہ گندھک آملہ سار مصفےٰ ۱ تولہ ،

پہلے قلعی کو صاف کر لیں ، پھر کڑھی میں ڈال کر پگھلائیں جب پانی کی مانند ہو جائے ، تو آہستہ سے پارہ ملا دیں ، پھر سب کو ملا کر کھرل کریں ، آتشی شیشی میں ڈال کر سب طرف سے گل حکمت کر کے ایک مٹی کی ہنڈیا کے درمیان رکھیں ، اور ہنڈیا ریت سے بھر دیں ، لیکن شیشی کے منہ کے اندر ریت نہ پڑے ، چولھے پر رکھ کر نیچے لکڑی کی آگ جلائیں ، لوہے کی سیخ سے دیکھیں ، جب دوا زرد رنگ کی معلوم ہو ، تو اتار لیں ، ٹھنڈا ہونے پر دوائی شیشی توڑ کر نکالیں ، جو دوائی شیشی کے منہ پر لگی ہو ، وہ نہ لیں بلکہ جو سونا کے رنگ کی دوا ہو ، اس کو پیس کر محفوظ رکھیں ،

مقدار خوراک :۔ ۱ چاول تا ۲ چاول ہمراہ مکھن ، بالائی وغیرہ ، مقوی باہ دافع جریان ، احتلام ، سرعت انزال ہے ، قوت باہ کے لئے اکسیر ہے ،

حبوب مرج البحرین :۔ ورق نقرہ ۴ ماشہ ، ورق طلا ، ۳ ماشہ ، مروارید ۱ ماشہ ، یاقوت ۱ ماشہ ، زمرد ۱ ماشہ ، عقیق ۱ ماشہ ، عنبر ۱ ماشہ ،

عرق گلاب میں کھرل کر کے سرمہ سا بنائیں ، بعدہٗ شنگرف ۱ تولہ کو نرکنجشک میں ملفوف کر کے بریاں کریں ، اسی طرح دو عدد نرکنجشک میں کریں

Marfat.com

بعدہٗ ۲۲ ، انڈوں میں بریاں کریں ، اس کے بعد الائچی کلاں ۲ تولہ ، سم الفار ۴ ماشہ ، قرنفل ۱ تولہ باریک سفوف کر کے سب دواؤں کو یک جا کر کے آب جوز میں ایک گھنٹہ کھرل کر کے حبوب بقدر مونگ تیار کریں ،

مقدار خوراک : ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ شیر گاؤ دیں ، دس دن استعمال کریں ، پھر قدرت خدا ملاحظہ فرمائیں ،

اکسیر اعلیٰ : جواہر مہرہ خالص ، کشتہ سونا ، کشتہ چاندی ہر ایک ۱۰ ماشہ ، کشتہ فولاد ۳ ماشہ ، کشتہ قسٹر بیفیہ مرغ ۳ ماشہ ، سرد کتیا ۴ گرین ایسڈ آرسنک ۴ گرین ، باریک سفوف تیار کریں ،

مقدار خوراک : اچاول تا ۲ چاول مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھلادیں غذا مرغن ، چوری حلوا وغیرہ ہو ، ایک خوراک صبح ایک خوراک شام کو دیں ،

اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ ، مقوی اعصاب ، مقوی اعضائے رئیسہ ہے ، طاقت کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے ،

دوائے مقوی باہ : شہد بلادر ، شہد خالص ، روغن گاؤ ہموزن لے کر ایک جوش دے کر رکھ لیں ، بقدر برداشت مریض کو پلائیں ، یہ تقویت باہ کے لئے عجیب ہے ،

حبوب اکسیر باہ : شنگرف ۴ سم الفار سفید ، افیون ، ہر سہ ہموزن باریک پیس کر چھ ہاروں میں سے گٹھلیاں نکال کر یہ دوائی بھر کر دھاگہ سے باندھ کر اوپر گندم کا آٹا لیپ کر کے بھوبھل گرم میں سرخ کریں ، پھر نکال کر آٹا دور کر کے مع چھ ہاروں کے کوٹ کر نخودی گولیاں تیار کریں ،

مقدار خوراک : اگر ہمراہ مکھن ۵ تولہ استعمال کریں ، اگر مکھن نہ ملے تو دودھ سے بھی کھا سکتے ہیں ،

منافع : برائے مادر زاد نامردی کے تمام قسم کی کمزوری کے لئے

Marfat.com

لاجواب تحفہ ہے، سات یوم میں فائدہ ہوتا ہے، دورانِ استعمال میں اگر گرمی معلوم ہو، تو شربت بزوری استعمال کریں۔

(نوٹ) یہ نسخہ چھوہاروں کے بجائے ۵ عدد زردی بیضہ مرغ میں بھی کھرل کر کے تیار کیا جا سکتا ہے۔

معجون الثوم :۔ تقریباً پانچ سیر چنے رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو ہلکی آنچ پر پکائیں، جب پانی سیاہ ہو جائے، تو پانی کو چھان کر صاف کریں، اس کے بعد ثوم (لہسن) نصف سیر لے کر ایک ایک دانہ کو صاف کریں، اور اُس پانی میں اس قدر پکائیں، کہ گل کر مثل بھنے کے ہو جائے، پھر اس پر گائے کا تازہ دودھ اس قدر ڈالیں، کہ چار انگشت اوپر چڑھ آئے، اور چراغ کی لَو کی مانند ہلکی آنچ پر پکائیں، یہاں تک کہ دودھ خشک ہونے کے قریب ہو جائے، اس کے بعد اس پر بقدر چار انگشت روغن گاؤ تازہ ڈال کر اسی طرح ہلکی آنچ پر پکائیں، جب گھی بھی منجمد ہو جائے، تو کسی تانبہ کے برتن میں ڈال کر خوب اچھی طرح مخلوط کریں، اور بمقدار چار انگشت شہد مصفےٰ اس پر ڈال کر پکائیں، جب منعقد ہو جائے، تو نوشادری سرخ، نوشادری سفید ہر ایک ساڑھے چار تولہ، فلفل سیاہ ساڑھے تیرہ ماشے، پودینہ خشک، زیرہ سیاہ خولنجاں، دارچینی ہر ایک پونے چار تولہ، دارفلفل ساڑھے بائیس ماشہ سب کو کوٹ چھان کر ملائیں، اور سبوئے سبز رنگ میں حفاظت سے رکھیں، اور حسب برداشت کھائیں۔

منافع :۔ سردی اور تری کے غلبہ سے قوت جماع کا باطل ہو جانا اور بلغم خام کو نافع ہے، قوت میں زیادتی پیدا کرتی ہے، رنگ کو صاف کرتی ہے کھانے والے کی ہیبت جوانوں کی سی ہو جاتی ہے، غرض ہر سرد بیماری کے لئے سودمند ہے، بدن کو گرم کرتی ہے، مجفف معتدل اور مقیم طبیعت ہے، سرد موسم میں کھائیں

Marfat.com

اکسیر عنانت :۔ کشتہ سونا ۱ چاول، کشتہ سم الفار ۱ چاول، کشتہ فولاد ۴ چاول، یوہمبین ۱ چاول، سرڈکنیا ½ چاول، عقرقرحا ۴ چاول، عنبر ½ چاول، کستوری ۲ چاول،

سب کو ملا کر ایک خوراک تیار کریں، بعد از غذا دیں، ضعف انتشار اور نامردی میں بے حد مفید ہے، قوت باہ بڑھاتی ہے۔

لعوق حب القطن :۔ مغز پنبہ دانہ ۳ تولہ ۴ ماشہ، دارچینی قرنفل، چلغوزہ، تخم اڈنگن ہر ایک ۲ تولہ، شقاقل مصری، زنجبیل ہر ایک ۱ تولہ ۸ ماشہ، کاسنی ۱۴ ماشہ، قسط، تخم کتان بریاں، مصطگی رومی ہر ایک ۸ ماشہ،

سب کو باریک کریں، اور شہد خالص کف گرفتہ سہ چند کو ہلکی آگ پر رکھ کر پکائیں، جب منعقد ہونے لگے، تو ادویہ مذکورہ بالا ڈال کر نیچے اتار لیں، اور خوب ملا کر محفوظ رکھیں،

فوائد :۔ شہوت باہ کے مایوس مریضوں کی قوت باہ اس کے استعمال سے عود کرتی ہے، آواز کو صاف کرتی، سدوں کو کھولتی اور مثانہ و گردہ کے ضعف کو دور کرتی ہے، سوزش بول، سنگ گردہ اور مثانہ، دشواری تنفس اور دمہ کو نافع ہے، اس کی قوت تین سال تک رہتی ہے،

مقدار خوراک :۔ ۹ ماشہ ہے،

دوائے نامردی :۔ سم الفار، مشک، ورق طلا، ہر ایک چار رتی، زعفران جائفل، جلوتری ہر ایک دو دو ماشہ، یکے بعد دیگرے جملہ ادویہ کو کھرل کر کے باریک کر لیں، **مقدار خوراک** :۔ ۱ تا ۲ گرین آدھ پاؤ مکھن میں ملا کر دیں، دوران استعمال شیر گاؤ اور روغن زرد بکثرت استعمال کریں، گرم خشک اشیاء سے پرہیز لازمی ہے، ایک ہفتہ میں اپنی تاثیر دکھاتا ہے، نامردی کے لئے اکسیر ہے،

Marfat.com

روغن نخود :۔ چنے کا تیل تقویت باہ کے لئے نہایت مفید ہے اگر اس کو شہد کے ساتھ جوش دیں، اور بڑی بڑی معجونوں میں استعمال کیا جائے تو کسی زبان کو اس کی منفعت بیان کرنے کی قدرت حاصل نہیں، یہ اسرار مخفیہ میں سے ہے، بعض اوقات چنوں کے ساتھ کلونجی بھی شامل کرلی جاتی ہے اس سے اس کا نفع بڑھ جاتا ہے،

اکسیر نامردی :۔ شنگرف ۵ تولہ، سنکھیا سفید ۱ تولہ، زردی بیضہ مرغ ۴۰ عدد، پہلی دونوں ادویہ کو خوب باریک پیس کر زردی بیضہ مرغ ملا کر کھرل کریں اور کسی آہنی کڑاہی میں ڈال کر کوئلوں کی تیز آگ پر رکھ دیں، اور آہنی کھرپہ سے جلد جلد ہلاتے رہیں، تھوڑی دیر بعد انڈوں کا غلیظ مادہ مل کر سرخ سبز بھولی کے رنگ کا تیل نظر آنے لگے گا، جب تیل نکل آئے، اور تیل سے دھواں نکلتا معلوم ہو، تو فوراً آگ سے اتار لیں، اور احتیاط سے نتھار کر تیل کو شیشی میں ڈال لیں، بس تیار ہے،

فوائد :۔ نامردی کی اکسیری دوا ہے، چند خوراکوں سے ناقابل برداشت قوت پیدا ہوتی ہے، غذا دودھ، مکھن، ملائی خوب استعمال کریں، یہ دوائی خاص کر بلغمی مزاج اشخاص کے لئے ہے،

مقدار خوراک :۔ ۱ قطرہ تا ۲ قطرہ بعد از غذا استعمال کریں،

نوٹ، جن نسخہ جات میں سنکھیا، پارہ، شنگرف، ہڑتال وغیرہ ڈالی گئی ہوں، ان کو ہمیشہ بعد از غذا استعمال کرنا چاہیئے، اور ان کے دورانِ استعمال میں غذا ہمیشہ مرغن دودھ، گھی، مکھن، بالائی کھانی چاہیئے،

صفراوی مزاج کو احتیاط سے استعمال کرانے چاہئیں، کثرت احتلام یا سرعت انزال کی شکایت ہو، تو پہلے ان کا علاج کرنا چاہیئے، بلغمی مزاج کے لئے بے حد مفید ہیں،

Marfat.com

حبوب مقوی باہ :- کچلہ مدبر ۵ تولہ، کونین سلفاس ۵ تولہ، ست سلاجیت ۵ تولہ، زعفران ۱ تولہ، آب ادرک ۵ تولہ، آب پان سبز ۱۰ تولہ،
یکے بعد دیگرے ان رسوں میں کھرل کر کے شہد خالص کی مدد سے حسب بقدر نخود تیار کریں، ایک حب سرد دو وقت بعد از طعام کھائیں، ہمراہ شیر گاؤ

فوائد :- نخاع و اعضائے تناسل کو قوت دے کر خون پیدا کرنا ان گولیوں کا ادنیٰ کرشمہ ہے، علاوہ ازیں یہ گولیاں مقوی معدہ و جگر، مشتہی اور قبض کشا بھی ہیں، خواہش جماع کو بڑھاتی اور نظام اعصابی کو قوی کرتی ہیں،

ٹانک پلز :- ست سلاجیت اصلی ۳ تولہ، کچلہ مدبر ۵ تولہ، کشتہ فولاد ۴ تولہ، مرچ سیاہ ۲ تولہ، زعفران ۱ تولہ،
سب کو باریک پیس کر شہد کی مدد سے بقدر نخود گولیاں بنائیں،

مقدار خوراک :- ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام دودھ کے ساتھ دیں کمزوری جسم، ضعف ہضم، دائمی قبض، کمی خون، ضعف باہ، سرعت انزال، جریان، احتلام، سستی کے لئے اکسیر ہے،

کشتہ شنگرف :- شنگرف رومی ایک ایک تولہ کی پانچ ڈلیاں لے کر ان پر ریشم کی تار لپیٹ دیں، اور کڑھی آہنی میں ابرک کا ورق رکھ کر اس پر شنگرف کی ڈلیاں بچھا دیں، اور آگ پر رکھیں، پھر آب پیاز میں کپڑا یا روئی تر کر کے شنگرف پر نچوڑتے جائیں، جب آب پیاز خشک ہو جائے، دوبارہ تر کر کے نچوڑ دیا کریں، یہی سلسلہ جاری رکھیں، جتنا کہ ۱۸ سیر آب پیاز خشک ہو جائے، ایک دن میں قریباً ڈیڑھ سیر آب پیاز خرچ ہو جاتا ہے اس حساب سے ۱۲ دن میں کشتہ تیار ہو جاتا ہے،

طریق استعمال :- معمولی کمزور کو نصف رتی اور نامرد کو ایک رتی مکھن یا ملائی میں رکھ کر استعمال کرائیں،

Marfat.com

فوائد: سستی وغیرہ کا بے خطا علاج اور چوٹی کا مقوی باہ نیز لقوہ، فالج، رعشہ، استرخاء، وجع المفاصل کے لئے اکسیر ہے۔

اسراری نسخہ: سم الفار، پارہ، افیون مساوی الوزن۔

اول سنکھیا اور پارہ کو کھرل کریں جب پارہ کے چمک دار ذرات نابود ہو جائیں تو افیون ڈال کر مزید کھرل کریں، اور سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک: ۱/۴ نصف چاول مکھن یا بالائی میں بعد از غذا دیں، غذا مرغن ہونی چاہیئے۔ بے حد مقوی باہ ہے غضب کی طاقت پیدا کرتا ہے۔

گولی قوت باہ: مشک خالص ۱ ماشہ، کچلہ مدبر (جو گھی میں بریاں کر لیا گیا ہو) ۶ رتی، لونگ کلاہ دار ۲۱ عدد۔

سب دوائیں باریک کر کے کھرل کر کے ملائیں، اور شہد کے ساتھ گولیاں بمقدار ایک ایک ماشہ بنائیں۔

طریق استعمال: بوقت ضرورت ایک گولی حماع سے تین گھنٹہ پہلے چائے یا گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں، غذا اُس دن بہت کم کھائیں، اور دودھ جس قدر پیا جا سکے پئیں، بلکہ پیاس کے وقت بھی دودھ ہی پیتے رہیں۔

فوائد: اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ اور ممسک دوا ہے، تجربہ کریں، بے نظیر چیز ہے۔

تریاق نامردی: بھلاوہ ایک سیر، مغز اخروٹ ½ سیر، گھونگچی سفید ۲ تولہ، بیخ کنیر سفید ۲ تولہ، سفوف کچلہ مدبر ۱۰ تولہ، سفوف مٹھا تیلیہ ۵ تولہ، سنکھیا سفید ۱ تولہ۔

اول روغنی اجزاء کو خوب کوٹ کر دیگر ادویہ کا سفوف کر کے ملا لیں تین نگدے تیار کریں، ایک نگدے میں شنگرف رومی ۵ تولہ ڈال کر اوپر کچا دھاگہ لپیٹ دیں

Marfat.com

نگدہ کو کڑاہی میں رکھ کر اوپر ۵ تولہ تلوں کا تیل ڈال کر چولھے پر رکھ دیں، نیچے آگ جلائیں، حتیٰ کہ نگدہ کو آگ لگ جائے، اسی طرح تینوں نگدے یکے بعد دیگرے جلائیں، یاد رہے کہ ہر بار نگدہ کو توڑ کر شنگرف کی ڈلی کو احتیاط سے نکال لیا کریں، ورنہ سفوف بن جائے گا، تیسری بار ٹھنڈا ہونے کے بعد شنگرف نکال کر باریک پیس لیں،

مقدار خوراک : نصف رتی سے ۲ رتی تک، اوپر سے نیم گرم دودھ پلائیں، کمزوروں اور نامردوں کے لئے اکسیری دوا ہے،

برائے قوت باہ : پوست بھلاوہ (جو شہد کے منفصل ہوا کرتا ہے) یا جسم بھلاوہ (جس میں سے شہد نکال لیا گیا ہو) کو اس قدر صاف کریں، کہ شہد اس کے ساتھ متعلق نہ رہے، ۳ تولہ ۱۰ ماشہ خوب باریک کر کے ایک پتھر کے برتن میں ڈال دیں، روغن حب الخضرا (جو بادام روغن والی مشین کے ذریعہ نکالا گیا ہو) سے اسے خوب چرب کر لیں، مگر زائد نہ رہے، کندر ۱ تولہ باریک پیس کر پاس رکھ لیں، وہ قشر بلادر والا برتن آگ پر رکھ لیویں، اور تھوڑا تھوڑا کندر ڈال کر ہلاتے رہیں، ورنہ جل جائے گا جب سب دانستہ ہو جائے، تو سعمونا زرد ۶ رتی باریک پیس کر ڈال دیں، آگ سے اتار کر تین تین ماشہ کی گولی باندھ لیں، بوقت ضرورت ایک گولی منہ میں رکھ کر چبا دیں، اور اس کا لعاب نگل جاویں، تھوڑی دیر بعد انتشار ہوگا، یہ طاقت دیر تک رہے گی، امساک بھی ہوگا، ایک گولی تین بار کام دے سکتی ہے،

نوٹ، اس کی تیاری میں احتیاط ضروری ہے، ورنہ دھوئیں سے منہ پھول جائے گا،

اور گولیاں بناتے وقت ہاتھوں پر گھی مل لیں، شاید حار مزاج کو مضر ہو،

Marfat.com

اکسیر باہ :۔ شمع خالص ۱ تولہ ، سم الفار سفید ۱ تولہ ، ان دونوں کو ہاون برنجی یا چوبی میں اس قدر کوٹیں ، کہ اس میں بو بسے عنبر پیدا ہو ، پھر اس کی ایک ایک رتی کی گولیاں بنا دیں ، اور ایک چھٹانک روغن گاؤ کے ساتھ ایک گولی ہر صبح کھائیں اور غذائے شیر و مسکہ جس قدر کھا دیں ہضم ہو ، قوت باہ کے علاوہ امساک کے گن گا دیں ، اسرار صدریہ ہے ،

نامردی کا ہومیوپیتھی علاج

معمولی نامردی میں گنس کاسٹس × ۳ ، جس نامردی میں خصیئے لاغر ہوں ، کالی برومٹم × ۳ ، کثرت مباشرت کی وجہ ہو ، تو ایسڈ فاسفورک مدر ٹنکچر ۲ قطرے عصبی کمزوری ، چڑچڑاپن ، معدہ کی خرابی اور قبض کے لئے نکس وامیکا × ۳ عمر رسیدہ آدمیوں کی نامردی کے لئے لائیکوپوڈیم ۱۰۰۰ یا سی ایم ہفتہ دو ہفتہ بعد دیں اگر ان سے فائدہ نہ ہو ، تو سیلیسنم × ۶ ، ہیوفو ۳۰ یا ۲۰۰ صبح و شام کیلیڈینم ، نیٹرم فاس اور لائیکوپوڈیم کی واحد ادویجی خوراکیں بھی مفید ہیں ،

انرو PHEMOSIS (فائی موسس)

یہ مرض اکثر پیدائشی یا کبھی آتشک کی وجہ سے بھی ہو جاتا ہے ، اس وجہ سے حشفہ پیچھے نہیں ہٹتا ۔ اس کا واحد علاج ختنہ کرا دینا ہے ،

ثبور حشفہ BALANITIS (بیلائیٹس)

تعریف :۔ اس میں حشفہ متورم ہو جاتا ہے ،
وجوہات :۔ سوزاک ، گندی جگہ پر بیٹھنا ، صفائی نہ کرنا ،

Marfat.com

علاج :۔ ورم کو صاف کرنے کے لئے پوٹاسیم پرمنگنیٹ کا سولیوشن استعمال کریں۔ یا نیم کے پتے پانی میں پکا کر دھوئیں۔
سلفاگرڈیپ کھانے کے لئے دیں۔ زنک اوکسائیڈ آئنمنٹ یا بورک آئنمنٹ زخم پر لگائیں۔ پنسلین آئنمنٹ لگانا بھی مفید ہوتا ہے۔

ورم غدہ ندی PROSTATITIS
(پراسٹے ٹائٹس)

وجوہات :۔ مقعد کی بیماریاں، مثانہ کی پتھری وغیرہ اس کے وجوہات ہیں۔
تشخیص :۔ پیشاب کی حاجت بار بار، مثانہ اور بیضوں میں سخت درد محسوس ہوتا ہے۔ مریض کو پاخانہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ پاخانہ کرتے وقت سخت درد محسوس ہوتا ہے۔
علاج :۔ درد کو رفع کرنے کے لئے مارفیا اور بیلاڈونا کی سپاذیٹری استعمال کریں۔

قیلہ مائیہ HYDRO CELE (ہائڈروسیل)

وجوہات :۔ یہ مرض آتشک، ورم خصیہ اور کبھی پیدائشی ہوتا ہے۔
علامات :۔ اگر فوطوں کے ایک طرف روشنی کر دی جائے، تو دوسری طرف روشنی ظاہر ہوتی ہے۔
علاج :۔ خفیف حالت میں ٹنکچر آیوڈین استعمال کریں۔ اگر اس سے آرام نہ آئے۔ تو آلہ جراح کار کے ذریعہ پانی خارج کرنا پڑتا ہے۔ اور بعض اوقات اپریشن کرنا ضروری ہوتا ہے۔

Marfat.com

ورد خصیہ

تعریف :۔ اس مرض میں خصیوں میں درد ہوتا ہے۔

وجوہات :۔ کثرت جماع، جلق، ریگ گردہ، وجع مفاصل، آتشک، سوزاک، نقرس وغیرہ اس مرض کے اسباب ہیں۔

تشخیص :۔ مریض متلاتا ہے، درد ہوتا ہے، اور بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ یہ مرض ریح کے بند ہو جانے اور سوء ہضم سے ہوتا ہے۔ بعض اوقات اس کا سبب سوزاک بھی ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں سینک کریں، اگر درد کی شدت ہو، تو برف باندھنا بھی فائدہ کرتا ہے۔ مسکنات درد لے، پی سی ساریڈان یا کوڈو پائیرین وغیرہ ایک ایک ٹکیہ کھلانے سے آرام آجاتا ہے۔ سخت درد کی صورت میں مارفین انڑمین کا جلدی انجکشن کریں۔ سوزاک کی وجہ ہو، تو پینسلین ۵ لاکھ یونٹ کا عضلاتی انجکشن کریں بے حد مفید و مجرب ہے۔

فوطوں کی خارش PRURIGOS CROTI

(پروراگیگو سکروٹائی)

وجوہات و تشخیص :۔ تیز مصالح دار چیزوں کا زیادہ استعمال، خارش، داد، درھد، اور میل گننے سے یہ مرض پیدا ہو جاتی ہے

علاج :۔ فوطوں کو صاف رکھیں، پوٹاسیم پرمنگنیٹ کے لوشن سے صبح شام دھوئیں

اکسیر خارش :۔ بابچی ۱ تولہ، اجوائن خراسانی ۱ تولہ، تخم حماض ۱ تولہ، صندل سرخ ۱ تولہ، پنبہ تھوتھ ۶ ماشہ، گندھک آملہ سار ۱ تولہ، تلفل سیاہ ۵ دانہ، باریک سفوف بنا دیں۔

ترکیب استعمال :۔ ۶ ماشہ سفوف کو روغن سرسوں ۲ تولہ میں ملا کر مالش کریں، دو گھنٹہ بعد پانی سے دھو دیں۔ بہتر ہے۔ کہ رات کو مل کر صبح کو نہائیں۔

Marfat.com

ورم مثانہ : CISTITIS (سسٹائیٹس)

وجوہات و تشخیص : اس مرض میں پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے۔ مگر تھوڑا تھوڑا آتا ہے۔ اگر مرض بڑھ جائے۔ تو مقام مثانہ پر درد ہوتا ہے، پیشاب بدبودار اس میں خون اور ملغم کی آمیزش ہوتی ہے۔

علاج۔ نسخہ ورم مثانہ : ریورڈ ٹرپین ۵ گرین، ٹنکچر ہائیوسائمس ۱۵ منم، سپرٹ کلوروفارم ۲۰ منم۔

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں، اور مثانہ پر پوست خشخاش وغیرہ کی ٹکور کریں، ورم مثانہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔

سبازول (SBAZOL) مقدار خوراک ۱ تا ۲ ٹکیہ دن میں تین بار آدھ گھنٹہ یا دس دن تک کھلائیں، ورم مثانہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔

پائری ڈیئم : PYARI DIUM

یہ دوا سفید بلک اسٹڈ اور گزامین سے تیار کی گئی ہے، اعضائے بول کے غشائے مخاطی پر خاص مسکن اثر رکھتی ہے، مثانہ کے سکڑنے والے عضلہ کو ڈھیلا کرتی ہے، عسر البول، مثانہ کی خراش، تقطیر البول، غدہ قدامیہ کا بڑھ جانا کے لئے بے حد مفید ہے، مثانہ سے متعفن بول کو خارج کرتی ہے۔

جوان آدمی کے لئے ۲ ٹکیہ قبل از غذا، ۱۲ سال کے لئے ایک ٹکیہ دن میں تین بار دیں،

غذا زود ہضم دیں،

Marfat.com

سلسل البول

INCONTINENGE OT/ URINE

وجوہات و تشخیص: ٹھنڈی اور تر چیزوں کا کثرت استعمال، سردی لگنا، ذیابیطس، ضعف و نقاہت، نچلے دھڑ کا فالج، کرم امعاء، خروج مقعد وغیرہ اس کے اسباب ہیں، بلا ارادہ و بے اختیار پیشاب خارج ہو جاتا ہے اور گاہے بستر پر ہی پیشاب نکل جاتا ہے۔

علاج: ر اصل سبب کو دریافت کر کے رفع کریں، کشتہ بیضہ مرغ اس کا کامیاب علاج ہے، مقدار خوراک ارتی ہمراہ مکھن ملا سفوف ۷ ماشہ کھلائیں۔

دوائے سلسل البول: ر کندر (مصطگی رومی)، گل سرخ، ناگرموتھہ، خولنجان، جفت بلوط، گلنار ہر ایک مساوی الوزن کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں، مقدار خوراک ۳ ماشہ ہمراہ عرق سونف رات کو سوتے وقت دیں، زیادتی پیشاب کے لئے نہایت مفید ہے، تجربہ شدہ ہے۔

اکسیر سلسل البول: ر چھلکا استبغول ۳ رتی، تخم بارکدو کشنیز کا بیج ۳ رتی، کشتہ خلعی ارتی، مصری ۴ رتی، یہ ایک خوراک ہے ایسی ایک خوراک دن میں تین بار تازہ دودھ کے ساتھ دیں، سلسل البول، کثرت بول، کے لئے اکسیر تیر بہدف دوا ہے

دیسی نسخہ: ر کالے تل ۱ تولہ، گڑ ۲ تولہ ملا کر گولیاں کر کھلائیں، دن میں دو بار کثرت بول، بول فی الفراش کے لئے مفید ہے۔

دوائے بول بستری: ر افیمی ڈربن ½ گرین، دن میں تین خوراک، پانی، ہمراہ آب، کثرت بول اور بول فی الفراش کے لئے مفید ہے۔

جدید دوا (بھائیبرائیڈ) مقدار خوراک ¼ تا ½ گرین صبح و شام ایک ایک ٹکیہ پانی سے دیں، بول فی الفراش اور سلسل البول کے لئے مفید ہے۔

Marfat.com

باب دوازدہم

عورتوں کی خاص بیماریاں

احتباس الطمث AMENORRHOEA

(رایمے نوریا)

وجوہات و تشخیص: اس مرض میں یا تو خون بالکل بند ہو جاتا ہے، یا رک رک کر، بے قاعدہ، درد سے تھوڑا تھوڑا آتا ہے۔

اگر بالغ ہونے کے بعد حیض بالکل جاری نہ ہو، تو اسے حقیقی بندش حیض کہتے ہیں، اگر جاری ہونے کے بعد بند ہو جائے، تو اسے غیر طبعی بندش حیض کہتے ہیں۔ یہ روکاوٹ کبھی تو پیدائشی ہوتی ہے، اور کبھی کسی مرض کے سبب ہوتی ہے۔ اگر پردہ بکارت میں سے کوئی سوراخ نہ ہو، تو خون جاری نہیں ہوتا، کمر درد، اعضاء شکنی، دردسر وغیرہ ہوتا ہے، اور کبھی اعضائے تناسل پیدائشی نہیں ہوتے۔

غیر طبعی حیض کی بندش میں حمل کا ہو جانا، بچہ کے دودھ پلانے کے زمانہ میں بھی اکثر عورتوں کو بندش حیض ہو جاتی ہے، لیکن بعض کو جاری ہو جاتا ہے،

Marfat.com

نیز مندرجہ ذیل اسباب سے بھی بندش حیض ہو جاتی ہے، اور یہ عام سبب ہیں، مثلاً جسم میں خون کا بہت کم ہونا، تپ دق و سل، ذیابیطس، دل، جگر اور گردوں کی مزمن نکاہت، دوران حیض میں سردی لگ جانا، موٹاپا، سوزش خصیۃ الرحم، سیلان الرحم، استسقا ہونا، امراض عفد اور منشی چیزوں کے استعمال سے بھی حیض بند ہو جاتا ہے۔

علاج: اول سبب مرض کو معلوم کر کے رفع کریں۔ اگر پردہ بکارت میں سوراخ نہ ہونے کی وجہ ہو، تو پردہ بکارت میں سوراخ کریں،

اگر کمی خون ہو، تو کمی خون کا علاج کریں۔ اور مقویات، فولاد، وٹامن B12 کا استعمال کریں۔ اگر رحم کو سردی لگ گئی ہو، تو مقام رحم پر سینک کریں، اور مندرجہ ذیل نسخہ کو حسب علامات استعمال کریں۔

مستورانی: درست صبر سقوطری ۴ تولہ، مرکی ۴ تولہ، زعفران ۱ تولہ، کشتہ فولاد ۱ تولہ، ہینگ ۱ تولہ، شہد ملا کر بقدر نخود گولیاں بنائیں،

خوراک اگولی صبح و شام قبل از ایام حیض دو ہفتہ۔ یہ دوا عورتوں کے جملہ امراض کمی حیض، بیقاعدگی حیض، کمی خون، درد حیض، ضعف جگر، نفخ معدہ دردسر، دردکمر اور اختناق الرحم وغیرہ میں مفید ہے۔ رحم کی جملہ خرابیاں دور ہو جاتی ہیں، رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔

مدر حیض: رحب القرطم ۹ ماشہ، تخم خربوزہ ۹ ماشہ، بنگلورا مشیع ۶ ماشہ، سونف ۶ ماشہ، ہریر ۹ ماشہ، گلقند ۵ تولہ،

جملہ ادویہ کو تین پاؤ پانی میں جوشاندہ دیں، نصف رہنے پر مل چھان کر نصف صبح اور نصف شام کو پلا دیں، ایام ماہواری سے تین دن پہلے استعمال کریں خون حیض کھل کر اور بلا تکلیف آئے گا،

دیگر: اربوند خطائی ۶ ماشہ، چینی سفید ۶ ماشہ، سفوف بنا دیں،

Marfat.com

ہمراہ آب کھلا دیں جب حیض آنے سے پہلے نلوں میں سخت درد ہو، اور حیض نہ آئے۔ ایک خوراک سے ہی درد رحم دور ہوگا۔ مفید و مجرب ہے،

سفوف مدر حیض : ریونڈ چینی، سنوٹہ قلمی بھوکھار، زیرہ سفید ہر ایک تولہ تولہ شکر تری ہموزن ادویہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں،

مقدار خوراک ۷ ماشہ ہمراہ آب دن میں تین بار قبل از ایام حیض ایک ہفتہ شروع کریں حیض جاری کرنے کے لئے مفید ہے،

طلسم حیض کشا : تمباکو خوردنی، نوشادر، عبیر زرد، چونہ، صدف ہموزن باریک پیس کر لمبی لمبی بتیاں تیار کریں، بوقت ضرورت گیسٹرائیل سے چرب کر کے فرج کے اندر رکھائیں، ایک دن میں خون جاری ہوگا،

ایضاً : نوشادر ۱ ماشہ، نمک سیاہ ۱۰ ماشہ، لوٹا سچی ۲ تولہ صابن دیسی بقدر ضرورت، شافہ تیار کر کے فم رحم کے اندر رکھائیں، دو تین روز استعمال کرائیں، رحم کا منہ کھولنے اور حیض جاری کرنے کے لئے بمنزل سہ مسقط جنین ہے

مکسچر مدر حیض : ٹنکچر نیرائی پر کلورائیڈ ۱۰ منم، ٹنکچر ایلوز ۱۰ منم، ٹنکچر مرھ ۲۰ منم، ٹنکچر نکس وامیکا ۱۰ منم، ایجوا ایک اونس،

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں، حیض جاری کرنے کے لئے مفید ہے،

ڈاکٹری نسخہ : ٹنکچر جنجر ۱ ڈرام، ٹنکچر ایلوز، ٹنکچر جنجر ۱ ڈرام، انفیوژن آف سنا ایسی ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد پلا دیں، عارضی احتباس کے لئے مفید ہے، جب کہ مریضہ کو قبض ہو، اور جسم موٹا تازہ ہو،

ایلیٹرس کارڈیل (ALETRIS CORDIAL) ری ایڈیکل کمپنی امریکہ کی تیار کردہ ہے، یہ ایک مقوی رحم دوا ہے، حیض بند ہونا بے قاعدگی حیض، تنگی حیض وغیرہ کے لئے اس کا استعمال مفید ہے،

Marfat.com

مقدار استعمال ایک چمچہ چائے دن میں تین بار ہمراہ آب،
لائیکوار سیڈلنس (ساختہ پارک ڈیوس)
مقدار خوراک نصف سے ایک چمچہ خورد گرم پانی میں ملا کر دن میں تین چار بار دیں۔ عسر الطمث حیض کے تکلیف سے آنے کو مقید ہے،

عسر الطمث کا ہومیوپیتھی علاج

اگر سردی لگ جانے سے خون حیض بند ہو گیا ہو، یا خوف کی وجہ سے بند ش ہو، اور ساتھ ہی بخار ہو، تو ابتدا میں، اکونائٹ دینے سے خون حیض جاری ہو جاتا ہے، اگر شروع ہی سے خون جاری نہ ہو، یا سرد پانی میں پاؤں تر رکھنے کی وجہ سے بند ش ہو گئی ہو، تو ایسی حالت میں پلسٹلا ۳۰ بہترین چیز ہے۔ اگر شروع میں حیض کے آنے میں معمول سے زیادہ دیر ہو گئی ہو، سر میں پسینہ، پاؤں ٹھنڈے رہنا، دل کی دھڑکن اور پھیپھڑے کمزور ہوں، تو ایسی حالت میں کیمومیلا کا رب ۳۰ سے بہتر کوئی دوائی نہیں ہے۔ اگر حیض کا خون آنے کی بجائے رنگ سفید پھوٹے پیاس کی زیادتی، جوڑوں میں درد اور حرکت سے تکلیف ہو، تو برائی اوینا ۳۰ بہتر ہو گی۔ اگر حیض کی مقدار بہت قلیل ہو، درد، بوجھ اور حیض رکا ہوا ہو، تو کالونائیم ۳ کے پینے سے فوراً فائدہ ہو گا۔ اگر درد بہت ہی ناقابل برداشت ہو، تشنج کے دورے پڑتے ہوں، تو گیلشیا فاس ضرور فائدہ کرے گا، اس دوائی کو ہمیشہ گرم پانی میں حل کر کے دینا چاہیئے، ورنہ فائدہ نہیں ہو گا،
اگر کمر سے لے کر ران تک اور کولھے تک سخت درد ہو، اور درد ایسا معلوم ہو جس طرح کہ وضع حمل کے وقت ہوتا ہے، جمے ہوئے خون کے لوتھڑے برآمد ہوں، کمزوری بہت ہو جائے، تو سمی سی فیوگا ۳ دیں،

Marfat.com

کثرت حیض MINORRHAGIA

(مینورے جیا)

تشخیص وجوہات: ۔ اس مرض میں خون طبعی قدرے زیادہ آتا ہے۔ اس کی دو صورتیں ہوتی ہیں۔ (۱) کبھی یکبارگی زیادہ مقدار میں آتا ہے۔ اور (۲) کبھی تھوڑا تھوڑا بہت دنوں تک خارج ہوتا رہتا ہے۔

اس مرض کے عام اسباب یہ ہیں۔ ورم رحم۔ رسولی رحم۔ زخم رحم۔ وضع حمل کے بعد رحم کا اچھی طرح نہ سکڑنا۔ دائمی قبض۔ ہائی بلڈ پریشر۔ غم و غصہ خوشی کی زیادتی۔ ملیریا بخار۔ انفلوئنزا۔ تپ محرقہ۔ سکروی۔ رحم کا ٹل جانا۔ جسم میں خون کا زیادہ ہونا۔ کثرت جماع وغیرہ۔ اور ہر ایک سبب کی تشخیص اس کی خاص علامت سے ہو سکتی ہے۔

علاج: ۔ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے رفع کریں۔ جب مریضہ کو خون کثرت سے آنے لگے۔ تو بستر پر آرام سے لٹائیں۔ اور چارپائی کی پائنتی کو اونچا رکھیں۔ اور کسی قسم کی حرکت نہ کرنے دیں۔ مندرجہ ذیل نسخوں کا استعمال کریں۔

اکسیر الدم:۔ سنگ جراح عمدہ الوزن۔ گیرو الوزن۔ سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک ۲ ماشہ شربت، بخار یا خمیرہ خشخاش کے ساتھ دیں۔

فوائد: ۔ یہ دوا جاری خون مستاد قف الدم۔ قے الدم۔ خونی اسہال کثرت حیض و نفاس وغیرہ کے لئے معجز نما اثر دکھاتی ہے۔ معمولی اور ہر جگہ ملنے والی چیزوں سے ہے۔ فوائد کے لحاظ سے بہترین ادویہ میں سے ہے۔

اکسیر برائے کثرت حیض:۔ رال خام۔ گیرو۔ سنگ جراح ہموزن لیکر باریک پیس لیں۔

Marfat.com

مقدار خوراک ۳ ماشہ دن میں دو بار کچی لسی کے ساتھ دیں، کثرت حیض کو رد کرنے کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔

اکسیر استخاضہ :۔ سنگ جراح ۵ تولہ، سبز دھنیا ایک سیر کے نگدہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے ۱۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال لیں، یہ کشتہ سنگ جراح ۲ تولہ، گل ارمنی ۲ تولہ، سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک ایک ماشہ دن میں تین بار شربت انجبار، نیلوفر، خشخاش یا انار کے ساتھ دیں، کثرت حیض کے لئے جادو اثر چوٹی کی دوا ہے، جریان خون کو رد کرتی ہے۔

خون بند :۔ پھٹکڑی، سرمہ سیاہ، کتھ سفید، سنگ جراحت، ہر ایک ۳ ماشہ، کہربا شمعی، صمغ مردارید، اقاقیا ہر ایک ۱۰ ماشہ، گوند کتیرا گوند کیکر، دم الاخوین ہر ایک ۷ ماشہ، سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ ہمراہ شربت انجبار دن میں تین بار، کثرت حیض، نفاس، نفث الدم، بواسیری خون اور ہر قسم کے جریان خون خواہ جسم کے کسی حصہ سے آرہا ہو، کو چند خوراکوں سے بند کر دیتا ہے، مجرب ہے

مکسچر برائے کثرت حیض :۔ الیکٹریکٹ لیکوئیڈ ارگٹ ۳۰ منم، گیلک ایسڈ ۱۰ گرین، ٹنکچر ادویائی ۲۰ منم، انیسوا ایک اونس۔

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں، کثرت حیض کو رد کرنے کے لئے نہایت مجرب ہے، غذا ساگودانہ، کھچڑی، دال مونگ وغیرہ۔

ڈاکٹری نسخہ :۔ ٹنکچر فیرائی پرکلور ۱۰ بوند، الیکٹریکٹ ارگٹ لیکوئیڈ ۱۰ بوند، ایسڈ فاسفورک ڈل ۱۰ بوند، پانی ایک اونس۔

سب کو ملا کر ایسی دو خوراک روزانہ دیں، کمزوری، کثرت حیض وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے۔

Marfat.com

(نوٹ، جو خون عورت کے اعضائے نہانی سے حیض کے علاوہ خارج ہو، اُسے استحاضہ کہتے ہیں، عام طور پر کثرت حیض کے اسباب ہی اس کے اسباب ہوتے ہیں، اور اس کے علاج میں وہی ادویات استعمال کی جاتی ہیں،

اکسیر جریان خون: کشتہ سنگ جراح ۱ تولہ، کشتہ سڑتال گھوڑنی ایک تولہ، برگ بالنسہ ۵ تولہ، سب کو ملا کر باریک سفوف تیار کریں،

مقدار خوراک ایک ماشہ ہمراہ شربت اجبار ہر چھ گھنٹہ بعد ایک ایک خوراک دیں، کثرت حیض و نفاس، اسہال دموی، خونی بواسیر، جریان خون ہر قسم نکسیر، نفث الدم کے لئے اکسیر بے نظیر ہے،

(نوٹ، کشتہ سنگ جراح برگ نیم اور بھنگ بوٹی میں کیا ہوا ہونا چاہیئے، صاحب کامل الصناعۃ نے لکھا ہے، اگر مناسب تدابیر اور ادویہ سے کثرت خون حیض بند نہ ہو، تو پستان کے نیچے سینگیاں لگوائیں، اور اعضا کو پٹیوں کے ساتھ مضبوط باندھ دیں، تاکہ مادہ اوپر کی طرف منجذب ہوتے اور خون کا سیلان منقطع ہو جائے،

کثرت حیض کا ہومیوپیتھی علاج

اگر خون کثرت سے آئے، اور سرخ رنگ کا ہو، کمزوری بڑھتی جائے، تو چائنا ۳۰ فاسفورس ۳۰ اگر خون سرخ اور چمکیلا ہو، تو مفید ہوا کرتی ہے،

اگر خون کے آنے سے پہلے سخت قسم کا درد ناقابل برداشت ہو، اور ایسا معلوم ہو، کہ اندام نہانی کے تمام اعضاء نیچے کی طرف گرتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں، تو ایسی حالت میں سیپیا ۳۰ مفید ہوگا، اگر حیض دیر تک جاری رہے اخراج کے وقت خراش ہو، سوزش اور جلن ہو، تو سلفر ۳۰ مفید ہے،

Marfat.com

حیض درد سے آنا DYSMENORRHOEA (ڈس مینوریا)

تشخیص وجوہات: اس میں عورتوں کو حیض کے شروع میں شدید درد ہوتا ہے، اور کبھی معمولی درد ہوتا ہے۔ اس کے کئی ایک اسباب ہیں۔

مثلاً رحم کی ساخت میں خرابی، رطوبت خصیۃ الرحم کی کمی، رحم کی گردن کا لمبا ہونا، رحم کا پیچھے کو جھک جانا، رحم کی جھلی کی سوزش، خصیۃ الرحم اور رحم کی رسولیاں وغیرہ۔

علاج: اصل سبب مرض کو معلوم کرکے رفع کریں، اگر قبض ہو، تو رفع کرنے کی کوشش کریں، درد کو رد کرنے کے لئے سارپیڈان، کوڈوپائرین یا سیبالجین کا استعمال کریں، مقدار خوراک ایک ٹکیہ بقدر ضرورت دوسری خوراک بھی دے سکتے ہیں، وقتی طور پر درد رفع ہو جاتا ہے، اور انہی کے روزانہ استعمال سے مکمل شفا ہو جاتی ہے۔ پل ایلوز ایٹ نیرانی بھی اس مرض کے لئے مفید ہے۔

مستوین (ساختہ ہمدرد دواخانہ) اس مرض کے لئے تجربہ شدہ دوا ہے، پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ ہوتا ہے۔

عقر یا بانجھ پن STERILITY (سٹیریلیٹی)

تشخیص وجوہات: اس مرض میں باوجود مباشرت کے اولاد پیدا نہیں ہوتی، اگر شادی کے دو یا تین سال بعد تک اولاد نہ ہو، تو اس مرض کا شبہ کرنا چاہیئے۔

Marfat.com

سب سے پہلے یہ طے کرنا ضروری ہے، کہ اس مرض کا اصل ذمہ دار مرد ہے یا عورت، مرد کی بیماری کی صحیح تشخیص فعل جماع کی تکمیل پر منحصر ہے، اگر مرد جماع پر قادر نہیں ہے، تو پھر یقیناً مرد ذمہ دار ہے، اگر جماع پر قادر ہے، تو پھر منی میں خرابی کا شبہ ہو سکتا ہے، ایسی صورت میں منی کا امتحان ضروری ہے، اگر منی کے امتحان سے یہ معلوم ہو جائے کہ مرد کا قصور نہیں ہے، تو پھر عورت کی طرف توجہ کرنی چاہیئے،

عورتوں میں عام طور پر مندرجہ ذیل صورتوں میں یہ مرض ہوتی ہے، مثلاً اعضائے نسل میں پیدائشی نقص، مثلاً رحم کا نہ ہونا یا رحم کی گردن کا منہ بالکل بند ہونا یا رحم کا بہت چھوٹا ہونا یا حیض کی خرابیاں مثلاً بندش حیض، قلت حیض، رحم کی رسولی، سیلان الرحم، سوزاک، آتشک، کمی خون، عورت کا زیادہ موٹا ہونا، جماع کے وقت درد ہونا خصیۃ الرحم کا التہاب، اندام نہانی کی رطوبت معمول سے زیادہ ترش یا کھاری ہونا وغیرہ اس کے اسباب ہیں،

علاج:۔ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے رفع کریں، اگر بندش حیض کی وجہ ہو، اور مریضہ کو اور کوئی علامت نہ ہو، تو حیض کشائی کا استعمال بے حد مفید ہے،

حیض کشا بتیاں:۔ بندال ڈوڈہ، لوٹ سجی، لونگ، مصبر اصلی، بیخ خطمی، شنگرف رومی ہر ایک تولہ تولہ، مشک خالص، زعفران ہر ایک چھ چھ ماشہ، سب کو خوب باریک پیس کر تین دن رگڑائی کریں، بانس کی گول سیخیں تیار کر کے ان کے اوپر ماچس کی تیلیوں کی طرح لگائیں، اور احتیاط سے رحم کے اندر داخل کرائیں، حیض کو جاری کرنے اور رحم کا منہ کھولنے کے لیے بینظیر شیاف ہے، احتباس الطمث خواہ دس سال کا ہو، کے لئے مجرب ہے،

Marfat.com

حاملہ عورت استعمال نہ کرے، ورنہ اسقاط ہوگا، عورت کو دودھ، گھی خوب کھلائیں،

سفوف معین حمل: ریش پیپل ۲۰ تولہ، شکر سرخ ۲۰ تولہ، سفوف تیار کریں، جس روز حیض شروع ہو، اُسی دن سے یہ سفوف ایک ایک تولہ عورت مرد دونوں کو صبح شام کھلائیں گرم دودھ کے ساتھ، مرد عورت سے نہانے کے بعد مجامعت کرے، اگر رحم میں کوئی پیدائشی نقص نہ ہو، تو اس دوائی کے استعمال سے ضرور حمل ٹھہر جاتا ہے۔

حب معین حمل: مشک خالص ۲ رتی، افیون، جوزبوا، زعفران ہر ایک ایک ماشہ، برگ بھنگ ۲ ماشہ، سپاری خوردنی ۳ عدد، لونگ ۴ عدد، قند سیاہ کہنہ ۶ ماشہ،

تمام ادویہ کو کوٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں، ختم حیض کے بعد پاکی کے روز سے تین دن تک روزانہ ایک ایک گولی کھلائیں، حمل ٹھہرنے کے لئے مفید و مجرب ہے، اور اندرونی طور پر یہ شیاف استعمال کریں،

جوزبوا، مائیں، پھٹکڑی، پوست انار ہر ایک چار چار ماشہ سب کو کوٹ چھان کر شیاف بنا دیں، اور طہر کی حالت میں استعمال کریں۔

بانجھ پن کے علاج کے لئے جدید ادویات بارمرز وغیرہ بھی استعمال کئے جاتے ہیں، جماع کے بعد بیس منٹ یا آدھ گھنٹہ تک عورت کو لیٹے رہنا استقرار حمل کے لئے مفید ہے۔

ورم رحم METRITIS (میٹرائیٹس)

وجوہات و تشخیص: کثرت جماع، سوزش شرمگاہ، اسقاط حمل، تیز ادویہ کا استعمال، حیض بند ہو جانا، سردی لگنا وغیرہ اس کے اسباب ہیں،

Marfat.com

لرزے سے بخار کا چڑھنا ، پیڑو میں گرانی ، درد اور سوزش معلوم ہوتی ہے انگلی داخل کرنے سے رحم متورم معلوم ہوتا ہے، بدبودار رطوبت نکلتی ہے۔

علاج : پیڑو کے اوپر گرم سینک کرنا ، انٹی سپٹک لوشن سے اندام نہانی اور رحم کے اندر ڈوش کرائیں ، اگر درد شدید ہو ، تو پیڑو کے اوپر انٹی فلوجسٹین پلاسٹر لگائیں ، اور ایک پوٹلی میں باندھ کر رحم کے اندر بھی رکھوائیں ،

بیلاڈونا ایکھول گلیسرین ۱۰ فی صدی طاقت والی میں روئی تر کر کے بطور شیاف استعمال کرانا بے حد مفید و مجرب ہے ۔

مکسچر برائے ورم رحم : لائیکور ایمونیا انیسی ٹاس ۱ ڈرام ، اسپرٹ ایتھر نائٹرڈسائی ۲۰ منم ، ٹنکچر ہائیوسائمس ۲۰ منم ، ٹنکچر بیلاڈونا ۵ منم ، ٹنکچر اکونائٹ ۱ منم ، ایکوا ایک اونس ،

انیسی ایک ایک خوراک ہر تین گھنٹے بعد دیں ، ورم رحم ، بخار اور درد کو مفید ہے ۔ اندرونی طور پر " لائسول " ۲ منم آدھ سیر پانی میں حل کر کے اندام نہانی میں ڈوش کرائیں ، اور مقام ورم پر انٹی فلوجسٹین پلاسٹر لگائیں مفید و مجرب علاج ہے ،

اولان : ربہ دودھ کے ٹیکے میں ، ایک ٹیکے میں پانچ سی سی کے ایمپولز ہوتے ہیں ، ہفتہ میں دو بار عضلاتی ٹیکہ کریں ، ورم رحم کے لئے بیحد مفید ہے

ورم رحم کا ہومیوپیتھی علاج

شروع شروع میں اگر بخار اور بے چینی ہو ، درد شکم بھی موجود ہو ، بیمار سر وقت موت سے ڈرتا ہو ، تو ایکونائٹم ۳۰ مفید ہوگا ، اگر رحم میں بیش زنی کے درد کا احساس ہو ، تو ایپس میلیفیکا ۳۰ دیں ، اگر سردی بہت زیادہ ہو ، اور خون سر کی طرف جمع ہو رہا ہو ، تو بیلاڈونا ۳ مفید ہے ،

Marfat.com

شرمگاہ کی خارش

UTO ROIN
PRURITIS

(یوٹرائن پرورائیٹس)

تعریف :۔ اس مرض میں فتورِ حیض یا شرمگاہ کی صفائی نہ کرنے سے خارش پیدا ہو جاتی ہے۔

وجوہات :۔ فتورِ حیض، امراض رحم، سوزش اندام نہانی، کثافت جسمانی، قبض، بواسیر، کرم امعاء، اور کبھی کبھی پاس میں مسلسل رات میں یہ شکایات ہو جاتی ہیں۔

تشخیص :۔ خارش عموماً رات کے وقت ہوتی ہے۔ کبھی خارش ہوتے ہوئے سوزش شروع ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات شدت خارش سے غشی تک نوبت آ پہنچ جاتی ہے۔ زہریلے زہر میں جوئیں پڑنے سے بھی خارش شروع ہو جاتی ہے۔

علاج :۔ اگر مرض کا سبب ہوئے زہر کی جوئیں ہوں، تو جگہ کو صاف رکھیں، اور اس کا دفعیہ کریں، اگر فتورِ حیض، سوزش اندام نہانی، بواسیر ہو، تو اس کا مکمل علاج کریں۔

دوائے خارش اندام نہانی :۔ روغن بادینہ ۳۰ گرین، پانی، ویزلین یا روغن زیتون ایک اونس ملا کر کپڑا صاف کاٹ کر تر کر کے رکھنا خارش کے لئے اکسیر مفید ہے۔

دیگر :۔ روغن زیتون ایک اونس، کلوروفارم ۱ ڈرام ملا دیں، روئی تر کر کے رکھیں، یا ۱۰ قطرے کاربالک ایسڈ ایک اونس پانی میں ملا کر مندرجہ بالا طریق پر استعمال کریں۔

دیگر :۔ لائیکور ارسینکی کارب ۳ مم، فینول ۳ گرین، ایکوا ½ اونس ہر تیسرے گھنٹے بعد روئی کی پچکاری سے لگائیں۔

Marfat.com

سیلان الرحم TIUC ORRHOEA (لیکوریا)

وجوہات و تشخیص :۔ اس مرض میں عورتوں کی اندام نہانی سے سفید زردی مائل رطوبت خارج ہوتی ہے، کمر میں درد، طبیعت سست، پیڑو میں گرانی، پیشاب بار بار آنا اس کی علامات ہیں، کمی خون، ورم رحم، آتشک، سوزاک، اسقاط حمل، رحم کا ٹل جانا، گرمی کا زیادہ ہونا اس کے اسباب ہیں،

علاج :۔ اس میں قابض اور مقوی مسکن ادویہ کے استعمال سے یقیناً کامیابی ہوتی ہے،

پوست خشخاش ۲ ماشہ، پوست کیکر ۲ تولہ، مازو ایک عدد، سونٹھ ۲ ماشہ، سب ادویہ کو دو سیر پانی میں جوش دے کر مل چھان کر، اس میں بورک ایسڈ اڈرام، پھٹکڑی ۲ ماشہ حل کر کے بذریعہ پچکاری یا گدی اندام نہانی کو صاف کرتے رہیں، اور اندرونی طور پر آگے تحریر کردہ نسخہ جات میں سے کوئی نسخہ استعمال کریں، سیلان الرحم کو آرام ہوگا،

اکسیر نسوانی :۔ طباشیر ۴ تولہ، دانہ الائچی خورد ۲ تولہ، دم الاخوین ۴ تولہ، سمندر سوکھ ۲ تولہ، کشتہ فولاد ۱ تولہ، کشتہ مرجان ۱ تولہ، کشتہ سکہ ۳ ماشہ، سرمہ مدبر ۴ ماشہ، سفوف تیار کریں،

مقدار خوراک :۔ ۱ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ یا شربت مناسبہ دن میں تین مرتبہ دیں، عورتوں کے امراض جریان الرحم، لیکوریا، سوزش رحم، کمی خون، ضعف جگر وغیرہ کو دور کر کے عورت کو خوب صورت اور سرخ بنا دیتی ہے،

دوران حمل میں استعمال کرنے سے جن کو اسقاط ہو جاتا ہو، اسقاط نہ ہوگا، مجرب ہے،

Marfat.com

ڈوش لیکوریا :۔ آدھ سیر پانی نیم گرم میں پھٹکڑی اڈرام یا زنک کلورائیڈ یا پوٹاسیم پرمنگنیٹ ملا کر اندام نہانی کے اندر پچکاری کرنا لیکوریا کے لئے مفید ہے، رحم کو صاف کرتا ہے، خوردنی طور پر مرکبات فولاد، اسٹرن سیرپ یا فیورسیرپ وغیرہ مفید و مجرب ہے۔

گشتہ مرجان :۔ شاخ مرجان عمدہ حسب ضرورت کوزہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کر کے ۵ سیر اُپلہ صحرائی کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال کر کھرل کر لیں،

مقدار خوراک ۲ رتی تا ۴ رتی ہمراہ مسکہ گاؤ دن میں دو بار، جریان الرحم لیکوریا کی خاص دوا ہے نیز جریان، احتلام، سرعت انزال اور امساک کے لئے مجرب ہے۔

جوہن :۔ سپاری ۱ تولہ، مغز جامن، موچرس، گوند ڈھاک، مائیں خورد، گل دھاوا، گلنار، پھٹکڑی ہر ایک ایک تولہ، اقاقیا ۳ ماشہ، کچور ۳ ماشہ مازو ۲ تولہ، سفوف تیار کریں،

استعمال :۔ قبل از جماع پانچ منٹ اندام نہانی میں استعمال کریں، رحم کو سکیڑ کر مثل باکرہ جوان کے تنگ کر دے گی،

لیکورین :۔ چکنی سپاری ۴ تولہ پیپل کی لاکھ ۴ تولہ، طباشیر ۲ تولہ، گیلک ایسڈ ۹ ماشہ، گشتہ مرجان ۸ ماشہ، گشتہ بیضہ مرغ ۶ ماشہ،

جملہ ادویہ کو علیحدہ علیحدہ پیس کر سب کو ملا لیں، خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں، دوائی تیار ہے،

مقدار خوراک ۲ ماشہ صبح ۲ ماشہ شام ہمراہ دودھ گائے یا بکری،

حقیقی معنوں میں لیکوریا کا تریاق ہے، جن مستورات کے چہرہ کا رنگ زرد اور مُردنی چھائی رہتی ہو، ہر وقت رطوبت رستی رہتی ہو، ان کے لئے بہت مفید و مجرب ہے۔

Marfat.com

اکسیر سیلان الرحم :۔ چرم کہنہ سوختہ ، رال سفید ، کیلسیم لیکٹیٹ جملہ ادویہ ہم وزن لے کر باریک سفوف تیار کریں ،
مقدار خوراک ۱ ماشہ ہمراہ پانی صبح و شام استعمال کریں ، سیلان الرحم لیکوریا کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے ،

اکسیر لیکوریا :۔ سپاری چکنی دکنی ۱۰ تولہ کو کوٹ کر دو سیر دودھ گائے میں ڈال کر آگ پر رکھ کر پکائیں ، پھر اس میں مائیں خورد ۵ تولہ ، مائیں کلاں ۵ تولہ کمرکس ۵ تولہ مصری ۱۰ تولہ ، سفوف کر کے ملائیں ، سرد ہونے پر اتار لیں ،
مقدار خوراک ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام گرم دودھ سے دیں ، دو ہفتہ کے استعمال سے سیلان الرحم بند ہو جاتا ہے ،

الیٹرس کارڈیل :۔ یہ ایک پیٹنٹ دوا ہے ، امراض مخصوصہ نسواں کا بہترین علاج ہے ، لیکوریا ، کثرت حیض ، خرابی رحم ، کمی خون وغیرہ کے لئے مفید ہے ،

دوائے باکرہ :۔ پھٹکڑی بریاں ۱ ماشہ ، افیون ۲ ماشہ ، مازو ۲ تولہ علیحدہ علیحدہ سفوف مثل عنبار کر کے ملالیں ، بس تیار ہے ،

ترکیب استعمال :۔ حیض سے فارغ ہونے کے بعد بقدر ایک تولہ کی پوٹلی بنا کر رحم کے اندر رکھا کریں ، روزانہ ایک دفعہ ، چار یا پانچ دن کے استعمال سے عورت مثل باکرہ کے ہو جائے گی ، مقام خاص تنگ ہو جاتا ہے ، اور رطوبت وغیرہ بالکل خشک ہو جاتی ہے ،

نوٹ ،
لیکوریا میں عام طور پر رحم کی غشائے مخاطی متورم ہو جاتی ہے اس لئے اس کی رعایت ضرور رکھیں ،

Marfat.com

یاد رہے، لیکوریا کی مرض میں حمل کے دوران میں چونکہ اعضائے نسل میں خون کا اجتماع ہوتا ہے، اور رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے، اور بعض اوقات خارشی اشیاء مثلاً روئی اور پنبہاں وغیرہ داخل کرنے سے سوزش ہو جاتی ہے تو بھی رطوبت خارج ہونے لگتی ہے۔

آج کل عورتوں میں لیکوریا کا عام سبب مرض سوزاک اور کثرت جماع ہے، کیونکہ اس میں مہبل کی تمام جھلی میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے، اور پیپ کی مانند رطوبت نکلنی شروع ہو جاتی ہے۔

کثرت جماع سے ہر وقت کی خراش سے بھی رطوبت کا اخراج زیادہ ہو جاتا ہے۔

سوزاک کے سبب سے ہونے والے لیکوریا کے لئے پروکین پنسلین ۲ لاکھ یونٹ روزانہ عضلاتی انجکشن ایک ہفتہ تک کرنا نہایت مجرب ہے۔

نوٹ: کسی عورت کے ہاتھوں میں پسینہ زیادہ آنا، اور ان کا ٹھنڈا رہنا اس کو لیکوریا ہونے کی علامت ہے۔

سیلان الرحم کا ہومیوپیتھی علاج

اگر رطوبت کا رنگ سبزی مائل ہو، تو کر بازوٹ ۳۰، اور مرکیوری ایس ۳۰ عام طور پر مفید ثابت ہوئی ہے۔ اگر زرد یا سفید رنگ کی لیس دار رطوبت خارج ہو، تو چائنا ۳۰، کلکیریا کارب ۳۰، پلساٹیلا ۳۰، نیٹرم میور ۳۰ مفید ہوئی ہیں۔ اگر پانی کی طرح پتلی رطوبت خارج ہو، اور خراش کرنے والی ہو، تو ہائیڈرسٹکم ایم ۳۰، کریازوٹ ۳۰، لائیکوپوڈیم ۳۰، سیپیا ۳۰ مفید ہیں، غذا زود ہضم دیں۔

Marfat.com

اکسیر سیلان الرحم : ۱ راجز ائے ترکیبی ، کالی میور ، کلکیریا فاس ، مگنیشیا فاس کالی فاس ہموزن

علامات : عورتوں میں عام کمزوری ، سیلان الرحم سفید یا زرد ، گاڑھا اور لیسدار ، عام طور پہ زیادہ حمل اور زچگی میں زیادتی ، سیلان الرحم کے ساتھ مرگی کے دورے ، سر درد اور ہلکا سا بخار رہے

خوراک : ۱ دو ٹکیاں ہر دو گھنٹہ بعد ،

کلکیریا فاس : ۱ کمزوری کے ساتھ انڈے کی سفیدی کی طرح رطوبت خارج ہو جس کی زیادتی حیض کے بعد ہو ،

کالی میور : ۱ زبان پر سفید میل کی تہ ، درد کمر کے ساتھ سفید رنگ کا مواد آتا ہو ،

نیٹرم میور : ۱ پانی جیسا پتلا ، چھالیں پیدا کرنے والا مواد آئے ، شرمگاہ میں خارش اور درد ہو ،

کالی فاس : ۱ حیض کی خرابی کے ساتھ تیز سوزش اور چھالیں پیدا کرنے والا بدبودار اور سیلان ہو ،

کالی سلف : ۱ ہرے رنگ کا یا پانی جیسا سیلان ،

خروج اندام نہانی

تعریف : ۱ کمزور عورتوں میں ولادت کے بعد اندام نہانی باہر نکل آتی ہے ،

اسباب : ۱ جسمانی کمزوری ، استرخائی امراض ،

تشخیص : ۱ اندام نہانی کی پچھلی دیوار اگر باہر نکل آئے ، تو ساتھ ہی معقد بھی نکل آتی ہے ، اگر سامنے کی دیوار نکلے ، تو مثانہ بھی ساتھ ہی نکل آتا ہے ، مریضہ درد کے مارے بے چین ہو جاتی ہے ،

Marfat.com

علاج :۔ مریضہ کو آرام دینے کی کوشش کریں ، سرد پانی میں کپڑا بھگو کر اوپر رکھیں ، پھٹکڑی کے لوشن سے مقام ماؤف کو دھو کر اندر داخل کریں مریضہ کو لنگوٹی بندھوائیں ، اور مقوی ادویات کا استعمال کریں ،

دردِ زہ LABOUR PAINS

(زچگی کے درد)

علامات :۔ تشخیص ۔ یہ درد بچہ کی پیدائش کے پہلے شروع ہو جاتا ہے ، درحقیقت یہ درد نہیں ، بلکہ بچہ کی پیدائش کی ایک علامت ہے ، سب سے پہلے دردِ زہ صادق اور کاذب میں امتیاز کرنا ضروری ہے ،

درد کاذب سامنے پیٹ کی طرف اور بے قاعدہ اٹھتا ہے ، اور درد صادق کوٹھوں سے اٹھتا ہے ، اور باقاعدہ وقفہ سے اٹھتا ہے ، اور بتدریج بڑھتا ہے ،

علاج :۔ دردِ زہ شروع ہوتے ہی حاملہ کو کمرے میں آہستہ آہستہ ٹہلانا چاہیئے ، تاکہ رحم کا منہ کشادہ ہو جائے ، اگر قبض ہو ۔ تو سوپ واٹر کا انیما کریں ، دردِ زہ کو زیادہ کرنے کے لئے کونین کا استعمال مفید ہے ،

عام طور پر ۱۰ گرین کونین کا انجکشن کرنا چاہیئے ، اگر انجکشن نہ کرنا ہو ، تو کونین مکسچر ۱۰ گرین والا ایک ایک خوراک ہر دو گھنٹہ بعد پلائیں تین خوراک دیں اس سے درد ہو کر رحم کا منہ کھل جائے گا ، جس وقت رحم کا منہ دو انگل کھل جائے ، تو الکیٹرک بیٹ بیچوڑی ایک سی سی کا زیر جلد ٹیکہ کر دیں ، پانچ دس منٹ کے اندر بچہ پیدا ہو جائے گا ، یہ میرا معمول اور مجرب ہے ،

نوٹ ، اگر رحم کا منہ نہ کھلا ہو ، یا بچہ کی ساخت یا وضع میں فرق ہو ، تو پھر پیچوڑی کے استعمال سے رحم کے پھٹ جانے کا احتمال ہے ، اس لئے اس سے پہلے تسلی کر لینی ضروری ہے

Marfat.com

نسخہ تسہیل ولادت :- سنگ مقناطیس کا ٹکڑا قریباً ۵ تولہ عورت کے ہاتھ میں پکڑا دیں، پانچ منٹ میں بچہ پیدا ہوگا۔ بالخاصہ مفید ہے۔

دوسرا نسخہ مریم کو پانی میں ڈال کر عورت کے سامنے رکھ دینے سے چند منٹ میں بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔

(۳) زعفران ۵ رتی قند سیاہ میں مذکر کھلانے سے جلد بچہ پیدا ہو جاتا ہے

اکسیر دردزہ :- شہد خالص ۱ تولہ، زعفران کشمیری ۱ ماشہ، دونوں ادویہ باہم ملا کر دردِ زہ شروع ہونے کے وقت پلا دیں، بچہ بہت آسانی سے پیدا ہوگا۔ اگر خدانخواستہ ایک خوراک سے نہ ہو، تو آدھ گھنٹہ بعد دوسری خوراک دے دیں۔

دوائی برائے تسہیل ولادت :- کونین سلفاس ۵ گرین، پلوایکاک ۵ گرین، بورنجس ۵ گرین۔

ایک کیپسول میں بند کر کے نیم گرم پانی سے کھلائیں، ہر دو گھنٹہ بعد ایک کیپسول دیں، اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے، جب دردِ زہ شروع ہو، تو اس وقت اس کا استعمال کرنا چاہیئے۔

بعض اوقات نو ماہ پورے ہونے سے پہلے ہی اسقاط کی علامات شروع ہو جاتی ہیں، ایسی صورت میں کونین مکسچر یا تسہیل ولادت کے نسخے استعمال کرنے چاہئیں۔

اگر رحم کا منہ نہ کھلا ہو۔ تو سی ٹمینگل ٹنکچر Strangal Tonctas کو رحم میں چڑھانا چاہیئے۔ یہ ایک لکڑی ہوتی ہے، جو رحم میں داخل کرنے سے پھول جاتی ہے، اور رحم کا منہ کھل جاتا ہے۔ اس کے بعد مندرجہ بالا نسخہ جات استعمال کرنے چاہئیں، بہتر یہ ہے، کہ یہ بتی چڑھانے کے بعد کونین ۱۰ گرین کا انجکشن لگا دیا جائے جب منہ کھل کر دردِ شروع ہو جائے، اور رطوبت خارج ہونے لگ جائے، اور رحم کا منہ دو انگل کھل جائے، تو الیکٹریکیٹ پچکاری کا انجکشن کرنے سے جلد بچہ پیدا ہو جاتا ہے

Marfat.com

دردِزہ کا ہومیوپیتھی علاج

جب درد نہایت ہی ناقابل برداشت ہو، اور بخار بھی بہت تیز ہو، بے چینی اور موت کا ڈر بھی ہر وقت دامنگیر ہو، تو اکونائٹ ۳ دیں، کالونا ئیلم ۳ سے درد باقاعدہ ہونے لگ جاتے ہیں، اور رحم سے بچہ کے جلد باہر نکلنے کی سبیل پیدا ہو جاتی ہے۔

اگر کالی فاس ۶ ؍ کی چند خوراکیں عین دردِزہ کے وقت دی جائیں، تو بھی بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ کلکیریا فلور ۶ ؍ کا کھلانا بھی بچہ کی ولادت میں آسانی پیدا کر دیتا ہے۔

بچہ کی پیدائش کے بعد آرنیکا ۳۰ کی ہر روز آٹھ دس خوراکیں دینا نہ صرف اندرونی زخموں کو مندمل کرتا ہے، بلکہ ولادت کے بعد جو پیچیدگیاں ہو جاتی ہیں، ان سب کو دور کرتا ہے۔

اختناق الرحم HYSTERIA

(ہسٹریا)

وجوہات :- حیض کی خرابیاں، دائمی قبض، خواہشات نفسانی کا غلبہ، عشق و محبت میں ناکامی، عیش و عشرت کی زندگی، فکر و تردد، جلق وغیرہ اس کے اسباب ہیں، اور کبھی یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے۔

تشخیص :- جسمانی اور روحانی افعال میں فرق آجاتا ہے۔ پیٹ سے گولہ سا اٹھ کر منہ کو جاتا ہے جس سے دم گھٹتا ہے۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج ہوتا ہے، مریضہ سر کے بال نوچتی ہے، کبھی ہنستی اور کبھی روتی ہے وغیرہ۔

Marfat.com

علاج : صحیح اسباب معلوم کر کے دفع کریں، اگر مریضہ شادی شدہ ہو تو شادی کر دیں، ہینگ کا سونگھانا اس مرض کے لئے بہت مفید ہے، اگر دورہ کی حالت ہو، تو منہ پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں، ایلوسیا سونگھائیں، یا ہینگ سونگھائیں،

معجون نجاح : اختناق الرحم اور اس کے ضمنی عوارضات کے لئے بہت مفید ہے، نسخہ تمام قرابادینوں میں درج ہے،

ٹنکچر ہسٹریا : ٹنکچر ویرین ایمونی ایٹا ۱۰ بوند، ٹنکچر اسافیٹیڈا ۱۰ بوند، ٹنکچر مسک ۱۰ بوند، ایکوا منتھاپ ایک اونس،

ایسی تین خوراک روزانہ دیں، ہسٹریا کے لئے مفید ہے جب دورہ لگ جائے، تو پل ایلوز فیرائی ایٹ مر استعمال کرائیں، دن میں تین گولی،

یہ گولیاں انگریزی دواخانوں سے مل جاتی ہیں،

سیلیرینا Celarena یہ ایک مرکب دوا ہے جو ہسٹریا اور دیگر امراض نسوانی کے لئے مجرب ہے،

مقدار خوراک ایک یا دو ڈرچم ہمراہ چائے، دن میں تین بار،

گنیشیا ۶ ہسٹریا کا دورہ دور کرنے کے لئے سریع الاثر ہے،

جب دورہ دور ہو جائے، تو ہومیوپیتھک مدر ٹنکچر دن میں چار خوراک دیں ہومیوپیتھک کی مفید ادویہ ہیں،

نکس ڈاکٹرنی : ٹنکچر ویلیرین ایمونی ایٹا ۳۰ قطرہ، ٹنکچر اسافیٹیڈا ۱۵ قطرہ، سپرٹ ایتھرس ۱۵ قطرہ، ٹنکچر مسک ۱۰ قطرہ، ایکوا ۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دورہ کی حالت میں پلانے سے مرض اختناق الرحم کا دورہ فوراً رفع ہو جاتا ہے، دورہ رفع ہونے کے ۲ گھنٹہ بعد خوراک دیتے رہیں،

Marfat.com

پیٹ کو خصیۃ الرحم یا فم معدہ کے مقام کو دبانے سے بھی دورہ رفع ہو جاتا ہے، اگر دورہ کی حالت میں دانت بھنچ جائیں، اور منہ نہ کھلے، تو ایمونیا یا ہینگ وغیرہ کھلانے سے دانتی کھل جاتی ہے ورنہ ایمو مارفین ہائیڈرو کلورائڈ $\frac{1}{15}$ گرین کا جلدی ٹیکہ کریں، اس سے فوراً قے ہو کر دانتی کھل جائے گی، اور مریضہ کو پورے طور سے ہوش آجائے گی،

اگر مریضہ کو نیند نہ آئے، تو یہ نسخہ مفید ہے،
فینوبار بیٹون سوڈیم $\frac{1}{2}$ گرین، ملک شوگر ۵ گرین باہم ملا کر کھلائیں عمدہ خواب آور ہے،

برومی ٹون BROMITONE

یہ ایک سفید قلمدار نمک ہے، جو مسکن اعصاب اور دافع تشنج ہے، اختناق الرحم، ہسٹریا، مرگی اور عصبی دوروں کو رفع کرتا ہے، مقدار خوراک ۵ گرین، دن میں دو خوراک دیں،

نسخہ: ٹنکچر ویلیرین ایمونی اٹیا ۳۰ منم، سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۳۰ منم، ایکوا منتھا پیپ ایک اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں ۳ بار بعد غذا دیں، ہسٹریا کے لئے مفید ہے، چونکہ یہ ایک نفسیاتی مرض ہے، اس لیے اردیانی علاج کے ساتھ ساتھ نفسیاتی علاج بھی کرنا چاہیئے، سائیکالوجی معالجہ ابھی ہمارے ملک میں رائج نہیں ہوا، یورپ اور امریکہ میں اس طریقہ علاج کے معالج ہیں چند ان بولی اور اس کے مشتقات بھی اس مرض میں مفید ہیں، ہسٹریا کی مریضہ کو قبض، بد ہضمی، ہچکی، قے وغیرہ علامات ہو جاتی ہیں ان کا حسب علامات علاج کرنا چاہیئے،

Marfat.com

پرسوتی بخار PUR PERAL FEVER (پیوربیل فیور)

وجوہات و تشخیص :۔ مادہ منعفنہ زچہ کے خون میں جذب ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے بخار ہوتا ہے۔ بچہ پیدا ہونے کے تین دن بعد بخار ہو جاتا ہے جس کا درجہ حرارت ۱۰۳ تا ۱۰۵ ہوتا ہے، دست، قے، نفخ شکم، کمزوری ہذیان وغیرہ اس کی علامات ہیں۔

علاج :۔ اس مرض کے علاج میں صفائی نہایت ضروری ہے۔ اندام نہانی اور رحم کو پرمنگنیٹ لوشن سے ڈوش کرتے رہیں، مقام رحم پر ٹکور کریں۔

اکسیر بخار پرسوتی :۔ سسٹر پوٹائی سین ہائیڈروکلورائیڈ ادرام کا عضلاتی انجکشن کریں، زچہ کے پرسوتی عوارضات خصوصاً بخار کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے، ایک دو انجکشنوں سے فائدہ ہو جاتا ہے۔

تریاق بخار پرسوتی :۔ پنسلین ۵ لاکھ یونٹ، ڈسٹلڈ واٹر ۵ سی سی ملا کر عضلاتی ٹیکہ کریں، صبح و شام، دو انجکشن ہی کافی ہیں۔

یہ دوا نہایت سرعت کے ساتھ پرسوتی بخار کے متعدی جراثیم کو ہلاک کر کے مریضہ کو تندرست کر دیتی ہے، اس سے اعلیٰ درجہ کی دوا طبی دنیا میں موجود نہیں ہے، اس کے استعمال سے تمام علامات بخار وغیرہ میں فوراً کمی ہونی شروع ہو جاتی ہے، دو دن کے اندر ہی مریضہ تندرست ہو جاتی ہے۔

سیٹا ٹیلم :۔ مقدار خوراک ۲ تا ۳ ٹکیہ ہر چوتھے گھنٹے بعد دیں پرسوتی بخار کا خاص علاج ہے۔

سبازول اور سلفا ڈایازین بھی اس مرض کے لئے مفید و مجرب

Marfat.com

(۵) عورت کے جسم میں دردوں کے مقامات

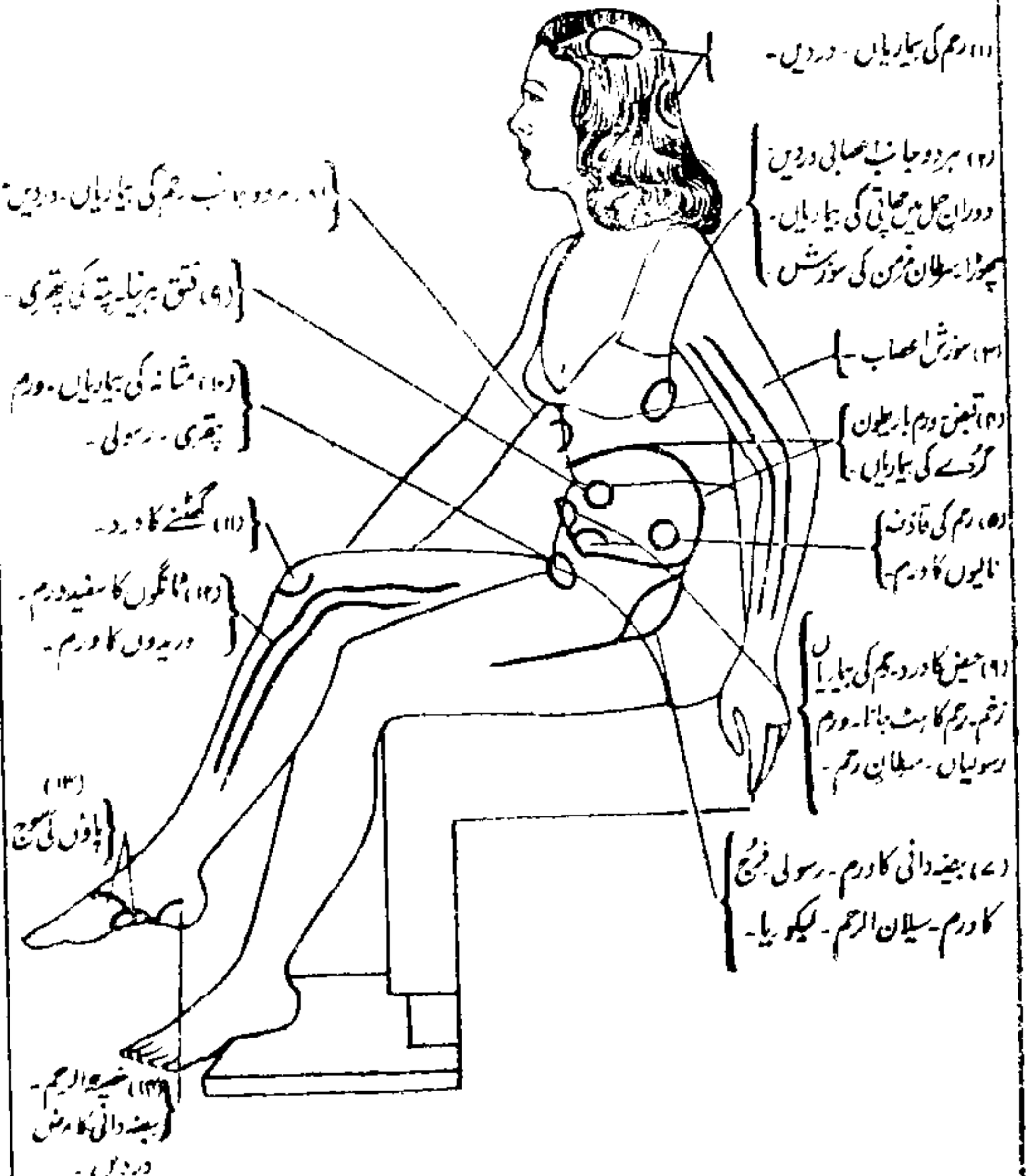

(جملہ حقوق بحق ریحانہ نذر گی محفوظ ہیں)

Marfat.com

Marfat.com

دیویں،
مقدار خوراک پہلی خوراک ۲ گولیاں پھر ہر تین گھنٹہ بعد دو گولیاں بخار رفع ہونے تک دیں، بعد میں ایک گولی تین دن تک دیں،
گولیاں بخار پرسوتی : ر مصبر ۱ تولہ، فیرائی سلفاس ۱ تولہ، دونوں کو یک کر کے کونین سلفاس ۳ ماشہ میں ملالیں،
مقدار خوراک ۲ رتی صبح ۲ رتی شام ہمراہ دودھ، عرق سونف وغیرہ
یں، نفاس پرسوتی کو دور اور نفاس کو جاری کرتی ہیں،
(نوٹ، مقام درد پر سینک کرائیں، غذا نرم اور زود ہضم دیں،

سقاط حمل

ABORTION
(ابارشن)

ہات : رکی خون، وزنی چیز اٹھانا، تیز مسہل لینا، تفکرات، بعض کو
قاط حمل بلاکسی سبب کے بھی ہو جاتا ہے،
تخیص سقط حمل کے آثار و علامات ظاہر ہوتے ہیں،

علاج : جب حمل ساقط ہونے کی علامات شروع ہوں، اور ضعیف
زچہ کو مکمل آرام کرنا چاہیے، افیون اگر بند کھلا دیں، اس سے
رخون بند ہو جاتا ہے،
بعض ادویات مارفین ہائیڈروکلورائیڈ گرین کا انجکشن بھی کیا جاتا ہے
ینن حاملہ کو جتنے الوسع نہیں دینا چاہیے،
ٹرون ۱۰ ملی گرام ہفتہ میں دو بار عضلاتی انجکشن کریں، اسی طرح
پہلے مہینے تک ۲۰ ملی گرام کھلائی جاوے،

Marfat.com

جن عورتوں کو اسقاط حمل کی عادت ہو۔ ان کے لئے بیحد مفید علاج ہے وٹامن ای جس کا نام " ویٹ جرم آئیل" ہے، ۲ کیپسول دن میں تین بار دس، چار پانچ دن تک۔ اس کے بعد صرف دو کیپسول روزانہ دیں، ایک ماہ تک۔ یہ دوا حمل کو قائم رکھتی ہے اور محافظ جنین ہے۔

تریاق اسقاط: ۲ کارپس لوٹم ہارمون جس کا تجارتی نام لیوٹوسا مکلین ہے۔ مقدار ایک سی سی روزانہ عضلاتی انجکشن کریں جن عورتوں کو بار بار اسقاط ہو جاتا ہو، ان کے لئے یہ دوا از حد مفید و مجرب ہے۔ اگر اسقاط کی علامات شروع ہو رہی ہوں، تو اس کو فوری طور پر استعمال کرنا چاہیئے۔ ایک دو انجکشن کرنے سے اسقاط کی علامات موقوف ہو جاتی ہیں۔ ایک مریضہ کے لئے سات انجکشن کافی ہیں۔

نوٹ: جس وقت جریان خون شدید ہو۔ اور رحم کا منہ بھی کھل چکا ہو۔ تو حمل کو روکنا فضول ہے۔ اس وقت حمل کے اخراج کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور مسقط حمل ادویہ استعمال کرنی ضروری ہیں۔

جب حمل نو ماہ سے پہلے گر جائے، تو اس کو روکنے کے لئے شروع ہیں تین ماہ اکسیر نسوانی استعمال کرانی چاہیئے۔ مریضہ کو چلنے پھرنے اور سخت کام کرنے سے روک دینا چاہیئے۔

اکثر عورتوں کو اسقاط کی عادت ہو جاتی ہے۔ ہمارے زیر علاج ایسی عورتیں بھی آئی ہیں جن کا سات سات دفعہ اسقاط ہو چکا تھا۔ اور لطف یہ کہ جس ماہ اسقاط ہوتا تھا۔ اسی ماہ حمل ٹھہر جاتا تھا۔ ایسے مریضوں کو جماع سے پرہیز کرانا ضروری ہے۔ اور پہلے عورت اور مرد دونوں کی صحت کو بحال کرنا ضروری ہے۔

جب اسقاط کی علامات شروع ہو جائیں۔ تو یہ نسخہ بہت مفید ہے۔

Marfat.com

نسخہ :۔ الیکٹریکٹ وائی برنم لیکوئیڈ ۲۰ مسم ، الیکٹریکٹ میے میلس ۱۵ مسم
الیکٹریکٹ سیپی سیڈی ٹی لیکوئیڈ ۵ مسم ، ایکوا کلوروفارم ایک اونس ،
ایسی ایک خوراک دن میں دو بار دیں ، ایک ماہ کا استعمال اندیشہ حمل کو
روک دیتا ہے۔

اکسیر اسقاط :۔ اسقاط کو روکنے کے لئے بے نظیر دوائی ہے ، اس کے
استعمال سے ہمیشہ کے لئے اسقاط حمل کی عادت رفع ہو جاتی ہے ، نہایت
مفید و مجرب ہے

سونف ۸ تولہ ، الائچی کلاں ۲ تولہ ، سنگ جراحت ۲ تولہ ، گل ببول
۸ تولہ ، کوئلہ پتھر ۲ تولہ ، کھانڈ ۸ تولہ ، مروارید ناسفتہ اماشہ ،
اول مروارید کو لیموں کے رس میں کھرل کریں ، بعد میں جملہ ادویہ کا سفوف
تیار کر کے یکجا ملا کر کھرل کریں ، تیار ہے۔

مقدار خوراک ۶ ماشہ صبح و ماشہ شام ، دن میں دو بار دودھ کے
ساتھ ، جب حمل شروع ہو ، تو یہ سفوف شروع کر دیں ، پندرہ دن استعمال
کر کے چھٹے یا ساتویں ماہ پھر پندرہ روز استعمال کرا دیں ،

اسقاط حمل کا ہومیوپیتھی علاج

جب حمل کے تیسرے مہینے میں اسقاط کا ڈر ہو ، اور خون کا داغ لگنے لگے ،
کمر کا درد بھی ہو ، خون جمک دار اور سرخ رنگ کا جاری ہو ، تو سبائنا ۱x کا
استعمال عموماً حمل کے گرنے کو روک دیتا ہے ، اگر خون کا رنگ سیاہی مائل
ہو ، خواہ اسقاط حمل کا ڈر شروع کے مہینوں میں ہو ، اور خواہ پچھلے مہینوں میں
تو سکیل کار ۳ دیں ، ایسی حالت میں دوائی ہر دس منٹ کے بعد دیں ،

Marfat.com

مریضہ کو بستر پر لٹائے رکھیں، حرکت کرنے سے بالکل پرہیز کرائیں، جن مستورات کو اسقاط حمل کی عادت ہو گئی ہو، انہیں دائی برہم آپریشن مدر ٹنکچر دیں، اس دوائی کے پانچ پانچ قطرے گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے دیتے رہیں، اگر اسقاط حمل نہ ہو سکے، تو اس کے بعد ایسی ہی احتیاط ضروری ہے جیسی کہ طبعی طور پر وضع حمل کے بعد ہوا کرتی ہے، اور خون کے روکنے کے لئے کالوفائیلم ۳، سبائنا ۳، سکیل کار ۳ وغیرہ دیں،

درد بعد وضع حمل AFTER PAINS (آفٹر پینس)

علامات: یہ درد بالعموم بچہ کی پیدائش کے بعد ہوتا ہے، فی الحقیقت یہ درد انقباضی حرکت سے پیدا ہوتا ہے،

علاج: دافع درد اور مسکنات ادویہ کا استعمال کرنا چاہیئے،

اکسیر دافع درد: ہر کونین ۵ گرین، ایسڈ سلفیورک ۱۰ منم، الکٹریکیٹ ارگٹ ۱۰ منم، ایکوا ایک اونس،

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار صبح و شام دیں، اس کے استعمال سے رحم بہت جلد اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے، درد رفع ہو جاتا ہے اور دیگر کسی قسم کی پیچیدگی پیدا نہیں ہوتی،

اگر درد شدید ہو، تو وقتی طور پر درد رفع کرنے کے لئے کوڈ پائرین سارید ان یا سبالجین ایک ٹکیہ گرم دودھ یا چائے کے ساتھ دینے سے درد رک جاتا ہے،

نیز یہ نسخہ بھی درد رفع کرنے میں مفید ہے،

Marfat.com

نسخہ:۔ کیفین ۲ گرین ، ڈورس پوڈر ۵ گرین ، ایسپرین ۵ گرین ، دن میں دو خوراک دیں ، دافع درد ہے ۔

سبالجین ۔ اتنا مؤثر ہے کہ دن میں دو تین بار دینا فوری اثر کرتا ہے ۔ نیز شدت درد میں سبالجین ۲ سی سی کا عضلی ٹیکہ کریں ۔ جننے کے بعد کے درد اور بے خوابی کے لئے از حد مفید ہے ۔

تریاق ہومیوپیتھی

آرنیکا مانٹ ۳۰ :۔ اگر وضع حمل کے بعد اس دوا کی چند خوراکیں دے دی جائیں تو زچہ کو وضع حمل کے بعد درد نہیں رہتے ، اور نہ ہی نفاس کی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں ، بلکہ آنوں ہی خارج ہو جاتی ہے ۔ اور اندرونی زخم بہت جلد مندمل ہو جاتے ہیں ۔ زچہ پر سوتی بخار سے محفوظ رہتی ہے ۔ گویا وضع حمل کے بعد اس دوا کا استعمال زچہ کو تمام بد علامتوں سے بچاتا ہے ۔ ہر ایک میڈیکل پریکٹیشنر خواہ وہ کسی طب کا عامل ہو ، اس کو چاہیئے کہ وہ زچہ کو یہ دوائی ضرور دے ۔ یہ دوائی زچہ کی بہترین ہمدرد اور محافظ ہے ۔

زچہ کی ٹانگ کا سفید ورم

علامات :۔ زچہ کی پیدائش کے بعد بعض عورتوں کی ایک ٹانگ کو شدید ورم ہو جاتا ہے جس سے مریضہ کو بے حد تکلیف ہوتی ہے ۔

علاج :۔ مریضہ کو آرام سے لٹائے رکھیں ۔ پینسلین ۵ لاکھ یونٹ کا عضلاتی ٹیکہ صبح و شام دیں ۔ اس مرض کا شافی علاج ہے ۔

Marfat.com

پوٹاسیم پرمنگنیٹ ۱۰ گرین ۲۰ اونس پانی نیم گرم میں ملا کر ڈوش کرائیں
سلفا تھایا زول، سلفاڈایازین، سپٹا سیم ہر سہ ادویہ میں سے کوئی ایک دوا
استعمال کرنا بھی اس مرض کے لئے مفید ہے،
مقدار خوراک ۲ گولی ہر چار گھنٹہ بعد دیں، اور پانی خوب پلائیں۔

سن یاس

MENO PAUSAL
SYNDROME
(مینوپاسنڈورم)

تعریف: چونکہ حیض کے بند ہونے پر عورت اولاد سے محروم رہ جاتی ہے
اس لئے اسے سن یاس کے نام سے پکارا جاتا ہے،
وجوہات: حیض کا پورا نہ آنا اس کا اصل سبب ہے،
تشخیص: حیض کے بند ہو جانے کی وجہ سے کئی قسم کی بد علامات پیدا
ہو جاتی ہیں، متلی بے خوابی، دوران سر، اختلاج القلب، موٹاپا، توحش
اور بے چینی وغیرہ، اس لئے اس زمانہ کو سن یاس کہتے ہیں،
علاج: اس مرض کے علاج میں علامانی علاج کے علاوہ ہارمونز
کا استعمال بے حد مفید ثابت ہوا ہے،
مکسوجن MIXOGEN (ساختہ آرگے ن)
یہ ہارمون کا مرکب ٹکیہ کی شکل میں ملتی ہے، یہ سن یاس کی جملہ ذہنی
تکالیف اور جسمانی عوارضات کے لئے بے حد مفید ہے،
مقدار خوراک ایک دو ٹکیہ روزانہ پانی سے کھلائیں،

Marfat.com

اوسائیکلین (ساختہ سیپا)
مقدارخوراک ایک تا پانچ ملی گرام کا انجکشن ہفتہ میں ایک بار،
سن یاس کی علامات کے لئے مفید ہے،

تھی لین THEELIN (ساختہ پارک ڈیوس)
یہ اسٹرون کا روغنی محلول ہے،
مقدار استعمال ایک سی سی عضلاتی یا جلدی انجکشن کریں،
سن یاس کی وجہ سے حیض کی رکاوٹ میں بہت مفید سمجھا جاتا ہے،

ہارمولون لی (ساختہ جی، ڈبلیو، کاک)
اس میں خصیۃ الرحم اور غدہ درقیہ کا جوہر شامل ہوتا ہے، عورتوں کے زمانہ انحطاط اور ایام یاس کے بیشتر عوارض مثلاً چڑچڑاپن، عصبی المزاجی، بے خوابی، کم خوابی، اختلاج القلب، افسردگی اور دیگر ذہنی و دماغی علامات میں بہت مفید ہے،
نیز بندش، کمی حیض یا تکلیف دہ حیض میں یہ دوا بہت فائدہ مند ثابت ہو رہی ہے،
مقدارخوراک ایک یا دو ٹکیہ دن میں تین مرتبہ،
اگر بندش حیض قلت خون کا سبب ہو، تو خون پیدا کرنے والی ادویات کھلائیں،
اگر ایام حیض کے وقت صرف درد ہو، اور خون جاری نہ ہو، تو ادوار حیض کی ادویات استعمال کریں،
اصل سبب مرض کا علاج کرنے کے بعد مندرجہ بالا ادویات کا استعمال کرنا مفید ہے،

Marfat.com

رحم کا مل جانا

DISPLAS MENT OF UTERUS

(ڈسپلیس آف یوٹرس)

وجوہات و تشخیص: ۔ اس مرض میں رحم اپنی جگہ سے سامنے یا پیچھے کی طرف جھک جاتا ہے۔ رحم پر چوٹ لگنا، ایام حیض میں سردی لگنا، کثرت جماع، اسقاط حمل، بار بار حمل کا ہونا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

مریضہ کے سر، اور کمر میں درد ہوتی ہے، چلنے پھرنے میں تکلیف غلیظ لیسدار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ جماع کے وقت تکلیف ہوتی ہے، پیشاب بار بار آتا ہے، کبھی دست آتے ہیں، پیٹ میں نفخ شکم اور درد ہوتا ہے، رحم میں زخم بھی ہو جاتے ہیں۔

علاج: ۔ مریضہ کو آرام سے بستر پر لٹائیں۔ چلنے پھرنے اور حرکت سے منع رکھیں۔ نیم گرم گھی کی پیٹ پر آہستہ آہستہ مالش کریں، اور تسکین درد کے لئے مقام ماؤف پر ٹکور کریں۔ اگر قبض ہو، تو قبض رفع کریں۔

عام دائیاں پیٹ کو مل کر رحم کو درست کر دیتی ہیں۔ لیکن اگر مریضہ کمزور ہو، تو مقویات کا استعمال کریں۔

ہومیوپیتھی علاج

اگر مریض کو یہ احساس ہو، کہ ہر ایک چیز نیچے کی طرف نکلتی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور رحم اپنی جگہ سے ٹل جائے، تو ایسی حالت میں سیپیا ۳۰ مفید ثابت ہوئی ہے اس کے علاوہ میلونیس مدر ٹنکچر سے ۳، بیلا ڈونا ۳ وغیرہ بھی مفید ادویہ ہیں۔

Marfat.com

سپرو SPRU

وجوہات تشخیص :۔ یہ مرض عام طور پر عورتوں کو بچہ کی پیدائش کے بعد ہوتی ہے، اس میں منہ کے اندر چھالے نکل آتے ہیں، اور کھانا پینا مشکل ہوجاتا ہے، کبھی دست اور کبھی قبض ہوجاتی ہے، پیٹ میں ہر وقت نفخ رہتا ہے۔

علاج :۔ روٹامن بی ۱۲ (سیٹامین) ۲۵۰ مائیکروگرام کا ہر تیسرے دن عضلانی انجکشن کریں، پہلے انجکشن سے ہی علامات میں کمی ہوجاتی ہے، مکمل آرام کے لئے سات انجکشن کریں، اس مرض کا اکسیری علاج ہے۔

حاملہ کی قے

حمل کے شروع میں ہی حاملہ کو قے متلی شروع ہوجاتی ہے، اگر معمولی ہو، تو اس کے روکنے کی ضرورت نہیں ہوتی، اگر زیادہ آتی ہو، تو اس کا بند کرنا ضروری ہے۔

سنگترہ یا اور کوئی ترش پھل کھلانا مفید ہوتا ہے، یہ نسخہ بھی مفید ہے،

نسخہ :۔ رسولف ۵ ماشہ، آلو بخارا ۵ دانہ، عرق گاؤزبان ۲ اونس میں پیس کر تھوڑا تھوڑا پلائیں، حاملہ کی قے متلی روکنے کے لئے بیحد مفید و مجرب ہے۔

ہومیوپیتھی دوا اپیکاک اس مرض کے لئے اکسیر ہے، دن میں چار خوراک دیں

آئینہ امراض مستورات

عورتوں کی تمام امراض کا مکمل بیان اور علاج معلوم کرنے کیلئے اس کتاب کا مطالعہ از بس ضروری ہے، بے نظیر کتاب ہے، قیمت چار روپے صرف،

(کتب خانہ رہنمائے زندگی لوئر مال سنگھ (مغربی پاکستان)

Marfat.com

دُودھ کی زیادتی

GALACTORREA

(گیلکٹوریا)

تعریف :- اس مرض میں دودھ کثرت پیدا ہوتا ہے، جو بچہ کے پینے سے بچ رہتا ہے، ایسی حالت میں پستانوں کے اندر تناؤ آکر سخت درد ہوتا ہے جو ورم کی صورت اختیار کر جاتا ہے۔

وجوہات :- خون کا پتلا ہو جانا، بلغم کا کثرت سے ہونا، بدن میں گرمی کا زیادہ ہونا، پستانوں کی قوت جاذبہ کا بڑھ جانا، زیادتی خون، دودھ گھی کا زیادہ استعمال اس کے وجوہات ہیں۔

تشخیص پستانوں میں درد اور تناؤ کا ہونا، درد اور تناؤ کے باعث ورم کا ہو جانا، مریضہ کمزور ہو جاتی ہے، بعض اوقات پستانوں سے دودھ کثرت بہتا ہے۔

علاج :- مریضہ کا بریسٹ پمپ سے دودھ نکلوا دیں، اگر خون کے جوش سے ہو، تو خون کو تسکین دینے والی ادویات استعمال کرائیں۔

نسخہ :- آلو بخارا ۴ دانہ، زرشک ۴ ماشہ، تخم کاہو ۳ ماشہ، ان تمام ادویہ کو پانی میں بھگو دیں، تین گھنٹہ بعد مل کر شیرہ نکال لیں، اور شربت صندل ملا کر مریضہ کو پلائیں، اس سے خون کا جوش نرم پڑ جائے گا، اور لاکھ مردہ سنگ، ایک ایک تولہ لے کر روغن گل ملا کر طلا کریں۔

نسخہ :- بوٹا سیم بروما بیڈ ۱۰ گرین، ٹنکچر بلاڈونا ۱۰ منم، ایکوا ایک اونس سب ادویہ کو ملا کر ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔

ٹیبلٹ سنٹبل بیٹرول ڈائی پروبیونیٹ ۱۰ ملی گرام روزانہ صبح و شام کھلائیں

Marfat.com

جب مرض میں تخفیف ہو جائے، تو کھلانا بند کر دیں۔ غذا میں دودھ، گوشت بالکل بند کر دیں،

مومیو پیتھی ورا بلاڈونا ۳۰، دودھ کم کرنے کے لئے مفید ہے،

دودھ کی کمی

GALAC TOS KE SIS

(گیلک ٹوس کے سس)

تعریف: اس مرض میں عورت کے دودھ میں کمی ہو جاتی ہے،

وجوہات: بچہ کی خوراک، پستانوں کی قوت جاذبہ کا بہت کم ہونا، غصہ رنج فکر کا ہر وقت رہنا، موسم گرما میں زیادہ دیر آگ کے پاس رہنا، لمبی بیماری میں مبتلا ہونا، اس مرض کے وجوہات ہیں،

تشخیص: بچہ کو دودھ کی کمی سے ہر وقت بھوک ستاتی ہے، جو بہت روتا ہے، دن بدن کمزور ہوتا جاتا ہے، ماں کے لئے وبال جان بن جاتا ہے،

علاج: مریضہ کو عمدہ غذا دودھ، مکھن، بالائی وغیرہ خوب کھلائیں، اکثر مرض میں مریضہ میں کمی خون ہی ہوتا ہے، اس لئے خون کو پیدا کرنے والی ادویات استعمال کرائیں، مریضہ کو مرغن غذا دیں، تاکہ جسم میں طاقت ہو کر دودھ پیدا ہو، اگر رنج و فکر سے دودھ خشک ہو گیا ہو، تو اس کا تدارک کریں، مریضہ کو خوش رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں،

خون کی کمی کے باعث ہو، تو وٹامن بی ۱۲ کا استعمال کرائیں، جو خون پیدا کرنے میں نہایت مفید ہے،

فساد خون سے ہو، تو یہ نسخہ عمل میں لائیں۔

Marfat.com

نسخہ : ر تخم خرفہ سیاہ ۶ ماشہ ، تخم کاہو ۶ ماشہ ، عناب ۱۰ عدد ، عرق گاؤزبان ایک پاؤ ، ان سب ادویہ کا شیرہ نکال کر شربت عناب ملا کر صبح و شام پلائیں ،

کیسٹر آئل چھاتیوں پر ملنا نہایت مفید ہے ،

برگ ارنڈ کو پانی میں پکا کر نیم گرم پستانوں پر باندھیں ،

زعفران سفید میں ہموزن چینی ملا کر ۱ تولہ کھلانا دودھ کو پیدا کرتا ہے ،

پروبیکٹین مقدار استعمال ۶۰ تا ۱۰۰ ایونٹ بذریعہ انجکشن استعمال کریں دودھ بڑھانے کے لئے مفید ہے ،

لکٹے گول : مقدار ایک ڈرام دودھ میں ملا کر پلائیں ،

پستانوں میں دودھ کا جم جانا

FREEZING OF MILK

(فریزنگ آف ملک)

تعریف : ر اس مرض میں پستانوں میں دودھ جم جاتا ہے ،

وجوہات : ر دودھ کی نالیوں میں ملغم جمع ہونا اور سدہ جم جانا ، پستانوں کے گوشت کا رگوں پر دباؤ پڑنا اور دودھ کی رکاوٹ کا باعث بننا ، دودھ کا زیادہ دیر تک پستانوں میں رہنا ،

تشخیص پستانوں کے اندر دودھ جم جانے سے تناؤ ہونا ، جس سے شدت کا درد ہوتا اور زہریلی کیفیت پیدا کر دیتا ہے ، جو ورم میں تبدیل ہو جاتی ہے ، اور مریضہ کو ہلکا ہلکا بخار آتا ہے ،

علاج : ر شروع میں مریضہ کے پستانوں سے دودھ نکالنے کی کوشش کرنی چاہیئے ، تاکہ درد اور تناؤ رفع ہو جائے ، اس مطلب کے لئے بریسٹ پمپ کو استعمال میں لائیں ،

Marfat.com

خراطین صاف کئے ہوئے باریک سفوف کردہ ۷ے کر قدرے پانی ملاکر روغن نرگس ملاکر طلا کریں، یہ طلا، دودھ کی رکاوٹ کو دور کرتا ہے، اور اندر کی رسولیوں کو منحل کر دیتا ہے۔

پستانوں کا ورم

INFLA MATION OF M/M A

(انفلامیشن آف میما)

تعریف :۔ اس مرض میں مریضہ کے پستانوں میں ورم ہو جاتا ہے۔

وجوہات :۔ مریضہ کو شروع میں خارش ہوتی ہے، اگر یہ مرض زیادہ دیر تک قائم رہے، تو ورم کی صورت اختیار کر جاتی ہے، کبھی ابتداً سن بلوغ میں حدت خون کے سبب یہ مرض ہو جاتا ہے، کبھی خرابی جگر، پستانوں پر چوٹ لگنا بھی اس مرض کا باعث بنتا ہے۔

تشخیص مریضہ کو میٹھی میٹھی خارش ہوتی رہتی ہے، کبھی ختم ہو جاتی اور کبھی پھر ہونے لگ جاتی ہے۔ ورم شدہ مقام پہ سرخی اور سوزش ہوتی ہے۔ درد اور تیز بخار ہو جاتا ہے، درد کی شدت کے باعث مریضہ بے چین ہوتی ہے۔

علاج :۔ ابتدا میں بریسٹ پمپ سے دودھ نکال لینا چاہیئے، متورم شدہ پستان سے بچہ کو دودھ نہیں پلانا چاہیئے، پستان پہ بلاڈونا گلیسرین لگائیں، اور اوپر پٹی باندھ دیں۔ یا السی کی پلٹس لگائیں، مریضہ کی قبض رفع کرنے کے لئے میگنیشیا نصف اونس پانی میں حل کر کے پلائیں، اگر ورم میں پیپ پڑ جائے، تو شگاف دے کر پیپ کو خارج کر دینا چاہیئے۔

Marfat.com

نسخہ :۔ برگ سمبھالو ، برگ نیم ، اکاس بیل ہموزن لے کر پانی میں گرم کرکے پستان پر باندھیں ، یا اس کے پانی کو نیم گرم پستان پر ڈالیں ، تاکہ پستان کی تناوٹ دور ہو جائے ۔

پستانوں کا بڑا ہو جانا HIGHTERTROMY OF THE MAMARE

(ہائی پرٹیوفی آف دی ممیری)

تعریف :۔ بعض عورتوں کے پستان اس قدر بڑھ جاتے ہیں ، کہ جسم کی خوبصورتی ضائع ہو جاتی ہے ، اور دودھ کی پیدائش بھی بہت تھوڑی ہو جاتی ہے ۔

وجوہات :۔ چربی دار مادہ زیادہ ہو کر ایسی مرض پیدا کر دیتا ہے ، بدن کا فربہ ہو جانا ، پستانوں کو زیادہ مسلنا ، یا پستان بھاری ہونے کے سبب لٹکے رہنے سے یا کسی روغن کی مالش کرنا ، بعض عورتوں میں موروثی بھی ہوتا ہے ۔

تشخیص :۔ اس مرض میں دودھ کی پیدائش کم ہو جاتی ہے ، دودھ کی نالیوں پر بوجھ پڑنے سے دودھ کا نکلنا بہت کم ہو جاتا ہے اگر خرابی خون سے ہو ، تو پستانوں پر سرخی پائی جاتی ہے ۔

اگر مادہ بلغم سے ہو ، اور جسم کا موٹاپا سبب ہو ، تو بلغم کی کثرت پائی جائے گی ۔

علاج :۔ مریضہ کے پستانوں کو ایسا لباس پہنانا چاہیئے جس سے پستان لٹکے نہ رہیں ۔

Marfat.com

پستانوں کا ڈھیلا ہوجانا

RELACTION OF MAMA

(ریلیکشن آف میما)

تعریف: اس مرض میں عورت کے پستان ڈھیلے پڑجاتے ہیں،

وجوہات: کمی خون، بچہ کو عرصہ تک دودھ پلانا، حمام کا استعمال کرنا پستانوں کی رگوں کا خون سے خالی ہوجانا،

تشخیص: ایسی عورتیں سست مزاج ہوتی، بدن موٹا اور ڈھیلا ہوجاتا ہے،

علاج: جب یہ مرض عورت کو ہوجائے، تو فوراً بچہ کا دودھ چھڑا دینا چاہیئے، اور پستانوں پر ایسا کپڑا چڑھانا چاہیئے جس سے پستان نیچے نہ لٹکنے رہیں، اور مندرجہ ذیل نسخہ استعمال میں لادیں،

نسخہ: انار کا چھلکا ۱ تولہ، مازو ۱ تولہ، اقاقیا ۱ ماشہ، مائیں ۱ تولہ سب ادویہ کو ملاکر خوب باریک کریں، اور بوقت ضرورت سرکہ میں ملاکر پستانوں پر طلا کریں،

فائدہ: اس سے پستانوں میں سختی آکر نیچے لٹکنے اور ڈھیلاپن دور ہوجاتا ہے،

نسخہ: گلنار ۱ تولہ، چھلکا انار ۱ تولہ، چھلکا کیکر ۱ تولہ، چھلکا جامن ۱ تولہ تمام ادویہ کو رات بھر پانی میں بھگوئے رکھیں، صبح کو روغن زرد ملاکر آگ پر رکھیں، جب پانی خشک ہوجائے، تو روغن کو ٹھنڈا کرکے محفوظ رکھیں،

بوقت ضرورت پستانوں پر ملیں، اس سے پستان سخت ہوکر اصلی حالت پر آجائیں گے،

Marfat.com

پستانوں کا چھوٹا ہونا ATROPHY OF THYMA MATEGLANDS

(اٹرافی آف دی ممیری گلینڈز)

تعریف: بعض عورتوں کے پستان بہت چھوٹے رہ جاتے ہیں، جو دودھ کی کمی ہونے کے سبب اولاد کی پرورش پوری طرح نہیں کر سکتے۔

وجوہات و تشخیص: ان رگوں میں سدے پڑ جانا جن سے پستانوں کو پرورش خون آتا ہے، پستانوں کی قوت جاذبہ کمزور ہو کر اس قابل نہ رہنا کہ کافی مقدار میں جذب ہو کر پرورش کر سکے، جسمانی کمزوری اعضائے تولید میں نقص واقع ہو جانا، جس سے پستان چھوٹے رہ جاتے ہیں اور کافی دودھ پیدا کرنے کے قابل نہیں رہتے۔

علاج: اگر قوت جاذبہ کی کمی ہو، تو کیچوے خشک ۱ تولہ جونک خشک ۱ تولہ، روغن تل سیاہ ۴ تولہ،

کیچوے اور جونک کو باریک پیس کر تیل میں ڈال کر آگ پر رکھیں، جب تمام حل ہو جائیں، تو تیل کو ٹھنڈا کر کے پستانوں پر ملیں۔

فائدہ: اس تیل سے پستانوں میں قوت جاذبہ بیدار ہو کر خوب صورت اور دودھ آور بنائے گی، اور پستانوں کا چھوٹا پن دور ہو جائے گا۔

اگر جسمانی کمزوری ہو، تو دودھ، گھی اور قوت دہ غذاؤں کا استعمال کریں۔

اگر پیدائشی اعضائے تولید میں نقص ہو، تو یہ مرض لاعلاج تصور کی جاتی ہے۔

Marfat.com

باب سیزدہم

بخاروں کا بیان

تپ لرزہ یا ملیریا بخار

MALARIA FEVER

(ملیریل فیور)

وجوہات و تشخیص: یہ ایک متعدی مرض ہے جو مچھروں کے ذریعہ پھیلتا ہے۔ برسات کے موسم میں اور برسات کے بعد یہ خاص طور پر وبا کے طور پر شروع ہو جاتا ہے۔ اور یہ ہمارے ملک کا سب سے زیادہ ہونے والا بخار ہے۔ یہ بخار کبھی نوبتی اور کبھی لازمی ہوتا ہے۔ بلحاظ نوبت اس کی چار بڑی اقسام ہیں۔

(۱) روزانہ بخار: جس کا دورہ ہر روز ہوتا ہے۔

(۲) تیبہ بخار: اس کا حملہ ہر تیسرے دن یعنی ۴۸ گھنٹے بعد ہوتا ہے۔

(۳) چوتھیہ بخار: اس میں بخار ہر چوتھے دن یعنی ۷۲ گھنٹے بعد

Marfat.com

ہو جاتا ہے۔

۴، لازمی صفراوی ملیریا بخار، اس میں بخار کی پہلی نوبت ابھی ختم نہیں ہوتی۔ تو دوسری شروع ہو جاتی یعنی چڑھے بخار پہ بخار چڑھ جاتا ہے۔

ملیریا بخار کی علامات کے تین درجے ہیں۔

ابتدائی درجہ جسے سردی کا درجہ کہنا چاہیئے۔ اس درجہ میں سستی کاہلی، سر درد ہونا، متلی آنا، انگڑائیاں اور جمائیاں آنا، اعضا کا ٹوٹنا رد نگھے کھڑے ہونا، کپکپی ہو کر سردی لگنی شروع ہو جاتی ہے۔ جس سے جسم کانپتا ہے۔ اور اتنی سردی لگتی ہے، کہ کمبل، رضائی، انگیٹھی کی گرمی اور کوئی چیز اسے کم نہیں کر سکتی۔

یہ درجہ ایک گھنٹہ سے چار گھنٹہ تک رہتا ہے۔

دوسرا درجہ اسے گرمی کا درجہ کہنا چاہیئے۔ اس درجہ میں گرمی کا احساس شروع ہو جاتا ہے۔ اس میں نبض تیز اور پیاس لگتی ہے۔ اور مریض ٹھنڈا پانی طلب کرتا ہے، کمبل، رضائی وغیرہ کو اتار پھینکتا ہے اور درجہ حرارت ایک سو سے ایک سو چار درجہ تک پہنچ جاتا ہے۔ بعض اوقات اس سے بھی زیادہ ہو جاتا ہے، اور یہ حالت دو تین گھنٹہ تک رہتی ہے۔ بعض اوقات ۱۲ گھنٹے تک بھی رہتی ہے۔

کئی مریضوں میں بعض اوقات درجہ حرارت کے زیادہ بڑھ جانے سے دماغی عوارضات ہذیان، بے ہودہ گفتگو کرنا اور بے چینی بڑھ جاتی ہے۔ اور آنکھیں پتھرا جاتی ہیں۔

بچوں میں درجہ حرارت کی زیادتی سے دماغی علامات کے علاوہ تشنج کے دورے شروع ہو جاتے ہیں۔

تیسرا درجہ یہ پسینہ آنے اور بخار اترنے کا درجہ ہے، اس میں

Marfat.com

مریض کو پسینہ آکر بخار اُتر جاتا ہے،

ملیریا بخار میں دردِ سر، اعضا شکنی، سردی کا لگنا، قے متلی یا دست آنا، تپیچش یا قبض ہو جانا عام علامات ہیں،

تشخیصی علامات :۔ اگر بخار ہر روز یا ایک دن چھوڑ کر مقررہ وقت پر ہو، اور پسینہ آکر اُتر جائے، تو اس کے ملیریا ہونے میں کوئی شُبہ نہیں ہوتا،

پرانے ملیریا بخار میں تلی کا بڑھے ہوئے ہونا اور مریض کا رنگ پھیکا زرد ہونا ملیریا کی خاص علامت ہے، کیونکہ ملیریا ہمیشہ تلی اور جگر کی خرابی سے مزمن ہو جاتا ہے،

مسلسل ملیریا بخار اگر کونین کے استعمال سے نہ اُترے، تو ٹائیفائڈ سمجھنا چاہیئے،

جب ایک دفعہ ملیریا بخار ہو جائے، تو پھر مریض میں بار بار اس میں مبتلا ہونے کی استعداد پیدا ہو جاتی ہے،

علاج :۔ یہ بخار تبدیلی موسم کے ساتھ ہی شروع ہو جاتا ہے، اس لئے آلات ہضام کا خاص خیال رکھنا چاہیئے، قبض، بدہضمی وغیرہ نہ ہونے دیں، مچھروں سے بچنا چاہیئے، کیونکہ جراثیم ملیریا مچھروں کے کاٹنے سے اندر داخل ہو کر ملیریا بخار پیدا کر دیتے ہیں، رات کو مچھر دانی کا استعمال یا آئل یو کلپٹس ہاتھ، پاؤں، منہ وغیرہ پر مل لیں، کیونکہ اس کے ملنے سے مچھر نزدیک نہیں آتے، اگر بخار چڑھ جائے، الٹیاں وغیرہ شروع ہو گئی ہوں، اور زہریلا مواد خارج ہو جائے، تو ایک دو خوراک فیورمکسچر کی استعمال کریں، بخار اتر جائے گا، اگر بخار بہت تیز ہو جائے، تو سر پر برف کا استعمال کریں، یا جسم پر سرد پانی کا اسفنج کریں،

Marfat.com

پیشاب، پسینہ، دست لانے والی ادویہ استعمال کریں جب بخار نہ ہو تو دورہ بخار روکنے کے لئے کونین کا استعمال سب دوائیوں سے بڑھ کر مفید اور مجرب ہے۔

کونین مکسچر: ر کونین سلفاس ۱۰ گرین، ایسڈ سلفیورک ڈائیلیوٹ ۱۲ بوند مگنیشیا سلفاس ۲ ڈرام، ایجوا ایک اونس،

یہ ایک خوراک ہے، ایسی ایک ایک خوراک قبل از بخار ہر تین گھنٹہ بعد دیں، ملیریا بخار، قبض وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

فیبر مکسچر: ر لائیکوار امونیا ایسی ٹاس ڈائیلیوٹ ۲ ڈرام، سپرٹ ایتھر نائٹرس ۳۰ منم، پوٹاسیم سائٹراس ۱۰ گرین، پانی ایک اونس،

یہ ایک خوراک ہے، دن میں ایسی چار خوراک دے سکتے ہیں، یہ نسخہ ہر قسم کے چڑھے بخار میں بخار رفع کرنے کے لئے اور حرارت کو کم کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، ملیریائی بخاروں کی حرارت دو تین خوراکوں سے کم ہو جاتی ہے، میعادی بخار میں بھی روزانہ دو تین خوراکوں کا پلانا حرارت کو گھٹاتا ہے، اگر بخار کی حالت میں جسم میں درد ہوں، تو ۱۰ گرین نی خوراک سوڈا سیلی سلاس ملالیں، اگر قبض ہو، تو ایک ڈرام مگنیشیا سلفاس ملالیں، اس سے بخار بھی اتر جاتا ہے اور قبض بھی رفع ہو جاتی ہے،

نوٹ، اگر میعادی بخار میں اس کو استعمال کرنا ہو، تو ۵ گرین نی خوراک ہمراہ امین ملانا ازحد مفید ہے، اس سے دماغی حالت بھی درست رہتی ہے اور انتڑیوں کی حالت بھی ٹھیک رہتی ہے، جملہ ڈاکٹروں کا معمول مطب نسخہ ہے،

اکسیر ملیریا: ر کونین سلفاس ۵ گرین، ایسڈ سلفیورک ڈائیلیوٹ ۱۰ منم، مینگ سلفاس ۱ ڈرام، لائیکوار آرسنک ہائیڈرو کلورائیڈ ۲ منم، ٹنکچر کارڈیمم کو ۳۰ منم، پانی ایک اونس،

Marfat.com

کونین کو ایسڈ سلفیورک میں حل کر کے جملہ ادویہ کو باہم ملالیں ، یہ ایک خوراک ہے ۔ دن میں ایسی تین خوراک دیں ۔

ترکیب استعمال :۔ یہ دوائی مریض کو اس وقت دیں جب کہ بخار کی حالت نہ ہو ۔ اور سردرد گھنٹہ بعد ایک ایک خوراک دیں ۔ اور جس وقت بخار ہو جائے دوائی بند کر دیں ۔ ورنہ تینوں خوراک پوری کریں ۔ دوائی کی خوراک پلانے سے مریض کو کچھ کھلانا نہایت ضروری ہے ۔

غذا چاول ، دودھ ، دودن کے استعمال سے ملیریا بخار خواہ روزانہ تیسرے یا چوتھیا ہو ، رفع دفع ہو گا ۔ یہ نسخہ ہمارا دس سال سے تجربہ شدہ ہے ، اور ہزاروں مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے ۔ ملیریا بخار کے لئے اکسیر ترین بیز بے خطا نسخہ ہے ۔ ہمارا معمول مطب ہے ۔

(نوٹ) قبض اور بخار کی حالت میں اس کو استعمال نہ کرنا چاہیے ۔ ملیریا بخار میں قبض کا رفع کرنا ضروری ہے ۔ اگر حمل کی صورت ہو ، تو فی خوراک ۱۵ گرین پوٹاشیم بروما ئیڈ ملا کر دے سکتے ہیں ۔ اگر بخار ہو ، تو فیور مکسچر استعمال کریں ۔ قبض کی صورت میں ملیوپل یا نگینٹیا ۴ ڈرام پلائیں ، اس نسخہ کو معمول مطب بنانا اپنی پریکٹس کی ترقی کا باعث ہے ۔

اکسیر مسکن :۔ اسپرین ۵ گرین ، فنسٹین ۳ گرین ، کیفین ۲ گرین جملہ ادویہ باہم ملالیں ، یہ ایک خوراک ہے ۔ دن میں ایسی تین خوراک حسب ضرورت دے سکتے ہیں ۔

ترکیب استعمال :۔ ایسی ایک خوراک نیم گرم دودھ ، چائے یا گرم پانی سے استعمال کریں ۔

فوائد :۔ یہ دوا دافع درد ، مسکن اور پسینہ آور ہے ۔ دردسر ہر قسم شقیقہ عصابہ ، دردکان ، آنکھ ، داڑھ درد ، دردِ اعصاب ، دردِ عضلات خواہ

Marfat.com

جسم کے کسی حصہ میں درد ہو، عارضی طور پر فوری اثر کرتی ہے، جسم کے ہر حصہ کے درد کی تشخیص کر کے درد کو عارضی سکون دینے کے لئے نہایت مفید ہے لیکن مستقل مرض کا علاج اصل سبب رفع کرنے سے ہوگا۔

نیز اس کے استعمال سے ۱۰ منٹ کے اندر پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے لیکن میعادی بخار میں اس کو نہ دینا چاہیئے، کیونکہ ایک دفعہ بخار اترنے سے دوبارہ بہت زور کا بخار ہو جائے گا۔ یہ نسخہ تمام انلو پیتھک ڈاکٹروں کا لے، پی سی کے نام سے معمول مطب ہے۔

نوٹ، کیفی اسپرین کے نام سے اس نسخہ کی بنی بنائی ٹکیاں بھی مل جاتی ہیں جو یہی فوائد رکھتی ہیں۔

ایسپرین بائر کمپنی جرمن کی تیار شدہ جس کی ہر ٹکیہ پر B Y R لکھا ہوتا ہے، ہر چار گھنٹہ بعد ایک گولی دینا ملیریا بخار، تپ، چھتیا کے لئے مفید ہے

علاوہ ازیں یہ گولیاں حاملہ کو بھی بلا خوف و خطر استعمال کرائی جا سکتی ہیں کونا کرائن بخار کی پیلی گولیاں ملیریا بخار کے علاج میں استعمال کی جاتی ہیں

ایک گولی ہر چار گھنٹہ بعد ہمراہ دودھ یا پانی دیں۔

آج کل کی نئی ملیریا کی دوا "پیلو ڈرین" جو سفید رنگ کی ہوتی ہے، ملیریا کے لئے مفید بتائی جاتی ہے۔ ملیریا کی روک تھام کے لئے مستعمل ہے

مقدار خوراک ایک گولی دن میں چار بار قبل از بخار دیں۔

تجربہ: ملیریا بخار میں عموماً تلی بڑھ جاتی ہے، اس لئے کونین کے ساتھ فولاد ملا کر دینا چاہیئے، کیونکہ اس طرح کونین کا اثر قوی ہو جاتا ہے۔

ملیریا بخار کے مریض ایسے بھی دیکھنے میں آئے ہیں، جن کو کونین کی معمولی مقدار کھلانے سے جسم میں سرخی، خارش، قے، متلی، چھپاکی، چول گھٹنا وغیرہ علامات شروع ہو جاتی ہیں، جس سے مریض کو نہایت

Marfat.com

ہوتی ہے۔ اس لئے روزمرہ کے مریضوں کے علاوہ ہر نئے مریض سے دریافت کرلینا ضروری ہے۔ کہ آیا ملیریا بخار میں خون کی خرابی اور چھپاکی کی علامات تو پیدا نہیں ہوئیں ؟

کونین سے پیدا ہونے والی علامات کے لئے پوٹاسیم برومائیڈ ۱۰ گرین فی خوراک کے حساب سے ہر دو گھنٹہ بعد چار خوراک پلانے سے علامات رفع ہوجاتی ہیں۔

ہومیوپیتھی ادویات ایکاک ۳۰ ، نیٹرم میور ۱۲ کونین کے بداثرات اور کونین سے نہ رفع ہونے والے ملیریا بخار کے لئے اکسیری ادویات ہیں۔

ملیریا بخار کا اکسیری ٹیکہ : ہر کونین بائی ہائیڈروکلورائیڈ ۱۰ گرین ہیپوڈرمک دو سی سی ملیریا بخار کو فوری طور پر رد کرنے کے لئے ایک انجکشن ہی کافی ہے۔

ترکیب استعمال : ملیریا بخار کی صحیح تشخیص کرکے جس وقت مریض کو بخار نہ ہو، کونین بائی ہائیڈروکلورائیڈ ۱۰ گرین کا عضلاتی ٹیکہ کریں، انشاءاللہ پہلے ہی دن بخار نہ ہوگا۔ اگر ٹیکہ لگانے کے بعد کونین مکسچر کی چھ خوراکیں دو دن کے لئے مریض کو استعمال کرائیں، تو پرانے سے پرانا ملیریا بخار، روزانہ، تیسرے چوتھے یا غرضیکہ ہر قسم کا نوبتی بخار ہمیشہ کے لئے رفع ہوجاتا ہے، معمول مطب ہے۔

اوسٹے ملیریا بخار میں [illegible] قبض کشا دوائی ہے۔ حاملہ عورت کو کونین کا ٹیکہ ہرگز نہ لگائیں، ورنہ اسقاط حمل کا اندیشہ ہے۔ اگر حاملہ کو ملیریا بخار ہو، تو اٹیبرین دو سی سی کا ٹیکہ لگائیں اور خوردنی طور پر اٹیبرین ایک ٹکیہ ہر دو گھنٹہ بعد دن میں تین بار پانی سے کھلائیں حاملہ عورت کے بخار کے لئے مجرب ہے۔

بعض اوقات ملیریا بخار کا درجہ حرارت ۱۰۶ یا ۱۰۷ تک پہنچ جاتا ہے

Marfat.com

کونین کا انجکشن ایسی حالت میں درجہ حرارت کو فوراً کم کر دیتا ہے، اور بخار بھی رفع ہو جاتا ہے،

ملیریا بخار کی پیٹنٹ ادویات

ریسوشین RESOCHIN (بائر)

مقدار خوراک پہلی خوراک ۱۰ گرین، دوسری خوراک ۵ گرین چھ گھنٹہ بعد دیں، پھر ۵ گرین روزانہ صرف دو دن تک دیں،

ملیریا بخار، تپہ، چوتھیا، روزانہ کے لئے اکسیر ہے، ورم جگر کے لئے بھی مفید ہے،

یہ دوا کلوروکوئن اور نواکوئن کے نام سے بھی ملتی ہے،

ڈیرا پرم DARAPRIM (بارروبلکم)

مقدار خوراک ۲۵ ملی گرام کی ایک ٹکیہ ہفتہ میں ایک بار، اس کی ایک خوراک سے ملیریا بخار اتر جاتا ہے،

فاضل جالینوس کہتا ہے، جس طرح چوتھیہ بخار تلی کی کسی بیماری کے بغیر پیدا نہیں ہوتا، اسی طرح نوبتی یعنی ملغمی بخار معدہ کے کسی مرض کے بغیر بھی نہیں ہو سکتا، یعنی ملیریا بخار کی خواہ کوئی قسم ہو، معدہ، جگر اور تلی کی خرابی سے ہوتے ہیں،

اور نا نخواہ یعنی اجوائن دیسی برائے ملغمی بخاروں کے نفع بخش دوا ہے اسے کبھی نہیں بھولنا چاہیئے،

اکسیر شب ملغمی: اجزاء، گلو خشک، مکو خشک ہر ایک ۳ ماشہ، گل سرخ، بیخ سونف، بیخ کاسنی، گل بنفشہ، نیلوفر ہر ایک ۱ ماشہ،

Marfat.com

طریق استعمال :۔ رات کو آدھ سیر یا ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو رکھیں صبح تھوڑا سا مل کر اس کا پانی نکال کر شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر یا شربت دینار یا مصری تین تولہ ملا کر پلائیں، پھر اسی میں پانی ڈال کر رکھ دیں، شام کو مل کر پھر شربت وغیرہ ملا کر پلائیں، موسم سرما میں گرم کر لینا چاہیئے، اگر کھانسی ہو، تو ملٹھی ۲ ماشہ اضافہ کریں، شطرالعنب میں آلو بخارا ۴ دانہ اور شاہترہ تین ماشہ بڑھائیں،

فوائد :۔ تپ ملغمی خالص و تپ مرکب کہنہ و شطرالعنب کا تریاق ہے، جو تپ ملغم و صفرا سے مرکب ہوں، یا جگر اور معدہ کی خرابی سے پیدا ہوئے ہوں، ان کے لئے نہایت مفید ہے، تمام ملغمی امراض کا منضج ہے، اس کو معمولی تصور نہ کریں، اس کے استعمال کے بعد مسہل کی بھی ضرورت نہیں رہتی، تپ خود بخود اتر جاتا ہے،

تریاق ملیریا :۔ گلوکوز تی ہڑتال ۱ تولہ، کنوار گندل کے سالم چھلکے ۳ عدد ہڑتال کے ٹکڑے کر کے چھلکوں کو چیر کر ہڑتال کو اندر داخل کر دیں، کپڑا مٹی کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال لیں، پیس کر محفوظ رکھیں،

مقدار خوراک ۳ رتی تا ۶ رتی ہمراہ بدرقہ مناسب (دو تین خوراک ملیریا بخار کو دور کرنے کے لئے کونین کے مقابلہ کی دوا ہے، عجب دوائی کا مایہ ناز نسخہ ہے۔ اول درجہ کا تپ شکن ہے، تپ چوتھیا، سوزاکی، ملغمی بخار اور کھانسی وغیرہ کے لئے مفید ہے،

اکسیر تپ صفرادی :۔ اجزاء، عناب ولایتی ۵ دانہ، سوڑیاں ۱۱ دانہ، گاؤزبان، خطمی، بہدانہ ہر ایک تین ماشہ، بنفشہ ۶ ماشہ، نیلوفر ۶ ماشہ،

طریق استعمال :۔ رات کو آدھ سیر یا ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو رکھیں، صبح تھوڑا سا ہاتھ سے مل کر اس کا پانی نکال کر کپڑے میں چھان کر شربت

Marfat.com

نبفشہ یا شربت زوفا یا مصری تین تولہ ملاکر پلائیں ، اور دوبارہ پانی ڈال کر رکھ دیں ۔ شام کو پھر مل چھان کر شربت یا مصری ملاکر پلا دیں ، اگر کھانسی ، نزلہ یا زکام ہو ، تو ملیٹھی ، زوفا ہر ایک ۶ ماشہ بڑھا دیں ، موسم سرما میں گرم کرکے پلا دیں ۔

منافع : ترنجبین صفراوی و دموی ، کھانسی ، نزلہ ، زکام بخار اور نضج صفرا و دم (خون) کے لئے بے خطا ہے ۔

حب سفید : طباشیر ، ست گلو ، دانہ الائچی خورد ، زہر مہرہ خطائی ہر ایک دو دو تولہ ، کافور ۲ ماشہ ، کونین ۱ تولہ ۔

جملہ ادویہ کو باریک پیس کر کتیرہ کے شیرہ سے گولیاں بقدر نخود بنا دیں ۔

مقدار خوراک : ۲ گولی دن میں تین بار ، موسمی بخار ، نیہ ، چوتھیا ملیریا وغیرہ کے لئے مفید ہے ۔

تنبیہ : حکماء فرماتے ہیں ، کہ سکنجبین بخاروں کے لئے بہت مفید ہے ، کیونکہ یہ پیاس کو بجھاتی ہے ، اور سکون پیدا کرتی ہے ، اور ملین ہے ، ورمی بخاروں میں پانی کی نسبت کم نقصان پہنچاتی ہے ۔

نیز بخاروں کے منہیات میں شربت آملہ ، ترنجبین اور شیر خشت بہت مفید ہیں ۔

زوفا : یہ ایک بوٹی ہے ، جو زمین سے تقریباً ایک بالشت اونچی اور زمین پر پھیل دار ہوتی ہے ۔ اس کے پتے پتلے ، ٹہنے اور پتوں پر سفید روئی کی تہ ہوتی ہے ۔ پھول زرد ہوتے ہیں ، مزا کھٹا ، قدرے خوشبودار ہوتا ہے ۔ لاہور اور لائل پور کے علاقے میں ملتی ہے ۔

ملیریا ، نیہ ، چوتھیا بخار دور کرنے کے لئے اکسیر الاثر بوٹی ہے ۔

Marfat.com

قبل از بخار ۶ ماشہ گھوٹ کر پلانا مجرب ہے، دن میں تین بار دیں،
نسخہ دیسی ایسپرین: کشتہ ہڑتال گئودنتی ۵ تولہ کو جوشاندہ میلا مول ۵ تولہ جوشاندہ پوست خشخاش ۵ تولہ، بھنگ کے پتوں کا پانی ۵ تولہ میں یکے بعد دیگرے کھرل کر کے خشک کر لیں، پھر اس میں نوشادر ۶ ماشہ زنجبیل ۶ ماشہ، کافور ۳ ماشہ باریک پیس کر ملا لیں،
مقدار خوراک ½ تا ۱ ماشہ ہمراہ گرم پانی چائے یا دودھ گرم کھلائیں، یہ دوا ایسپرین کا بدل ہے، پسینہ لا کر بخار کو رفع کرتی ہے، سر درد کو بھی نافع ہے،
تریاق ملیریا: سنکھیا سفید ۱ تولہ، نوشادر ۲۰ تولہ، کشتہ ہڑتال گئودنتی ۲ سیر
ترکیب ساخت: اول سنکھیا ۱ تولہ کو بکری کے دودھ میں ۲۴ گھنٹے کھرل کریں، پھر اس میں نوشادر ۲۰ تولہ اور کشتہ ہڑتال گئودنتی ۲ سیر ملا لیں، جملہ ادویہ کو باہم ملا کر کھرل کریں، بس تیار ہے،
مقدار خوراک ۱ تا ۲ رتی ہمراہ شربت کھانڈ یا پانی دن میں چار خوراک
قبل از بخار، ملیریا بخار کی حکمی دوا ہے، اس کے دو دن کے استعمال سے پرانا ملیریا بخار رفع ہو جاتا ہے،
اکسیری نسخہ برائے ملیریا: کشتہ ہڑتال گئودنتی درنیم ۱۰ تولہ، کشتہ سنکھیا ۵ تولہ، کشتہ ابرک سفید ۲۰ تولہ، کشتہ ہڑتال زرد، درنیم ۱۰ تولہ، کشتہ ہڑتال سرخ ۱ تولہ، باہم ملا لیں
مقدار خوراک ۳ رتی ہمراہ شربت بنفشہ دن میں تین بار قبل از بخار دینے سے بخار کو روکتا ہے، بخار کی حالت میں دینے سے بخار کو اتارتی ہے، مریض کو ہر حالت میں دی جا سکتی ہے، ہر قسم کے ملیریائی بخاروں کا تریاق ہے،
تریاق ملیریا: پھٹکڑی سفید بریاں ۲ تولہ، نوشادر ۲ تولہ، گیرو ۲ تولہ، مغز کریجوہ ۲ تولہ، تخم دھتورہ ۲ تولہ، سب کو نہایت باریک سفوف کریں،

Marfat.com

مقدار خوراک ۲ تا ۴ رتی ہمراہ پانی یا شربت بنفشہ یا شربت انار سے دیں پہلے ہی دن ملیریا بخار رک جائے گا، ہزاروں مرتبہ کی آزمودہ دوا ہے، اگر پہلے دن بخار نہ رُکے، تو دوسرے دن یقینی طور پر رُک جاتا ہے۔

سفوف طباشیر: ر طباشیر اصلی ۱ تولہ، ست گلو ۱ تولہ، دانہ الائچی خورد ۱ تولہ، کھانڈ ۳ تولہ، باریک سفوف تیار کریں۔

خوراک ۶ ماشہ صبح، دوپہر، شام، ہمراہ شربت بزوری، پرانے لازمی بخار جو دق کی مانند ہر وقت رہتے ہیں، اور نئے ملیریا بخاروں کے لئے اکسیر ہے۔

آٹھ پہری اجوائن: ر اجوائن دیسی ۱ تولہ کو رے کوزے میں ڈیڑھ پاؤ پانی ڈال کر بھگو دیں، گھوٹ چھان کر قدرے نمک ملا کر پلا دیں، روزانہ ایک دفعہ، پرانے سے پرانا ملغمی بخار دور ہو جائے گا۔

عرق اکسیر بخار: ر یہ طب یونانی کا معجز اثر نسخہ ہے، جو ملیریا بخار کے لئے اکسیر ہے، جب کبھی بیرونی ادویہ نہیں ملتی، تو ایلوپیتھک ڈاکٹروں کا بھی یہی سہارا ہے۔

اجوائن دیسی ۲۰ تولہ، گنڈی بوٹی ۲۰ تولہ، چرائتہ ۲۰ تولہ، شاہترہ ۲۰ تولہ، چاروں ادویہ کو ۲ سیر پانی میں تمام رات ملمی دار دیگچی میں بھگو رکھیں صبح آگ پر پکا دیں، جب پانی تین پاؤ رہ جائے، تو اتار کر نوشادر ۱ تولہ پیس کر ملا دیں، اور کپڑے سے چھان کر ۲۵ بوند نیز اب گندھک بھی ملا لیں

مقدار خوراک ۲ تولہ دن میں تین خوراک، چڑھے بخار میں ہر تین گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں، انشاء اللہ ایک ہی دن میں بخار رفع ہوگا۔

اگر بخار باری سے آتا ہو، تو نوبت سے پہلے گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے تین خوراک پلائیں، پہلے ہی دن بخار کی باری رک جائے گی، لیکن

Marfat.com

احتیاطاً دو تین دن تک پلانا چاہیئے۔ ملیریائی بخاروں میں کونین سے بڑھ کر مفید ثابت ہوا ہے۔

(نوٹ) اگر دوران بخار میں قبض شدید ہو جائے تو اسے رفع کر لینا چاہیئے

(۲) ملیریا بخار کا علاج ہسپتالوں میں بھی گلوکوز سے ہی ہوتا ہے

ضروری یادداشتیں

بخار کی نوبت سے پہلے مریض کو غذا سے روک دیں، ورنہ بخار کا حملہ شدت سے ہوگا۔

سر اور لازمی بخاروں کی شدت میں بھی مریض کا معدہ غذا سے قطعی خالی ہونا چاہیئے، ورنہ بخار زیادہ ہو جائے گا۔

بخار میں جلاب اس وقت دینا چاہیئے جب کہ بخار اتر جائے نیز جس دن بخار کی نوبت ہو، اس دن جلاب ہرگز نہیں دینا چاہیئے۔

بخار کی تیزی میں سرد پانی کے استعمال سے مریض کو روکنا چاہیئے ورنہ عظم دماغ اور عظم جگر کا خطرہ ہے۔

ملیریا بخار کا ہومیوپیتھی علاج

اگر سردی لگ کر بخار ہو۔ بے چینی بہت ہو، پیاس لگے، اور قے بھی ساتھ ہو، تو اکثر حالتوں میں اکونائٹ ۳ سے ہی تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ اگر اس سے تکلیف رفع نہ ہو، اور کمر کا درد ہو، جسم کی تمام ہڈیوں اور عضلات میں بھی درد ہو، سردی اور پیاس زیادہ ہو، پانی پینے سے بے چینی زیادہ بڑھے، اور قے آجائے، تو ایسی حالت میں یوپیٹوریم پرفولیم ۳ مفید ہوگا۔ اگر بخار لگاتار رہے۔ بے قراری زیادہ ہو۔ اور نبض بار بار آئے، تو ایسکاک ۳ فائدہ کرے گا۔ بخار کی تیزی میں اگر بیمار منہ اور جسم سے کپڑا نہ اتارے،

Marfat.com

اور اگر اتر جائے، تو سردی زیادہ محسوس کرے، تو ایسی حالت میں نکس وامیکا ۶ دیں، اگر سردی بہت دیر تک لگتی رہے، اور ماتھے پر سرد پسینہ کثرت سے آئے، کمزوری انتہا کو پہنچ جائے، تو ویراٹرم البم ۶ دیں، اگر دوران بخار کانوں میں شائیں شائیں بہت کثرت سے ہوں، تو چائنا ۳۰ مفید ہوگا، بچوں کے بخار میں بھی یہی ادویہ حسب علامات دی جاتی ہیں، البتہ دانت نکالنے کے زمانہ میں کلکیریا فاس ۶۲ اور کیمومیلا ۳، بیلاڈونا ۳، مرکیوری ایس سالو ۳۰ زیادہ مفید ہیں۔

ان بخاروں میں جن کے اتارنے کے لئے کونین کا کثرت سے استعمال ہو چکا ہو، اور بخار پھر بھی نہ اترے، تو نیٹرم میور ۳۰ دیں۔

اگر بخار میں پیاس زیادہ لگے، اور پانی بھی ہر بار زیادہ پیا جائے، تو برائی ادینا ۳ مفید ہوگا، اگر بخار میں پیاس نہ لگے، اور سردردی بھی ہو، پاؤں ٹھنڈے ہوں، تو بیلاڈونا ۳۰ بہتر ہوگا۔

اگر بخار کے دوران میں پسینہ آئے، مگر بخار نہ اترے، تو مرکیوری ایس ۳ دیں، بخار کی تیزی میں جلد جلد دوائی دیں، ورنہ دو دو گھنٹہ کے بعد دیتے جائیں، اگر مریض کو چوتھے دن بخار ہوتا ہو، اور پیاس صرف سردی لگنے کے دوران میں ہو، تو اگنیشیا ۳۰ دیں۔

نیٹرم سلف، ملیریا بخار میں یہ دوا خاص کر صفراوی کیفیتوں کے لئے بہت اکسیر ہے، بخار تیز ہو، اور جاڑا لگے، صفرا کی قے۔

نیٹرم فاس، تمام قسم کے ملیریا بخار میں جب کہ بخار تیز ہو، اور غیر منہضم غذا کی قے ہو۔

نیٹرم میور، پیاس کی زیادتی، ہونٹوں کے گرد دانے ہوں، دردسر، کونین کے غلط استعمال سے بخار ہو، دن کے گیارہ بجے جاڑے کے ساتھ قبض اور دست۔

Marfat.com

میعادی بخار TYPHOID FEVER

(ٹائیفائیڈ فیور)

یہ ایک متواتر، مسلسل اور متعدی بخار ہے۔ اور عموماً اس کی میعاد تین ہفتے ہے۔ بعض اوقات میعاد تین ہفتہ سے بڑھ کر چھ اور بارہ ہفتے تک بھی ہو جاتی ہے۔ اور اس کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) تپ محرقہ

(۲) تپ نزلی

(۳) تپ محرقہ دماغی

تپ محرقہ معویہ یا ٹائیفائیڈ فیور TYPHOID FEVER

وجوہات و تشخیص: اس مرض کا سبب ایک بہت چھوٹا سا خوردبینی جرثومہ ہے، جسے ٹیبی لائی ٹائی فوسس کہتے ہیں، اور یہ مریض کے پول و براز میں پائے جاتے ہیں۔ مکھیاں پول و براز پر بیٹھ کر ان جراثیم کو غذا تک پہنچا دیتی ہیں۔ اور ایسی غذا کے کھانے سے تندرست آدمی مبتلائے مرض ہو جاتے ہیں۔ اور یہ بخار چھ سے لگنے کے پانچ دن سے چودہ دن تک لرزہ کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے۔

اس بخار میں انتڑیاں مبتلائے مرض ہوتی ہیں۔ بخار آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے۔ مثلاً پہلے دن صبح کو ۹۹ ڈگری اور شام کو ۱۰۰، پھر دوسرے دن ۹۹½ اور شام کو ۱۰۱۔ اسی طرح بخار پانچ دن میں حرارت ۱۰۳ اور ۱۰۴ درجہ تک پہنچ جاتی ہے۔ دوسرے ہفتہ کے اخیر تک اس طرح صبح کی نسبت شام کو بخار ایک یا ڈیڑھ درجہ تیز ہو جاتا ہے۔ نیز شروع بخار میں دردسر، نکسیر کا پھوٹنا، معمولی کھانسی، زبان میلی سفیدی مائل ہوتی ہے۔

Marfat.com

لیکن اس کی نوک اور کنارے سُرخ ہوتے ہیں، پیٹ میں درد اور ہوا کا جمع ہونا ایک عام علامتیں ہیں، بعض مریضوں کو دست بھی شروع ہو جاتے ہیں، پہلے ہفتے کے اخیر میں مریض رات کو بڑبڑاتا ہے، اور ہذیانی کیفیت طاری ہو جاتی ہے، اور کئی مریضوں کے جسم یعنی سینہ، پیٹ اور پشت پر چھوٹے چھوٹے سرخ نشان بھی ظاہر ہو جاتے ہیں،

دوسرے ہفتے میں تمام علامات میں ترقی ہو جاتی ہے، پیٹ میں نفخ آنتوں میں زخم، بدبودار خون ملے دست آتے ہیں، نبض کی رفتار درجہ حرارت کی نسبت سست ہوتی ہے، چنانچہ اگر حرارت ۱۰۳ ہو، تو نبض بجائے ۱۲۰ کے ممکن ہے ۱۰۰ ہو اگر دوسرے ہفتہ بخار معمولی ہو، اور علامات کی شدت نہ ہو، تو چودھویں دن بخار اتر جاتا ہے، ورنہ اکثر مریضوں کی حالت جریان خون کی کثرت سے خراب ہو جاتی ہے، اگر جریان خون نہ ہو، تو تیسرے ہفتے میں حرارت بخار میں کمی ہونے لگتی ہے، اور ایک درجہ روزانہ بخار کم ہوتا جاتا ہے اور اگر خونی اسہال جاری رہیں، تو مریض کی حالت خراب ہوتی ہے، کیونکہ اس بخار میں عموماً وہی مریض زیادہ تلف ہوتے ہیں جن کی انتڑیوں سے کثرت سے جریان خون ہو چکا ہوتا ہے،

تیسرے ہفتہ میں رفتار نبض بالعموم تیز ہو جاتی ہے، اور یہ ضعف قلب کے سبب ہوتی ہے،

چوتھے ہفتہ میں اکثر آرام شروع ہو جاتا ہے، اور تمام علامات میں کمی ہونے لگتی ہے، اور مریض تندرست ہو جاتا ہے،

اگر مذکورہ بالا علامات شدید ہو جائیں، تو مریض پر غشی، بے ہوشی، اور بول و براز بے ارادہ خارج ہو جاتے ہیں، اور یہ علامات بھی خطرناک ہیں،

پانچویں اور چھٹے ہفتہ میں بخار کبھی ہوتا ہے، اور کبھی نہیں ہوتا،

Marfat.com

مریض بالکل تندرست ہوجاتا ہے۔

تشخیصی علامات بخار کا مسلسل اور متواتر رہنا ، اور حرارت کا تیز ہونا رفتار نبض میں کمی ، جلد پہ کلابی رنگ کے سرخ نشان ظاہر ہونا اس کی خاص علامات ہیں۔

اس بخار کو نمونیہ ، تپ دق ، ملیریا بخار سے تشخیص کرنا ضروری ہے

نمونیہ :۔ اس مرض میں سینہ میں درد ، سانس کی رفتار تیز ، بخار اور کھانسی ، بلغم میں خون ملا ہوا ہوتا ہے ، ٹائیفائڈ میں یہ علامات نہیں ہوتیں

دق :۔ اس میں کھانسی ، مریض کا زیادہ کمزور ہونا ، بخار کا مسلسل رہنا رات کو پسینہ آنا ، پھیپھڑوں میں دق نشانات ، سانس کا تیز ہونا علامات پائی جاتی ہیں ، نیز اس میں درد سر ، تکسیر ، نفخ شکم وغیرہ نہیں ہوتا ،

ملیریا بخار :۔ یہ لرزہ سے ہوتا ہے ، اور پسینہ آکر اترتا ہے ، ٹائیفائڈ میں پسینہ نہیں آتا ، اور لرزہ نہیں ہوتا ،

اس مرض کی کامل تشخیص مرض کے دسویں دن ریڈال ٹسٹ کرنے سے ہی ہوتی ہے ،

علامات ردیہ :۔ شروع مرض میں علامات کا شدید ہونا ، درجہ حرارت ۱۰۵ یا اس سے بڑھ جانا ، رفتار نبض ۱۳۰ تا ۱۴۰ ہوجانا ، دست بہت زیادہ آنا ، انتڑیوں سے خون جاری ہونا ، دماغ یا پھیپھڑے مبتلائے مرض ہوجانا ، دانوں کا اچھی طرح نہ نکلنا یا نکل کر غائب ہوجانا بار بار لرزہ آنا ، ضعف بڑھ جانا ، ناک منہ سے خون آنا ردی علامات ہیں۔

علامات محمودہ :۔ شروع مرض میں علامات کا زیادہ شدید نہ ہونا ، درجہ حرارت ہفتہ بھر صبح و شام کم و بیش ہوتے رہنا ، نبض کا رہنا

Marfat.com

گردن، شکم اور سینے پر نور کی کے خشخاشی دانے نکلنا نہایت عمدہ اور اچھی علامات ہیں،

تپ نورکی یا پیرا ٹائیفائڈ PARA TYPHOID

یہ بخار بھی مسلسل اور متواتر چڑھتا رہتا ہے، اور ٹائیفائیڈ کے بہت مشابہ ہے، محرقہ بخار کی نسبت اس کی علامات بہت جلد تیز ہو کر کم ہونی شروع ہو جاتی ہیں، اس بخار میں اکثر قبض رہتی ہے، پسینہ زیادہ آتا ہے عموماً گردن، چھاتی اور شکم پر خشخاش یا مردارید کی طرح کے دانے نکل آتے ہیں، جس کو مسار کی کہتے ہیں، اس کی میعاد بالعموم دو ہفتہ ہوتی ہے، اگر تین ہفتے تک پہنچے بھی، تو تیسرے ہفتے کی ابتدا سے ہی کم ہونا شروع ہو جاتا ہے، اس بخار کا انجام بہتر ہوتا ہے،

محرقہ ہذیانی

یہ دراصل ٹائیفائیڈ فیور ہی ہوتا ہے، لیکن اس میں تپ محرقہ کا حملہ ہونے کے ساتھ ہی دماغ بھی مبتلائے مرض ہو جاتا ہے، اس میں نہایت کمزوری اور ہذیان ہوتا ہے، اس کا حملہ اچانک ہوتا ہے، ہاتھ، پاؤں اور سر میں شدت کا درد ہوتا ہے، درجہ حرارت ۱۰۴ یا ۱۰۵ ہو جاتا ہے، رات کو نیند نہیں آتی، ہذیان ہوتا ہے، اگر علامات میں کمی ہو گئی، تو دو ہفتہ تک بخار اتر جاتا ہے، ورنہ علامات شدید ہو کر زبان خشک، سیاہ، منہ سے بدبو، غنودگی، جسم کا پٹنا ہے، آنکھیں اندر کو دھنس کر نیم وا کھلی رہتی ہیں اس بخار کا انجام اکثر خراب ہوتا ہے،

نوٹ، میعادی بخار میں بالعموم جوان آدمی ۲۰ - ۳۰ سال کی عمر کے

Marfat.com

درمیان کے زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ شیر خوار بچوں، بوڑھوں اور حاملہ عورتوں کو بہت کم ہوتا ہے۔ اگر حاملہ عورت کو ہو جائے، تو حمل ساقط ہو جاتا ہے، اگر بوڑھے کو ہو جائے، تو چھوڑتا ہی نہیں،

یہ بخار گرم ممالک اور موسم گرما اور خصوصاً موسم خزاں میں زیادہ ہوتا ہے، تھکاوٹ، زیادہ کام کرنا، تفکرات، کمزوری، خراب غذا، گندی سڑی اور باسی چیزوں کا استعمال کرنا اس کے اسباب ہیں،

حفظ ماتقدم:۔ اس مرض کے لئے بطور حفظ ماتقدم ٹی۔ اے۔ بی ویکسین لگانا نہایت مفید اور مؤثر تدبیر ہے،

جوانوں کو نصف سی سی زیر جلد انجکشن کریں، اس کے لگانے سے اسی دن مصنوعی طور پر بخار ہو جاتا ہے، اس کے ۷ یا ۱۰ دن بعد ایک سی سی کا زیر جلد انجکشن کریں، ۳ سے ۱۰ سال کی عمر کے بچوں کو اس سے آدھی مقدار استعمال کرنی چاہیئے، اس سے چھ ماہ کے لئے کامل حفاظت ہو جاتی ہے، اگر بخار کا حملہ ہو بھی جائے، تو انجام بخیر ہوتا ہے،

علاج:۔ میعادی بخار کے علاج میں جدید کیمیاوی اینٹی بایوٹکس ادویات نے حیرت انگیز مسیحائی اثرات دکھا کر اس مرض کی ہیبت اور وحشت کو یکسر ختم کر دیا ہے، اور اللہ کی بدولت یہ مرض زیادہ سہل العلاج سمجھی جانے لگی ہے، اور اس مرض کی ہفتوں کی میعاد کو کن فیکونی انداز میں ختم کر کے رکھ دیا ہے، اور جانے کے طول طویل راستوں کو کم کر دیا ہے،

اس مرض کے علاج میں کلورم فینی کول جملہ ادویات سے مؤثر اور کارگر دوائی ہے، یہ کئی ناموں سے دستیاب ہوتی ہے، مثلاً (۱) کلورومائی سٹین (۲) سینیو مائی سٹین (۳) سنتھو مائی سٹین (۴) آئیز مائی سٹین (۵) کلورم فینی کال، یہ دوائی تین طرح کی تیار شدہ ملتی ہے،

Marfat.com

ایک بڑوں کے لئے جو کیپ شول کی شکل میں ہے، سپاز میڈی ،اور ایک بچوں کے لئے جو خوش ذائقہ پامی ٹیٹ شربت کی صورت میں ہے، اس کی مقدار خوراک دو کیپ شول ہر چھ گھنٹہ بعد پانی کے ساتھ ہے، یہاں تک کہ درجہ حرارت نارمل ہو جائے، عام طور پر ۴۸ گھنٹے کے درمیان ہی درجہ حرارت نارمل ہو جاتا ہے، اور اس موذی مرض سے مریض کو نجات ملنی شروع ہو جاتی ہے، جب درجہ حرارت نارمل ہو جائے، تو ایک کیپ شول ہر آٹھ گھنٹہ بعد چار پانچ دن تک دیتے رہیں؛ بچوں کو شربت کی شکل میں ایک چمچہ دوائی جو شیشی کے ہمراہ ہی ہوتا ہے، ہر چھ گھنٹہ بعد دیتے رہیں،

یہ دوا تپ محرقہ، تپ نوزکی، تپ محرقہ ہذیانی کے لئے اکسیری دوا ہے اس کے ہوتے ہوئے تپ محرقہ کے مریض کا علاج کسی اور دوا سے کرنا مریض پر ظلم کرنے کے مترادف ہے، شروع میں یہ دوا بہت گراں تھی، اب کافی سستی ہو چکی ہے،

اگر یہ دوا بخار کا حملہ ہونے پر ۱۰ روز کے اندر شروع کی جائے، تو مریض بہت جلد صحت یاب ہو جاتا ہے، زیادہ دنوں کے بعد اس دوا سے علاج شروع کیا جائے، تو دوائی زیادہ مقدار میں کھلانی پڑتی ہے، ہم نے اس دوائی کو بارہا آزمایا ہے، روزانہ مریضوں پر استعمال کی جاتی ہے اور سو فی صدی مجرب ثابت ہوئی ہے،

بعض اوقات بخار کے اترتے ہی درجہ حرارت ۹۵ ڈگری تک کم ہو جاتا ہے، اگر ایسی صورت ہو، تو کورامین اسی کا عضلاتی انجکشن کریں، یا خوردنی طور پر کورامین کے ۱۰-۱۰ قطرے ہر تین گھنٹہ بعد پانی میں ملا کر پلائیں، یہ دوا تقویت قلب اور تنفس کی خرابی کو دور کرتی ہے، اور درجہ حرارت کو بھی بڑھاتی ہے،

Marfat.com

بعض اوقات جب تپ محرقہ کے مریض کو منہ کے راستے دوائی کھلانے میں سہولت نہ ہو، تو ہر تیسرے گھنٹے بعد ایک سپازیٹری بذریعہ حقنہ داخل کرنی چاہیے۔ شیر خوار بچوں کو ہر چھ گھنٹہ اور بڑے بچوں کو ہر چار گھنٹہ بعد،

سپازیٹری کے دوران علاج میں ہر روز صبح کے وقت سادہ پانی کا اینما کرکے انتڑیوں کو صاف کرنا ضروری ہے۔

پارک ڈیوس کمپنی نے ایک جدید مرکب کلوروسٹریپ یعنی کلورومائی سٹین اور سٹریپٹومائی سین کا مخلوط مرکب تیار کیا ہے، جو ٹائیفائڈ کے لئے بے حد مفید ہے ٹائیفائڈ میں اسہال اور پیچش کو روکنے میں بے حد مجرب ہے۔ دو کیپ شول ہر چھ گھنٹہ بعد کھلائیں۔

آریومائی سین ARYO MY CIN HYD

مقدار خوراک ۲۵ تا ۱۰۰ ملی گرام جسمانی وزن کے حساب ہر چھ گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔

یہ دوا بھی تپ محرقہ، تپ نوزکی، تپ محرقہ ہذیانی، ملوثیہ، کالی کھانسی وغیرہ عفونتی امراض کے لئے اکسیر ہے، خصوصاً بچوں کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔

میں کلورومائی سٹین پاؤڈر یا ٹیبلٹ کی بجائے آریومائی سین کے ایک کیپ شول میں ملک شوگر ملا کر آٹھ خوراک بنا کر دے دیتا ہوں، اور چھ چھ گھنٹہ بعد کھلانے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ ایک کیپ شول کے استعمال سے بخار اتر جاتا ہے۔ اور احتیاطاً ایک اور پڑیہ بنا کر کھلا دی جاتی ہے، بخار بھی رفع ہو جاتا ہے اور نوزکی بھی خوب اچھی طرح باہر نکل آتی ہے، بچوں کے تپ نوزکی کے لئے بے نظیر اور مجرب نسخہ ہے۔

اگرچہ جدید ادویات کی دریافت نے اس مرض کے علاج میں نمایاں

Marfat.com

کامیابی حاصل کر لی ہے۔ لیکن پھر بھی یہ موذی مرض جس کو ہو جاتا ہے مرض کی تشخیص کے مکمل ہوتے تک کئی ایک عوارضات پیدا ہو جاتے ہیں، جن کا خیال رکھنا اور علاج کرنا ضروری ہے۔

اس لئے جس وقت کسی مریض پر ٹائیفائڈ کا شبہ ہو، تو اس کے بخار کے علاج میں بخار کو فوراً زائل کر دینے کی کوشش کرنا فضول ہی نہیں بلکہ مریض کے لئے باعث ہلاکت ہے۔ البتہ اس بات کی کوشش کرنی چاہیئے، کہ مرض شدید نہ ہو جائے، اور اس کے بدعوارضات کو روکے رکھنا چاہیئے۔ تاکہ مرض کی زیادتی کا باعث نہ ہوں، اور صحیح تشخیص ہونے پر کلورم فینی کول کا استعمال کریں، اور مندرجہ عوارضات جو اس مرض میں پائے جاتے ہیں، ان کا علاج کریں۔ مثلاً زیادتی حرارت، قبض یا نفخ شکم، دست یا خون آنا، دردسر، ہذیان، بے خوابی، ضعف قلب،

دافع بخار ادویہ اس بخار میں دینی مضر ہیں۔ بلکہ آج کل بخار کی شدت حرارت کو اسفنج آبی سے کم کیا جاتا ہے۔ سرد پانی کا پندرہ بیس منٹ تک اسفنج کرنا مفید ہے۔

مندرجہ ذیل شدت حرارت کے لئے مفید اور بالکل بے ضرر ہے،
لائیکوار ایمونیا ایسی ٹاس ۲ ڈرام، سپرٹ ایتھر نائٹرڈ سائی ۲۰ منم، پوٹاسیم سائٹراس ۱۰ گرین، سپرٹ ایمونیا ایرومٹ ۱۵ منم، ایکوا ایک اونس،
ایسی تین خوراک دن میں دینی چاہئیں، اس سے حرارت بخار زیادہ نہیں ہوتی، اگر سانس کھانسی ہو، تو اسی نسخہ میں سیرپ سلا $\frac{1}{2}$ ڈرام فی خوراک کے حساب سے ملا دیں۔ کلورین کونین مکسچر کا استعمال بھی حرارت بخار کو کم کرنا ہے۔

بارہ اونس کی خالی بوتل میں ۳۰ گرین پوٹاسیم کلوراس سفوف کر کے

Marfat.com

ڈال دیں۔ اور اس کے اوپر ۴۰ منم سٹرانگ ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈال کر بوتل کے منہ پر مضبوط ڈاٹ لگا دیں۔ پھر بوتل کو دو چار منٹ ہلاتے رہیں۔ جب اس میں سبزی مائل زرد رنگ کی گیس سے بوتل بھر جائے۔ تب اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر ہلاتے جائیں۔ تاکہ گیس پانی میں جذب ہوتی رہے جب بوتل پانی سے بھر جائے۔ تب اس میں ۴ ۲ گرین کونین سلفاس اور ایک اونس شربت لیمو ملا دیں۔

مقدار خوراک ایک ایک اونس ہر تین چار گھنٹہ بعد دیں۔ ایک ہفتہ بعد یہ دوا چھ چھ گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔ شروع سے اخیر تک اسی دوا کے دینے سے بخار سے آرام آجاتا ہے۔ جب پیاس لگے۔ تو صرف عرق گاؤزبان اور گلاب ملا کر دیں۔ یا جوشاندہ دے کر پلا دیں۔

قبض :- اگر قبض زیادہ ہو۔ تو صرف خالی پانی نیم گرم کا دینا بہت مفید ہے۔ یا ۵ تولہ گلقند ایک پاؤ دودھ میں جوشاندہ دے کر صاف کر کے پلا دیں۔ یا اگر سین کیلومل ایک ڈرام گلیسرین ہائیڈرا ملا کر رات کو کھلا دیں۔ صبح کو کھل کر اجابت ہوگی۔ اگر پیٹ میں نفخ اور اپھارہ ہو جائے۔ تو پیٹ پر ٹکور کرنی چاہیئے۔ اور اندرونی طور پر کارمینٹو مکسچر کی ایک خوراک پلا دیں۔

اسہال :- اگر اسہال معمولی آتے ہوں۔ تو بند نہ کریں۔ اگر شدید ہو گئے ہوں۔ تو ایم بی ۶۹۳ کیتھرٹائل امیلشن دیں۔ یا سبازول گولیاں نی خوراک اگولی دن میں چار بار دیں۔ یا اور کوئی دست بند کرنے کا نسخہ دے دیں۔

نوٹ:- اس بخار میں اسہال کا زیادہ آنا ہلاکت کا باعث ہے۔ اکثر بعض دستوں سے تلف ہو جاتے ہیں۔ اگر دستوں کے ہمراہ خون آتا ہو۔ تو بھی ایم بی ۶۹۳ کیتھرٹائل امیلشن سے بند ہو جائے گا۔ اگر زیادہ خون آرہا ہو۔ تو لائیکوار ایڈرینلین ۱۵ بوند عرق یا سوڈا واٹر میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ یا صندل برشتی کا فور کی ایک خوراک دیں۔ خون بند ہو جائے گا۔

Marfat.com

دردسر، ہذیان وغیرہ :۔ دردسر میں سر پہ روغن خشخاش کی مالش کرنا بہت مفید ہے۔ صندل، گلاب، کافور پیس کر پیشانی پر لیپ کریں، یا ڈورس پوڈر اگرین یا سفوف برش کافور کی ایک خوراک دیں، رفع بے خوابی کے لئے بھی مفید ہے۔ اسفنج سے حرارت بخار کو کم کرنے سے ہذیان بھی کم ہو جاتا ہے۔ یا سرسہ بروم ۱۰ گرین کی خوراک دیں۔ باشربت خشخاش پلا دیں،

ضعف قلب کی صورت میں دوا المسک عنبری ۳ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان دو تین دفعہ دن میں دیں۔ یا خمیرہ مروارید یا کمپفران آئیل کا ٹیکہ کرنا مفید ہے۔ ٹنکچر مسک ۱۵ منم، سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۲۰ منم کا استعمال بھی مفید ہے۔ روح بید مشک، روح گلاب، عرق گاؤزبان میں ملا کر دینا ضعف قلب بلکہ غشی تک کو دور کرنے میں مفید و مجرب ہے۔

یادداشت :۔ اس بخار میں تین چیزیں قابل غور ہیں۔ اول مریض کو شدت حرارت اتنی زیادہ نہ ہو جائے کہ جس سے مریض کے تلف ہونے کا خطرہ ہو، اس کے لئے فیور مکسچر یا اور مناسب دوا دیتے رہیں۔

دوسرے دست آنے کا بھی خیال رکھنا چاہئے، کیونکہ ان کی کثرت بھی باعث ہلاکت ہے۔

تیسرے نمونیہ کا خیال رکھیں، کیونکہ اکثر ٹائیفائڈ میں نمونیہ کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لئے بطور حفظ ماتقدم ایم، بی ۶۹۳ یا سبازول کا فیور مکسچر کے ساتھ استعمال جاری رکھیں، اس سے کھانسی کی شدت، بخار، پیٹ کی تکلیفوں کو آرام رہتا ہے۔

دیگر مریض کے سر پہ بادام روغن لگاتے رہنا چاہئے، چونکہ یہ مرض چھوت دار ہے، اس لئے تیمارداروں کو بھی مریض کے بول و براز، تھوک وغیرہ سے احتیاط رکھنی چاہئے۔

Marfat.com

اکسیر ٹپ مبادی :۔ منقٰے ۵ عدد ، انجیر دلایتی ۲ عدد ، خوب کلاں ۳ ماشہ ، پانی آدھ سیر ،
تمام چیزوں کو پانی میں جوش دیں ، نصف پانی رہنے پر اتار لیں ، خوب مل چھان کر صاف کر کے دن میں تین بار مصری ملا کر دیں ،
اس کے تین چار روز کے استعمال سے مبارکی کے دانے باہر نکلنے شروع ہو جاتے ہیں ، جب مبارکی کے دانے نکلنے شروع ہو جائیں ، تو اس نسخہ کے ہمراہ مندرجہ ذیل گولیاں دیں ، اس کے استعمال سے مبارکی کھل کر نکل آتی ہے ، اور بخار بھی جلد رفع ہو جاتا ہے ،
نسخہ :۔ شنگرف روئی ۲ تولہ ، مرچ سیاہ ۱ تولہ ، سہاگہ سفید بریاں ۱ تولہ ، مٹھا تیلیہ مصفٰے ۱ تولہ ، گندھک مصفٰے ۱ تولہ ،
اول گندھک اور پارہ کو ملا کر باہم کھرل کریں جب کاجل بن جائے ، باقی ادویہ نہایت باریک پیس کر اس میں شامل کر کے ادرک کے رس کے ہمراہ بارہ گھنٹے کھرل کریں ،
مقدار خوراک :۔ اگولی تا ۲ گولی دن میں چار بار عرق سونف کے ساتھ دیں ، لیکن صبح اور شام کی خوراک مندرجہ بالا جوشاندہ کے ساتھ دیں ، اس کے استعمال سے پہلے بخار بڑھے گا ، لیکن دو دن کے بعد مبارکی یعنی توڑ کی خوب نکل آئے گی ، بعد میں بخار ہلکا ہونا شروع ہو جائے گا ، اور چند دنوں میں بالکل اتر جائے گا ،
(نوٹ) اگر ٹپ زیادہ ہو ، تو سر پر برف کی ٹکور کریں ، یا سرد پانی کی پٹی رکھیں ،
اکسیر مبارکی :۔ منقٰے ۷ دانہ ، خوب کلاں ۱ تولہ ، ایک سیر پانی میں جوش دے کر انکباب (بھپارہ) کریں ، پھر اس میں مصری ملا کر پلاتے رہیں ،

Marfat.com

فوائد:۔ مبارکی اور خسرہ نکالنے کے لئے اکسیر ہے۔

غذا مریض:۔ بخار میں چونکہ رطوبات کم ہو جاتی ہیں، اور پانی کی خواہش مریض کو زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے مریض کو سرد پانی جوش دیا ہوا عرق گاؤزبان یا عرق گلاب دینا چاہیئے۔

دودھ بہترین غذا ہے، لیکن گرم کر کے سرد کر کے پلانا چاہیئے۔ اگر نفخ ہو جائے، تو اس میں سوڈا واٹر ملا کر دیں۔

پتلا آش جَو۔ حریرہ، شوربہ مرغ، پتلا ساگودانہ بھی دے سکتے ہیں۔ بخار رفع ہونے کے بعد غذا زود ہضم، سادہ اور معمولی دینی چاہیئے۔ سخت غذا سے پرہیز کریں۔

تپ محرقہ کا ہومیوپیتھی علاج

اگر بخار دو چار دن متواتر چڑھتا رہے، کسی وقت بھی نہ اترے، تو بیپٹیشیا ۳ × دیں۔ اگر بے چینی بہت ہو، اور بیمار ہر وقت کروٹیں بدلتا رہے، تو رسٹاکس ۶ مفید ہوگا۔ اگر پانی زیادہ مقدار میں بار بار پیا جائے، تو برائی اوینا ۳، اور بپ ٹیشیا ۲ × دیں، اگر بیمار بہت کمزور ہو جائے، اور بیماری نازک صورت اختیار کر لی جائے، بیمار پانی ایک ایک گھونٹ بار بار پیئے، اور بدبودار اسہال آئیں، تو آرسنیکم البم ۶ بہتر ہوگا۔

اگر بیمار کے منہ میں آبلے ہو جائیں، اور بیمار بے حد کمزور ہو، اسہال پانی کی طرح آئیں، تو ایسی حالت میں انیڈمیور ۳۰ بہتر ہوگا۔

Marfat.com

دق وسل

TUBER CULO SIS

(ٹیوبرکیولوسس)

وجوہات و تشخیص :- یہ ایک متعدی مرض ہے ، اس مرض کا سبب ایک جرثومہ ہے ، جس کو مائیکو بیکٹریا ٹیوبرکیولوسس کہتے ہیں ، یہ انسان کے جسم کے جس حصے میں سرایت کر سکتا ہے ، اور جسم کی کسی ساخت میں جم کر چھوٹے چھوٹے دانے بنا دیتا ہے ، جب یہ جسم میں داخل ہوتا ہے ، تو خون کے سفید ذرّے ان جراثیموں کا مقابلہ کرنے کے لئے اس جگہ پہنچ جاتے ہیں ، اور ان کے گرداگرد ایک قسم کا خول بنا لیتے ہیں ، اور جراثیموں کو نقصان پہنچانے سے روک دیتے ہیں ، اور آہستہ آہستہ اس خول کی شکل وصورت گانٹھ کی مانند ہو جاتی ہے ، اس گانٹھ کو ٹیوبرکل یا دانہ کہتے ہیں ، اگر جسم میں حملہ آور جراثیم زیادہ تعداد میں داخل ہو جائیں ، تو قوت مدافعت حملہ آور جراثیموں کو خول میں قید نہیں کر سکتی ، اور جراثیم غالب آ جاتے ہیں ، پھر یہ مرض شروع ہو جاتی ہے ، اگر قوت مدافعت حملہ آور جراثیموں کو خول میں قید کر دے ، تو اس خول کی ساخت چونا میں بدل جاتی ہے ، اور اس مرض سے کامل صحت ہو جاتی ہے ،

دق وسل ایک عام مرض ہے ، جو تمام جسم پر حاوی ہوتی ہے ، لیکن اعضا میں جراثیمی سرایت کے لحاظ سے علیحدہ علیحدہ عمل کرتی ہے ، عام اقسام درج ذیل ہیں ،

۱) سل عامہ (ملٹری ٹیوبرکیولوسس)

اس میں جراثیم سل جسم کے تمام حصوں میں پھیل جاتے ہیں ، اور ہر ایک اعضا کو ماؤف کرتے ہیں ،

Marfat.com

(۲) سِل ریوی (پلومونری ٹیوبرکیولوسس)
اس میں پھیپھڑے مبتلائے مرض ہوتے ہیں،
(۳) سِل بطنی
اس میں پیٹ کے غدد میں جراثیم سِل سرایت کر جاتے ہیں،
(۴) سِل مفصلی عظمی
اس میں جوڑوں اور ہڈیوں میں جراثیم داخل ہو جاتے ہیں،
(۵) سِل حنجری
اس میں جراثیم سِل حنجرہ میں جاگزین ہو جاتے ہیں،
(۶) سِل غددی
گردن کے غدد مرض سِل میں مبتلا ہو جاتے ہیں، اسے کنٹھ مالا یا خنازیر بھی کہتے ہیں،
(۷) سِل دماغی (ٹیوبرکیولر سجائیٹس)
اس میں پردہ ہائے دماغ میں بثور سلیہ ہو جاتے ہیں،

جراثیم سِل دق کی چھوت لگنے کا طریقہ،

سل دق کے جراثیم مریض سل کے تھوکے ہوئے بلغم میں بیشمار تعداد میں موجود ہوتے ہیں، اور یہ کیڑے خشک شدہ بلغم میں بھی زندہ رہتے ہیں، گرد و غبار میں اڑ کر کسی نہ کسی ذریعے مثلاً غذا میں مل کر اندر داخل ہو جاتے ہیں، اور کبھی مریض کے کھانسنے، گفتگو کرنے اور سانس لینے سے بھی تندرست آدمی تک پہنچ کر مرض کا باعث ہوتے ہیں،

عام طور پر یہ جراثیم سب سے پہلے پھیپھڑوں پر اثر انداز ہوتے ہیں اور پھیپھڑوں پر اپنا مسکن بناتے ہیں، کبھی انتڑیوں پر بھی حملہ آور ہو جاتے ہیں

Marfat.com

اور یہی وجہ ہے۔ کہ دق کی تمام قسموں میں سے پھیپھڑوں کی دق عام ہے، دوسرے درجہ پر انتڑیوں کی دق ہے۔ اور دوسری قسمیں شاذ و نادر ہیں۔

ہاں ایسے مریض جو کسی لمبی مرض مثلاً مزمن ملیریا، پرسوتی بخار، کھانسی، خسرہ، نزلہ دبائی اور نمونیہ یا نقص تغذیہ یا کسی ایسی بداعتدالی سے جس سے عام جسمانی حالت بالکل کمزور ہو چکی ہو۔ ایسے مریضوں کو دق وسل کے جراثیم نہایت آسانی سے شکست دے کر فتح کر لیتے ہیں، اور تھوڑے عرصہ میں ابدی نیند سلا دیتے ہیں، کیونکہ کمزوری کی وجہ سے ان کی قوت مدافعت کمزور ہو چکی ہوتی ہے۔

علامات ۔ شروع مرض میں مریض کو بھوک کا نہ لگنا، وزن کا کم ہونا اور بتدریج گھٹتے جانا، شام کے وقت اعضاء شکنی، سستی، اور کمزوری نیند کے بعد اٹھنے پر تھکاوٹ محسوس ہونا، معمولی محنت سے تھک جانا اور دل کی رفتار کا تیز ہو جانا، ہاتھ، پاؤں کے تلوے جلنا، گلے میں دائمی طور پر نزلہ کا گرنا اور خراش ہونا، زکام کا بار بار ہونا، مرغن غذاؤں سے نفرت ہو جانا، صبح کے وقت خالی معدہ قے آنا اور ہلکی ہلکی کھانسی اس کی ابتدائی علامتیں ہیں۔ اور یہ اس مرض کا پہلا درجہ ہے۔

ایسی علامات کی موجودگی میں سینہ کا اکسیر سے اور بلغم کا امتحان کرانے سے اگر دق کی تشخیص ہو جائے، تو یہ درجہ قابل علاج ہے۔ اور مریض ہمیشہ کے لئے بالکل تندرست ہو جاتا ہے۔

پھر رفتہ رفتہ ان میں ترقی ہوتی جاتی ہے۔ اور حرارت اعضائے اصلیہ میں سرایت کر جاتی ہے۔ چنانچہ بخار روزانہ وقت معینہ پر لازمی طور پر ہونا شروع ہو جاتا ہے، اور آدھی رات یا اس کے بعد بہت زیادہ پسینہ آنے کے بعد اتر جاتا ہے، اور کھانسی کے ساتھ بلغم آنی شروع ہو جاتی ہے

Marfat.com

جسم کی چربی کم ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ وزن میں کمی آنے لگتی ہے، سینہ میں درد ہونے لگتا ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے۔ عورتوں میں خون حیض رک جاتا ہے۔ اور جس پھیپھڑے پر مرض کا حملہ ہو، اس کے اوپر کا گوشت کم ہو جاتا ہے، آلہ اسٹیتھسکوپ سے آوازیں سننے میں زائد آوازیں موجود ہوتی ہیں۔ اور یہ اس مرض کا دوسرا درجہ ہے۔ یہ درجہ بھی قابل علاج ہے۔

پھر درجہ دوم کی تمام علامات تیزی سے بڑھنے لگتی ہیں۔ کھانسی میں بلغم بہت زیادہ خارج ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اور اگر پھیپھڑے کے اندر کوئی شریان دق دسل کے جراثیموں کے گھیرے کی زد میں آجائے، تو اس سے خون بھی خارج ہونے لگتا ہے جس سے کھانسی کے ساتھ خون آنا شروع ہو جاتا ہے، کھانسی کے ساتھ جھاگ دار بلغم، خون، پیپ اور پھیپھڑوں کے باریک ٹکڑے خارج ہوتے ہیں۔ اور یہ سل ریوی کی خاص علامت ہے۔

اس درجہ میں چربی بالکل ختم ہو جاتی ہے، گوشت، ہڈیاں اور جلد بھی تحلیل ہونے لگتی ہے۔ مریض کے مرض کی تصویر اس کی شکل وصورت اور جسم پر بالکل نمایاں ہوتی ہے۔ جس کی تشخیص اظہر من الشمس ہوتی ہے۔

اس درجہ میں مرض کی سرایت انتڑیوں تک بھی پہنچ چکی ہوتی ہے، پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ مریض کو دست شروع ہو جاتے ہیں۔ جو مریض کی زندگی کے خاتمہ کے ساتھ ہی ختم ہوتے ہیں۔ اور یہ اس مرض کا تیسرا درجہ ہے۔

اس درجہ میں مریض کا علاج بالکل ناممکن اور محال ہے۔ مرض جسم کو بالکل تباہ کر چکی ہوتی ہے۔ انسان کے جسم کے تمام نظاموں کو اس طرح درہم برہم اور برباد کیا ہوا ہوتا ہے، کہ ان کو دوبارہ بحال نہیں کیا جا سکتا۔ اور آجتک کوئی ایسی دوائی دریافت نہیں ہو سکی جو ایسی حالت میں کام آسکے۔ "اللّٰھم احفظنی"

Marfat.com

آج کل اس مرض کی صحیح تشخیص کے لئے ایکسرے سے بھی مدد لی جا سکتی ہے۔ اور مریضوں کی اکثر تعداد میں ایکسرے کے بغیر یقینی اور صحیح تشخیص کا ہونا مشکل ہی نہیں۔ بلکہ ناممکن ہے۔ اور بلغم کا خوردبینی امتحان کرنے سے بھی جراثیم سلیہ کا پتہ چل جاتا ہے۔

علاج ۔ دق کا مرض جس طرح پہلے لاعلاج سمجھا جاتا تھا، اب وہ بات نہیں رہی۔ اب اس کی تکالیف کا بڑی آسانی سے ازالہ کیا جا سکتا ہے اور مرض کے ابتدائی مراحل میں تشخیص مکمل ہونے پر تمام امراض سے زیادہ قابل علاج سمجھی جاتی ہے۔ اگرچہ علامات کے زیادہ بڑھ جانے کے بعد یہ مرض بالکل لاعلاج ہے، لیکن یہ بات تقریباً ہر مرض میں مزمن ہونے کی صورت میں پیش آسکتی ہے۔

جدید ادویات اس مرض کے علاج میں نمایاں اثر رکھتی ہیں، اور آج کل ان کی بدولت یہ بیماری مزمن بیماریوں میں زیادہ قابل علاج سمجھی جاتی ہے۔

اس مرض کے علاج میں مکمل آرام کرنا سب سے ضروری ہے۔ مریض کو کسی قسم کی جسمانی یا دماغی محنت نہیں کرنی چاہیئے، اور غذا خوب مقوی جس میں دودھ، انڈے، گوشت، گھی، مکھن، دالیں اور سبزیاں تازہ پھل دینے چاہئیں۔ مریض کو کھلی جگہ، کھلی ہوا اور روشنی میں رکھنا چاہیئے۔ اور جب تک بخار بالکل رفع نہ ہو جائے، مریض کو تمام دن بستر پر لیٹے رہنا چاہیئے۔ حقہ، سگریٹ، گرد و غبار، سردی اور نمی سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

اس مرض کے علاج میں بے شمار قدیم و جدید ادویات استعمال ہوتی ہیں، لیکن سب سے پہلے ان ادویات کو تحریر کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

جن سے میں نے سینکڑوں مریضوں کا علاج کیا ہے۔ اور میں نے اس علاج کو دیگر ماہرین سل دق ڈاکٹروں کے نسخہ جات کی روشنی میں مرتب کیا ہے اور ابتدائی تشخیص کے مکمل ہونے پر اس علاج کو بہت مفید و مجرب پایا ہے

نسخہ:۔ ڈائی ہائیڈروسٹریپٹومائی سین اگرام، ڈسٹلڈ واٹر ۵ سی سی، معروف طریقے پر سرنج کے ذریعہ ڈسٹلڈ واٹر کو دوائی کی شیشی میں داخل کریں۔ جب دوائی اچھی طرح حل ہو جائے، تو ایک ہی دفعہ تمام دوائی کا عضلاتی انجکشن کریں۔ اور کم از کم دس دن تک اتنی مقدار میں روزانہ انجکشن کرنا چاہیئے۔ اس کے استعمال سے تپ دق و سل کی علامات میں بہت حد تک کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اور عام طور پر پانچ دن کے اندر اندر درجہ حرارت نارمل ہو جاتا ہے۔

یاد رہے کہ ریبی فون ۲ ٹکیہ دن میں تین بار روزانہ سٹرپٹومائی سین کے دوران استعمال میں دی جانی چاہئیں، کیونکہ یہ اس کی ممد و معاون ہے

اگر کھانسی زیادہ ہو، تو سیرپ کوڈین فاس فاس ایک ایک چمچہ تقریباً ڈیڑھ ڈرام دن میں تین بار دیں۔ گریمالٹ سیرپ بھی اس مطلب کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

جب درجہ حرارت نارمل ہو جائے، تو جسمانی تقویت کے لئے ورانکیٹریکیٹ ۲ سی سی روزانہ عضلاتی انجکشن کریں۔ لیکن تجربہ سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے، کہ مریض تپ دق کو فوری تقویت پہنچانے کے لئے وٹامن بی ۱۲ جو سیٹامین، ڈسٹاوٹ، سائنوکوبلامین وغیرہ ناموں سے دستیاب ہوتی ہے، بہت مفید و مجرب ثابت ہوئی ہے۔

سیٹامین ایک ہزار مائیکروگرام روزانہ عضلاتی انجکشن کریں۔ اس کے استعمال سے جسم میں خون کی مقدار بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

Marfat.com

اور جسم کو بے حد تقویت پہنچتی ہے، اور میں عام طور پر سٹیامین کو سٹرپٹومائی سین کی ٹیوب میں داخل کر کے دونوں کا مخلوط انجکشن ہی کر دیا کرتا ہوں، کیونکہ ایک تو مریض دو دفعہ سوئی چبھنے کی تکلیف سے بچ جاتا ہے، اور دوسرے دونوں ایک دوسرے کے مدد معاون ثابت ہوتے ہیں، سٹرپٹومائی سین جراثیم تپ دق کے لئے مؤثر ہتھیار ثابت ہوتی ہے، اور سٹیامین جسم کو تقویت پہنچا دیتی ہے۔

وٹامن بی کمپلیکس جو کئی ناموں سے دستیاب ہوتی ہیں، مثلاً بیکاڈیکس، بی ٹی وٹامنز وغیرہ، روزانہ تین ٹکیہ کھلائیں، یہ بھی تقویت کے لئے استعمال کرائی جاتی ہیں،

اگر خون آتا ہو، تو کیلشیم آسٹلین دو سی سی روزانہ عضلاتی انجکشن کریں حتےٰ کہ خون کا اخراج رک جائے، کاڈلیور آئل یا سکاٹس امیلشن دن میں تین بار غذا کے بعد دیں، پھیپھڑوں کی تقویت اور کھانسی کے لئے مفید ہے ایک ماہ بعد پھر یہی کورس کرنا چاہیئے۔

(نوٹ) ڈائی ہائیڈرو سٹرپٹومائی سین کی بجائے آج کل سٹرپٹومائی سین سلفیٹ اور سٹرپٹومائی سین ہائیڈرو کلورائیڈ کے مخلوط انجکشن ڈپلومائی سین کے نام سے تیار ملتے ہیں، جو زیادہ مفید بتائے جاتے ہیں،

بعض ڈاکٹروں نے سٹرپٹومائی سین ہر تیسرے دن استعمال کرنے کی سفارش کی ہے، اور بعض یہ لکھتے ہیں، کہ ہفتہ میں ایک بار انجکشن لگانا چاہیئے لیکن میرا تجربہ یہ ہے، کہ جب مریض کو تپ دق دسل کی اکیوٹ انفکشن یعنی تازہ سرایت ہو، تو روزانہ انجکشن کرنا لازمی ہے، تاکہ جراثیم تپ دق کا مکمل طور پر قلع قمع ہو جائے، اور جب تک درجہ حرارت نارمل نہ ہو جائے، اور بلغم کا اخراج مکمل طور پر نہ رک جائے، اُس وقت تک اس کا استعمال

Marfat.com

جاری رکھنا چاہیئے، اور اُس کے بعد جسم کو تقویت دینے کے لئے مقویات کا خوب استعمال کرنا چاہیئے۔ طاقت کے لئے دودھ، انڈے، فروٹ اور گوشت بے حد مفید ہیں، کیونکہ جب ایک دفعہ جسم میں خوب توانائی اور طاقت آجاتی ہے، تو پھر اس میں قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے، جو مرض کا مقابلہ کر سکتی ہے، اور تپ دق کے جراثیم کو پھلنے پھولنے کا موقع نہیں دیتی، کافی غذا نہ ملنے کی صورت میں میں نے بہت سے ایسے مریض بھی دیکھے ہیں، جو دوبارہ اس جان لیوا مرض میں گرفتار ہو گئے، اور آخر کار موت کا شکار ہو گئے، لیکن جن مریضوں کو تندرست ہونے کے بعد کافی مقدار میں دودھ، گھی، مکھن، گوشت اور انڈے ملتے رہے، اور مقوی ادویات استعمال کرائی گئیں، وہ سالہا سال سے بالکل تندرست ہیں،

مختصر الفاظ میں اس مرض کے علاج میں ہمارا معمول مطب سٹریپٹو مائی سین، سیٹامین، ہائیڈرازائیڈ، مکمل آرام اور کافی غذا ہے، اسی علاج سے سینکڑوں مریض شفایاب ہوئے ہیں، علاج کے بعد ایکسرے کرانا ضروری ہے، تاکہ مرض کا شک و شبہ نہ رہے،

آج کل دق و سل کے ادویاتی علاج کے ساتھ فرنیک کرش یعنی دیافرغمی پٹھے کو کاٹ دینے کا عمل بھی کیا جاتا ہے، اگرچہ اس عمل سے کچھ فائدہ ہوتا ہے، لیکن ادویات کے استعمال کے بغیر اس مرض کا کوئی علاج نہیں ہے اور دیگر تدابیر کے ہمراہ اور باقی علاج ہی کارگر اور کامیاب ثابت ہوتا ہے

اس مرض میں شدت حرارت، پسینہ آنا، بلغم یا تھوک کے ساتھ خون کا خارج ہونا، کھانسی آنا، بے خوابی، دردسر ہونا اور عام جسمانی کمزوری ہونا عام علامتیں ہیں،

(۱) شدت حرارت سٹریپٹومائی سین کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہے،

Marfat.com

لیکن اگر شدید حرارت ہو، تو سرد پانی کا اسفنج استعمال کریں، یا برف کی ڈلی سر پر رکھیں، اسپرین ۵ گرین دن میں دو تین بار دینے سے حرارت میں کمی ہو جاتی ہے،

(۲) پسینہ روکنے کے لئے سٹرچو کا استعمال کافی ہے،

اکسیر دق وسل: یہ ایک عجیب و غریب کم خرچ نسخہ ہے، جس سے ہمارے زیر علاج کئی مریض شفایاب ہو چکے ہیں، اور ہمارا معمول مطب ہے جو نادار اور غریب لوگ قیمتی علاج کی طاقت نہیں رکھتے، ان کے لئے یہ علاج نہایت مفید ہے،

نسخہ: مروارید عمدہ ۵ تولہ، قلمی شورہ ۵ تولہ، کچور ۵ تولہ، دانہ الائچی خورد ۵ تولہ، طباشیر نفرہ ۵ تولہ، مصری کوزہ ۵ ۲ تولہ، باریک سفوف تیار کریں،

مقدار خوراک ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ، اس دوا کا خاصہ ہے، کہ سوائے تپ دق کے ہر قسم کے پرانے بخار کو ایک ہفتہ کے اندر بالکل رفع کر دے گی، اگر ایک ہفتہ تک بخار رفع نہ ہو، تو یقیناً تپ دق ہے، اگرچہ تپ دق کے بخار میں بھی کمی ہو جائے گی، لیکن تپ دق کے بخار کی صورت میں مندرجہ ذیل نسخہ بھی ہمراہ استعمال کرائیں،

نسخہ: دھنیا، آملہ، شاہترہ، برگ بالنسہ، مویز منقے ہر ایک ۶ ماشہ رات کو ایک پاؤ پختہ پانی میں بھگو دیں، صبح مل چھان لیں، نصف حصہ میں چھ ماشہ شہد اور دو تولہ کوزہ مصری ڈال کر مندرجہ بالا نسخہ کے ہمراہ استعمال کرائیں، دن میں تین بار،

اس کے استعمال سے بخار، کھانسی اور خون کا آنا ایک ہفتہ کے اندر ہی رفع ہو جاتا ہے، کم خرچ، سہل الحصول اور کثیر المنفعت شاید کوئی نسخہ ہی اس کے مقابلہ کا ہوگا،

Marfat.com

اگر خون زیادہ آتا ہو، تو کھار برگ بالنسہ ۴ رتی دن میں دو بار اسی جوشاندہ کے ساتھ دیں، نفث الدم کے لئے اکسیر ہے۔

اکسیر کھانسی دق وسل ۱۔ کنڈیاری خورد پانچوں انگ ۲۰ تولہ، برگ بالنسہ ۲۰ تولہ، کونپل ببول ۲۰ تولہ، ریشہ برگد ۲۰ تولہ،

چاروں اشیاء کو جوکوب کرکے سولہ گنا پانی میں جوشاندہ دیں جب پانی دو حصہ رہ جائے، تو آگ پر سے اتار لیں، خوب مل چھان کر صاف کرکے دو سیر عمدہ چینی ملا کر لعوق کی شکل کی پختہ چاشنی کر لیں، اتار کر اس میں نصف سیر شہد اور مندرجہ ذیل ادویہ کو باریک پیس کر ملا لیں، بس تیار ہے۔

اجزاء ۲۔ طباشیر نقرہ ۲ تولہ، دانہ الائچی خورد ۱ تولہ، فلفل دراز ۶ ماشہ دار چینی ۳ ماشہ، گوند ببول ۲ تولہ، گوند کتیرا ۲ تولہ، یہ اجزا باریک پیس کر لعوق میں ملا لیں،

مقدار خوراک ۱ تولہ تا ۲ تولہ دن میں چار بار، تپ دق کی کھانسی کیلئے نہایت فائدہ مند بلکہ اکسیر ہے۔

کیلسیم آسٹلین، وٹامن کے اور سی اور کیلسیم کا استعمال جریان خون کے لئے فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

سیرپ کوڈین ۱ ڈرام دن میں تین مرتبہ پلائیں، کھانسی کیلئے مفید ہے

پوٹاسیم برومائیڈ ۱۰ گرین، رات کو سوتے وقت ایک خوراک پلائیں، خواب آور ہے، رفع بے خوابی کے لئے مفید ہے۔

مندرجہ ذیل ادویات بھی دق وسل کے لئے عام استعمال ہوتی ہیں،

پی۔ اے۔ ایس:۔ بعض کمپنیوں نے اس دوائی کو سٹرپٹومائی سین کے ساتھ مخلوط کر دیا ہے، جو سٹرپٹوباس کے نام سے ملتی ہے۔

مقدار استعمال ۱ گرام روزانہ عضلانی انجکشن کے ذریعہ استعمال کریں،

Marfat.com

اور یہ مخلوط مرکب (پی ۔ اے ایس) منہ کے ذریعہ کھلانے سے زیادہ مفید ثابت ہوا ہے۔

بعض دوا ساز فرموں نے سٹرپٹو مائی سین کے ساتھ پینی سی لین کے مخلوط انجکشن تیار کئے ہیں، مثلاً آسٹو مائی سین ، سائیکلو مائی سین (گلیکسو ایس، آر ڈی (پارک ڈیوس)۔ یہ سب مائی سین وغیرہ جو دق دسل کے علاوہ انفلوئنزا ، زکام ، کھانسی ، نمونیہ کے لئے بھی مفید ہیں ،

تریاق دق دسل :۔ ابرک سیاہ آدھ سیر ، مغز جوز سفید دو سیر ،

اول ابرک کو باریک علیحدہ علیحدہ درق کر دیں ، پھر دونوں اشیاء کو ایک کپڑے کی تھیلی میں ڈال دیں ، تھیلی ایسی ہو ، کہ جس میں ذرا خلا باقی نہ رہے ، اس کا منہ باندھ دیں ، ایک بڑا دیگدان جس میں بارہ سیر پانی ہو ، اس میں یہ تھیلی ڈال دیں ، تین دن کے بعد تھیلی کو دن میں دو تین بار ہاتھ سے مل دیا کریں ، تاکہ نشاستہ سا نکل کر پانی میں حل ہو جائے ، پھر تھیلی کو نکال دیں ، اور پانی تھما کر اتار دیں باقی ماندہ نشاستہ کو سکھا لیں ، اگر ایک دو دفعہ تازہ پانی میں حل کر کے تھما دیں ، تو نشاستہ اور بھی کم ہو جائے گا ، سکھا کر محفوظ رکھیں ۔

یہ کشتہ ابرک سیاہ ۲ تولہ ، الائچی خورد ۲ تولہ ، طباشیر ۲ تولہ ، کوزہ مصری ۲ تولہ ، تمام ادویہ کو خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں ، دو گھنٹہ تک ، بس یہی تریاق دق ہے ،

خوراک ۳ ماشہ ہمراہ شیر بکری جوان ، تندرست ، سل دق ، کھانسی ، نفث الدم ، خون تھوکنا وغیرہ کے لئے واقعی بے نظیر تریاق ہے ،

یہ ایک صدری راز تھا ، جو بغل کے صندوق کو توڑ کر زبردستی نکالا گیا ہے جو صاحب بنائیں گے ، ہماری بغل شکنی کی داد دیں گے ، اور دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے ،

Marfat.com

سل دق کا ہومیوپیتھی علاج

جب خشک کھانسی ہو، اور کھانسنے کے بعد خون نکلے، تو اکلیفا انڈیکا ۳ ضرور دیں، پھیپھڑوں سے خون کے آنے کی تکلیف کے لئے لاجواب دوائی ہے، اس کی چھوٹی طاقت یا مدر ٹنکچر کے ۱۰، ۱۵ قطرے ایک پاؤ پانی میں ڈالیں، پھر ایک ایک گھنٹہ کے بعد ایک یا دو چمچے دیئے جائیں، اس سے نمایاں افاقہ ہوگا،

سترع سترع میں اگر ایلم سٹائیگوا ۳ سے ۶ دیں، تو اکثر مفید ہوتا ہے اس میں مریض کے سینے میں کھانستے وقت بلغم کی موجودگی پائی جاتی ہے، صبح کے وقت تکلیف عام طور پر زیادہ ہوتی ہے، اور بلغم بھی کافی تکلیف سے نکلتی ہے، اگر مرض کافی ترقی کر گیا ہو، شانوں کے بیچ اور سینہ میں جلن پائی جائے، اور رات کو سوتے وقت پسینہ بھی آئے، تو فاسفورس ۳۰ مفید ہے،

جو اپنی عمر کے لحاظ سے زیادہ بڑھ گئے ہوں، مریض خنازیری مزاج رکھتا ہو، اور بدن موٹاپے کی طرف مائل ہو، اور کھلی ہوا میں مرض میں شدت محسوس کرتا ہو، تو ایسی حالت میں کلکیریا کارب ۳۰ زیادہ مفید ہے، اگر اس دوائی کے ساتھ رات کو ایک خوراک آرسنک آئیوڈائیڈ ۳۰ کی بھی دی جائے تو عام طور پر ان دونوں دوائیوں کے متواتر دینے سے بہت سے مریضوں کی دوبارہ زندگی ہو گئی ہے، دوائی کے دوران میں سلفر ۳۰ یا ۲۰۰ کی ایک خوراک ضرور دینی چاہیئے، تاکہ بیمار کو صحت جلدی ہو، اور مادہ سورا بھی آہستہ آہستہ رفع ہوتا رہے،

اس کے علاوہ آئیوڈیم ۳۰، برائی اونیا ۳، چائنا ۳۰، کلکیریا فاس ۶

Marfat.com

کالی کارب ۳۰، لائیکوپوڈیم ۳۰، سٹیم ۳۰، ڈروسرا ۳ سے ۳۰، ٹیوبرکیولینم ۲۰۰، بیسی لینم ۲۰۰، ہیپر سلفر ۳۰ بھی مفید ادویہ ہیں، جو علامات کے تحت دی جا سکتی ہیں، ٹیوبرکیولینم اور بیسی لینم ہفتہ میں صرف ایک بار دینا چاہیئے، اور ان دواؤں کو بہت احتیاط سے دینا چاہیئے۔

غذا: دودھ، چاول، دال مونگ، پھلکا، مکھن، بالائی، گوشت انڈے، یخنی وغیرہ

پرہیز: رجاع، دماغی محنت، جسمانی سخت محنت اور گرم اغذیہ سے پرہیز لازمی ہے۔ خصوصاً پھیپھڑے کی سل کے مریض کو حقہ نوشی اور سگریٹ سے مکمل پرہیز کرنا چاہیئے۔

زیادہ کھانسنے سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے، مریض کو ہدایت کریں، کہ وہ بلغم کو اندر نہ نگلے، بلکہ اگالدان جس میں فینائل یا چونا پڑا ہو، اس میں بلغم پھینکنا چاہیئے۔

مریض کے استعمال کے برتن علیحدہ ہونے چاہئیں، اور اس کے کپڑے ابال کر دھونے چاہئیں۔

مریض کھانستے وقت اپنے منہ کے سامنے رومال وغیرہ رکھے تاکہ تھوک کے ذرات کے ساتھ جراثیم تپ دق دوسروں تک نہ پہنچیں۔

مریض کے کمرہ میں صفائی کرتے وقت جھاڑو گیلا کر کے استعمال کرنا چاہیئے، کیونکہ تپ دق کے جراثیم مٹی میں مل جاتے ہیں، اور گرد و غبار کے ساتھ اڑ کر دوسرے تندرست اشخاص تک پہنچ جاتے ہیں۔

اس مرض میں سرد اشیا کا استعمال اور سرد ملکوں میں رہنا نہایت مفید ہے۔

Marfat.com

باب چہاردہم

اعصاب اور مفاصل کی بیماریاں

گنٹھیا RHEUMATISM (رہیوماٹیزم)

وجوہات و تشخیص: اس مرض میں جوڑوں کے اندر یا رباطات کے اندر سخت درد ہوتا ہے، جوڑوں کے اندر سختی اور اردگرد ورم ہو جاتا ہے، حرکت کرتے وقت تکلیف ہوتی ہے، اکثر سردی میں درد زیادہ ہوتا ہے، یہ سرد اور مرطوب موسم میں زیادہ ہوا کرتا ہے۔

علاج: اس مرض میں قبض رفع کریں، غذا لطیف اور مقوی دیں، اور مقام ماؤف پر ٹکور وغیرہ کریں، نیز سنکھیا اور کچلہ کے مرکبات خصوصیت سے مفید ہیں،

حب براء السا عتہ: سورنجاں ۲ تولہ، سنا مکی ۲ تولہ، مصطگی رومی ۲ تولہ، مصبر زرد ۲ تولہ، پوست ہلیلہ ۲ تولہ،

سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر روغن بادام میں چرب کریں، اور عرق سونف کی مدد سے گولیاں نخودی بنا دیں،

Marfat.com

مقدار خوراک ۲ گولیاں روزانہ ہمراہ عرق سونف رات کو سوتے وقت دیں، نفرس، دجع المفاصل اور گنٹھیا کے لئے اکسیر ہے۔

اکسیر دردِ مفاصل: رخرما ۳ عدد، سہاگہ سیاہ ۲ تولہ، سنہری گوگل ۲ تولہ، عاقرقرحا ۱ تولہ، سورنجاں شیریں ۱ تولہ، اسگند ناگوری ۱ تولہ، لہسلاحیت ۶ ماشہ، پرانا گڑ ۲ تولہ، تل سفید ۱ تولہ، ھقوم گوڈا ۲ تولہ، شیر ڈنڈا ۲ تولہ، شہد حسب ضرورت (جس میں گولیاں بن سکیں)

گولیاں بقدر کنار جنگلی بنا دیں

مقدار خوراک ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ دودھ نیم گرم، دجع مفاصل رنگین درد، نفرس وغیرہ ہر ریحی و بلغمی امراض کے لئے تیر بہدف ہے۔

(نوٹ) ھقوم ایک تو نیچے گنڈھا ہوتا ہے، دوسرے جو اس کے اوپر ڈنٹھل ہوتا ہے، اس کے درمیان چند دانے ھقوم کے ہوتے ہیں، وہ دانے شامل نسخہ کریں۔

اکسیر مفاصل: راسگند ناگوری، بیخ بدھارا، سورنجاں شیریں، سونٹھ ہموزن لے کر باریک سفوف تیار کریں، تمام ادویات کے ہموزن چینی سفید ملالیں۔

مقدار خوراک ایک تولہ صبح ایک تولہ شام ہمراہ دودھ نیم گرم، گنٹھیا درد کمر، جسمانی دردوں، جریان، احتلام، کمی باہ کے لئے مفید ہے۔

اکسیری تیل: رسمھالو ایک پاؤ، برگ دھتورہ نصف پاؤ، امرتاں ایک پاؤ، اسگند ناگوری یا جڑ آکسن ایک پاؤ، مولی گنڈیاری بوٹی ایک پاؤ، حرمل ایک پاؤ۔

ان سب کو صاف کر کے پانچ سیر پانی میں ڈال کر ابال لیں، جب پانی آدھا رہ جائے، ادویہ نکال کر باقیماندہ پانی کو صاف کر کے تیل کھجد

Marfat.com

تین پاؤ میں ملاکر آگ پر رکھیں ۔جب پانی جل جائے ۔اور تیل باقی رہ جائے توصاف کر کے محفوظ رکھیں ۔مقام ماؤف پر مالش کریں ۔ یہ تیل ہر قسم کے دردوں کے لئے مفید ہے ۔

دجع المفاصل ۔ اوہرنگ ۔ لقوہ ۔ نقرس ۔محرقہ بخار کی وجہ سے کسی حصہ جسم کا کمزور و بے حس ہو جانا وغیرہ کے لئے نہایت اعلیٰ تیل ہے

حب بیشی :۔ میٹھا تیلیہ مدبّر ۔ مرچ سیاہ ۔خربا سوختہ ۔ تمصیز تخم اسپند ۔ سورنجاں تلخ ہر ایک تولہ تولہ ، باریک پیس کر آب ادرک کی مدد سے گولیاں بقدر نخود تیار کریں ۔

خوراک اگولی ہمراہ مناسب اشربہ دن میں دو بار ۔گنٹھیا نقرس ، جوڑوں کا درد ، غرضیکہ ہر ریحی ، بلغمی بیماریوں کا مکمل علاج ہے ۔

نسخہ عجیب :۔ سوڈا بائیکارب ۴ ڈرام ، ٹنکچر اوپیم ۱ ڈرام ، گلیسرین دو اونس ۔ پانی گرم کھولتا ہوا ۹ اونس

لوشن بنا کر کپڑا بھگو کر ٹکور کریں ۔ جوڑوں کے درد کے لئے بہترین بیرونی علاج ہے ۔

گنٹھیا کی گولیاں :۔ جلوتری ۔ لونگ ۔ جائفل ۔ فلفل دراز ۔ مرچ سیاہ ۔ سونٹھ ۔ عنفر خرا ہر ایک پانچ پانچ تولہ ۔ زعفران خالص ۲ تولہ ، کچلہ مدبر ۳ تولہ ، میٹھا تیلیہ مدبر ۴ تولہ ، کشتہ شنگرف ۴ تولہ ، افیم ۴ تولہ ، تمام ادویہ کو تمہ کے پانی سے متواتر دو روز کھرل کر کے ۲-۲ رتی کی گولیاں بنائیں ۔

خوراک اگولی تا ۲ گولی ہمراہ دودھ نیم گرم بوقت صبح و شام ۔ گنٹھیا کی مرض کا اکسیری علاج ہے ۔ ایک خوراک ہی اپنا اثر دکھاتی ہے ۔ چند دن کے استعمال سے گئے گذرے مریض بھی تندرست ہو جاتے ہیں ۔

Marfat.com

حب گنٹھیا: شنگرف رومی ۱ تولہ، سونٹھ ۱ تولہ، فلفل گرد ۲ تولہ، فلفل دراز ۲ تولہ، گندھک آملہ سار ۹ ماشہ، لونگ ۷ ماشہ، کرمنس ۷ ماشہ، سہاگہ سفید ۷ ماشہ، سورنجاں شیریں ۱۰ ماشہ، عقرقرحا ۱ تولہ، مٹھا تنبیہ مدبر ۱ تولہ، تخم دھتورہ ۹ ماشہ، سب کو ادرک کے پانی میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔

خوراک ایک ایک گولی صبح، دوپہر، شام ۵ تولہ گھی چائے میں ملا کر دیں

دجع المفاصل، گنٹھیا، درد کمر، درد پشت اور ریاحی دردوں کے لئے اکسیر ہے، پرانی تکالیف میں بے حد مفید و مجرب ہے۔

اکسیر اوجاع: مٹھا تنبیہ مدبر ۶ ماشہ، شنگرف رومی مدبر ۶ ماشہ مرچ سیاہ ۶ ماشہ، افیون ۳ ماشہ، پارہ مصفیٰ ۴ ماشہ، گندھک ۴ ماشہ پہلے پارہ اور گندھک کو کھرل کر کے کجلی تیار کریں، پھر باقی ادویہ کو الگ الگ پیس کر اس میں ملا لیں، اور آب ادرک سے کھرل کر کے بقدر دانہ مرچ سیاہ گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک ایک گولی دن میں تین بار پانی کے ساتھ دیں، تمام جوڑوں کے درد، درد کمر، گنٹھیے کا درد، درد رتنج، نقرس وغیرہ پر آب حیات کا اثر رکھتی ہے۔

علاوہ ازیں دمہ اور کھانسی کے لئے بھی اکسیر ہے۔

حب بیش: سیماب مصفیٰ، کبریت مصفیٰ ابرک کشتہ ہر ایک ایک دانگ فلفل تین دانگ، حلزون کشتہ چار دانگ، آہن کشتہ پانچ دانگ، خاکستر پاچک صحرائی آٹھ دانگ، مٹھا تنبیہ مدبر سولہ دانگ۔

سیماب اور کبریت کو کجلی بنا کر باقی ادویہ کے ساتھ آب ادرک، آب بسکھپرہ آب اڑوسہ ہر ایک میں تین تین بار کھرل کر کے خشک کر لیں، اور گولیاں بقدر دانہ کنجد بنا لیں

Marfat.com

فوائد ۔ ان گولیوں کو نرتاپ کہتے ہیں، تمام امراض باردہ عصبیہ مثل فالج لقوہ، وجع مفاصل اور پرسوت زناں کے لئے رسائن ہیں، ایک گولی تا دو گولی آب ادرک کے ساتھ کہ اس کا مصلح ہے کھائیں۔

اکسیر مفاصل ۔ اسگند ناگوری، بیخ بدھارا، سورنجاں شیریں، سونٹھ ہر ایک ہموزن، سفوف تیار کریں تمام ادویات کے ہم وزن چینی سفید ملا لیں،

مقدار خوراک ایک تولہ صبح ایک تولہ شام دودھ کے ساتھ کھلائیں، جریان، احتلام، کمی باہ، جسمانی دردوں خاص کر درد کمر، گنٹھیا وغیرہ کے لئے اکسیر بے نظیر ہے۔

اکسیر عجیب ۔ آدھ پاؤ کچلہ کو ایک ہفتہ پانی میں رکھیں، پانی ہر روز بدل دیا کریں، بعدہٗ نکال کر ایک سیر دودھ میں جوش دیں جب دودھ خشک ہو جائے تو کچلہ کو دھو کر مقشر کر لیں، اور قینچی سے کتر کر، روغن زرد میں بریاں کر لیں جب سرخ ہو جائے نکال کر ہم وزن ناریل کے باریک کر کے رکھ لیں،

خوراک نصف رتی کھائیں، وجع المفاصل مزمن کے لئے مجرب ہے

علاج الادجاع جدید

بیرین ایک سی سی ۔ **سیبالجین** ۲ سی سی ۔ یہ ایک دفعہ کے استعمال کے لئے ہے دونوں کو ملا کر عضلانی شکہ کریں، ہفتہ میں دو بار، اور خوراکی طور پر وٹامن بی یعنی بیرین ۲۵ ملی گرام کی ۶ گولیاں روزانہ کھلائیں

فوائد :۔ اعصابی، عضلانی اور ریاحی دردوں کے لئے اکسیر ہے، نیز اعصابی کمزوری کو رفع کر کے اعصاب کو سکون بخشتی ہے، اور تقویت دیتی ہے، معمول و مجرب ہے،

ترکیب گنٹھیا، سوڈا بائی کارب ۱۰ گرین، سوڈا سیلی سلاس ۱۰ گرین، پانی ایک اونس، ہر دو گھنٹہ بعد ایسی ایک خوراک دن میں ۶ دفعہ دیں،

یہ مکسچر بخار کی زیادتی اور جوڑوں کے درد کی شدت کو فوری طور پر دور کرتا ہے

Marfat.com

کم ازکم ایک ہفتہ استعمال کرنی چاہیئے۔ جوڑوں اور عضلات کے دردوں، ورم اور بخار میں بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔

لوشن برائے ٹکور:۔ ٹنکچر ادیم ۴ ڈرام، گلیسرین ۲ اونس، سوڈا بائیکارب ایک اونس، پانی ۲ اونس۔

مقامی طور پر اس لوشن کو استعمال کریں۔ یعنی مقام درد پر لوشن کو لگائیں، فوری طور پر درد کو سکون دیتا ہے۔

اکسیر گنٹھیا، ایٹوفان ATOPHON ساختہ شیرنگ (جرمنی)

مقدار خوراک ۲ گولی، سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین پانی کے ساتھ دیں، دن میں ۳ خوراک چار دن تک ایسی خوراک دے کر دو دن دوائی کا استعمال بند کر کے پھر شروع کر دیں، درد اور جوڑوں کی سوجن کو دور کرنے میں شفائی اثرات کی حامل ہے بلکہ اکسیر ہے، ایک ہفتہ میں جڑے ہوئے مریض بھی اٹھ کر چلنے لگتے ہیں۔

تریاق گنٹھیا:۔ سوڈیم سیلی سلیٹ ۱۰ گرین، ڈرھ آئیوڈائیڈ ۲ گرین ۲ سی سی ایمپیولز۔

مقدار استعمال ایک ایمپیولز کا دریدی ٹیکہ کریں، ہفتہ میں دو بار، اور خوراکی طور پر سوڈا سیلی سلاس ۲۰ گرین ہر تیسرے گھنٹہ بعد دیں یہاں تک کہ ۶ خوراک پوری ہو جائیں، جب علامات میں کمی ہو جائے، تو سوڈا سیلی سلاس کا استعمال کم کر دیں۔

فوامُر گنٹھیا، وجع المفاصل، جوڑوں کا درد، ورم اور سوجن، ریاحی اور عضلاتی دردوں کے لئے مفید ہے۔

علاوہ ازیں گنٹھیا بخار کے لئے اکسیر الاثر ہے، گنٹھیائی بخاروں کو دور کرتا ہے، معمول مطلب ہے۔

Marfat.com

وجع المفاصل کا ہومیوپیتھی علاج

اگر خشک اور سرد ہوا کے یک لخت لگ جانے سے تکلیف ہو جائے، تو اکونائٹ ۳ دیں، اگر زیادہ تکلیف ہو، اور پاؤں کے تلوے بہت درد کر رہے ہوں اور ذکی الحس ہوں، یعنی ذرا سا چھونے سے بھی تکلیف ہو، تو انٹی مونیم کروڈ ۶ بہتر ہوگا، درد کے ناقابل برداشت ہونے کی صورت میں کیموملا ۳ کا خیال رکھیں، خصوصیت سے رات کو زیادہ تکلیف کی وجہ سے مریض بستر پر سو نہیں سکتا، چل پھر کر گذارہ کرتا ہے، اگر سارے جسم میں بجلی کی رو کی طرح دردیں ہوں اور بیمار کو بہت بے چین کر دیں تو سمی سی فیگا ۳ یا ۳۰ بہتر ہوگا، اگر دردیں کبھی کسی حصہ جسم میں اور کبھی کسی جگہ اور گرمی سے زیادہ تکلیف ہو۔ تو کالی سلف ۶ بہتر ہوگا، ٹھنڈک یا مرطوب موسم میں اگر دردیں شدت کی صورت اختیار کر لیں، تو ڈلکمارا ۳۰ بہتر ہوگا، پاؤں میں دردوں کے شروع ہونے کی صورت میں ایسڈم ۳۰ بہتر ہے، اگر ٹھنڈے اور چپچپے پسینے رات کے وقت زیادہ آئیں، درد کم ہونے کی بجائے زیادہ ہو، اور پسینہ بھی بدبودار ہو، منہ سے پانی بار بار آئے، ایسی صورت میں مرکیوری ایس ۳۰ دیں، اگر مریض درد کے مارے کروٹیں لے، اور اسی طرح پہلو بدلنے سے اسے کسی قدر افاقہ ہو، اور شروع میں سرد ہوا کے لگنے سے یہ تکلیف ہو، اور جوڑوں پر ورم ہو، تو برائیونیا ۳ دیں، کلائی میں درد ہونے کی صورت میں سبائنا ۳ یا ۳۰ دیں، اور کندھوں میں درد ہونے کی صورت میں فیرم میٹیلیکم ۶ دیں، خوراک عموماً ہر دو گھنٹہ کے بعد جب تک صحت نہ ہو، دیتے رہیں،

امراض کہنہ کی صورت میں ہر آٹھویں روز صرف سلفر ۳۰ کی ایک خوراک ضرور دیں، اس سے مریض جلد صحت یاب ہوگا،

کالچیکم ۳ تا ۳۰ ہ ار جوڑوں کے درد اور گنٹھیا کے بخار کے لئے مخصوص دوا ہے اس دوائی کے استعمال سے جوڑوں کی سوجن، درد، بخار فوراً کم ہونے

Marfat.com

لگتے ہیں۔ اس دوائی کی علامات اکثر رات کو زیادہ ہوا کرتی ہیں۔ درد، بخار اکثر رات کو ہوتا ہے، جوڑوں کے دردوں کی سب سے اعلیٰ دوا ہے۔

پلسٹلا ۳ تا ۳۰ ×، جبکہ گھٹنے، ٹخنے، پاؤں اور ہاتھوں کے چھوٹے چھوٹے جوڑوں میں درد اور بخار بھی ہو، تو ایسی علامات کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

سوزاک کی وجہ سے جو جوڑوں میں درد ہوتا ہے، اس کے لئے بھی مفید ہے ہر روز دو خوراک دیں۔

برائیونیا ۶ تا ۱۲ ×، منہ، زبان خشک، سخت پیاس، پرانی قبض، پانی کی زیادہ خواہش، حرکت کرنے سے مریض کو سخت تکلیف ہو، تو ایسی علامات کے لئے اکسیر ہے۔

رسٹاکس ۴ تا ۲۰۰ ×، مقام مأوف سرخ، ورم شدہ، اس میں جلن اور کھنچاؤ کے ساتھ درد ہو، حرکت کرنے سے آرام معلوم ہو، اور آرام کرنے سے تکلیف ہو وغیرہ علامات کے لئے ازحد مجرب ہے۔

نقرس GOUT گاؤٹ

وجوہات و تشخیص: اس مرض میں چھوٹے جوڑوں میں درد شروع ہوتا ہے اور مریض کو سخت تکلیف ہوتی ہے، مأوف جوڑ درد ناک اور متورم ہو جاتے ہیں، جوڑوں میں یوریٹ آف سوڈا قلموں کی شکل میں جمع ہو کر اس مرض کو پیدا کرتا ہے، یہ بھی گنٹھیے کی قسم ہے، اپنی اسباب سے پیدا ہوتا ہے۔

علاج وقتی طور پر رفع درد کے لئے نوولجین، سرنلجین، دیجابین دیں، یہ ٹکیوں کی شکل میں ملتی ہیں۔

مقدار خوراک ۱ تا ۲ ٹکیہ دن میں تین بار دیں۔

Marfat.com

سنکوفین ½ ے گرین ٹکیہ۔ مقدارخوراک ایک ٹکیہ دن میں ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ دیں، تین چار دن کھلانے کے بعد ایک ہفتہ کا ناغہ کریں، اور اسی طرح دو تین مرتبہ کورس کریں،

نقرس، وجع المفاصل کے لئے بے حد مفید و مجرب دوا ہے، یہ دوا ایٹوفان کے نام سے بھی ملتی ہے۔

رفع درد کے لئے اسپرین ۲ گرین یا ڈورس پوڈر ۱۰ گرین کھلائیں، ماؤف جوڑ پر ٹکور کریں۔

لینی منٹ اکونائٹ، لینی منٹ بیلاڈونا، لینی منٹ کلوروفارم مساوی الوزن ملادیں، دوگنا دیسی تیل ملاکر مقام ماؤف پر مالش کریں، رفع درد کے لئے مفید ہے

ٹنکچر نکس وامیکا ۱۰ منم، سوڈا بائیکارب ۲۰ گرین، ایسی ایک ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔

مسک سلف ۲ ڈرام، سوڈا سلفاس ۲ ڈرام، آب نیم گرم میں حل کر کے صبح نہار استعمال کریں، عرق النسار، لنگڑی کے درد کا بہترین علاج ہے۔

اکسیر الاوجاع: رسم الفار ۱ تولہ، نمک خوردنی ۵ تولہ، شیرمادر ۵ تولہ میں اچھی طرح کھرل کریں۔ اس کے بعد عرق لیموں ۵ تولہ میں کھرل کر کے گل حکمت کر کے ۲۵ سرا پیوں کی آگ دیں، کشتہ ہوگا۔

بہ کشتہ سم الفار ۵ تولہ، اجوائن خراسانی، اجوائن دیسی، عنبر قرحا، بیخ کنڈیاری ہر ایک پانچ پانچ تولہ کو عرق لیموں میں کھرل کر کے گولی بقدر ماش بنادیں،

مقدار استعمال ایک گولی ہمراہ دودھ یا بالائی بعد از غذا صبح و شام، دردکمر۔ عرق النسار۔ وجع المفاصل۔ عصبی درد۔ ضعف ہضم، کمزوری معدہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔

گاؤٹ مکسچر: ٹنکچر کاچلی سائنم ۱۰ منم، پوٹاسیم سائٹراس ۲۰ گرین۔

Marfat.com

مگنیشیا سلفاس ½ ڈرام ، انجوا ایک اونس

ایسی ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد دیتے رہیں ، شدید گاؤٹ نقرس میں مفید و مجرب ہے ،

سفوف سورنجاں ۔ سورنجاں شیریں ۲ تولہ ، گل سرخ ۱ تولہ ، سنا مکی ۱ تولہ پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ ، تربد مجوف ۱ تولہ ، مغز بادام ۱ تولہ ، مصطگی رومی ۷ ماشہ ، زعفران ۵ تولہ ، قند سفید ۳ تولہ ،

سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں ، مقدار خوراک ۷ ماشہ تا ۱ تولہ ہمراہ آب دیں ، نقرس ، وجع المفاصل کے لئے مفید و مجرب ہے ،

اکسیر نقرس ۔ نارمل سیلائن ۱۰ سی سی ، بلانوکین ۱ سی سی ملا کر جہاں کے مقام پر عصب متالم جس میں درد ہوتا ہو ، معلوم کر کے گہرا انجکشن کر دیں ، اکثر ایک انجکشن سے ہی آرام ہو جاتا ہے ،

عصب معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے ، کہ اس مقام کو دبانے سے درد کی انگلیوں تک جاتا ہے ،

(نوٹ ، یہ انجکشن لگانا ایک ماہر اور ہوشیار ڈاکٹر کا کام ہے ،

وٹامن بی جس کا تجارتی نام بیرن ہے ، اس مطلب کے لئے مفید ہے لیکن اگر سیبا لجین کے ساتھ ملا کر انجکشن لگایا جائے ، تو بہت فائدہ ہوتا ہے

شدت درد میں مارفین ½ گرین کا عضلاتی انجکشن کرنے سے وقتی طور پر درد کو افاقہ ہو جاتا ہے ،

اینٹوفان بھی نقرس کے لئے بے حد مفید ہے ،

ہدایات ،

اس مرض میں مقام درد پر ٹکور کرنا ، مالش کرنا اور گرمی پہنچانا بہت مفید ہے ،

Marfat.com

جوڑوں کا پتھرا جانا

ARTHRITIS

(آرتھرائیٹس)

تعریف :۔ اس مرض میں جوڑوں کی جھلیاں اور کڑیاں صنائع ہو جاتی ہیں، ان کی بجائے ہڈیاں پیدا ہونے لگ جاتی ہیں۔

وجوہات :۔ گردن توڑ بخار، نمونیا، سوزاک، نقرس، وجع المفاصل، سن یاس اور خرابی رحم سے یہ مرض پیدا ہو جاتی ہے۔

تشخیص اس مرض میں معمولی بخار ہوتا ہے، لیکن پسینہ نہیں آتا جب مرض شدت اختیار کر جائے، تو تمام جوڑ ایک بار ہی پتھرا جاتے ہیں، اس کی ابتدا انگلیوں سے ہوتی ہے، ایک جوڑ کو سوجن ہو کر درد ہوتا ہے، اس کو آرام آنے پر دوسرا جوڑ اس مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے، اسی طرح تمام جوڑ باری باری درد میں مبتلا ہو کر ناقص ہو جاتے ہیں۔

علاج :۔ مریض کو آرام کرنے کی ضرورت ہے، درد کو رفع کرنے والی ادویات استعمال کریں، سونا کے مرکبات کھلائیں، شہد کی مکھی کا زہر بھی اس مرض کے علاج کے لئے مفید ہے، گنٹھیا کے علاج کی ادویہ فیرولائی سین وغیرہ مفید ہیں

ارگا پائرین یہ ایک جدید دوا ہے، خوردنی طور پر اور بذریعہ انجکشن بھی استعمال ہوتی ہے۔

یہ دوا دافع درد، مسکن الم ہے، عرق النسار، گنٹھیا، وجع المفاصل تجر المفاصل کے لئے اکسیر ہے، مقدار استعمال ایک ٹکیہ دن میں تین مرتبہ دیں، اگر تکلیف زیادہ ہو، تو ہر تیسرے دن ایک ایمپیول کا گہرا عضلاتی انجکشن لگائیں۔

Marfat.com

عرق النساء SIATICA (سیاٹیکا)

تعریف :۔ عرق النسا کو لنگڑی کا درد اور رنگین کا درد بھی کہتے ہیں، یہ ایک جو جسم کے سب سے بڑے پٹھے میں ہوتا ہے، پیڑو کے سب سے بڑے پٹھے سے شروع ہو کر تمام ٹانگ میں پھر جاتا ہے، یہ درد زیادہ تر ایک ٹانگ میں ہوتا ہے، جب مرض غلبہ کرتا ہے، تو ٹانگ سے ہو کر انگلیوں تک پہنچ جاتا ہے، یہ مرض عموماً ادھیڑ عمر کے جوانوں کو ہوتا ہے۔ عموماً بچوں کو نہیں ہوتا، عورتوں کی بہ نسبت مردوں کو زیادہ ہوتا ہے،

وجوہات :۔ شدید قبض، گیلی جگہ پر بیٹھنا، چوٹ لگنا، نقرس، آتشک، وجع المفاصل اور بعض اوقات مرارہ کی پتھری اور ذیابیطس میں بھی یہ مرض ہو جاتا ہے،

تشخیص مریض درد کے مارے بے چین ہوتا ہے، درد کی ٹیسیں اٹھتی ہیں یہ درد پہلے خفیف ہو کر بتدریج زیادہ ہوتا جاتا ہے، جیسا کہ کوئی آری سے ہڈی کو کاٹ رہا ہے، اگر یہ مرض زیادہ عرصہ رہے، تو ٹانگ کمزور ہو جاتی ہے، وجع المفاصل اور عرق النسا میں فرق یہ ہے، کہ عرق النسا کا درد ٹانگ میں ہوتا ہے، اور وجع المفاصل جوڑوں میں، اگر جوڑوں کو ہلانے سے درد نہ ہو۔ تو عرق النسا جاننا چاہیئے۔ مریض کو دیوار کے ساتھ کھڑا کر دیں، اور ایک ٹانگ کو سامنے کی طرف سیدھی کریں، اگر سیدھی ہو جائے، تو عرق النسا تسلیم نہیں کرنا چاہیئے، اگر نہ ہو، تو وجع المفاصل ہی سمجھنا چاہیئے،

علاج :۔ مسکنات کا استعمال کریں، وٹامن بی جس کا تجارتی نام بیرین ہے، اس مرض کے لئے مفید ہے، ۱۰۰ ملی گرام روزانہ عضلاتی انجکشن کریں،

Marfat.com

اگر سیبالجین ۲ سی سی ملا کر انجکشن کیا جائے ، تو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے شدت درد میں مارفین ½ گرین کا عضلاتی یا جلدی انجکشن کرنے سے دقتی طور پر درد کو افاقہ ہو جاتا ہے ۔

اکسیر عرق النساء :- نارمل سیلائن ۱۰ سی سی ، پلانوکین یا پرکین ایمپول ایک سی سی ملا کر سرین کے مقام پر عصب مقام جس میں درد ہوتا ہو ، انجکشن کریں

عصب معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے ، کہ مریض کو الٹا لٹا کر سرین کے مقام کو دبائیں ، اور درد والے پٹھے میں دبانے سے درد ہوگا ، درد کی ٹیسیں پاؤں کی انگلیوں تک جاتی ہیں ، اس پٹھے میں انجکشن لگایا جاتا ہے ۔

اگر صحیح طور پر انجکشن لگ جائے ، تو اکثر ایک انجکشن سے ہی آرام ہو جاتا ہے ، یہ انجکشن لگانا ایک ماہر اور ہوشیار ڈاکٹر کا کام ہے ۔

اس مرض میں مقام درد پر ٹکور کرنا ، مالش کرنا اور مقام ماؤف پر گرمی پہنچانا مفید ثابت ہوتا ہے ۔

رفع درد کے لئے ڈیمرول ہائیڈروکلورائڈ ۔ میپھنے ڈون ہائیڈرو کلورائیڈ ، سونلجین ، سارپڈان ، کوڈوپائرین ، نووالجین ، دیجاینین کوئی سی ایک دوائی ایک ایک ٹکیہ ہر چار گھنٹے بعد کھلائیں ۔

یاد رہے اس مرض میں مریض کو بستر پر لیٹے رکھنا چاہیئے ، اور جب شدت مرض کا دورہ ختم ہو جائے ، تو پھر مالش کرنا چاہیئے ، نیز چلتے اور بیٹھتے وقت جسم کی وضع کو درست رکھنے کی ہدایت کرنی چاہیئے ، ورنہ پٹھوں کے تناؤ کی وجہ سے انسانی ساخت میں فرق آجاتا ہے ، اور انسان چلتے وقت ٹیڑھا چلتا ہے ، اور جسم بھی ٹیڑھا ہو جاتا ہے ۔

بعض اوقات سرین کے سرطان کی وجہ سے درد شروع ہو جاتا ہے ، اور بالکل عرق النساء کی مانند درد محسوس کرتا ہے ۔

Marfat.com

ہمارے بڑے بھائی حکیم حاجی مولوی علی محمدؐ صاحب کو یہ مرض سفر حج کے دوران میں ہوگیا تھا۔ سفر حج کے دوران اور مکہ مدینہ شریف اور یہاں آکر ہر طرح کے علاج کرنے باوجود معمولی فائیدہ بھی نہیں ہوا تھا۔ اور تمام علاج معالجہ اعصابی دردوں کے ماتحت کیا جاتا رہا۔ جب خون لٹ کرایا گیا، تو خون کے اندر پیپ پائی گئی، اور اکسیرے لینے پر سرطان کا مقام صاف ظاہر ہوگیا۔ پھر لائل پور سول ہسپتال میں میری موجودگی میں ڈاکٹر چوہدری عبدالعزیز صاحب سول سرجن لائل پور نے اپریشن کیا۔ چیرا دینے پر گوشت کی اندرونی ساخت بالکل سیاہ ہو کر مردار ہو چکی تھی۔

نگینشیا سلفاس زخم میں بھر کر، کچھ دنوں پیچائی جاتی رہی، اور جتنا خراب گوشت علیحدہ ہو جاتا، وہ نکال دیا جاتا، اور پروکین پینی سی لین اور انٹی گیس گنگرین کے انجکشن لگتے رہے، ماہ ڈیڑھ ماہ کے علاج سے بالکل تندرست ہو گئے، اور ایک ہفتہ اکیرومائی سین کے دیدی انجکشن لگتے رہے۔

یاد رہے کہ تمام بڑے بڑے ڈاکٹر جنہوں نے کہ خود ڈاکٹر چوہدری عبدالعزیز صاحب، ڈاکٹر سید امتیاز حسین صاحب بخاری ایم بی بی ایس، بی، ایچ ایس ڈاکٹر مسعود الواحد صاحب، ٹیائرڈ سول سرجن سب اعصابی درد تشخیص کرتے تھے، اور یہی علاج ہوتا رہا۔ آخر جب کوئی افاقہ کی صورت نظر نہ آئی، تو خون لٹ کرانے اور اکسیرے لینے پر صحیح تشخیص ہوئی۔

اس لئے بعض اوقات ایسے مریض بھی زیر علاج آتے ہیں جو اعصابی علاج سے تندرست نہیں ہوتے، ایسی صورت میں خون لٹ کرانا اور اکسیرے لینا ضروری ہے

دردوں کے تشخیصی نشانات دیکھنے کے لئے جسم انسانی کے پچھلے حصے میں دردوں کے مقامات کی تصویر ملاحظہ فرمادیں۔

Marfat.com

باب پانزدہم

جلد کی بیماریاں

زخم ULEE SIRS السرز

وجوہات و تشخیص: یہ تیز دھار آلے یا ورم وغیرہ سے بھی ہو جاتے ہیں اس میں تفرق اتصال ہو کر زخم ہو جاتا ہے۔ اور اس سے خون بہتا ہے، اور مقام زخم پہ درد بھی ہوتا ہے۔

ہر قسم کے زخموں کا اصولِ علاج

۱۔ تازہ زخموں کے اصولِ علاج میں صفائی رکھنا اور انٹی سپٹک ادویہ کا استعمال نہایت ضروری ہے، اور مرہم سے نرم رکھنا تاکہ زخم جلد از جلد مندمل ہو جائے،

۲۔ زخم کو پٹی لگانے سے پہلے ہر روز کانٹی لوشن یا کاربالک لوشن وغیرہ سے دھو کر پٹی لگانی چاہیئے،

۳۔ اگر زخم کا انگور بڑھنے سے ٹھہر جائے، اور اس کے کنارے سخت ہو گئے ہوں، تو اس کو کاربالک ایسڈ یا کاسٹک سے جلد اور کناروں کو جلا دو تاکہ زخم نیا ہو کر ملنا شروع ہو جائے،

۴۔ اگر ورم کی جگہ درد ہو، اور ورم ابھی ظاہر نہ ہوا ہو، تو اس کو محلل ادرام ادویہ کے

Marfat.com

استعمال سے تحلیل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اگر تحلیل نہ ہوں، تو اس کو بلسٹر وغیرہ باندھ کر پکائیں۔

۵ — جب ورم اچھی طرح پک جائے، تو پھر نشتر سے شگاف دینا ہی اچھا ہے بہ نسبت ورم کے اپنے آپ پھوٹنے سے پھوڑے کے زخم کو مواد سے اچھی طرح صاف کرنا چاہیئے۔

۶ — پھوڑے یا زخم کو صاف کرنے کے بعد انٹی سپٹک، دافع تعفن ادویہ کا استعمال کرنا چاہیئے۔

۷ — بعض ورم ایسے ہوتے ہیں، جو بہت پرانے ہوتے ہیں، انہیں ناصور کہتے ہیں، دوائی ان کے اوپر لگانے کی نسبت ان کے سوراخ کے اندر بتی کے ذریعے یا بذریعہ ڈراپر پہنچانی چاہیئے، تاکہ دوائی کا اثر ان کے اندر پہنچ جائے۔

۸ — زخموں اور پھوڑوں کے علاج میں بیرونی طور پر مرہموں کا استعمال اور اندرونی طور پر مصفی خون ادویہ کا استعمال کامیاب علاج ہے۔

علاج :- سپرٹ ایجری فلیورین ۴ گرین، سپرٹ ۴ ڈرام، ایجوا ۴ ڈرام باہم ملالیں۔ جنرل انٹی سپٹک ہے، ہر قسم کے زخموں کے لئے مستعمل ہے۔

نسخہ :- (لاکار بالک آئل)، اسپرٹ کار بالک ۱ ڈرام، روغن کنجد ایک اونس، باہم ملالیں۔ گندے زخموں کو صاف اور اندمال کرنے کے لئے بہت مفید ہے غارش، درد، کان بہنا، پیپ بہنا، داد، دھدر وغیرہ کے لئے اور زخموں کے لئے بہترین دوا ہے۔

مرکرنی لوشن :- ہائیڈراجرائی پرکلورائیڈ ½ گرین، پانی ملا ہوا ایک اونس کے حساب سے حسب ضرورت بنادیں، ہر قسم کے زخم نئے پرانے، پیپ دار اس سے دھونے سے صاف ہو جاتے ہیں۔

اکتھیول گلیسرین :- ایکٹریکٹ بیلا ڈونا ۲ ڈرام، کیمفر ۳۰ گرین

Marfat.com

اکنھیول ۲ ڈرام ، گلیسرین ۴ ڈرام ، شیشی میں جملہ چیزیں حل کر کے رکھیں ، مقام ماؤف پہ لیپ کر دیں ، گلینڈز (گلٹیوں کا سوج جانا) خصیوں کا ورم ، زہرباد بوجہ آتشک ، ورم رحم ، ورم جگر وغیرہ جسے کہ ہر قسم کے اورام کیلئے مفید ہے

مرہم ناصور :- رسکپور ۱ تولہ ، کافور ، شنگرف ہر ایک ۲-۲ تولہ ، سفیدہ کاشغری ۳ تولہ ، کتھ ۳ تولہ ، مردہ سنگ ۲ تولہ ، سندھور ۳ تولہ ، بورک السیڈ ۳ تولہ ، آیوڈوفارم ۱ تولہ ، پوست بیخ مدار ۱ تولہ ، کشنہ ٹرنٹال گوندنی ۵ تولہ ، جملہ ادویہ کو باریک پیس کر دو چند ویزلین ملا لیں ، بس تیار ہے ،

زخم پہ لگا دیں ، ہر قسم کے زخم ، ناصور ، گھمبیر ، بھگندر ہر قسم کے عسر البر قروح خبیثہ ، پرانے زخم جو بہت عرصہ کے ہوں ، اس سے تندرست ہو جاتے ہیں ، نہایت مفید و مجرب مرہم ہے ، اور اندرونی طور پہ اکسیر بھگندر بقدر ۴ رتی ہمراہ مکھن استعمال کریں ، اکسیر بھگندر کا نسخہ امراض مقعد میں مذکور ہے ،

انٹی سپٹک مرہم :- بورک السیڈ ۱ ڈرام ، سلفائنائیڈ پوڈر ۱ ڈرام ، ویزلین ایک اونس ، سلیٹ پر رگڑ کر مرہم بنا دیں ، جلدی امراض میں ہر قسم کے نئے و پرانے زخموں کے لئے مفید و مجرب ہے ، معمول اطباء ہے ،

ٹنکچر آیوڈین :- آیوڈم ۱۶ ماشہ ، پوٹاسیم آیوڈائڈ ۸ ماشہ ، سپرٹ میتھلیٹڈ ایونڈ ، پہلی دونوں دواؤں کو قدرے پانی میں حل کر کے سپرٹ ملا لیں ، ضرورت کے وقت مقام ماؤف پر پچکاری سے لگائیں ، خنازیر ، سفطہ ، جوٹ لگنا ، گرہ آنا ، سوزش وغیرہ زخموں کے لئے خارجی طور پہ مستعمل ہے ،

سٹاولون (آئی سی آئی) :- یہ پوڈر ہے جو پانی اور الکوحل میں حل ہو جاتا ہے ، تازہ زخموں اور جل جانے میں بہت مفید ہے ، یہ سوجن ملنے یا رگڑنے کے بغیر جلد کو صاف کر دیتا ہے ، اور جلدی امراض میں کھرنڈ اور پپڑیاں اتارنے میں مستعمل ہے ،

Marfat.com

پھوڑے پھنسی APSCESS.

وجوہات و تشخیص :۔ فساد خون، کمزوری، ذیابیطس، خرابی غذا، موسم برسات وغیرہ میں کسی حصہ جسم پر جلن ہو کر سرخ پھنسی نکل آتی ہے، کبھی بال توڑ یا پھنسی میں ورم اور درد کی شدت سے بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ شروع ورم میں محلل اورام ادویہ کا استعمال کریں، اگر تحلیل نہ ہو، تو پھر عمل جراحی یا دبا کر جو مواد ہو، خارج کرنے کی کوشش کریں، اور اندرونی طور پر مصفےٰ خون ادویہ استعمال میں لاویں،

اکسیر مصفےٰ :۔ رب نیم ۲ تولہ، رب سنا ۲ تولہ، رب چوبچینی ۲ تولہ رب بندق ۲ تولہ، حبوب نخودی بنائیں،

مقدار خوراک :۔ صبح، دوپہر و شام ہمراہ عرق شاہترہ سہ آتشہ ۲ تولہ و شربت عناب ۱ تولہ، امراض فساد خون میں مفید ہے،

رنوٹ :۔ مذکورہ بالا ربوب کا حسب ذیل طریق پر شربت بھی بنا سکتے ہیں، ربوب کو عرق شاہترہ ۲۰ تولہ میں حل کر کے مصری تین پاؤ میں قوام بنائیں،

مقدار خوراک، صبح و شام ۱ تولہ ہمراہ آب،

نسخہ :۔ اگر روغن یا بونہ میں بقدر مناسب عمل یا بونہ جوشاندہ دے کر صاف کر لیں، تو یہ اورام کو بہت جلد زائل کر دیتا ہے، مجرب ہے،

خاکستر جلزون بغیر نمک ملی ہوئی پرانی چربی میں ملا کر لگانا اس مرض کی خاص اور بے مثل دوا ہے،

مرہم سیاہ :۔ سندھور ۴ تولہ، روغن کنجد ۱۰ تولہ، سیلاخورنا ۱ ماشہ، ترکیب ساخت :۔ تیل کو کڑچھی میں ڈال کر آگ پر خوب گرم کریں،

Marfat.com

جب خوب گرم ہو جائے۔ تو سندھور ڈال دیں، بار بار جوش اُٹھے گا، جو دوا باہر کو نکلنے لگے، فوراً کڑچھی کو آگ سے اتار لیا کریں، جب جوش سرد ہو جائے تو پھر آگ پر رکھ دیا کریں، جب تیل کا رنگ سیاہ ہو جائے۔ تو نیلا تھوتھا سفوف کیا ہوا ملا دیں، کڑچھی کو آگ سے اتار کر سرد جگہ پر رکھیں، اور لوہے کی سیخ سے کچھ دیر ہلاتے رہیں، سرد ہونے پر سیاہ رنگ کی مرہم تیار ہو گی،

پھوڑے پھنسی پر لگا دیں، نہایت مفید مرہم ہے، ہر قسم کے پھوڑے پھنسی، بال توڑ، زخم وغیرہ کے لئے تجربہ شدہ مرہم ہے،

محلل اعظم:۔ تخم مولی ۴ تولہ، گوگل ۴ تولہ، زراوند مدحرج ۴ تولہ، اُشق ۴ تولہ، بیخ اکبر ۱ تولہ، رائی ۴ تولہ، سرکہ انگوری خالص حسب ضرورت سب کو علیحدہ علیحدہ سفوف بنا کر سرکہ میں کھرل کریں کہ قوام جیولی بن جائے، روغن زرد گاؤ قدرے شامل کر کے کھرل کریں، کہ روغنیت زایل ہو جائے، بس تیار ہے،

مقدار خوراک ۱/۲ ماشہ خوردنی طور پر اور پلاستر بیرونی طور پر لگا دیں، ہر قسم کے دُمل، پھوڑے پھنسی، سرطان، خنازیر، رسولی، بال توڑ اندرونی و بیرونی، جگر، تلی اور رحم کا ورم، ذات الجنب، مثانہ وغیرہ پر بیرونی طور پر ضماد کریں اس کے استعمال سے سوزش، درد، سوجن وغیرہ رفع ہو جاتے ہیں، انٹی فلوجسٹین کا نعم البدل ہے،

اکسیر مصفّٰی:۔ شورہ قلمی ۸ تولہ، گندھک موصلی مصفّٰی ۸ تولہ، گیرو ۸ تولہ، بارہ ۶ ماشہ،

پہلی تین اشیاء کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس لیں، صاف کڑاہی کو گھی سے چپڑ کر گندھک ڈال کر آگ پر رکھیں، جب گندھک تیل کی طرح ہو جائے، تو بارہ اس کے اندر ڈال دیں، پھر قلمی شورہ ڈال دیں، جب شورہ حل ہو جائے،

Marfat.com

ڈگیر بھی ڈال دیں ، سرد ہونے پر کھرل میں باریک پیس کر محفوظ رکھیں ،
خوراک ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ ہمراہ آب سرد ، اول درجہ کی مصفّٰے خون دوا ہے پھوڑے ، پھنسی ، خارش کے لئے اندرونی طور پر مستعمل ہے ،
دیگر : نیم کا تیل بھی بہترین مصفّٰے خون ہے ، مقدار خوراک ۱ بوند تا ۲ بوند ہمراہ دودھ ،
سلفونائیڈز پھوڑے پھنسی ، دنبل ، بال توڑ کے نکلنے کو بے حد مفید و مجرب ہے ، اس کے استعمال سے پھوڑے پھنسیاں نکلنا بند ہو جاتی ہیں ،
مقدار خوراک ۲ گولی ہر چار گھنٹہ بعد پانی کے ساتھ دیں ، تین دن تک ،
دیسی پلٹس : آٹا گندم ۳ تولہ ، ہلدی ۱ تولہ ، سہاگہ پسا ہوا ۶ ماشہ ، تیل سرسوں ۱ تولہ ، پانی اس قدر ڈالیں جس میں جملہ ادویہ حل ہو جائیں ، آگ پر پکالیں جب حلوے کی مانند پک جائے ، مقام ماؤف پر باندھیں ، اوپر ٹکور کریں ، ورم کو پکانے اور نرم کرنے کے لئے معمول و مجرب ہے ،
پنسلین پھوڑے پھنسی کو روکنے کے لئے بیحد مفید و مجرب ہے ، ایک دو انجکشنوں سے ہی آرام آجاتا ہے ، ۵ لاکھ یونٹ کا عضلی ٹیکہ کریں ، ہر دوسرے دن ،
اکسیری مرہم ، کتھ سفید ۵ تولہ ، رال ۵ تولہ ، پھٹکڑی ۱ تولہ ، نیلہ تھوتھا ۱۰ تولہ ، میٹھا تیل ۵ تولہ ، پانی ۵ تولہ ،
اول الذکر دواؤں کو نہایت باریک پیس کر میدہ کی مانند ملائم کر لیں ، تیل اور پانی کو ملا کر انگلی سے خوب ملائیں ، کہ دہی کی مانند گاڑھا ہو جائے ، پھر پسی ہوئی ادویہ شامل کر کے یک جان کر لیں ، بس تیار ہے ،
ترکیب استعمال کپڑے کے پھایہ پر لگا کر پھوڑے پر چسپاں کر دیں ، یہ مرہم اکیلی ہی پھوڑے کو پکانے اور پھوڑنے کا کام دیتی ہے ، ہر قسم کے پھوڑے

Marfat.com

پھنسیوں اور زخموں کے لئے اکسیر ہے، ہر مطب میں تیار رکھنی چاہیئے،

مرہم اکسیر :- یہ مرہم ان پھنسیوں کے لئے جادو کا اثر رکھتی ہے، جو چھوت دار ہوں۔ یعنی جو چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہاتھوں پر یا بچوں کے سروں پر ہوتی ہیں، اور جن پھنسیوں سے پانی لگ لگ کر آگے بڑھتی جاتی ہیں، ان کے لئے یہ مرہم بے خطا ہے،

نسخہ :- کڑوا، کالی زیری، کمیلہ، مردا سنگ ہر ایک تولہ تولہ، نیلہ تھوتھا ماشہ، تمام ادویہ کو باریک پیس کر تھوڑا تھوڑا سرسوں کا تیل شامل کر کے کھرل کرتے جائیں، جب مرہم کی طرح ہو جائے، تو ڈبیہ میں حفاظت سے رکھیں ضرورت کے وقت پھنسیوں پر لگائیں، بے نظیر نسخہ ہے، تجربہ کے بعد ہی اس کے صحیح اثرات کا اندازہ معلوم ہوتا ہے،

پھوڑوں کا ہومیو پیتھی علاج

اگر پھوڑے میں درد کی وجہ سے ٹیس پائی جائے، اور جگہ بھی سرخ ہو، تو بلاڈونا ۳ دیں پیپ بننے کے بعد ہیپر سلفر ۶ اور ۳۰ مفید ہوگا، اگر دانتوں کی جڑوں میں پھوڑا ہو، یا گردن کی گلٹیاں متورم ہوں، تو مرکیوری ایس ۳۰ بہتر ہے، اگر بہت دیر تک پیپ آتی رہے، تو سلیشیا ۳۰ دیں، مرکیوری ایس کے بعد سلیشیا ہرگز نہ دیں، ورنہ فائدہ کی بجائے نقصان ہوگا، درمیان میں ایک دو خوراک سلفر ۳۰ کی دے کر سلیشیا کی خوراکیں کھلائیں، اگر جسم کمزور اور خشک ہو، اور پھنسیوں کے منہ سیاہی مائل ہوں، تو سلفر ۳۰ دیں، بچوں کے بدن پر اگر پھنسیاں ہوں، تو کاربو ویج ۳ بہتر ہوگا،

اگر عورتوں کے جسم پر حیض کی تکلیف یا بے قاعدگی کی وجہ سے پھنسیاں نکلیں، تو سینکونیر یا ۳ مفید ثابت ہوگا،

Marfat.com

اکسیر پھوڑے پھنسی :۔جب یکے بعد دیگرے پھوڑے نکلتے رہیں، تو یہ نسخہ بے حد مفید و مجرب ہے۔

گلکیریا کارب ۱۰۰۰ مہینہ میں ایک خوراک دیں پھوڑوں کے نکلنے کو روک دیتا ہے۔

اکسیر مصفی خون :۔اجزائے ترکیبی، گلکیریا فاس، نیٹرم میور، گلکیریا فلور، کالی فاس ہم وزن،

علامات :۔گرمیوں میں پھوڑے پھنسیوں کی شکایت، گہرے زخم جن میں پیپ پڑ گئی ہو اور گوشت کھایا جا رہا ہو۔

خوراک دو ٹکیاں ہر دو گھنٹہ بعد۔

خارش SCABIES سکیبیز

وجوہات و تشخیص :۔اس مرض کا سبب ایک ننھا سا گول حیوانی کرم (جسے اکیسرس سکیبیے) کہتے ہیں، اور یہ ایک متعدی مرض ہے۔ ایک آدمی سے دوسرے کو لگ جاتی ہے، اس مرض میں جسم پر خارش ہوتی ہے۔ یہ خارش کبھی تر اور کبھی خشک ہوتی ہے۔ زیادہ تر انگلیوں کے درمیانی حصہ، کلائی، رانوں کی اندرونی سطح اور خصیوں پر ہوتی ہے۔ اکثر رات کے وقت زیادہ ہوتی ہے۔ خارش کرنے سے جلد سرخ، آبلے اور کبھی چھوٹی چھوٹی پھنسیاں بن جاتی ہیں۔

علاج :۔خارش کے علاج کے لئے گندھک اور نیٹرم ہیپو سلفائی افرات رکھتی ہیں۔

اکسیر خارش تر :۔گندھک آب سہاگہ اتولہ، پارہ اتولہ، پانی ۱ تولہ، کمیلہ اتولہ، مردہ سنگ اتولہ، نیلا تھوتھا اتولہ، مرچ سیاہ ۷ ماشہ،

Marfat.com

پہلے بارہ اور گندھک کو ملاکر کجلی تیار کریں، پھر دوسری ادویات باریک پیس لیں۔ مکھن گاؤ ایک پاؤ لے کر اس کو پانی سے تین بار دھوئیں، پھر تمام ادویات کو مکھن میں ملا لیں، مرہم سی بن جائے گی۔

ترکیب استعمال ادویات کو خارش کے مقام پر مل کر سو جائیں، صبح کو گرم پانی سے نہا لیں۔ اسی طرح تین چار دن کرنے سے مکمل آرام ہو جائے گا۔ خارش کے لئے بے نظیر دوا ہے۔

مرہم خارش : سندھور، مرچ سیاہ، نیلہ تھوتھا، کمیلہ، بابچی، سہاگہ سب ادویہ ہم وزن۔

بارہ اور گندھک کی کجلی بنا کر باقی تمام ادویہ علیحدہ علیحدہ پیس کر جملہ ادویہ کو ملا کر چار، پانچ گھنٹہ کھرل کریں، بوقت ضرورت دھلے ہوئے مکھن یا وزلین میں ملا کر مالش کریں، دن میں دو بار، تین چار دن کی مالش سے ہر قسم کی خارش دور ہو جاتی ہے۔

سلفر آئنٹمینٹ مقام خارش پر ملنے سے خشک خارش کو آرام آجاتا ہے۔ اور خونی طور پر ۵ گرین کی گولی "سلفر پلز" دن میں چار مرتبہ کھلائیں۔

ایضاً ایسڈ کاربالک سوفینک ایڈم، وزلین ایک اونس مرہم بنا دیں، خارش کے لئے عجیب و غریب دوا ہے۔

اکسیر خارش : بابچی اتر، اجوائن خراسانی اترلہ، تخم خاص ایک تولہ صندل سرخ اترلہ، طوطیائے سبز ۶ ماشہ، گندھک آملہ سار اترلہ، فلفل سیاہ ۵ ماشہ سب کو کوٹ کر نہایت باریک سفوف بنائیں، اور روغن سرشف میں ملالیں

ترکیب استعمال : خارش زدہ اعضاء پر خوب مالش کریں، اور کم از کم دو گھنٹہ بعد نہائیں۔ بہتر یہ ہے کہ رات کو ملیں اور صبح نہائیں۔

فائدہ : خارش کے لئے عظیم النفع ہے۔

Marfat.com

سفوف غفار : ر سنگ جراح ۲ تولہ ۔ گندھک آملہ سار ۵ تولہ ہرداسنگ ۵ تولہ ، کمیلہ ۵ تولہ ، مازو ۲ تولہ ، زنک اوکسائیڈ ۲ تولہ ، سندھور ۱ تولہ جملہ ادویہ کو باریک پیس لیں ، اور کڑوے تیل میں ملالیں ،

ترکیب استعمال : مقام ماؤف پر مالش کریں ، خارش ، داد ، چنبل دھدر ، پھوڑے پھنسی کے لئے بے حد مفید ہے ، پرانی سے پرانی تکالیف کو دور کرنے میں ازحد مجرب ہے ،

نیزل نیزو ٹیٹ ایملشن : یہ دواکئی کمپنیوں نے مختلف تجارتی ناموں کے ساتھ مشہور کر رکھی ہیں ، لیکن حقیقتاً چیز ایک ہی ہے ، مثلاً اسکے بوئل رمی اینڈ بیکر) ٹنٹوسول (آئی ، سی ، آئی) وغیرہ ،

ان کے استعمال کا طریقہ یہ ہے ، کہ اول مریض کو گرم پانی سے غسل کرنے کے بعد تولیہ سے جسم خشک کر کے یہ ایملشن جسم پر لگائیں ، اور اسے خشک ہونے دیں اس کے بعد دوسری مرتبہ پھر یہی عمل کریں ، دوسرے دن گرم پانی سے غسل کر کے کپڑے تبدیل کرلیں ، معمولی حالتوں میں صرف اتنے علاج سے ہی آرام ہو جاتا ہے ، ورنہ دو تین دن تک یہ علاج جاری رکھنے کے بعد کپڑے تبدیل کریں ، چھوت دار کھجلی کا جدید اکسیری علاج ہے ،

دوائے خارش : ر توتیا بریاں ۳ ماشہ ، پارہ ، رال سفید ، کمیلہ ، ہرداسنگ ، سندھور ، کالی مرچ ، برگ مہندی ہر ایک ۶ ماشہ ،

جملہ ادویہ کو باریک پیس کر روغن زرد میں ملا کر بدن پر مالش کریں ، تین گھنٹہ بعد گرم پانی سے نہالیں ، تر خارش کے لئے خاص بھروسہ کی چیز ہے ،

اکسیر خارش : ر گندھک آملہ سار ، کالی زیری ، گیرو ہر ایک ۶ ماشہ سب دواؤں کو باریک پیس کر برابر وزن تین پڑیہ بنادیں ،

مقدار خوراک ایک پڑیہ صبح ایک تیسرے پہر دہی کے ساتھ کھلائیں

Marfat.com

تیسری پڑیہ میں ۳ ماشہ نیلا تھوتھا مسعوف ملاکر تیل سرسوں میں ملاکر جسم پر ملیں ، اور دو گھنٹہ بعد نیم گرم پانی سے نہالیں ، خارش کا ایک روزہ علاج ہے ، تین دن کا استعمال کافی ہے ،

دوائے خارش : جدید تحقیقات سے خارش کو جلدی مرض قرار دیا گیا ہے اور اس کے پیدا کرنے والے جراثیم معلوم ہو چکے ہیں ، یہ دوا ان جراثیموں کا قلع قمع کرنے کے لئے اکسیر ہے ،

جوکھار ۵ تولہ ، قلمی شورہ ۵ تولہ ، نیلا تھوتھا ۵ تولہ ، ڈوڈہ خام دھتورہ بقدر ضرورت ، پہلی دواؤں کو باریک پیس کر دھتورے کے ڈوڈوں کو خالی کر کے ان میں دوائی مذکور بھر کر اوپر تاگہ لپیٹ دیں ، پھر ایک بڑی ہانڈی میں پرانے ڈوڈے ڈال کر ہانڈی کو پانی سے بھر دیں ، اور نیچے آگ جلائیں ، جب پانی خشک ہو جائے ، ڈوڈوں سے دوائی نکال کر خوب باریک پیس لیں ،

طریق استعمال : یہ دوا تیل یا مکھن میں ملاکر مریض خارش کو دن میں ایک بار مالش کرائیں ، اور ایک گھنٹہ بعد گرم پانی سے نہلائیں ، خارش خواہ کیسی ہی کیوں نہ ہو ، تین دن کے استعمال سے حکمی طور پر دور ہو جاتی ہے ، مجرب المجرب نسخہ ہے ،

داد RING WORM رنگ ورم

وجوہات و تشخیص : اس مرض میں جسم پر مدور گول گول نشانات پڑ جاتے ہیں ، اور ان پر خارش ہوتی ہے ، در اصل یہ ایک قسم خشونت کھردرا پن ہوتی ہے ، جو جلد پر پیدا ہو جاتا ہے ، کبھی کبھی چھوٹی چھوٹی ڈھینسیاں ہو کر ان پر خارش ہوتی اور رطوبت بہنے لگتی ہے ،

Marfat.com

یہ زیادہ تر بالوں کا مرض ہے۔ عام طور پر سر میں ہوتا ہے، اور کبھی داڑھی اور دیگر مقامات پر بھی ہو سکتا ہے۔

علاج:۔ اس مرض کے علاج میں مرکری کے مرکبات مفید ثابت ہوتے ہیں۔

اکسیر داد:۔ ایمونی ایٹڈ مرکری ۱۰ گرین، مرہم سادہ ایک اونس، مقام داد کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر خشک کر کے یہ مرہم دن میں دو بار مالش کریں، داد، دھدر کے کیڑے یقینی طور پر ہلاک ہو جاتے ہیں۔

ٹنکچر آیوڈین مقام ماؤف پر روزانہ دن میں دو تین مرتبہ لگائیں معمولی حالتوں میں جسم کی داد پر لگانا بے حد مفید ہے، ہفتہ ڈیڑھ ہفتہ کے استعمال سے بالکل آرام آجاتا ہے۔

اکسیر داد:۔ نیدھتھا ۴ ماشہ، گوا پوڈر ۱ ماشہ، کیلومل ۱ ماشہ ایڈوفارم ۱ ماشہ، ایسڈ کاربالک ۴ قطرے، ویزلین ۲ تولہ، ملائیں، بس تیار ہے

ترکیب استعمال:۔ جائے ماؤف کو کھدر کے کپڑے سے رگڑ کر صاف کر کے اوپر مرہم لگا دیں، دن میں دو دفعہ، ہر قسم کے داد، چنبل، اگزیما کا مجرب علاج ہے۔

اکسیر داد:۔ بیسی لینم ۲۰۰ ہفتہ میں ایک بار دیں، کھوپری اور بال والے حصوں کے داد کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔

داد کے متعلق ہمارا تجربہ:۔ میری بیوی کو عرصہ ۲ سال سے دونوں ہاتھوں پر سخت قسم کی داد، دھدر ہو گئی تھی، جس کو عام ادویات استعمال کرنے سے آرام آجاتا، لیکن کچھ دنوں کے بعد پھر نمودار ہو جاتی تھی، خصوصاً دلروز سے فائدہ ہو جاتا، لیکن بعد میں پھر تکلیف بدستور ہوتی، آخر یہ نسخہ استعمال کیا، تو اس سے مکمل فائدہ ہو گیا۔

Marfat.com

بیریم سلفائیڈ ۲ تولہ، پانی ۲ تولہ ملا کر دھدر کی جگہ لیپ کر دیا گیا، پانچ چھ منٹ کے بعد پانی سے دھو دیا گیا، اور جہاں داد کے جراثیم تھے، وہاں ذرا گہرے سوراخ ہو گئے، اور تندرست جگہ پر کوئی اثر نہ ہوا، اس کے بعد معمولی مکھن یا پنسلین آئنٹمنٹ لگانے سے زخم درست ہو گئے، ایک ماہ بعد پھر یہی عمل کیا،

اب ۲ سال ہو گئے ہیں، ابھی تک تو دوبارہ پیدا نہیں ہوئی، اگرچہ دوا لگانے کے بعد معمولی جلن اور دردی ہوتی ہے جو قابل برداشت ہوتی ہے،

چنبل PSRIASIS (سوراسس)

وجوہات و تشخیص: اس مرض میں جلد پر سرخ داغ پیدا ہو جاتے عموماً یہ داغ گول دائرے کی شکل اور ان داغوں پر سفید چمک دار چھلکے پیدا ہو جاتے ہیں، یہ مرض عموماً ان مقامات پر ہوتا ہے، جو کپڑے سے ڈھکے رہتے ہوں، مثلاً سر، کہنیاں، گھٹنے، ٹخنے اور کبھی سارے جسم پر پھیلا ہوا ہوتا ہے، اور اس میں جلد کی سطح کھردری ہو جاتی ہے، جلد پر سے مچھلی کے چانوں کی طرح کے چھلکے اترتے ہیں، جب یہ مرض پھیل رہا ہو، تو اس پر خارش ہوتی ہے، ورنہ نہیں ہوتی، خارش سے چھلکے اتر کر خون نکلنے لگتا ہے،

علاج: اس مرض کے علاج میں البیڈ سیلی سلک اور کرائی سارو بین بہت مفید ہیں،

اکسیری تیل: پوست شیشم ۱۰ تولہ، پوست ناریل ۱۰ تولہ، گندم ۲۵ تولہ، نوشادر ۱۰ تولہ،

جملہ ادویہ کا بطریق پنسال جنتر تیل نکالیں، روئی کے پھایہ سے

Marfat.com

مقام ماؤف پر لگایا کریں ،خشک ہونے تک دھوپ میں بیٹھیں ، داد چنبل ،دہدر کو دور کرنے میں لاثانی اور مشہور و معروف دوا ہے ،

مرہم چنبل :ریسی سلک ایسڈ ۹ گرین ، زنک پیسٹ ایک اونس ویزلین ۳ اونس ، مرہم بنا کر چنبل پر لگا دیں ۔ مجرب ہے ،

آب زر :ہار سنگار ،ہڑتال دری ،شنگرف ،گندھک آملہ سار ہر ایک نوٹہ ،تولہ ۔ گائے کا گھی ایک پاؤ ، عرق عشبہ ۲ سیر

ہر ایک دوائی کو الگ الگ پیس کر باہم ملا لیں ،گھی کو دیگچی میں ڈال کر آگ پر گرم کریں ،جب سرخ ہو جائے ۔ تو کھرل شدہ سفوف کو یک بارگی دیگچی میں ڈال دیں اور آگ پر گرم کریں اور لکڑی سے خوب ملائیں ،

عرق کو پہلے ہی ایک بڑی دیگچی میں ڈال رکھیں ،اور گھی گرم گرم عرق میں ڈال دیں ،اور برتن مذکور کو اوپر سے ڈھانپ دیں ، سات پہر پڑا رہنے دیں تاکہ گھی اوپر منجمد ہو جائے ۔ صبح گھی کو اتار کر شیشی میں رکھ لیں ،عرق کو موٹے کپڑے سے چھان کر بوتلوں میں بھر لیں ۔ پھٹ کو گھی میں ملا کر رکھ لیں ، یہ گھی بیرونی طور پر خنازیری گلٹیوں کے لئے مفید ہے ۔

مقدار خوراک :عرق مذکور ۶ ماشہ تا ۹ ماشہ پاؤ بھر دودھ میں ملا کر صبح و شام پلائیں ، اعلیٰ درجہ کا مصفےٰ خون نسخہ ہے ،خنازیر ،برص ،پرانی چنبل ،خارش کہنہ ،بواسیر ،سوزاک ، آتشک وغیرہ جملہ امراض خبیثہ کے لئے بے مثل ہے ، لطف یہ کہ آسانی سے تیار ہو جاتا ہے ، اور عرصہ تک خراب نہیں ہوتا ۔

عرق اکسیر شفا :عشبہ ۴ تولہ ،چرائتہ ۸ تولہ ،گلوسیا ۱۵ تولہ ، پہلی دونوں دوائیں باریک کر کے ۳ سیر پانی میں ۱۲ پہر تک تر رکھیں ،پھر جوش دیویں ،جب نصف رہ جائے ، تو مل چھان کر دو بوتلوں میں

Marfat.com

بھریں، پھر گنیشیا نصف نصف ملا کر رکھ دیویں،

طریق استعمال :۔ تین تین تولہ صبح و شام بوتل ہلا کر استعمال کرائیں، غذا میں دال مونگ، کھچڑی وغیرہ، دودھ گھی زیادہ استعمال کرائیں،

منافع :۔ ہر قسم کے فساد خون مثلاً چنبل، خارش، جذام، آتشک، پھوڑے پھنسی کے لئے ایک مخصوص چیز ہے مجرب المجرب ہے،

دوائے چنبل :۔ کرائی سارسپین ۲۰ گرین، ویزلین ایک اونس، مرہم بنا کر مقام ماؤف پہ صبح و شام مالش کریں، دوران علاج میں صرف دوسرے دن غسل کرنا چاہیئے، سات دن کے بعد مقام ماؤف سرخ ہو جانے کے بعد اس کو موقوف کر کے زنک آئنٹمنٹ لگا دیں، چنبل کے لئے نہایت مجرب دوا ہے

چنبل کا ٹیکہ :۔ اے اولان (A·OLAN) یہ خالص دودھ کے ٹیکے ہیں، ۱۰ سی سی کا ہفتہ میں ایک بار عضلاتی انجکشن کرنا مرض چنبل کے لئے بے حد مفید ہے، خاص کر جب مرض بہت پھیل چکا ہو،

داد، دھدر، چنبل کا ہومیوپیتھی علاج

سلفر ۳۰ کی ایک خوراک صبح اور ایک شام کو متواتر کئی روز تک کھلائی جائے، اس سے داد اور دھدر کو بالکل افاقہ ہو جائے گا، اگر اس سے آرام نہ ہو، تو سیپیا ۳ اسی طریق سے کھلائی جائے، ضرور فائدہ کرے گا،

مرکبوری ایس سالو ۳۰، آرسنیکم البم ۳۰، گریفائیٹس ۳۰ چنبل کے لئے بہترین ادویہ ہیں، اگر ہفتہ میں ایک دفعہ بیسی لینم ۲۰۰ یا آرسنکم البم ۲۰۰ اور سورینم ۲۰۰ کی ایک خوراک باری باری کھلائی جائے، تو زیادہ فائدہ کرتی ہے، ہائڈروکوٹائل مدر ٹنکچر کے ۵ سے ۱۰ قطرے صبح اور شام کو تازہ پانی کے دو چار گھونٹ میں ملا کر پینا خصوصیت سے مفید ہے، ماؤف جگہ کو صاف ستھرا رکھیں،

Marfat.com

نفاطات یا آبلے PEMPHIGUS. BIEDS

وجوہات و تشخیص :۔ یہ جلد کے بیرونی پردے میں رطوبت جمع ہونے سے ظاہر ہوتے ہیں، اور کبھی خرابی خون یعنی جراثیمی سمیت کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ کبھی جل جانے یا تیزاب لگنے یا بجلی کے کرنٹ سے نکل آتے ہیں،

علاج :۔ مصفے خون ادویات اندرونی طور پر استعمال کریں، اور مخفف رطوبات بیرونی طور پر لگائیں،

سلفوسنائیڈ گولیاں۔ یہ گولیاں نفاطات کے لئے بے حد مفید ہیں ۲ گولی پانی کے ساتھ دیں، دن میں تین دفعہ اور چھالوں پر سلفوسنائڈ پوڈر لگائیں،

سبازول جس کا دوسرا تجارتی نام ایم، بی ۶۰۷ ہے، مقدار خوراک ۲ گولی دن میں تین دفعہ پانی کے ساتھ دیں، اور بیرونی طور پر سبازول ڈسٹنگ پوڈر چھالوں پر لگائیں

پنسلین ۲ لاکھ یونٹ، ڈسٹلڈ واٹر ۵ سی سی ملا کر عضلاتی انجکشن کریں، صبح اور شام، ایک دو انجکشنوں سے ہی تمام چھالے، پھنسیاں، آبلے خشک ہو جائیں گے، اور آئندہ نکلنے سے رک جائیں گے، معمول و مجرب ہے،

عرق عشبہ بہترین مصفے خون دوا ہے، مقدار خوراک ۲ تولہ دن میں ۴ بار بچوں کو حسب عمر دیں، شربت سارسپریلا بھی عشبہ ہی کا مرکب ہے، بہترین مصفے خون دوا ہے

اکسیر نفاطات:۔ رسکپور ۱ تولہ، سہاگہ مقلیہ سریاں ۵ تولہ، کافور ۱ تولہ، باریک سفوف تیار کریں، ۶ ماشہ دوائی ۳ تولہ تیل سرسوں میں حل کر کے پھوڑے پھنسیوں پر لگائیں، بچوں کے جسم کے سفید اور سرخ چھالوں، پھوڑے پھنسیوں کے لئے اکسیری دوا ہے، معمول و مجرب ہے،

Marfat.com

چھپاکی ARTE CARIA ارٹی کیریا

وجوہات و تشخیص: اس مرض میں جلد کی تمام سطح پر سرخ ابھرے ہوئے دھبے نمودار ہو جاتے ہیں، مختلف شکل وصورت کے دھبے جو عام طور پر چند منٹ یا چند گھنٹوں کے بعد ختم ہو جاتے ہیں، بعض اوقات کئی کئی دن تک رہتے ہیں، ان میں شدید کھجلی ہوتی ہے، اور کبھی کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے۔

اکثر بدہضمی، غذا زیادہ کھانا، گرم چیزوں کا کثرت استعمال، بچوں میں دانت نکلنے کا زمانہ وغیرہ اس کے اسباب ہیں، اور کبھی قے کے رک جانے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ شاذ و نادر آدمیوں کو کوئین کے استعمال سے بھی یہ علامات رونما ہو جاتی ہیں،

علاج: چھپاکی کے علاج میں انتی سان (ساختہ مے بیکر) بذریعہ انجکشن استعمال کرنا نہایت مفید ہے۔ انجکشن لگانے کے تھوڑی دیر بعد تمام علامات میں کمی ہو جاتی ہے، دو تین انجکشنوں سے مکمل آرام آجاتا ہے، اور یہ میرا معمول و مجرب ہے۔

غسل مسکن: سوڈا بائیکارب ۲ اونس، پانی شیر گرم ۲۰ سیر میں ملا کر غسل کرائیں۔ چھپاکی کی خارش کو تسکین دینے کے لئے بیحد مفید و مجرب ہے،

دوائے چھپاکی: گلقند، گل بدار نیم وزن لغدر ۳ ماشہ، ہر دو گھنٹہ بعد پانی کے ساتھ دیں، ایک دو خوراکوں سے چھپاکی دور ہو گی، متواتر کھانے سے پرانی سے پرانی چھپاکی زائل ہو جاتی ہے،

دیگر: شہد میں گیرو ملا کر بقدر ۱ تولہ دن میں دو چار دفعہ کھانے سے چھپاکی سے فائدہ ہوتا ہے، مریض چھپاکی کو ہوا سے محفوظ رکھنا چاہیئے،

Marfat.com

انجکشن چھپاکی :۔ لائیکوار ایڈر رینے لین مقدار ۱۰ بوند جلدی ٹیکہ کرنے سے ہر قسم کی چھپاکی (ارٹی کیریا) فی الفور دفع ہو جاتی ہے۔

کیلسیم سنڈوز دس فی صدی والا ۱۰ سی سی کا وریدی انجکشن کریں۔ لیکن انجکشن نہایت آہستہ آہستہ کرنا چاہیئے۔ کم از کم دو یا تین منٹ کا وقفہ گذر جائے۔ چھپاکی کے لئے بے حد مفید مجرب ہے۔ خاص کر جب پرانی ہو چکی ہو۔

(نوٹ) لائیکوار ایڈ رینے لین کا انجکشن دو سال سے کم کے بچہ کیلئے خطرناک ہے۔

اکسیر چھپاکی :۔ جل نیم بولی ۴ تولہ، مرچ سیاہ ۸ تولہ، دونوں کو گھوٹ کر یک جان کر کے کابلی بخود کے برابر گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک اگر لی ہمراہ پانی دن میں تین بار۔ یہ دوا اعلیٰ درجہ کی مصفیٔ خون ہے۔ خارش یعنی چھپاکی کے لئے اکسیر ہے۔ خارش خشک و تر پھوڑے پھنسیوں کو رفع کرتی ہے۔

اکسیر شفا :۔ کشتہ جلزون ۳ تولہ، فولاد بریاں ۹ ماشہ، طوطیا سبز ۳ ماشہ، مردا سنگ ۹ ماشہ، دارچینا ۱ ماشہ، کتھ سفید ۹ ماشہ، زنگار خالص ۹ ماشہ، رسونت ۹ ماشہ، ریوند چینی ۷ ماشہ، کمیلہ ۳ ماشہ، عرق گلاب ایک بوتل، جملہ ادویہ کو باریک پیس کر ایک بوتل عرق گلاب میں کھرل کریں، یہاں تک کہ دوا مثل غبار باریک اور خشک ہو جائے۔

مقدار خوراک نصف رتی ہمراہ مسکہ یا بالائی صبح و شام۔ اعلیٰ درجہ کی مصفیٔ خون، حابس الدم، قابض، مجفف رطوبات اور مدلل فرد حات وجرد حات ہے۔

دوائے ارٹی کیریا :۔ کاربونیٹ سوڈا، مگنیشیا کارب، کیلسیم گلوکونیٹ کیلسیم لیکٹیٹ چاروں مساوی الوزن ملا کر کھرل کر کے رکھیں۔

مقدار خوراک دو گرین صبح، دوپہر، شام پانی سے کھلا دیں۔

Marfat.com

فوائد :۔ یہ دوا چھپاکی کو فوری دور کرنے کے لئے بے ضرر اکسیر بے نظیر ہے۔
نوٹ ، اس مرض میں انٹی ہسٹامین ادویہ استعمال کی جاتی ہیں، جن میں مندرجہ ذیل ادویہ اس مطلب کے لئے مفید ہیں۔

الیگی ڈرین ہائڈرو کلورائیڈ ½ گرین ہر چہار گھنٹہ بعد کھلا دیں ،
بعض مریضوں میں دورہ مرض رفع کرنے کے لئے کامیاب دوا ہے۔

بناڈرل کیپ شول ایک ایک دن میں تین مرتبہ بعد از غذا کھلائیں ،

اینٹی سان رمے اینڈ سکر) ۱۰۰ تا ۲۰۰ ملی گرام ہر ۶ گھنٹہ بعد دیں۔

این ٹسٹامن (سیبا) ایک ٹکیہ ہر چار گھنٹہ بعد دیں ، یہ ادویہ چھپاکی (ارٹی کیریا) کے لئے مفید ہیں۔

(نوٹ ، اگر مرض پرانا ہو چکا ہو ، تو اس کا اصلی سبب تلاش کر کے علاج کرنا چاہیئے ۔ ورنہ ان ادویہ سے وقتی طور پر دوران خون تیز ہو کر دھپڑ وغیرہ دور ہو جاتے ہیں،

مندرجہ ذیل ہیٹنٹ ادویات مرض چھپاکی کیلئے عام طور پر استعمال کی جاتی ہیں،

فینرجن PHENERGAN ۲۵ ملی گرام کی ایک ایک ٹکیہ دن میں دو بار دیں،

ایمبوڈرل (پارک ڈیوس) یہ پتی اچھلنے ، چھپاکی وغیرہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔ ایک کیپ شول صبح و شام دیں،

چھپاکی کا ہومیو پیتھی علاج

خواہ کسی طرح کی چھپاکی نکل آئے ، ایپس میلیفیکا ۳۰ بہترین دوائی ہے ، اس دوائی میں ٹھنڈک سے آرام ہوتا ہے ، اور جسم پر ڈنک چبھنے کا سا احساس ہوتا ہے ۔ اگر ایپس سے افاقہ نہ ہو ، تو نیٹرم ۳۰ مفید ہے ، اگر جلن ہو ، اور کسی دوائی سے افاقہ نہ ہو ، تو آرسینکم البم ۶ مفید دوائی ہے ،

Marfat.com

سُرخباده ERYSIPELAS اری سپلس

وجوہات و تشخیص :۔ یہ جلد کا ایک شدید التہابی مرض ہے، اکثر منہ پر ہوتا ہے، ماؤف جلد متورم، سرخ، چمک دار اور اُبھری ہوئی ہوتی ہے، بخار ہمراہ ہوتا ہے، اس کا سبب ایک خوردبینی کیڑا ہے، جسے سٹرپٹوکوکس اری سپلس کہتے ہیں۔

علاج :۔ مقام ماؤف پر اکتھیول مرہم لگائیں، ٹنکچر آیوڈین بھی لگایا جاسکتا ہے، اگر مرض چہرہ پر ہو، تو آنکھوں میں آرجیرول یا پروٹارگول لوشن ڈالتے رہیں۔

اگر بے خوابی کی شکایت ہو، تو ڈورس پوڈر ۵ گرین چائے کے ساتھ کھلائیں۔

تریاق سرخباده :۔ پنسلین ۵ لاکھ یونٹ ۔ڈسٹلڈ واٹر ۱۰ سی سی، ڈسٹلڈ واٹر کو پنسلین کی ٹیوب میں داخل کر کے تبسیح دشام دو انجکشن کریں، تین دن تک متواتر کریں، بعض مریضوں کو ایک ہی دن میں حیرت انگیز طور سے آرام ہو جاتا ہے، ورنہ تین دن کے استعمال سے جملہ علامات بالکل رفع ہو جاتی ہیں۔

پنسلین کے دوران استعمال میں سلفاڈایازین ۳ ٹکیہ ہر چوتھے گھنٹہ بعد پانی کے ساتھ استعمال کرانا بہت جلد بہترین نتائج پیدا کرتا ہے، نیز اگر پنسلین نہ مل سکے، تو سلفاڈایازین پہلی خوراک چار ٹکیہ پھر ہر چوتھے گھنٹہ بعد دو ٹکیہ دو تین دن تک، اس کے بعد ایک ٹکیہ ہر چوتھے گھنٹہ بعد دیں، مریض کو پانی کافی پلانا چاہیئے۔ اور ساتھ ہی سوڈا بائیکارب ۲ گرین فی خوراک پانی میں ملا کر پلائیں، سرخباده کا شافی علاج ہے۔

Marfat.com

حب سرخبادہ ۱۔ رسونت خالص ۱ تولہ ، مغز بنولی نیم ۱ تولہ ، صندل سرخ ، چرائتہ ، شاہترہ ، مغز چاکسو ، زنجبار ، برگ نیم ، برگ بکائن ، گل نیم ، برگ حنا ، کتھ سفید ، فلفل سیاہ ، زرد چوبہ ہر ایک ۲ ۔ ۲ ماشہ ،

تمام ادویات کو باریک پیس کر شہد کی مدد سے نخودی گولیاں تیار کریں ،

مقدار خوراک ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ دیں ، بچوں کو حسب عمر کم خوراک دیں ، سرخبادہ ، فساد خون ، پھوڑے پھنسی کے لئے اکسیری دوا ہے چند دنوں کے استعمال سے خون کی خرابیاں رفع ہو جاتی ہیں ،

سرخبادہ کا ہومیوپیتھی علاج

اگر متورم حصوں میں جلن پائی جائے اور جلد سرخ ہو ، سردردی اور بے چینی بہت پائی جائے ۔ اور یہ تکالیف زیادہ تر دائیں طرف ہوں ، تو بیلا ڈونا ۳ دیں ، اگر ایسی ہی علامات بغیر پیاس اور بغیر جلد کی سرخی کے پائی جائیں ، پھر ایپس ۳۰ زیادہ مفید ہوگا ۔ اگر جسم پر آبلے نکل آئیں ، اور جسم کے مائل حصے چمک دار اور سرخ ہو جائیں ، اور بے چینی بھی بہت ہو ۔ اور چہرہ کے بائیں طرف تکالیف میں شدت ہو ، تو رسٹاکس ۳۰ دیں ، ۲ ۔ ۲ گھنٹہ کے بعد دوائی کا جاری رکھنا بہتر ہوگا ،

اکسیر سرخبادہ

فیرم فاس ۶ حسب علامات دن میں چار یا چھ مرتبہ دیں ،
سرخبادہ کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے ،

کالی سلف ۱۔ یہ دوا جلد کو گہرے زخم سے محفوظ رکھتی ہے ، اور سرخبادہ کے چھلکوں کو جلد آنا دیتی ہے ، پیپ پڑنے ، جلد کے سخت اور سرخ ہونے کے لئے نیٹرم فاس مفید ہے ،

Marfat.com

آگ یا گرم پانی سے جل جانا

BURN
SCALD

تشخیص : (برن اینڈ سکالڈ)

وجوہات و تشخیص : گرم پانی یا آگ سے جل جانے سے معمولی حالتوں میں مقام سوختہ پر سطحی سرخی اور جلن ہوتی ہے، مگر آبلہ نہیں پڑتا، زیادہ جل جانے سے آبلہ بھی پڑ جاتا ہے،

علاج : اگر معمولی تکلیف ہو، تو خود بخود بھی رفع ہو جاتی ہے، زیادہ حصہ جل جائے، تو اس کے تین درجے ہوتے ہیں،

درجہ اول کی میعاد ۴۸ گھنٹے تک، دوسرے درجہ کی میعاد ۲ دن سے ۱۲ دن تک اور تیسرے درجہ میں پیپ پڑ جاتی ہے،

جب جسم کا بہت حصہ نہ جلا ہو، تو تازہ سطحی زخموں اور آبلوں کو مندرجہ ذیل نوشن سے صاف کر کے مندرجہ مرہم لگائیں،

نوشن : ایکری فلیوین اگرین ۱ ایکوا ۲ اونس میں محلول تیار کریں،

مرہم : پنسلین آئنٹمینٹ بنی بنائی مل جاتی ہے، مقام سوختہ کو محلول سے صاف کر کے پنسلین کریم لگا دیں اور ۴۸ گھنٹے تک لگا رہنے دیں،

رفع درد کے لئے مسکنات مثلاً اسپرین، امیڈوپائرین، سارپڈان، کوڈوپائرین وغیرہ استعمال کریں، شدت درد میں مارفیا کا استعمال کریں،

ضعف قلب کی صورت میں کورامین لیکوئیڈ ۱۰ قطرے ہر دو گھنٹے بعد پلائیں، یا ایک سی سی کا انجکشن کریں،

خشکلہ : سرکہ آگ سے جلنے کی تکالیف کو رفع کرنے میں تمام چیزوں سے زیادہ نفع پہنچاتا ہے، اور دھلا ہوا جلا ہوا زخموں کو بھرتا اور آگ سے جلنے کو نافع ہے

Marfat.com

شیخ الرئیسؒ فرماتے ہیں، کہ آگ سے جلنے کے علاج کی دو غرضیں ہوتی ہیں ایک تو جلے ہوئے مقام پہ آبلہ نہ پڑے، اور دوسرے جو اجزاء جل گئے ہوں، اُن کی اصلاح ہو جائے۔ پہلی غرض کے لئے گلِ ارمنی سرکہ میں ملا کر لگانا بے حد مفید اور مجرب علاج ہے۔ اور دوسری غرض کے لئے چونہ کی مرہم نہایت مجرب ہے۔

نسخہ: چونہ کو سات مرتبہ پانی میں دھوئیں، تاکہ اُس کی تیزی بالکل زائل ہو جائے، پھر ایک تولہ چونہ معشولہ میں گل روغن ۲۰ تولہ، روغن زیتون ۲۰ تولہ موم ۱ تولہ ملا کر حسب دستور مرہم تیار کریں، اور کبھی اس میں کھڑیا مٹی، سفیدی بیضہ مرغ اور قدرے سرکہ انگوری کا اضافہ کر لیا جاتا ہے۔ جل جانے کی تمام تکالیف کے لئے بے حد مفید و مجرب مرہم ہے۔

سائیکلو فارم آئنٹمنٹ (بائر) یہ مرہم جلے ہوئے مقام پر لگانے سے درد کو فائدہ کرتی ہے، اور زخموں کو خشک کر دیتی ہے۔

نوپرکینال مرہم (ساختہ سیبا مکسنی) جلے ہوئے مقام پر لگانے سے تمام علامات کو فوری سکون بخشتی ہے۔ درد، جلن، خارش وغیرہ کے لئے مفید ہے

نیزا مرجن (لی) ٹینافیکس (بار) پٹنافلیوین جیلی (بی، ڈی، ایچ) پروپامی ڈین (سکیر) پیٹنٹ ادویات جل جانے کی تمام علامات کو روکنے کے لئے مفید و مؤثر ہیں۔

شدید جل جانے کی حالتوں میں پروکین پنسلین ۴ لاکھ یونٹ کا عضلی ٹیکہ ہر چوبیس گھنٹہ بعد کریں۔ علامات کو بڑھنے سے اور تعفن کے لئے بے حد مفید ہے۔ نیز سٹرپٹومائی سین ۱ گرام کا انجکشن روزانہ کرنا بھی مفید ہوتا ہے جلے ہوئے مقام کو ایکری فلیوین ۱/۱۰۰۰ طاقت کے سلوشن سے صاف کریں، اس کے بعد پنسلین آئنٹمینٹ یا سلفا تھایازول آئنٹمینٹ لگانا فائدہ کرتا ہے۔

Marfat.com

اگر بجلی سے جل گیا ہو، اور مرکز تنفس مفلوج ہو چکا ہو، تو مصنوعی تنفس جاری کریں، اور مندرجہ بالا ادویات استعمال کریں،

ھرہم اکسیر:۔ لائم واٹر ۱۰ تولہ، میتھائیلیٹڈ ۳ تولہ، دونوں کو باہم ملالیں، سفید مرہم سی بن جائے گی، جلے ہوئے مقام پر لگانے کے لئے حد مفید ہے،

دوائے سوختگی آتش:۔ مشک کافور ۲ ماشہ، سفیدی ۱۰ عدد مرغ میں ملاکر موضع ماؤف پر لگائیں، آگ گرم پانی گرم تیل اور بجلی وغیرہ سے جلنے سے پیدا شدہ تکلیف، سوزش اور جلن کو فوراً رفع کرتا ہے، اور آبلہ بھی نہیں پیدا ہونے دیتا،

جل جانے کا ہومیوپیتھی علاج

گرم پانی یا آگ سے اگر کوئی حصہ جسم جل گیا ہو، تو کھانے کے دو چمچے کینتھرس ۲ ڈ کھلا دیں، اور خارجی طور پر ایک اونس ٹنکچر کینتھرس ۱ اونس میں ملا کر جلی ہوئی جگہ پر رکھیں، اگر بخار بھی ساتھ ہو، تو ایکونائٹ بھی کھلا دیں، کینتھرس کے ٹنکچر کی مرہم بھی لگائی جا سکتی ہے،

اگر جلد زیادہ جل گئی ہو، اور زخم بہت گہرے نہ ہوں، جلی ہوئی جگہ پر خارش اور جلن ہو، تو رسٹاکس ۳۰ کھانے کے لئے دیں، اور خارجی طور پر اس کا لوشن یا مرہم لگائیں،

اس کا لوشن کینتھرس کے لوشن کی طرح بنائیں، یا ویزلین میں ۲ قطرے مدر ٹنکچر اور ایک اونس ویزلین ملا کر زخم پر لگائیں،

Marfat.com

گھمبیر، موہری، ناصور

تشخیص :- یہ ہڈی کا پھوڑا ہوتا ہے جس میں ہڈی متورم ہوکر پیپ دار ہو جاتی ہے، اس کے شروع میں درد شدید ہوتا ہے، اور ورم کی علامات شروع ہو جاتی ہیں، چونکہ اس کا مقام گہرا ہوتا ہے، اس لئے یہ خود بخود کم پھوٹتا ہے، شگاف دے کر ہی پیپ خارج کرنی پڑتی ہے،

علاج :- سمنھ سب ناگرمس ۲ ڈرام، آئیوڈوفارم ۲ ڈرام سلفو نائیٹ پوڈر ۲ ڈرام، لیکوئیڈ سرافین ۱۲ اونس

خشک ادویہ کو سیرافین میں کھرل کریں، مرہم بن جائے گی، محفوظ رکھیں پرانے پیپ دار زخم جو ہڈی تک پہنچ چکے ہوں، ناصور، جوڑ، ہڈی کے گہرے زخم، قروح خبیثہ کے لئے مجرب ہے، مل کی ٹاکی مرہم میں تر کر کے مقام ماؤف میں داخل کر دیں اور اوپر بھی لگا دیں،

مرہم ناصور :- رسکپور ۱ تولہ، کافور ہشنگرف ہر ایک دو دو تولہ، سفیدہ کاشغری ۳ تولہ، کتھ ۳ تولہ، مرداسنگ ۲ تولہ، سندھور ۳ تولہ برک الیسڈ ۲ تولہ، آئیوڈوفارم ۱ تولہ، پوست بیخ مدار ۱ تولہ، کشتہ سڑنال گگوزنی ۵ تولہ،

جملہ ادویہ کو باریک پیس کر دو چند دیزلین میں ملالیں، بس تیار ہے، زخم پر لگا دیں،

ناصور، گھمبیر، ہر قسم کے عسر البرء قروح خبیثہ، پرانے زخم جو بہت عرصہ کے ہوں، اس سے تندرست ہو گئے ہیں، نہایت مفید و مجرب مرہم ہے،

Marfat.com

جدید علاج :- پنسلین ۵ لاکھ یونٹ بصورت شام عضلی ٹیکہ کریں، گھمبیر کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے، اس کے استعمال سے پیپ آنی بند ہو جاتی ہے، لیکن اگر زخم کے اندر ہڈی اور گوشت خراب ہو، تو پہلے عمل جراحی سے اس کو نکالنا ضروری ہے، ورنہ پیپ بند ہو کر دوبارہ شروع ہو جاتی ہے، اور عارضی آرام ہو گا، ناصور کا بہترین علاج یہی ہے، کہ اول خراب شدہ ہڈی کو نکال دیں، یا سکریپ کر کے دوائی لگا دیں،

ہومیوپیتھی علاج

جب کوئی ہڈی اندر سے گل سڑ رہی ہو، اور اس کے اوپر گلٹی سی بن رہی ہو۔ تو اس کے لئے آرم میٹیلکم بہترین دوائی ہے۔

اگر ہڈی پر رسولی نکل آئے اور وہ پتھر کی طرح سخت ہو، تو اس وقت کلکیریا فلور ۶ × دیں،

اگر جسم کی کوئی ہڈی ٹوٹ جائے، اور اس کے سرے پورے طور پر نہ جڑیں، تو سم فائیٹم مدر ٹنکچر کے استعمال سے ٹوٹے ہوئے سرے جلدی جڑ جاتے ہیں،

اگر بچوں کی ہڈیاں مضبوط نہ ہوں، تو کلکیریا فاس بہترین دوائی ہے

اگر ناک کی ہڈی میں زخم ہو جائے۔ یا کسی گلے سڑے دانت کی وجہ سے عصبی درد شروع ہو جائے۔ یا جبڑے کی ہڈی بڑھ جائے۔ یا گردن کی غدودیں بڑھ کر سخت ہو جائیں۔ تو ہیکلا لاوا چھوٹی طاقت کا سفوف بہتر دوائی ہے،

Marfat.com

شب چراغ CAR BUNCLE

(کاربنکل)

تشخیص وجوہات و تشخیص: ۔ یہ وہ پھوڑا ہے جو جلد کے علاوہ اس کے نیچے کی بافتوں تک پھیلا ہوا ہوتا ہے۔ اس مرض میں مقام ماؤف کی جلد سیاہی مائل سرخ، دردناک اور تراوش پانے والا ورم ہو کر سات سے دس دن تک بڑھتا رہتا ہے۔ پھر ماؤف سطح کئی مقامات سے نرم ہو کر چھلنی کی طرح سوراخ دار ہو جاتی ہے جس سے پیپ نکلنے لگتی ہے۔ اور سیاہی مائل چھچھڑے نکلتے ہیں۔ یہ پھوڑا اکثر گردن کی پشت یا کمر پر ہوتا ہے۔ ذیابیطس، کثرت شراب نوشی اور میلا کچیلا رہنا اس کا سبب ہے۔

علاج: ۔ اصل سبب مرض کو رفع کریں، مریض کو ہوادار کمرے میں بستر پر لٹائے رکھیں۔

پینی سی لین: اس مرض کا شافی علاج ہے۔ ۵ لاکھ یونٹ صبح و شام عضلی ٹیکہ کریں، صبح و شام۔ اور پھوڑے کے اوپر پنسلین آئنٹمنٹ لگائیں۔

اگر ذیابیطس کا شبہ ہو، تو تاروے کا امتحان کرانا ضروری ہے، اگر شکر موجود ہو، تو ذیابیطس کا علاج کرنا چاہیئے۔

مرہم لوکل سور: ۔ ایسڈ آرسنک ۱۵ گرین، آئیل یوکلپٹس ½ ڈرام، ویزلین ایک اونس، مرہم بنا دیں، زخم کو سوڈا لوشن سے دھو کر دن میں دو مرتبہ لگا دیں۔

کاربنکل پھوڑے کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

ریپلی ڈیکس (اے بیکر): ۔ یہ مرہم اس پھوڑے کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

Marfat.com

امراض جلد کی بایوکیمک ادویات

فیرم فاس :۔ ہر قسم کے جلدی امراض کی ابتدائی حالت میں جبکہ ورم ، درد ، بخار یا اجتماع خون ہو ، چوٹ ، موچ یا کٹے زخم میں مواد نہ پڑا ہو ،

کالی میور :۔ ورم کے دوسرے درجہ میں پھنسی یا زخم سے گاڑھا سفید مواد خارج ہو ، جلدی امراض کے ساتھ ہاضمہ خراب ہو ، زبان کا رنگ سفید یا سلیٹی مایل سفید ہو ، بچوں کے جسم پر چھوٹے چھوٹے دانے اور ان میں خارش ، چھپاک کے دانے ، اکونٹہ ، سوزاک یا سلی پھوڑے وغیرہ ،

نیٹرم میور :۔ ہر قسم کے امراض جلد جن سے پانی جیسی پتلی رطوبت خارج ہو ، اکونٹہ ، خارش ، سفید رنگ کی پھنسیاں جن سے پانی جیسا مواد خارج ہو کیڑے ، مکوڑے کے کاٹنے پر اس دوا کو اندرونی اور بیرونی دونوں طرح سے استعمال کرنا چاہیئے ،

کالی سلف :۔ ہر قسم کے دانے ، خارش ، اکونٹہ وغیرہ سے پتلا ، زرد اور لیسدار مواد خارج ہو ، جلد پھٹتے ہوں یا چھل گئے ہوں ،

نیٹرم سلف :۔ تمام اقسام کے امراض جلد یا دانے جن سے زرد پانی کا اخراج ہو ، تمام جسم پر سرخ دانے ، کپڑے اتارنے سے خارش میں زیادتی نیٹرم سلف دینے کی بھی عمدہ دوا ہے ،

کلکیریا سلف :۔ تمام جلدی امراض یا زخم جن سے زردی مایل گاڑھا مواد نکلے ، امراض جلد میں جلن اور خارش ہو ، ہاتھ ، پاؤں یا جسم کے دوسرے حصوں کا پھٹنا خاص کر جاڑے کے موسم میں ، زخم میں ٹیس اور جلن ہو ، زخم جلد نہ بھرتا ہو ، آبلے ، اکونٹہ ، چنبل ، خارش وغیرہ میں خشکی اور جلن ،

Marfat.com

سلیشیا :۔ تمام دنبل، گومڑ، خارش، کوڑھ، ناک کے زخم، کارنکل وغیرہ سے گاڑھا، خون آمیز: بدبودار مواد خارج ہو۔ زخم میں سوئیاں چبھنے جیسا یا ڈنک مارنے جیسا جلن دار درد ہو۔ سلیشیا پھوڑوں کو پکا کر پھاڑنے اور پھر اُنے زخموں کی عمدہ دوا ہے۔

نیٹرم فاس :۔ ہر قسم کے جلدی زخم یا پھوڑے سے سنہرے زرد رنگ کا گاڑھا، شہد کے مانند مواد خارج ہو، خشک، جلن دار آبلے، پھوڑے یا تر دانے جس میں سرسراہٹ اور کھجلانے سے آرام ہو۔ بستر کی گرمی سے کھجلاہٹ یا تکلیف بڑھے۔

کلکیریا فاس :۔ خون کی کمی کی وجہ سے امراض جلد ہوں۔ اکوتہ، چہرہ کے دانے، پرانے پھوڑے وغیرہ سے البیومن کی طرح زردی مائل مواد آئے۔ بڑھاپے کی کھجلی میں یہ دوا بہت مفید ہے۔

کلکیریا فلورلیکا :۔ یہ دوا ہاتھ پاؤں کے پھٹنے کے لئے مفید ہے رسولی، گومڑ یا پستان کے اندر گانٹھیں یا سختی پیدا ہو جائے۔ یا وہ ورم یا زخم جس کے کنارے کا رنگ بینگنی ہو، اور متورم اور سخت ہو۔

کالی فاس :۔ جلدی امراض یا دانے سے خون آمیز یا پانی جیسا پتلا بدبودار مواد خارج ہو، پھوڑے میں خارش اور درد ہو، خارش کے دانوں میں سرسراہٹ

مہاسے ACNE یکنی

تعریف :۔ چکنائی پیدا کرنے والی رطوبتوں کے بند ہو جانے پر یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

اسباب :۔ یہ مرض خون کی خرابی سے پیدا ہوتی ہے۔ مرغن غذا، کباب

Marfat.com

شراب، عورتوں میں ایام ماہواری میں یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ قبض کے رہنے اور ایام حمل میں بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

تشخیص: عموماً چہرہ اور جسم پر چھوٹے چھوٹے دانے مثل چنوں کے دانوں کے نکل آتے ہیں، جو آہستہ آہستہ بڑھتے رہتے ہیں۔ اگر یہ دانے پک جائیں، تو ان سے تھوڑی سی سخت رطوبت نکلتی ہے۔

علاج: اگر خون کا غلبہ ہو، تو نمکین مسہل دینا فائدہ کرتا ہے اگر قبض یا خرابی حیض ہو، تو اس کا تدارک کریں، مرغن غذا اور شراب سے پرہیز کریں۔

اگر مسے کی جڑ پتلی ہو، تو گھوڑے کے بال سے مسے کی جڑ کو باندھ دیں دو تین دن میں مرجھا کر خود بخود گر جائے گا۔ چھوٹے چھوٹے مسوں کو قینچی سے کاٹ دینا چاہیئے۔ کیونکہ ان سے جریان خون بند ہونا مشکل ہو جاتا ہے۔ بلکہ ان کے اوپر نائٹرک ایسڈ لگائیں، یا ٹرائی کلورایسی ٹک ایسڈ لگانا مسوں کو ختم کر دیتا ہے۔

مسوں کے کاٹنے اور جلانے سے ان کی پیدائش رکتی نہیں۔ ان کی پیدائش کو روکنے کے لئے اندرونی طور پر ادویات استعمال کرنی چاہئیں۔

اکسیر مہاسے: ہر برس اکونائٹ نیپلس مہاسوں کے لئے ایک اکسیر دوا ہے۔ مدر ٹنکچر تین قطرے دن میں تین بار دیجئے۔ اور خارجی طور پر اس دوا کا مرہم لگائیں۔

گریفائیٹس سی ایم کی واحد خوراکیں بہت مفید ہیں، مہاسوں اور کیلوں کی پیدائش رک جاتی ہے۔ بیرونی طور پر ہر برس اکونائٹ نیپلس کا مرہم لگانی چاہیئے۔

Marfat.com

گنج FAVUS اسفوس،

تعریف :- اکثر یہ مرض سر پر ہوتی ہے، یہ ایک چھوت دار بیماری ہے، کبھی کندھوں، عضو تناسل اور رانوں پر بھی ہو جاتی ہے، یہ ایک خاص قسم کے جراثیم سے پیدا ہوتی ہے، جو ایک سے دوسرے کو لگ جاتے ہیں،

وجہ ہاست :- غلاظت میں رہنا، گنجے مریض کی پگڑی یا ٹوپی پہننا وغیرہ

تشخیص جب یہ مرض پیدا ہوتا ہے، تو سوزش ہو کر کھرنڈ سے بننے شروع ہو جاتے ہیں، اور بال جھڑنے لگ جاتے ہیں ان بالوں سے چوہوں کی سی بو آتی ہے، اگر یہ مرض سر پر ہو جائے، تو سر میں جوئیں پڑ جاتی ہیں، علاج نہ ہونے پر یہ مرض عمر بھر پیچھا نہیں چھوڑتی،

علاج :- بالوں کو کتر کر پلیٹس لگائیں، جب چھلکے دور ہو جائیں، تو کسی مرغن چیز سے چرب کریں، اور بالوں کو موچنے سے اکھاڑ دیں، غذا مقوی اور زود ہضم دیں،

سلفر آئنٹ منٹ لگانا بھی مفید ثابت ہوتی ہے،

اکسیر گنج :- کچھوا (کچھوا) کی ہڈی سوختہ، ناخن اسپ سوختہ، چرم گربہ سوختہ، صابن کی پیچلی ہر ایک تولہ تولہ، پنچال مگس ۳ ماشہ روغن زیتون ۱۲ تولہ، عطر حنا، اصلی ۲ ماشہ، سب کو تانبے کے برتن میں ڈال کر تانبے کے دستہ سے اس قدر رگڑیں، کہ حل ہو جائے،

ترکیب استعمال :- مقام ماؤف کو کھردرے کپڑے سے رگڑ کر یہ روغن لگایا کریں، اور ۱۲ گھنٹے بعد برگ نیم اور صابن سے دھو دیا کریں، گنج اور بالچر میں نہایت مفید ہے، بالوں کو از سر نو اگاتا ہے،

Marfat.com

ناروا GUINEA WORM گنی ورم

تعریف :- ناروا ایک دو فٹ لمبا سفید کرم ہے، جو جوہڑوں اور جھیلوں کے گندے پانی میں ہوتا ہے، یہ مرض مریض کے پانی پینے کے ایک سال بعد ظاہر ہوتا ہے،

تشخیص مریض کو قے اور دست آنے شروع ہو جاتے ہیں، جسم پر سُرخ دھبے اور خارش ہوتی ہے، اس کے پھوڑے عرصہ بعد جسم کے نچلے حصہ میں آبلہ پڑ کر پھوٹ جاتا ہے، جس سے سفید رنگ کے کرم کا سر نظر آتا ہے، اگر یہ ٹوٹ جائے، تو اس سے کیڑے کے انڈے دکھائی دیتے ہیں،

علاج :- ناروا کے چھالا کو پھوڑنے کے لئے مصبر کا لیپ کریں جب کرم نکلے، تو آہستہ سے ریشم کے دھاگہ سے باندھ کر لکڑی پر لپیٹ لیں، تاکہ تمام کرم باہر نکل آئے،

انجکشن ہیٹی سی لین اور سلفاگروپ اس کے لئے اکسیر کا حکم رکھتے ہیں،

جوئیں پڑنا PEDI CULO SIS

(پیڈی کولوسس)

وجوہات و تشخیص :- یہ ایک چھوت دار مرض ہے، جو ایک شخص سے دوسروں کو لگ جاتی ہے، بدن کی صفائی نہ کرنا، مرض آلودہ شخص کے کپڑے پہننا یا اس کے ساتھ سونا جوئیں جس حصہ میں ہوں، وہاں خارش ہوتی ہے،

Marfat.com

علاج :۔ جسم اور کپڑوں کی صفائی رکھیں، گرم پانی اور صابن سے غسل کریں۔ ڈی ڈی ٹی املشن اس قدر لگائیں کہ جسم کے تمام بال تر ہو جائیں، بارہ گھنٹہ کے بعد کاربالک سوپ سے دھو ڈالیں، تمام جوؤں کا خاتمہ ہو جاتا ہے

پارہ کے مرکبات سر میں لگانے سے تمام جوئیں مر جاتی ہیں۔ یہ نسخہ جوؤں کو مارنے کے لئے اکسیر ہے،

ڈی ڈی ٹی سفوف ایک حصہ۔ عام تیل ۲۰ حصے، دونوں کو ملا کر گرم کریں، یہاں تک کہ سفوف حل ہو جائے۔ بس تیار ہے،

روزانہ ۲ ماشہ دوائی مذکور لے کر بالوں کو لگائیں، دو تین دن کے اندر جوئیں اور ان کے انڈے اور بچے بالکل مر جائیں گے،

بفار بھوسی (SEBORRHEA رسی بوریا)

تعریف :۔ اس مرض میں سر سے بھوسی کی طرح چھلکے جھڑتے ہیں، اور کبھی جلد پر چھوٹے چھوٹے سرخ نشان پڑ جاتے ہیں، اور ان سے رطوبت نکلتی ہے جو خشک ہو کر وہیں جم جاتی ہے، کبھی زیادہ پھنسیاں ہو جاتی ہیں، اور ان میں خارش ہوتی ہے،

وجوہات :۔ اس مرض کی وجہ کمی خون، دماغی کمزوری اور جسمانی کمزوری ہے، یہ چھوت دار مرض ہے،

علاج :۔ سر کے بال منڈا کر روغن بادام ملیں، یا گائے کا گھی گرم کر کے سر پر ملیں، اس کے بعد نمکین لوشن بنا کر سر کو دھو ڈالیں، کچھ عرصہ ایسا کرنے سے بفا بالکل ختم ہو جاتی ہے، سر کو پیرٹ سوپ سے ہفتہ میں ایکبار دھوتے رہیں

Marfat.com

مندرجہ ذیل لوشن اس مرض کے لئے بے حد مفید ہے،
ایسڈ سیلی سلک ۲۰ گرین، ہائیڈرارج پرکلور ½ گرین، کیسٹر آئل ۵ منم، آئیل لونڈر ۵ منم، سپرٹ مینتھی لٹیڈ ایک اونس،
تھوڑا سا لوشن لے کر بالوں پر چھڑک بالوں پر برش کریں، دس پندرہ دن کے استعمال سے یہ مرض رفع ہو جاتا ہے،

ضربہ و سقطہ BRUISE برؤز

وجوہات و تشخیص: جلد پر چوٹ لگنے سے اگر جلد نہ پھٹے، تو نیچے خون جم جاتا ہے، جو یا تو جذب ہو جاتا ہے یا اس میں پیپ پڑ جاتی ہے، اگر جلد کے نیچے جما ہوا خون نیلے رنگ کا نظر آئے، تو اسے چھوڑنا نہیں چاہیئے، کیونکہ ایسے خون کی جلد میں جذب ہونے کی توقع ہوتی ہے،

علاج: مقام ماؤف پر سینک کریں، ہلدی، آٹا گندم، سہاگہ کو ملا کر پانی میں ملا کر آگ پر پکائیں، جب گاڑھا ہو جائے، تو ضرب کی جگہ پر نیم گرم باندھیں، مقام مضروب پر ٹنکچر آیوڈین اور سپرٹ مینتھی لیٹڈ لگانا بھی نہایت مفید ہے،

اکسیر ضربہ و سقطہ: پھٹکڑی سفید ۲ تولہ، شنگرف رومی ۱ تولہ کو آب گھیکوار میں ایک پہر سحق کریں، اور ٹکیہ بنا کر آہنی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں، اور کھڑی وغیرہ سے ہلاتے رہیں، جب دونوں پھول کر خشک ہونے لگیں، اتار کر بست سلاجیت ۱ تولہ اصلی ملا کر پیس لیں،
مقدار خوراک ۱ تا ۲ سرخ گرم دودھ یا حسب مزاج کے ساتھ صبح و شام بغیر بست سلاجیت کے بھی اچھا کام کرتی ہے،

Marfat.com

فوائد :۔ ضربہ و سقطہ کا درد الم خواہ اندرونی ہو یا بیرونی، ہر دو اقسام کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔

اکسیر ضربہ و سقطہ :۔ سرکہ ۲ تولہ، پانی ۵ تولہ، باہم ملائیں، اس میں پٹی تر کرکے چوٹ کی جگہ پر رکھیں، درد اور سوزش کے لئے مفید ہے۔

چوٹ آجانے کا ہومیوپیتھی علاج

چوٹ لگنے کی صورت میں خارجی طور پر آرنیکا لوشن میں کپڑا بھگو کر چوٹ کے مقام پر رکھیں۔ ایک حصہ آرنیکا ٹنکچر کو ۱۰ حصہ سرد پانی میں ملا کر لوشن تیار کیا جائے۔ اور اندرونی طور پر آرنیکا ۳۰ کی خوراکیں دن میں تین دفعہ دیں۔ موچ آنے کی صورت میں ہیما میلس کا لوشن مذکورہ بالا طریق سے تیار کریں۔ اور موچ کے مقام پر لوشن میں کپڑا بھگو کر رکھیں، اندرونی طور پر کھانے کے لئے رسٹاکس ۳۰ دن میں تین یا چار دفعہ دیں۔

چھاجن ECZEMA ایگزیما

تعریف :۔ اس مرض میں سخت سوزش ہوتی ہے۔

وجوہات :۔ ضعف اعصاب، وجع المفاصل، قبض، جسمانی کمزوری، مرض نقرس، کرم، پیپ اس مرض کے وجوہات ہیں۔ یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔ شدید اور مزمن۔

تشخیص :۔ اس مرض میں جلد بعض مقامات پر متورم ہو جاتی ہے۔ اور چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ جو سرخ رنگ کی ہوتی ہیں جن میں شدت کا درد، جلن اور خارش ہوا کرتی ہے۔

Marfat.com

دوسرے تیسرے دن ان میں پیپ پڑجاتی ہے۔ پیپ کے نکلنے پر کھرنڈ بن جاتے ہیں، اگر مرض شدت اختیار کر جائے، تو بخار بھی ہونے لگتا ہے۔ یہ مرض ہر عمر میں ہو سکتا ہے۔ اور کبھی سر، بغل، ران اور ٹانگوں تک پھیل جاتا ہے۔

علاج:۔ چونکہ یہ مرض نہایت تکلیف دہ اور عسر العلاج ہوتا ہے اس لئے اس کا علاج دیر تک اور صبر کے ساتھ کرنا چاہیئے۔ قبض کو دور کریں کیلومل ۵ گرین، سوڈا بائیکارب ۵ گرین میں ملا کر رات کو کھلائیں۔ صبح کو مگنیشیا کا مسہل دیں۔

ہر قسم کی گرم چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔ مرغن غذا استعمال کریں۔ کدو، ٹنڈا، پالک وغیرہ کا سالن کھانے کے لئے دے سکتے ہیں۔

نسخہ:۔ ٹینک ایسڈ اڈرام، سپرٹ ریکٹی فائڈ ۲ اونس مقطر پانی دو اونس، سب ادویہ کو ملا کر لوشن بنا کر مقام ماؤف پر لگائیں۔

جاورسیہ (گرمی دانے) SUDA MINA
(سوڈامینا)

تعریف:۔ جب پسینہ جلد کے نیچے رک جاتا ہے، تو پھر جلد پر چھوٹے چھوٹے دانے نمودار ہو جاتے ہیں، اس کو عام طور پر لوگ مبارکی کہتے ہیں۔

وجوہات:۔ تپ محرقہ ہذیانی یا اسہالی، گنٹھیا، جسم پر عموماً چھاتی پر دانے نکل آتے ہیں، چھوٹے بچوں میں دانت نکالنے کے وقت بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ عمل جراحی کے بعد جب جسم میں گرمی بہت بڑھ جاتی ہے، تب بھی یہ مرض ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

نشوونما: مرض محرقہ میں یہ دانے چھاتی پر دکھائی دیتے ہیں، یہ دانے ایک دن کے نکلے ہوئے دوسرے دن مرجھا جاتے ہیں، دوسرے دن اور نکل آتے ہیں، دو تین دن میں تمام دانے نکلنے کے بعد مریض تندرست ہو جاتا ہے،

علاج: عموماً یہ مرض خود ہی رفع ہو جاتی ہے، اگر ضرورت پڑے تو بورک ایسڈ، زنک، اوکسائیڈ، میدہ تینوں کو ملا کر زخموں پر چھڑکیں، اگر مریض کمزور ہو، تو مقوی غذا دیں، اگر تپ محرقہ ہو، تو آربو مائی سین اس کا تریاق ہے،

LECO DERAMA

لیکوڈرما

(لیکوڈرما)

تعریف: اس مرض میں مریض جا بجا سفید ہو جاتا ہے،

وجوہ: یہ مرض مچھلی کھا کر دودھ پینے سے اور دودھ پی کر ترش چیزوں کے استعمال سے ہو جاتی ہے، اور اکثر یہ مرض موروثی ہوتی ہے،

نشوونما: جسم پر جا بجا سفید داغ دکھائی دیتے ہیں جو آہستہ آہستہ بڑھتے رہتے ہیں، یہ عام طور پر ہاتھ، پاؤں اور چہرہ پر دکھائی دیتے ہیں، اگر یہ داغ چھوٹے ہوں، تو جلدی شفا ہونے کی توقع ہوتی ہے، اگر بڑے ہو جائیں، تو ان کا علاج مشکل ہو جاتا ہے،

علاج: اس مرض کے علاج میں تمام ادویات سے بڑھ کر باجچی کی تعریف کی گئی ہے، کہ اس سے مکمل شفا ہو جاتی ہے، اور کئی ایک کمپنیوں نے باجچی کے مرکبات تیار کئے ہیں جن کو اس کا مجرب علاج قرار دیا ہے، لیکن یہ مرض عسر العلاج ہے، اور اس کا دیر پا علاج جاری رکھنا پڑتا ہے،

Marfat.com

نسخہ :۔ بابچی ایک سیر لے کر کوزہ گلی میں ڈال کر پنال جنتر کے ذریعہ تیل کشید کریں، خوش رنگ، سنہری مائل تیل برآمد ہوگا۔ روزانہ برش سے داغوں دن میں دو تین بار لگائیں، اور خوردنی طور پر چار قطرے دودھ میں ملا کر صبح و شام بعد از غذا کھلائیں

بسمتھ کمپنی کلکتہ نے بھی بابچی آئل تیار کیا ہے جو داغوں پر لگایا جاتا ہے

نسخہ :۔ ہڑتال درقیہ ۲۰ حصہ، بابچی ۱۲ حصہ، باریک پیس کر سفوف تیار کریں، پانی میں رگڑ کر سفید داغوں پر لگائیں، دو ہفتہ کے استعمال سے داغوں کی رنگت تبدیل ہونی شروع ہو جائے گی مفید نسخہ ہے،

ہومیو پیتھی کی دوا ہائیڈروکوٹائل مدر ٹنکچر اس مرض کا مجرب اور شافی علاج ہے۔ لیکن یہ دوا مسلسل تین چار ماہ استعمال کرنی پڑتی ہے روزانہ ۴ قطرے پانی میں ملا کر صبح و شام کھلائیں

لائیکوار آرسنک ۳ قطرے پانی میں ملا کر بعد غذا پلانا بھی مفید ہے،

لاہور سور (مغلائی پھوڑا)

تشخیص وجوہات و :۔ یہ ایک متعدی جراثمی مرض ہے، اس مرض کی ابتدا ایک پھنسی سی ہوتی ہے، کچھ عرصہ بعد پھنسی زخم کی صورت اختیار کر لیتی ہے، اور زخم کے کنارے سخت ہو جاتے ہیں، یہ زخم جلد کی عام سطح سے اونچا اونچا ہوتا ہے زخم آہستہ آہستہ بڑھتا اور پھیلتا جاتا ہے، بعض اوقات خود بخود رفع ہو جاتا ہے، ابتدا یہ پھنسی اکثر چہرہ اور بازوؤں پر پیدا ہوتی ہے۔

علاج :۔ شروع مرض میں انٹی سپٹک پولٹس لگانی چاہیے،

Marfat.com

اگر درد اور تناوٹ ہو، تو شگاف دے کر مواد کو کھرچ کر صاف کریں، اور مرہم لگائیں۔

کاربالک گلیسرین یا آئل کاربالک میں گاڑ کر کے زخم پر رکھیں پروکین پینی سلین ۴ لاکھ یونٹ ہر چوبیس گھنٹے بعد عضلاتی انجکشن لگائیں نہایت مفید و مجرب ہے۔

چونکہ یہ مرض عام طور پر ذیابیطس اور کثرت شراب خوری سے ہوتی ہے۔ اس لیئے قارورہ کا امتحان کرانا ضروری ہے۔

نسخہ مرہم: رسٹنگرف، فلفل سیاہ، کتھ سفید، زرد چوب ہر ایک ۳ ماشہ، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔

سب کو علیحدہ علیحدہ پیس لیں، موم ۴ ماشہ لے کر روغن گاؤ اتوار میں گرم کر کے پگھلائیں، ۴ ماشہ پارہ ملا کر تمام دواؤں کو باہم ملا کر خوب حل کریں، مرہم تیار ہے۔

بقدر ضرورت کپڑے پر لگا کر مقام ماؤف پر لگائیں، لاہور سور کے لیئے مفید ہے۔

پینی سی لین ایس آر (ساختہ فائزر ڈیوس) یہ اعلیٰ قسم کی پینی سی لین ہے، جس میں پروکین پنسلین اور کرسٹالین پنسلین مناسب مقدار میں شامل ہوتی ہیں، ایک ٹیکے کا اثر ۲۴ گھنٹے رہتا ہے، متعدد قسم کے جراثیم ہلاک کرنے اور ان کی نشوونما روکنے کے لیئے بے حد مؤثر ہے خاص کر لاہور سور، سوزاک، نمونیا، سرسام اور اسی قسم کی دیگر سرایتوں میں سریع التاثیر دوا ہے۔

مقدار استعمال: ۱۰ لاکھ یونٹ کا عضلاتی ٹیکہ ۲۴ گھنٹے بعد شدت حالات میں صبح و شام بھی لگ سکتے ہیں۔

Marfat.com

باب شانزدہم

بچوں کی بیماریاں

CHILDREN DSIES

(چلڈرن ڈیزیز)

بچوں کی بیماریوں کے علاج سے ہر ایک معالج کو واسطہ پڑتا ہے۔ اس لئے بچوں کی عام بیماریوں کی تشخیص اور علاج کو تفصیل سے تحریر کیا جاتا ہے۔

بچوں کی قسمیں بچے عمر کے لحاظ سے تین قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) صرف دودھ پینے والے بچے (۲) دودھ کے ساتھ اناج کھانے والے (۳) صرف اناج کھانے والے۔

پہلی دو قسم کے بچوں کو عام طور پر والدہ یا دودھ پلانے والی دایہ کی خرابی سے اکثر بیماریاں ہوتی ہیں۔ کیونکہ بیرونی اسباب کے علاوہ خراب دودھ والدہ کا بھاری، ثقیل اور ثابض غذائیں اور گلی سڑی باسی اشیاء کا کھانا بچے کے لئے مرض کا سبب ہوتا ہے۔

تیسری قسم کے بچے بیرونی اسباب کے علاوہ اکثر زیادہ کھانے سے بیمار ہوتے ہیں۔ اور پچاس فی صدی بچے قبض اور بدہضمی کی وجہ سے بیمار ہوتے ہیں۔

Marfat.com

بچوں کی اکثر بیماریاں بڑے آدمیوں کی مانند ہوتی ہیں، لیکن بعض بیماریاں بچوں سے مخصوص ہیں جن کا جاننا ہر ایک معالج کو ضروری ہوتا ہے۔

بیمار بچے کا معائنہ: بچہ اپنی تکالیف خود بیان نہیں کر سکتا، اس لئے بیمار بچے کا معائنہ کرنے سے پہلے اس کی والدہ سے دریافت کر لینا ضروری ہوتا ہے۔ اکثر و بیشتر تکالیف والدہ سے معلوم کر کے مرض کی صحیح تشخیص کی جا سکتی ہے۔ اور ایک تجربہ کار معالج بچوں کی اکثر بیماریاں صرف نگاہ ہی سے جان لیتا ہے، مثلاً چہرے اور جسم سے رنگت، مختلف نشانات، سانس کی تیزی، آنکھوں کی کیفیت، ہوش و حواس اور جسمانی ساخت وغیرہ

اور بعض بیماریاں تدریسی تجسس اور آلات تشخیص کی مدد سے معلوم کرنی پڑتی ہیں، مثلاً بخار، منہ، حلق، ناک، کان، معدہ، امعاء، گردہ، مثانہ اور سینہ کی بیماریاں وغیرہ۔

یاد رہے بچے کا معائنہ کرتے وقت بچے کو جلدی، بہانے اور کھلونے وغیرہ سے مطمئن رکھیں، کیونکہ بچے کے رونے اور دیگر حرکات سے تشخیص میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔

اب ہم اپنے تجربہ کی بنا پر بچوں کی اکثر بیماریوں کی تشخیص بیان کرتے ہیں،

کئی ایک بیماریاں بچے کے چہرہ سے نمایاں ہوتی ہیں۔

(۱) تنگی تنفس کی وجہ سے پھیپھڑوں کا پھیلنا۔ یہ خسرہ کا خناق دبائی، نمونیہ قصبۃ الریہ میں کسی خارجی چیز کا داخل ہونے کے سبب سے ہوتا ہے۔

(۲) چہرے پر سرخ نشانات پڑ جانا۔ یہ خسرہ کی علامت ہے۔

(۳) آنکھوں کا اندر دھنس جانا اور چہرے کی بے رونقی۔ جو شدید اسہال، قے، پیچش کی علامت ہے۔

(۴) چہرے پر ورم آ جانا اور رنگ کا پھیکا پڑ جانا۔ ورم گردہ کی علامت ہے

Marfat.com

آنکھوں کی رنگ لیف بھی چہرے سے معلوم کی جاسکتی ہیں۔
(۵) چہرہ کی سرخی بخار اور درد کی علامت ہے۔
(۶) لبوں کی گلابی رنگت صحت کی علامت ہے۔ رنگ کی کمی خون کی کمی پر دلالت کرتی ہے۔ لبوں کا پیلا ہونا نزلہ اور امراض تلب کی علامت ہے۔ بخاروں میں لب خشک ہوجاتے ہیں۔

بچہ کے جسم میں درد

(۷) اگر بچہ کے کسی حصہ جسم یا کسی عضو میں درد ہو۔ تو درد والے حصہ کی طرف بچہ ہاتھ کرتا اور اس کو چھونا ہے
(۸) اگر بچہ کے سر درد ہو۔ تو سر کا چمڑا سخت ہوتا ہے، آنکھیں بند کرتا اور سر کو گرا دیتا ہے، روتا ہے اور چہرہ پر سرخی ہوتی ہے۔
(۹) اگر بچہ کانوں کے درد سے بے چین ہو تو کان کا [illegible] کرنا ضروری ہے۔ کان کو آلہ اسکوپ سے دیکھنا چاہیے۔ عام طور پر [illegible] کان کا پردہ متورم ہوتا ہے جس کا رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات درد سے پسینے سے بھیگنے لگتا ہے۔ اور کبھی کان کی نالی میں [illegible] ہوتا ہے۔ اور بچہ مارے کان کی طرف ہاتھ لے جاتا ہے اور کان پر ہاتھ لگانے سے روتا ہے۔
(۱۰) اگر بچہ چلا کر روئے اور پیٹ کی طرف ہاتھ لے جائے اور پیخانہ کی پریل پڑیں، تو درد شکم کا خیال کرنا چاہیے۔
(۱۱) ہاضمے کی خرابی، قبض، ورم لوزتین، بوسیدہ دانت اور منہ میں چھالے ہونے کی وجہ سے سانس بدبودار ہوجاتا ہے۔
(۱۲) اگر بچے کی زبان پر میل جمی ہوئی ہو۔ تو اسے قبض اور بدہضمی ہوئی ہے۔ شدید اسہال میں زبان خشک ہوتی ہے۔ اور بچہ پیاس کی زیادتی کی

Marfat.com

وجہ سے زبان بار بار باہر نکالتا ہے۔

(۱۳) بخاروں میں بھی زبان پر میل جمع ہو جاتی ہے اور خشک ہوتی ہے میعادی بخار میں زبان کے درمیان میل ہوتی ہے اور زبان کے کنارے اور سرا بالکل سرخ ہوتا ہے۔ اور اس پر چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں۔

(۱۴) تلی اور جگر کے بڑھ جانے سے نیچے کی پسلیاں باہر کو نکل جاتی ہیں۔ اور پسلیوں کے نیچے ہاتھ کے ساتھ دبانے سے تلی اور جگر بڑھا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

(۱۵) اگر پیٹ بڑھ گیا ہو۔ اور چہرے کا رنگ زرد ہو گیا ہو، تو بچہ کو مٹی کھانے کی عادت ہے۔

(۱۶) اگر آنکھیں زرد ہو گئی ہوں، تو مرض یرقان سمجھنا چاہیئے۔

(۱۷) اگر بچہ پیشاب کرتے وقت اپنی آلت کو پکڑے اور رونا شروع کر دے اور قطرہ قطرہ پیشاب کرے، تو مثانہ یا گردہ کی بیماری سمجھنا چاہیئے۔

(۱۸) اگر بچہ کو نزلہ زکام ہو اور چہرہ کی رنگت سرخ ہو۔ اور بخار کی حالت میں بار بار چھینکیں مارے، تو خسرہ یا چیچک ظاہر ہونے کی علامت ہے۔

(۱۹) بچہ کو مسلسل دست، پیچش آنا، جسم کی جلد نرم ہو جانا، سینہ میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ، کھانسی، ہلکا ہلکا بخار، چوتڑوں پر پھریاں پڑنا، جسم کا دن بدن کمزور ہوتے جانا، پیٹ کا بڑھ جانا، ٹانگوں کا سوکھ جانا بچوں کی تپ دق اور سوکڑا کی علامت ہے۔

(۲۰) اگر بچہ کو بخار اور کھانسی ہو۔ سانس جلد جلد لیتا ہو اور سانس تنگی سے آئے۔ سانس لیتے وقت نتھنے پھولتے ہوں۔ اور سانس لینے سے پسلی کے نیچے گڑھا پڑتا ہو۔ اور بے چینی بھی زیادہ ہو، تو یہ نمونیہ اور ذات الجنب کی علامت ہے۔

Marfat.com

(۲۱) اگر بچہ کا پیٹ بڑھا ہوا ہو، تو نفخ شکم، قبض شدید، کساح، دق یا ریلون کی شکایت ہے، ان بیماریوں کی وجہ سے پیٹ بڑھ جاتا ہے۔

(۲۲) اگر خلیوں میں سوزش ہو، تو پاخانہ کا رنگ سبز ہوگا، جس میں پانی اور بلغم زیادہ مقدار میں خارج ہوں گے، اور چوتڑ سرخ ہو جائیں گے۔

تجربہ اور مشاہدہ سے بچوں کی تمام بیماریوں کی تشخیص میں کوئی مشکل نہیں رہتی، اور کوئی وجہ نہیں ہوتی، کہ معالج غور و فکر کرنے سے مرض کی تہ تک نہ پہنچے، جلد بازی سے بچوں کی مرض کی غلط تشخیص ہو کر علاج میں ناکامی کا سامنا ہوتا ہے

یاد رکھنے کی چند باتیں

بچوں کی پرورش اور نگہداشت والدین پر فرض ہوتی ہے، اور بچے کی بیماری کی حالت میں بھی تمام تکالیف اور اخراجات علاج وغیرہ بھی والدین کو برداشت کرنے پڑتے ہیں، اور طرح طرح کی مصیبتیں اور پریشانیاں جھیلنی پڑتی ہیں، بعض اوقات جب بیماری آخری درجات پر ہوتی ہے، اور بچہ قریب المرگ ہوتا ہے، تو اکثر والدین سے یہ سنا گیا ہے، کہ اس بچے کی بجائے ہمیں یہ بیماری آجائے اور یہ زندہ رہے، لیکن جب اس کی بیماری اس حد تک پہنچ چکی ہو، کہ اس سے بچنا امر محال ہو، تو پھر یہ کیسے ہو سکتا ہے، کہ موت نہ آئے، پھر آخر میں بچہ کی موت کا صدمہ بھی سہنا پڑتا ہے، اور اس مصیبت اور جدائی کا اندازہ وہی شخص لگا سکتا ہے، جو اس میں مبتلا ہو،

لہٰذا والدین کو مندرجہ ذیل باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔

(۱) بچے کو موسم کے لحاظ کے مطابق لباس پہنانا چاہیئے، اور گرمیوں میں گرمی سے اور سردیوں میں سردی سے بچہ کو محفوظ رکھنا بے حد ضروری ہے۔

Marfat.com

(۲) اگر بچہ کی حالت میں کسی قسم کا فرق آنے لگے، اور بچہ حسب سابق نہ ہو، تو فوراً کسی لائق حکیم یا ڈاکٹر کے پاس لے جاکر ملاحظہ کرانا چاہیئے۔ اور مندرجہ ذیل بیماریوں کا خاص خیال رکھیں،

(۳) قبض اور بدہضمی کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔ یہ مرض بچوں کو اکثر ہو جاتا ہے۔

(۴) دست، پیچش، بچے کی جان لیوا بیماریاں ہیں، ان سے بچہ بہت جلد کمزور ہو جاتا ہے، ان کا فوراً علاج کرانا چاہیئے۔

(۵) نزلہ، زکام بھی بچوں کے لئے بہت بڑی مرض ہے۔ کیونکہ کھانسی نمونیہ، خسرہ، چیچک وغیرہ اس کی وجہ سے ہو جاتی ہیں۔

(۶) بچوں میں گلے، سینے اور کان کی تکالیف عام ہوتی ہیں، لگا ہے لگا ہے کسی معالج کو دکھاتے رہنا چاہیئے۔

(۷) بیمار بچے کو تندرست بچوں سے علیحدہ رکھنا چاہیئے۔ اگر علیحدہ کمرے میں نہ رکھ سکیں تو کم از کم بیمار بچے کے ساتھ تندرست بچے کو نہ سلائیں۔

(۸) بچہ کی والدہ کو احتیاط کرنی چاہیئے، کہ بچے کو افیون یا کوئی اور نشہ آور دوا ہرگز نہ کھلائے، کیونکہ اکثر مائیں کام کاج کی خاطر یا بچے کو سلانے کے لئے افیون وغیرہ کھلا دیتی ہیں۔ یہ بچے کے لئے بہت مضر ہے،

(۹) والدہ کو غذا صاف ستھری اور ہوا تازہ ہونی چاہیئے، اگر ہو سکے تو دودھ بکھن زیادہ استعمال کرائیں،

(۱۰) اگر والدہ کو کوئلہ، مٹی اور گندی اشیاء کھانے کی عادت ہو، تو اسے ترک کروا دینا چاہیئے۔ بچے کے ہاتھ میں دیا سلائی ہرگز نہ دینی چاہیئے بچے اکثر اپنے ہاتھوں خود آگ لگا لیتے ہیں۔ دیگر ہر قسم کی احتیاط رکھنی چاہیئے۔

Marfat.com

بچوں کے معالج کو چند ہدایات

ہر ایک معالج کے لئے ضروری ہے، کہ جب تک بچے کی مرض کی اچھی طرح صحیح تشخیص نہ کرے، بچے کو ہرگز دوائی نہ دے، کیونکہ بچے پھولوں کی مانند ہوتے ہیں، جو معمولی اثر کو بھی قبول کر لیتے ہیں، اور دوائی کا تو بہت جلد اثر ہو جاتا ہے، اس لئے اگر صحیح تشخیص کے بغیر دوائی دی گئی، تو بچے پر فوراً الٹا اثر ہو جائے گا، جس سے بچے کی صحت اور خراب ہو جائے گی، اور اس کی تمام تر ذمہ داری معالج پر عائد ہو گی، اور ہو سکتا ہے اس غلط تشخیص کا خمیازہ دنیا میں نہ بھگتنا پڑے، لیکن آخرت میں ضرور اس کا جواب دہ ہونا پڑے گا، بعض اوقات معالج کی غلط تشخیص سے بچے کو صحیح دوا نہ ملنے پر زندگی ختم ہو جاتی ہے، اس لئے بچہ کی تشخیص کرتے وقت جسمانی ساخت، چہرہ، زبان، پاخانہ، پیشاب، بھوک، پیاس، حرارت، نیند، بیداری، رونا اور دیگر علامات کو بنظر غور دیکھنا چاہیئے،

بچہ کو زیادہ نشہ آور اور تیز ادویہ نہیں دینی چاہئیں، بلکہ معمولی دوائیں دینی چاہئیں، اور مقدار خوراک عمر کے مطابق ہونی چاہیئے،

بچوں کے علاج میں دوائی کے ساتھ ساتھ پرہیز کا بھی خاص خیال رکھنا چاہیئے، بعض اوقات دوائی کی نسبت پرہیز زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے،

اکثر دفعہ بچے کو دوائی دینے کی نسبت بچے کی والدہ کو دوائی دینا زیادہ مفید اور موثر ہوتا ہے، کیونکہ بچہ والدہ کا دودھ پیتا ہے، اور اس کا اثر بچہ کو پہنچتا ہے،

اس باب میں بچوں کی مخصوص اور عام ہونے والی بیماریوں کا علاج تحریر کیا جاتا ہے، اور عام بیماریاں مثلاً دردسر، نزلہ، زکام، آنکھ دکھنا، نکسیر، سفیدی چشم، کان درد، کان بہنا، گلے آنا اور دوسری بیماریوں کا علاج ان امراض کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں، بچوں کی بیماریوں اور ان کے علاج کے متعلق میری تصنیف آئینہ امراض اطفال ملاحظہ فرمائیں،

Marfat.com

ام الصبیان INFANTILE CONVULSION

(ان فنٹائیل کنولشنز)

تشنج

وجوہات و تشخیص :۔ اس مرض میں بچوں کے ہاتھ پیروں میں تشنج واقع ہوتا ہے آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو چڑھ جاتے ہیں۔ شدید حالتوں میں بے ہوشی بھی ہو جاتی ہے عصبی والدین کی اولاد میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے۔ ناقابل ہضم غذا کرم شکم، دانت نکالنا، رکٹس اور بخار بھی اس کے اسباب ہیں۔

علاج :۔ اعصاب کو تسکین دیں، اور اصلی سبب کو رفع کریں، تشنج کی طرح دورے کو رفع کریں۔

حب جند :۔ جدوار، عودصلیب، جند بیدستر، مشک ہر ۱ ماشہ، دارچینی ۲ ماشہ ہر ایک ہم وزن عرق سونف کے ساتھ کالی مرچ کے برابر گولیاں تیار کریں۔

خوراک ایک گولی صبح و شام ماں کے دودھ یا عرق سونف سے دیں، ام الصبیان کے لئے بے حد مفید ہے۔

نسخہ :۔ ہر سہ بروما ئیڈ ۶ گرین، ایکوا ۲ ڈرام، یہ ایک خوراک ہے، تین سال کے بچہ کو ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ دیں، ام الصبیان کیلئے مفید ہے

دوائے ام الصبیان :۔ عودصلیب ۱ تولہ، آردجو ۱ تولہ، باریک سفوف تیار کریں، ایک ایک رتی کے برابر گولیاں تیار کریں۔ بوقت ضرورت ایک گولی عرق گلاب میں گھس کر کھلائیں، ہر دو گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔ ام الصبیان کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔

حب ام الصبیان :۔ مغز کرنجوہ، فلفل سیاہ، سونٹھ، مغز جائفل ہر ایک ۱ تولہ، باریک پیس کر عرق سونف میں بقدر ضرورت مونگ گولیاں بنائیں

Marfat.com

مقدار خوراک ایک ایک گولی دن میں دو بار عرق سونف سے دیں، اس کے استعمال سے ایک دو جلاب ہو کر ام الصبیان کے دورے اور دیگر علامات رفع ہو جاتی ہیں، نیز یہ دوا ڈبہ اطفال کے لئے بھی مجرب ہے۔

اکسیر ام الصبیان :۔ جائفل، جلوزی، ہینگ، صبر سقوطری ہر ایک ۶ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ،

ترکیب :۔ سب کو باریک پیس کر دانہ رائی کے برابر گولیاں بنا لیں، اور ایک گولی صبح ایک شام ماں کے دودھ یا پانی میں گھس کر دیں، مرض ام الصبیان کے لئے بے حد مفید ہے۔

یادداشت :۔ ایک ہفتہ میں مرض بالکل رفع ہو جاتا ہے لیکن اس کے بعد بھی روزانہ ایک مرتبہ کچھ عرصہ تک کھلانا تمام عمر اس مرض سے محفوظ رکھتا ہے قبض کی صورت میں بچہ کو حقنہ کرنا چاہیئے۔

تشنج

وجوہات و تشخیص :۔ اس میں بچوں کے بعض یا کل اختیاری عضلات میں اینٹھن شروع ہو جاتی ہے، دراصل یہ دوسری بیماریوں کی ایک علامت ہے مثلاً ملیریا، بخار، ہضمیہ، دانت نکالنا، آنتوں کے کیڑے، قبض، اگزار وغیرہ غذا کی خرابی، دماغی جھلیوں کے امراض وغیرہ اس کے اسباب ہیں، بچہ آنکھیں پھیر لیتا ہے، ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں، منہ کا رنگ زرد یا سرخ ہو جاتا ہے،

علاج :۔ اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے، عام علاج یہ ہے کہ اول بچہ کو پیٹ کے بل لٹائیں، سر نیچے

Marfat.com

اونچا رکھیں ۔ قبض رفع کرنے کے لئے گلیسرین سپازیٹری یا اینما کریں ۔ اگر درجہ حرارت بہت بڑھ گیا ہو ۔ تو سر پر سرد پانی کی دھار ڈالیں ۔ یا برف کی ٹکور کریں ۔ اگر بخار کی حرارت نہ ہو ۔ تو گرم پانی میں رائی ڈال کر اُس سے ہنڈلیوں کو سوتیں اور پھر خشک کرکے گرم تولئے یا کمبل میں لپیٹ دیں ۔

اکسیر تشنج :۔ مشک خالص ، ہینگ ایک ایک رتی ، شہد ۱ ماشہ میں ملا کر چٹائیں ۔ تشنج رفع ہوگا ۔

دوائے تشنج :۔ کلورل ہائیڈریٹ ۲ ڈرام ، شربت سادہ ۴ اونس میں ملالیں ، ایک چھوٹا چمچہ کی مقدار بچہ کو پلائیں ، چند خوراکوں سے تشنج رفع ہوگا ۔ لیکن ایک دن میں تین چار دفعہ سے زائد نہ دیں ۔

تشنج کے علاج میں ہمارا معمول

اول مریض کی قبض بذریعہ اینما یا تیز جلاب رفع کردی جاتی ہے ۔ اگر ملیریا یا بخار کی وجہ سے ہو ، تو سرد پانی سر پر ڈالنے سے مریض کو ہوش آجاتی ہے ۔ اور تشنج رفع ہوجاتا ہے ۔ درجہ حرارت کم ہونے کے بعد ۵ گرین کونین کا ٹیکہ کیا جاتا ہے ۔ اگر دماغی علامات سرسام کی مانند ہوں ، تو ایک لاکھ یونٹ پینسلین کا ٹیکہ عضلی کیا جاتا ہے ۔ اگر صرف اعصابی خلل ہو ۔ تو مشک خالص اور ہینگ دوا لسنجہ کافی ہے ۔ اگر ذکاوت حس تیز ہو ۔ تو برومائیڈ اور کلورل ہائیڈراس کا استعمال بے حد مفید ہے ۔

دانت نکالنا TEETHNIG ٹیتھنگ

وجوہات و تشخیص :۔ ۶ ماہ کا بچہ دودھ کے دانت نکالنا شروع کردیتا ہے اور تین سال تک عارضی دانت نکل آتے ہیں ۔

Marfat.com

مستقل دانت ۶ سال کے بعد نکلنے شروع ہوتے ہیں، بارھویں سال تک عقل دانت کے سوائے سب دانت نکل آتے ہیں۔ دانت نکالنے کے زمانہ میں بچہ کو طرح طرح کی تکالیف، بے چینی، دست، قبض، کان بہنا، بخار وغیرہ ہو جاتی ہیں۔ اکثر تشنج بھی ہو جاتا ہے۔

علاج :- معالج کو ایسی کوشش کرنی چاہیئے جس سے دانت آسانی سے نکل آئیں، اور عارضی علامات بخار، دست وغیرہ کا علاج کرے۔

دانت نکالنے کے زمانہ میں بچے کو کوئی لچک دار لکڑی کی چیز ہاتھ میں دینی چاہیئے، تاکہ منہ میں ڈال کر دباتا رہے، نیم بریاں گوشت کا ٹکڑا مرچ مصالحہ سے دھو کر دینا بھی اچھا ہے، اس کو چبانے سے دانتوں کے اوپر کا گوشت کم ہو کر دانت آسانی سے نکال لیتا ہے۔

ٹی تھنگ پوڈر :- مرکری دودھیا ½ گرین، کمپونڈ زیرپ پوڈر ۲ گرین، ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام دیا کریں، یہ مقدار خوراک ایک سال کے بچہ کے لئے ہے، اس کے استعمال سے بچہ دانت آسانی سے نکال لیتا ہے۔

کالزانہ :- ایک ٹکیہ دودھ میں حل کر کے دیں، دن میں تین ٹکیہ،

کیلسی مل (بی، ڈی، ایچ) ایک ٹکیہ دودھ میں حل کر کے دن میں تین ٹکیہ دیں، یہ دونوں دوائیں دانت نکالنے میں مدد دیتی ہیں، دانتوں کو کیڑا لگنے سے محفوظ رکھتی ہیں۔

اکسیر دانت نکالنا :- کلکیریا فاس ۶ ، ۳ گرین دن میں چھ مرتبہ دیں پانی کے ساتھ کھلائیں، بچہ کے دانت نکالنے کی تمام تکالیف شے، دست، اسہال، نفخ شکم، کمزوری وغیرہ کے لئے مفید و مجرب دوا ہے اس کے استعمال سے بچہ دانت بآسانی نکال لیتا ہے، بچوں کے سوکھا میں بھی مفید ہے

Marfat.com

کیمومیلا ۶ ۔ اگر دانت تکلیف سے نکلیں بچہ کا ہاضمہ خراب ہو۔ پیٹ میں درد اور سبز رنگ کے دست آتے ہوں، ہر چار گھنٹہ بعد دوائی دیں۔

بے بی سیرپ ۱ سیر برگ اڑوسہ ایک سیر، گاؤزبان ۲۰ تولہ، گل نیلوفر ۲۰ تولہ، خوب کلاں ۱۰ تولہ، ملٹھی ۱۰ تولہ، سرطان نہری ۳ تولہ۔

تمام ادویات کو صاف کر کے آٹھ سیر پانی میں بھگو دیں، چوبیس گھنٹہ کے بعد قرع انبیق کے ذریعہ ۶ بوتل عرق کشید کریں۔

کشید شدہ عرق میں ۶ تولہ چونا آب نارسیدہ ڈال دیں، اور ۶ گھنٹہ بعد عرق کو نتھار لیں، اب اس مصفا عرق میں ۲ اونس سپرٹ کیمفر ملا لیں، پھر اس میں ۶ سیر چینی سفید ملا کر بطریق معروف شربت تیار کر لیں، پھر تیار شدہ شربت میں روز کلر ملا کر شربت کا رنگ سرخ کر لیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ۱ ماشہ تا ۶ ماشہ تا ایک تولہ عمر کے لحاظ سے پانی میں ملا کر دیں۔ یہ شربت بچوں کی اکثر امراض دست، پیچش، کھانسی، بخار بدہضمی، دودھ اگلنا اور سوکڑا یعنی دق الاطفال کے لئے اکسیر ہے، اس کے استعمال سے بچے موٹے تازے ہو جاتے ہیں، اور دانت بآسانی نکال لیتے ہیں۔

عجازی شفاخانہ میں یہ شربت اسی نام سے تیار ہوتا ہے۔

عطاس یا ہیضہ اطفال CHOLERA

(کالرا)

وجوہات و تشخیص ۔ موسم گرما میں شیر خوار بچوں میں پیاس کی شدت ایک مرض کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ بے چینی، ہونٹ خشک، پانی کو دیکھ کر

Marfat.com

بے اختیار ہو جانا، تیز بخار، دماغی جھلیوں میں ورم، سر کو ادھر اُدھر مارنا، بے خوابی، خوف کے مارے ادھر اُدھر دیکھنا، قے اور دست کی شدت، بعض اوقات ہاتھ پاؤں میں بھی تشنج ہو جاتا ہے۔ اس مرض کا بڑا سبب موسم کی گرمی ہے، گرمی میں محنت، مشقت اور آگ کے پاس بیٹھ کر کام کرنے والی عورتوں کے بچے اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں، جماع کرنے کے ماں کا بچہ کو دودھ پلانا بھی اس کا بڑا سبب ہے۔ اگر بروقت علاج نہ کیا جائے، تو بچہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ گرمی رفع کرنے کی کوشش کریں۔ بچے کو برف سے سرد کیا ہوا پانی تھوڑا تھوڑا پلائیں، دو تین گھنٹہ سے پہلے دودھ نہ پلانا چاہیئے۔ اگر گائے بھینس کا دودھ پلانا ہو، تو اس میں آدھا پانی ملا کر قلعی شدہ برتن میں ابال کر ٹھنڈا کر کے دینا چاہیئے۔ سر پر گل روغن، سرکہ اور گلاب میں پٹی تر کر کے رکھیں، برف سے سرد کر کے گلوکوز واٹر پلانا پیاس رفع کرنے کے لئے مفید ہے۔

دوائے عطاس:۔ زہر مہرہ، طباشیر، انار دانہ، سماق، ناریل، الائچی خورد ہر ایک ۴ ماشہ، باریک پیس لیں، دو تین رتی عمر کے مطابق دیں، اسہال، قے، شدت کی پیاس اور گرمی کے امراض میں بے حد مفید ہے۔

سپنسٹن آف سفا گلٹ ڈین مقدار خوراک اور عمر دن میں چار خوراک دیں، سمر ڈائریا، اسہال گرمائی، عطاس کے لئے بے حد مفید ہے

روح کیوڑہ، روح بید مشک پانی میں ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

کاغذی گھنڈی:۔ کاغذ، نسیال ۱ تولہ، گوند کیکر ۲ تولہ، زعفران ۱ ماشہ، افیون ۴ رتی، سب کو باریک کر کے کپڑ چھان کر لیں،

ترکیب استعمال:۔ ایک کاغذ کی گول ٹکیہ ۱ انچ بنا کر دیا کریں،

Marfat.com

سورہ اخ بنا کر ذرا سی دوائی لے کر پانی میں حل کر کے کا غذی پر لگا ئیں۔ تالو سے بال اتر جائیں گے غذی لگا دیں۔ تین دن متواتر لگی رہنے دیں چوتھے دن اس کے اوپر تیل سرسوں لگا دیں، کا غذی خود بخود اتر جائے گی۔

بچوں کے مرض عطاس، بے قراری، بے چینی، تالو کا نہ چلنا دم دماغ، دست، اسہال وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

ضماد عطاس:۔ صندل سرخ ۳ ماشہ، کافور ۱ ماشہ، عرق گلاب ۱ تولہ۔ تمام ادویہ کو باہم رگڑ کر سر پر ضماد کریں، نہایت مفید ہے۔

اکسیر عطاس:۔ کافور ۱ ماشہ، کشنیز ۳ ماشہ، طباشیر ۳ ماشہ نبرمہرہ ۱ ماشہ، عرق گلاب ۲ تولہ میں پیس کر بقدر دانہ مونگ گولیاں بنائیں،

مقدار خوراک:۔ ایک گولی ہمراہ عرق بید مشک، کیوڑہ و کاسنی ۲ تولہ ملا کر دیں۔ دن میں چار پانچ مرتبہ، عطاس کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔

کھانسی COUGH / کف /

وجوہات و تشخیص:۔ یہ مرض بچوں کو عام ہوتی ہے، اکثر گلے کی خرابی زکام، مزنہ، خسرہ، سردی لگنا وغیرہ سے ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ اصل سبب کو رفع کریں، مندرجہ ذیل نسخہ جات کا استعمال کریں

جوشاندہ کھانسی:۔ گل بنفشہ ۱ ماشہ، عناب ۱ عدد، سوکھیاں ۴ عدد، تخم خطمی ۱ ماشہ، گاؤزبان ۱ ماشہ، اصل السوس ۱ ماشہ، ایک چھٹانک پانی میں ابال کر چھان کر قند سفید ملا کر دن میں چار دفعہ پلائیں۔

فوائد:۔ کھانسی کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔

Marfat.com

لعوق کھانسی :۔ کاکڑا سینگی ۔ ناگر موتھ ، انیس ہم وزن پیس لیں ۔ شہد میں ملا کر بچے کو چٹائیں ۔ بچوں کی کھانسی ، نزلہ ، زکام وغیرہ کے لئے مفید و مجرب ہے

اکسیر کھانسی :۔ بچوں کی ہر قسم کی کھانسی کے لئے از حد مفید ہے ، سینے کے امراض میں اس کا نسخہ درج ہے ۔ وہاں ملاحظہ فرمائیں ۔

کرشنا آدی چورن :۔ فلفل دراز ۔ انیس ۔ ناگر موتھ ۔ کاکڑا سینگی ان چاروں ادویات کو برابر وزن میں باریک پیس کر ملا لیں ۔

مقدار خوراک آٹا ۲ رتی شہد میں ملا کر چٹائیں ۔ یا شربت بنفشہ سے کھلائیں ۔ بچوں کے بخار ، اسہال ، کھانسی ، دمہ اور قے کے لئے اکسیر ہے ۔ بدہضمی اور دورہ کی الٹی قے کا مجرب علاج ہے

مکسچر کھانسی :۔ ایمبیناکارب ۴ گرین ، وائینم اپیکاک ۳۰ منم ۔ سیرپ سلا ۳۰ منم ، ٹنکچر سینگا اوڑام ، ایکوا ۲ اونس ۔

اس میں سے ایک چمچہ بھر چائے دن میں چار بار دیں ، ایک سال کے بچے کے لئے مفید ہے ، کھانسی کے لئے بہترین دوا ہے ۔

جب ہوائی نالیوں میں بلغم بکثرت جمع ہو ، تو ایسی حالت میں قے آور اور بلغم خارج کرنیوالی ادویات استعمال کرنی چاہئیں ۔ افیون اور اس کے مرکبات ہرگز نہ دیں ۔

مکسچر کھانسی :۔ سوڈیم سائٹراس ۵ گرین ، ٹنکچر اپیکاک ۵ منم ، ٹنکچر کیمفر کو ۵ منم ، سمپل سیرپ ۵ منم ، ایکوا کلوروفارم ۶۰ منم ۔

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں ، کھانسی کے لئے مفید ہے ۔

بعض اوقات بچوں کو پھیپھڑوں کی باریک نالیوں کی سوزش کی وجہ سے شدید کھانسی ہوتی ہے ، جس میں نہ تو افیون کے مرکبات دیئے جا سکتے ہیں ، اور نہ ہی مخرج بلغم ادویات استعمال کی جا سکتی ہیں ۔ ایسی حالت میں یہ نسخہ بے حد مفید ہے ۔

Marfat.com

آریومائی سین ایک کیپ شول، گلوکوز اڈرام، باہم ملاکر ۸ خوراک تیار کریں، دن میں ۴ خوراک دیں، ۲ دن کے استعمال سے بخار افاقہ ہو جاتا ہے

ہومیوپیتھی علاج بچوں کی کھانسی کے لئے اکونائٹ، بیلا ڈونا برائی ونیا، آرسنک، ہیپر سلفر، سپونجیا مفید ادویات ہیں۔

کالی کھانسی HOPEING COUGH ہوپنگ کف

وجوہات و تشخیص: یہ بچوں کا متعدی مرض ہے، چھوت لگنے کے بعد ایک ہفتہ سے دو ہفتہ تک ظاہر ہو جاتا ہے، شروع میں سخت کھانسی، زکام بخار پھر صرف کھانسی کے شدید دورے ہوتے ہیں، جس میں اکثر بچے کو الٹی آجاتی ہے۔

علاج: اس مرض کا شافی علاج معلوم ہو چکا ہے، اب اس کے علاج میں کوئی دقت نہیں رہی۔

دوائے کالی کھانسی: گندم ۱ تولہ، قند سیاہ ۲ تولہ، نمک لاہوری ۱ تولہ، کاکڑا سینگی ۱ تولہ، گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک ۱ ماشہ شہد میں ملا کر چٹائیں، کالی کھانسی کی مجرب دوا ہے

تریاق کالی کھانسی: فلفل دراز ۱۴ عدد لے کر کالے بکرے کی نلی میں گاڑ دیں کوزہ گلی میں بند کر کے ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال کر سفوف تیار کریں

مقدار خوراک ۲ رتی شہد میں ملا کر دن میں دو بار دیں، بچوں کی کالی کھانسی کو چار، پانچ دن میں بالکل رفع کر دیتی ہے، عجیب و غریب نسخہ ہے۔

Marfat.com

اکسیر کالی کھانسی :۔ سہاگہ سفید ۵ تولہ ، سنکھیا سفید ۱ تولہ ، دونوں کو کنوار گندل کے رس میں تین دن تک کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں ، خشک کر کے مٹی کے کوزے میں بند کر کے گل حکمت کر کے ایک من اپلوں کی آنچ دیں ، سرد ہونے پر نکال کر اچھی طرح کھرل کریں ، اور اس میں ۲۰ تولہ مصری کوزہ ملالیں ،

مقدار خوراک ۱ رتی تا ۲ رتی ہمراہ شہد ، شربت یا پانی دیں کالی کھانسی کے لئے اکسیر ہے ۔

دوسرے کالی کھانسی :۔ نیلا تھوتھا بریاں ۴ رتی ، سہاگہ سفید ۴ تولہ برابر تین گھنٹہ کھرل کریں ، بس تیار ہے ۔

مقدار استعمال ۳ تا ۴ رتی دن میں دو تین مرتبہ استعمال کرائیں بچوں کی کالی کھانسی کے لئے لاثانی دوا ہے ۔

نسخہ :۔ سہاگہ سفید بریاں ۱ تولہ ، ملٹھی مقشر ۲ تولہ ، لشف سیر پانی میں جوش دے کر ایک بوتل شربت تیار کریں ،

مقدار استعمال ۵ تا ۱۰ بوند دن میں چار بار دیں ، بچوں کی ہر قسم کی کھانسی کے لئے اکسیر ہے ۔

اکسیر کالی کھانسی :۔ آریو مائی سین ایک کیپسول گلوکوز ۱ ڈرام ، آریو مائی سین کو کیپسول سے نکال کر گلوکوز میں ملالیں ، اور اس کی ۸ خوراک بنالیں ، یہ دو سال کے بچہ کی خوراکیں ہیں ، ہر چار گھنٹہ بعد ایک خوراک پانی سے دیں ، ایک دن میں ہی کالی کھانسی کو فائدہ شروع ہو جاتا ہے ، ۴ دن کے استعمال سے بالکل آرام ہو جاتا ہے ، ویسے پانچ سات دن استعمال کرنا چاہئے ، علاوہ ازیں زکام ، منوغیہ ، میعادی بخار کیلئے بھی اکسیر ہے ، معمول و مجرب ہے ،

(نوٹ ، کالی کھانسی میں آریو مائی سین ۲ پونڈ جسمانی وزن کے مقابلہ میں

Marfat.com

۵۰ ملی گرام دی جا سکتی ہے۔

تریاق کالی کھانسی :۔ کلورومائی سیٹین ہالی ٹیٹ ایک ملینٹ دوا ہے پارک ڈیوس کمپنی کی تیار کردہ ہے۔ تین سال کے بچے کو ایک چمچہ ہر چھ گھنٹہ بعد دیں۔ کالی کھانسی، میعادی بخار، زکام، نمونیہ کے لئے اکسیر ہے معمول و مجرب ہے۔

کالی کھانسی کا نسخہ :۔ ٹنکچر بیلاڈونا ۳ قطرہ، سیرپ ٹولو ۱۰ ملی گلیسرین اڈرم۔ ملا کر لعوق بنا دیں۔ چھوٹے بچوں کو دن میں تین دفعہ چٹائیں کالی کھانسی کے لئے مفید اور مجرب ہے۔

کالی کھانسی کا ہومیو پیتھی علاج

اگر بچے میں کافی سکت ہے اور کھانستے وقت منہ سرخ ہو جاتا ہے، اور بہت دیر تک کھانسی آتی رہتی ہے۔ اور آخر میں قے ہو جاتی ہے مگر بلغم کچھ بھی نہیں نکلتی ایسی حالت میں بیلا ڈونا ۳ دیں۔ اگر چھاتی بلغم سے بھری ہوئی ہو۔ اور کھانستے ہوئے بھی بہت کم مقدار میں نکلے، تو انٹی مونیم ٹارٹ ۶ سے ۳۰ دیں جب کھانسی کے دورہ میں گلے کے گھٹنے کا احساس پایا جائے اور نسخ تک نوبت پہنچے، تو کیوپرم میٹیلیکم ۳۰ دیں۔ اگر ہر وقت قے کی طرف طبیعت کا میلان ہو اور بے چینی بھی بہت ہو، تو اپیکاک ۳ زیادہ مفید ہوگا۔ جب کھانسی کی تکلیف کو شروع ہوئے کافی عرصہ گذر گیا ہو اور بیمار بھی کمزور ہو چکا ہو۔ اور ہر ایک دورہ کا خاتمہ قے کے آنے پر ہو، تو ڈرسیرا ۱× زیادہ مفید ہے۔

بطور حفظ ماتقدم ڈرسیرا ۶ × تندرست بچوں کو صبح و شام کھلایا جائے، تو دوسرے بچے اس تکلیف سے محفوظ رہیں گے، اگر ڈرسیرا ۱× ہر ایک دورہ کے بعد اور کھانسی کے دوران دی جائے، تو زیادہ مفید ہوگا،

Marfat.com

دمہ اطفال ASTHMA (ایسٹھما)

وجوہات و تشخیص :۔ اس مرض میں بچہ کو سانس مشکل سے آتا ہے، چھاتی میں کھرکھراہٹ ہوتی ہے اور مریض دمہ کی طرح جملہ علامات ہوتی ہیں۔ کمزور بچوں کو اکثر یہ مرض ہوتی ہے

علاج :۔ بچے کا مناسب علاج کرنے سے بالکل صحت ہو جاتی ہے۔ دورہ رفع کرنے کے بعد مقوی غذا کا استعمال بے حد مفید ہے۔

ایلی ڈرین ٹیبلٹ گرین :۔ ایک ایک خوراک دن میں دو بار صبح و شام دیں۔ ۵ سال سے کم عمر کے بچوں کے لئے ہے۔ دمہ کے لئے مفید ہے۔

میکانش الملش :۔ واٹر بریزنگ مکسچر نمبر ۲ کیپسول کا ڈبیہ۔ ۱ کیپسول چھ خوراکوں کو تقویت دینے کے لئے بے حد مفید اور بہتر ہیں۔

دمہ اطفال کا ہومیوپیتھی علاج

اگر رات کو دمہ کا دورہ گھنٹے کا احساس ہو اور چھاتی میں گھن گھن کی موجودگی پائی جائے، اور کھانسی وقفہ وقفہ بار بار آئے، تو ایکونائٹ ۲ دیں۔ اگر بچہ بیٹھ رہنے سے مرض میں افاقہ ہو، تو برائی اونیا ۳ بہتر ہوگا۔ دمہ کھانسی کے ساتھ اگر سر درد پیدا ہو جائے اور آنکھیں بھی بوجہ کمزوری کے نہایت حساس ہو جائیں تو آرسینکم البم ۶ بہترین چیز ہے۔ اگر رات کے وقت بیٹھنے یا آگے کی طرف جھکنے سے تکلیف میں افاقہ محسوس ہو، تو نکس وامیکا ۶ مفید ہوگا۔

اگر پھیپھڑوں میں گرد و غبار کی موجودگی کا احساس پایا جائے، تو سلفر ۳۰ مفید ہوگا۔ دورہ کے وقت ہر ۱۵ منٹ کے بعد دوائی دی جائے، اس کے بعد ہر دو گھنٹہ بعد دیں۔

Marfat.com

ذات الریہ (ڈبہ اطفال) PNEUMONIA نمونیا

وجوہات و تشخیص ذبہ مرض بچوں کا نمونیہ ہے۔ سانس لیتے وقت بچہ کی دونوں پسلیوں کے نیچے گڑھا سا پڑتا ہے۔ اور سانس کھینچ کر لیتا ہے، اور جلد جلد لیتا ہے، بخار، کھانسی وغیرہ اس مرض کے ہمراہ ہوتے ہیں،

علاج ؛ ایسی علامات شروع ہوتے وقت بچہ کی چھاتی پر پلسٹر انٹی فلوجسٹین یا روغن تارپین کی مالش کر کے روئی کا گرم بندہ باندھ دیں، اور گرم لباس پہنائیں، سردی سے محفوظ رکھیں، حقنہ، پچکاری یا دوائی سے قبض رفع کریں، مرض نمونیہ میں جو نسخے لکھے گئے ہیں، استعمال کریں،

ایم، بی ۶۹۳ حسب عمر ہمراہ سوڈا بائیکارب استعمال کرنا نمونیہ کا شافی علاج ہے۔ یا مکسچر وغیرہ استعمال کریں،

ڈبہ کا مجرب نسخہ ؛ سہاگہ نیم بریاں اترلہ، لونگ ۲ ماشہ، ابلوا ۲ ماشہ، باریک پیس کر نخودی گولیاں بنائیں، بوقت ضرورت ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر پلا دیں، اور بچے کی ماں آدھ گھنٹہ تک گرم رضائی میں لیٹی رہے، تاکہ بچہ کو گرمی آجائے، ایک گولی سے آرام ہوگا، اگر کچھ کسر رہ جائے، تو ایک دو گولیاں اور دے دیں، ڈبہ اطفال کا مجرب نسخہ ہے۔

دیگر سبا زدل گولیاں بھی بلحاظ عمر استعمال کرانے سے ڈبہ اطفال کو آرام ہو جاتا ہے،

چیتڑکلہ ؛ عصارہ ریوند ارلی تا ۳ رتی گرم پانی میں گھس کر پلا دیں، اسی وقت ایک دو دست ہو کر اور قے ہو کر آرام آجائے گا، نہایت اچھا نسخہ ہے،

Marfat.com

دوائے ڈبہ اطفال :۔ مغز کرنجوہ ۲ عدد ۔ نیلہ تھوتھا مصفا ۱ رتی خوب کھرل کر کے گولیاں بقدر ¼ رتی بنا دیں ۔ ڈبہ اطفال کے لئے اکسیر ہے ۔ اگر پانی میں گھس کر پلا دیں ۔ فوراً قے ہو کر آرام ہو گا ۔

اکسیر ڈبہ اطفال :۔ مغز جمالگوٹہ بیتہ دور کردہ ۔ پرانا ناریل (گری کھوپہ) سڑا ہوا ہر ایک ۱۰ ماشہ ، مغز بادام ۳ ماشہ خوب باریک پیس کر جو قوام بقدر دانہ باجرہ تیار کریں ۔

طریق استعمال :۔ بوقت ضرورت ایک گولی پانی میں گھس کر پلائیں ، دست اور قے ہو کر خراب سے خراب حالت میں بھی آرام ہو جاتا ہے ۔ بچہ فوراً آنکھیں کھول کر ہوش میں آجاتا ہے ، ناامیدی امید سے بدل جاتی ہے

ڈبہ اطفال کا جدید علاج :۔ پنسلین ۲ لاکھ یونٹ ، ڈسٹلڈ واٹر ۴ سی سی صبح و شام ۲ سی سی کا عضلاتی ٹیکہ کریں ۔ سینے پر لینی منٹ ٹرپن ٹائن کی مالش کریں ، اگر قبض ہو ، تو گلیسرین سپاز بیڑی یا گلیسرین کا انیما کریں ، اگر چھاتی میں زیادہ کھرکھراہٹ ہو اور سانس کی دقت ہو اور بلغم کا اخراج نہ ہو ، تو قے کروائیں جس کے لئے عصارہ ریوند نہایت مفید دوا ہے ، مقدار ۲ رتی نیم گرم پانی میں حل کر کے بچے کو پلائیں ، پندرہ بیس منٹ میں دست اور قے آجائیں گے ، اس کے بعد سبا زدل یا سلفا ڈایازین ½ ٹکیہ ، گلوکوز ۳۰ گرین ، گم اکیشیا ۱۰ گرین ، سوڈا بائیکارب ۲ گرین ، ایجوا ۳ ڈرام مکسچر بنا کر دیں ، دن میں ایسی چار خوراک دیں ، ایک ہی دن میں بچوں کے نمونیہ کی تمام علامات بخار ، تنگی تنفس ، بلغم وغیرہ رفع ہو جاتی ہیں ، ہزاروں بچوں کو اس علاج سے شفا ہو چکی ہے ، ہمارا معمول مطب ہے ۔

رلوٹ ، کھانسی کو روکنے کے لئے افیون یا اس کے مرکبات کا استعمال اچھا نہیں ۔

Marfat.com

آریومائی سین ایک کیپ شول ۲۵۰ ملی گرام نوڑکر اڈرام گلوکوز میں ملالیں اور آٹھ خوراک دوا تیار کریں، دن میں چار خوراک ہر تین گھنٹہ بعد دیں، اور سینے پہ گرم ٹکور کریں، یعنی منٹ ٹرپن ٹائن کی مالش کریں، نمونیہ کے لئے پینسلین کی طرح مفید و مجرب ہے، بلکہ ٹیکہ کرنے کی تکلیف سے بھی بچہ محفوظ رہتا ہے۔

یاد رہے بچوں کے سانس میں بیقاعدگی بڑی عام چیز ہے، سانس کی تنگی اور پھنکنوں کا پھولنا نمونیہ کی سب سے بڑی علامت ہے لیکن اس کے علاوہ خناق دبائی، قصبۃ الریہ میں کسی خارجی چیز کے داخل ہو جانے سے بھی سانس میں تنگی پیدا ہو جاتی ہے، اس لیے پھیپھڑوں کا آلہ اسٹیتھسکوپ سے امتحان کرنے کے بعد گلے کا امتحان کرنا بھی نہایت ضروری ہے، ورنہ علاج میں غلطی کا امکان ہو سکتا ہے۔

بچوں کے نمونیہ کے علاج میں پینسلین سوڈیم جی اور پروکین پینسلین کے استعمال سے میں نے بہت کامیابی حاصل کی ہے، اور تقریباً سو فی صدی مریض بچے صحت یاب ہو جاتے ہیں، شاذ و نادر ہی کوئی بچہ جس میں ردی علامات پیدا ہو چکی ہوں، شفایاب نہ ہوا ہو۔

سینے کی کھڑکھڑاہٹ اور بلغم کی زیادتی کے اخراج کے لئے عصارہ ریوند استعمال کرتا ہوں، اس سے نئے اور دست ہو کر بلغم کا اخراج ہو جاتا ہے تقویت قلب اور سانس کی درستگی کے لئے کورامین بذریعہ انجکشن حسب عمر استعمال کرتا ہوں، بچوں کے نمونیہ کے علاج میں ان ادویات کو نہیں بھولنا چاہیے

حب ڈبہ اطفال:۔ پوست ریٹھہ ۵ تولہ، تمیرا تولہ، مغز جمالگوٹہ مدبر اتولہ، طرطیا ۶ ماشہ، باریک پیس کر مقدر دانہ مونگ گولیاں تیار کریں، ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر تین تین گھنٹہ بعد دیتے رہیں، جب کہ دست شروع ہو جائیں، بچوں کے مرض ڈبہ کے لئے مجرب ہے۔

Marfat.com

تریاق ڈبہ اطفال :۔ عصارہ ریوند ۱ تولہ ۔ کیلومل ۱ ماشہ ۔ سوڈا بائیکارب ۴ تولہ ، پلوا پیکاک ۲ تولہ ، سفوف تیار کریں ،

مقدار خوراک ۱ رتی ایک سال کے بچے کے لیئے ، اس کی ایک خوراک کے استعمال سے قے دست ہو کر بلغم صاف ہو جاتا ہے ، سانس کی تنگی ، سینے کی کھڑکھڑاہٹ وغیرہ بالکل درست ہو جاتی ہے ، دن میں دو تین بار دیں ،

ڈبہ اطفال کا ہومیوپیتھی علاج

بچوں کے نوزیہ کے شروع میں اکونائٹ اور چوبیس گھنٹہ بعد برائی ادینا یا فاسفورس استعمال کریں ، یہ ڈبہ اطفال کا مجرب علاج ہے ،

بدہضمی DYSPEPSIA ڈس پیپسیا

تشخیص

وجوہات و تشخیص :۔ یہ بچوں کو عام ہونے والی مرض ہے ، خرابی غذا اس کا خاص سبب ہے ،

علاج :۔ خراب غذا کو ترک کریں ، اور مندرجہ ذیل نسخہ جات کا استعمال کریں

سفوف تریاق اطفال :۔ تریدسفید مقشر ، پوست ہلیلہ زرد کلاں ، پودینہ باغی ہر سہ ہم وزن باریک پیس کر محفوظ رکھیں ،

مقدار خوراک ایک سال کے بچہ کو ایک ماشہ ، دو سال کے بچہ کو ۲ ماشہ گرم پانی میں حل کر کے پلا دیں ، ایک دو دست ہو کر طبیعت صاف ہو جائیگی

بدہضمی کا نسخہ :۔ عرق سونف ، عرق پودینہ ، عرق اجوائن ہر ایک تولہ تولہ بچہ کو پلانے سے ہر قسم کی بدہضمی ، پیٹ درد ، اپھارہ دور ہو جاتا ہے ،

Marfat.com

اکسیر اطفال :۔ جلابہ ہرڑ ۔ ریوند خطائی ، گنیشیا کارب ہر ایک ½ تولہ سنڈھ ۲ ماشہ ، کھانڈ ۲ تولہ ، سب دواؤں کو کوٹ چھان کر رکھ لیں ،
مقدار خوراک ۲ رتی دن میں تین بار دیں پانی کے ساتھ ۔ بدہضمی ، قبض ، ابھارہ ، نفخ ، پیٹ درد ، بخار ، دودھ کا پھٹنا ، خرابی غذا کی وجہ سے انہضام کا آنا کے لئے بے حد مفید ہے ،

دوائے بدہضمی :۔ روبرب ۴ گرین ، سوڈا بائیکارب ۲ گرین ، جنجر پاؤڈر ½ گرین ، ایسی ایک خوراک بوقت ضرورت دیں ، بدہضمی ، پیٹ درد ، نفخ شکم اور قبض کے لئے مفید ہے ،

قے متلی VOMITING واے ٹنگ

وجوہات و تشخیص :۔ عموماً زیادہ دودھ پینے یا غذا کی خرابی سے بچوں کو قے اور متلی ہو جاتی ہے ،
علاج :۔ اصل سبب کو رفع کریں ، اور مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی سا استعمال کریں ،
نسخہ :۔ الائچی خورد ، سونف ، پودینہ ، سونٹھ تین تین ماشہ لے کر کوٹ لیں ، اور آدھ پاؤ پانی میں جوشاندہ دیں ، جب نصف رہ جائے ، ٹھنڈا کر کے میٹھا ملا کر ½ حصہ پلا دیں ، اُلٹی ، قے وغیرہ فوراً بند ہو جائے گی ،
گلوکوز ۲ چمچہ خورد ، سوڈا بائیکارب ایک چمچہ ، پانی ایک گلاس میں حل کر کے کئی بار پلا دیں ،
دوائے مجرب :۔ کیلومل ۱ گرین ، ایرومیٹک چاک پوڈر ۲ گرین ، ایسی ایک پڑیہ دن میں تین مرتبہ کھلائیں ، قے اور دستوں کے لئے بے حد مفید ہے ،

Marfat.com

قے اطفال :۔ سفوف مٹھی ، طباشیر کشتہ سکھ ، سوڈا بائیکارب دانہ الائچی خورد ہر ایک مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں ، بقدر ۲ رتی ہمراہ مشربت انار یا شہد چٹانے سے سخت سے سخت قے رک جاتی ہے ۔
امرت دھارا ۱/۲ مم کھانڈ میں ملا کر کھانا بھی قے کو روکتا ہے ۔

قے کا ہومیوپیتھی علاج

اپیکاک ۳۰ ۲ بجے کو خواہ کسی وجہ سے اُلٹی آتی ہو ، یہ دوائی دینے سے یقیناً آرام ہو جاتا ہے ، بچوں کی قے متلی کا تریاق ہے ۔
آرسنک البم ۳۰ ۲ یہ بھی قے متلی کے لئے مفید ہے ۔
ہر قسم کی قے ، متلی کے علاج میں میں نے اپیکاک کو اکسیر ترین پایا ہے ، بچوں کو قے ، متلی خواہ کسی سبب سے ہو ، اس کو ضرور استعمال کرنا چاہیئے ، ایک دو خوراکوں سے قے رفع ہو جاتی ہے ۔

پیٹ درد GASTRALGIA گسٹریلجیا

وجوہات و تشخیص :۔ یہ بچوں کی عام بیماری ہے ، بچہ روتا ہے ، پیٹ سخت اور نفخ ہو جاتا ہے ، گھٹنے سکیڑ کر پیٹ کو دباتا ہے ۔
علاج :۔ گلیسرین کی پچکاری یا بتی سے قبض رفع کریں ، بچہ کیلئے ۱۲ اونس گلیسرین اینما کے لئے کافی ہے ۔
دوائے درد پیٹ :۔ ریلو ریہائی ۲ گرین ، سوڈا بائیکارب ۲ گرین ، پانی میں حل کر کے پلا دیں ، پیٹ درد ، قبض ، اپھارہ وغیرہ کے لئے مفید ہے ۔

Marfat.com

دوائے اپھارہ :۔ کیسٹرائل قدرے ۳ ماشہ یا کم وبیش پلانے سے بچوں کا اپھارہ دور ہوجاتا ہے۔

اکسیری نسخہ :۔ گل بنفشہ ، گل سرخ ، سنا رکی ، بادیان ، اصل السوس ہر ایک ایک ماشہ ، نصف چھٹانک پانی میں جوش دے کر چھان لیں ، اس میں ۲ ماشہ کیسٹرائل ملالیں اور ذرا سی کھانڈ ملالیں ، یہ ایک برس کے بچہ کے لئے ایک خوراک ہے ، بچوں کے پیٹ درد کے لئے اکسیر ہے ۔

دوائے مالش :۔ کیسٹرائل ۱ تولہ ، روغن تارپین ۱ تولہ ، باہم ملالیں ، بچے کے پیٹ پر نرم نرم مالش کریں ، پیٹ درد کے لئے مفید ہے ۔

پیٹ درد کے لئے چاروں عرق بھی مفید ہیں ، نیز ذرا سی ہینگ دودھ میں ملاکر پلانا بھی پیٹ درد کے لئے مفید ہے ۔

مکسچر برائے درد پیٹ :۔ کلورل ہائیڈراس ½ گرین ، سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۲ منم ، ٹنکچر کارڈیم ۵ منم ، گلیسرین ۲ منم ، عرق سونف یا سونیا ۱ ڈرام ، ایک چمچہ بعد از غذا دیں ، بچوں کے نفخ اور درد پیٹ کے لئے مفید ہے

پیٹ درد کا ہومیوپیتھی علاج

کیموملا ۳ x ، یہ دوا پیٹ درد ، نفخ شکم ، قولنج ، سبز یا زرد رنگ کے دست آئیں ، اور دانت نکالنے کی تکالیف میں ہر تین گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں ،

کاربو ویج ۶ x ، بچوں کے پیٹ درد کے لئے مفید ہے ، ہر ۱۵ منٹ بعد ایک خوراک دیں ،

چائنا ۳ x ، یہ بھی پیٹ درد کے لئے مفید ہے ، اگر کیموملا سے فائدہ نہ ہو ، تو یہ دیں ،

Marfat.com

اسہال DIRRHOEA ڈائریا

وجوہات و تشخیص :۔ اس مرض میں کسی خراشدار مادہ سے انتڑیوں سے خراش ہو کر دست آتے ہیں،

علاج :۔ پہلے خراشدار مادہ کو رفع کریں، اگر زیادہ دست آرہے ہوں تو قابضات سے بند کر دیں، اس مطلب کے لئے کیسٹر آئل بہترین دوا ہے، ایک سال کے بچہ کے لئے ایک چھوٹا چمچہ دیں؛ بچوں کے دست روکنے کے لئے مجرب نسخے بڑوں کی امراض میں ملاحظہ فرمائیں،

حابس اسہال :۔ سعد کوفی، کندر، حب الآس، تخم خشخاش ہر ایک نوله، کوٹ چھان کر رکھیں،

خوراک ۴ رتی ایک سال کے بچہ کے لئے، بڑے بچوں کو حسب عمر دیں؛ بچوں کے دست روکنے کے لئے دانت نکالنے کے ایام میں بیحد مفید ہے،

سفوف قابض :۔ ڈورس پوڈر ½ گرین، گیلک ایسڈ ۱ گرین ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ دیں، اسہال کے لئے مفید ہے،

کریوسکسی ڈین (شارپ ڈوم) یہ دوا جراثیمی پیچش، اسہال گرمائی، سمر ڈائریا، مبعادی بخار کے دست آنتوں کی متورم جھلی کو تسکین دیتی ہے،

مقدار خوراک بڑے آدمیوں کے لئے ۲ بیبل سیلون مل دن میں چار بار،

بچوں کو ۲ چمچہ خرد دن میں چار بار دیں،

اکسیر اطفال :۔ زہر مہرہ خطائی، دانہ الائچی خورد، مغز کنول گٹہ، طباشیر نشتری، حجر الیہود، زراوند مدحرج، ناخیل دریائی ہر ایک ۲ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد ۵ ماشہ، مروارید ناسفتہ ۴ رتی،

تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر عرق سونف ملا کر لعذر مونگ گولیاں بنائیں

Marfat.com

ترکیب استعمال ایک گولی شہد یا دودھ یا عرق سونف میں حل کر کے دیں، دن میں تین خوراک دیں، قے، اسہال، نفخ شکم، بدہضمی، کمزوری اور سوکڑا یعنی سوکھا مسان کے لئے اکسیری دوا ہے،

میں بچوں کے دستوں کے علاج میں اکثر لیمتھ کارب اور سلفاگنا ڈین کو زیادہ استعمال کرتا ہوں، شدت حالات میں افیون کے مرکبات بھی استعمال کر لیتا ہوں، لیکن شاذ و نادر، جب بچہ کی صحت اچھی ہو، اور دست زیادہ آتے ہوں، ورنہ مندرجہ بالا ادویات کافی ہوتی ہیں،

ہومیوپیتھی علاج

اکونائٹ ۳۔ جبکہ بچہ بے چین ہو، اور بخار بھی ہمراہ ہو، سفید رنگ کے دست آتے ہوں، ہر گھنٹہ بعد ایک ایک خوراک دیں،

کیمفر مدر ٹنکچر :۔ ہیضہ کی صورت میں یہ دوائی اکسیر ہے، ہر تین گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں،

پلسٹلا ۶×۔ جب دست مختلف رنگوں کے آتے ہوں، تو یہ دوا بے حد مفید ثابت ہوتی ہے، دن میں ۴ خوراک دیں،

پیچش DYSENTERY ڈسینٹری

تشخیص

وجوہات و تشخیص :۔ اس مرض میں بچہ کو پاخانہ کی بار بار حاجت ہوتی ہے، خون، آؤں اور بلغم بھی خارج ہوتی ہے جس سے بچہ جلد کمزور ہو جاتا ہے

علاج :۔ اگر سدہ ہو، تو پہلے کیسٹر آئل حسب عمر دے کر قبض رفع کریں، بعد ازاں قابضات کا استعمال کریں، پیچش میں کیسٹر آئل ایمشن

Marfat.com

مسیحائی اثر رکھتا ہے۔ ہیچش کے بیان میں اس کا نسخہ درج ہے۔

اکسیر ہیچش :۔ دھنیا۔ انیس۔ کاکڑا سنگی۔ گج پیپل ہر ایک ہم وزن شہد بقدر ضرورت۔ تمام ادویہ کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ اور تھوڑا تھوڑا شہد میں ملا کر بچہ کو چٹائیں۔ بچوں کی سخت سے سخت ہیچش بھی اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔

تریاق اطفال :۔ گلوکوز ۲ گرین۔ سوڈا بائی کارب ۲ گرین۔ کلوروڈین ۵ منم۔ سلفاگنا ڈین ½ ٹکیہ۔ گوند کیکر ۱۰ گرین عرق سونف ۲ ڈرام۔ جملہ ادویہ کو کھرل میں ڈال کر اچھی طرح حل کریں۔ یہ ایک سال کے بچہ کی ایک خوراک ہے۔ دن میں ایسی چار خوراک دیں۔ امراض معدہ و امعاء کے لئے اکسیر ہے۔ اسہال۔ سمر ڈائریا۔ اسہال گرمائی۔ شدت پیاس۔ پانی کا بار بار پینا۔ ہیچش وغیرہ کے لئے اکسیری نسخہ ہے۔

ہومیو پیتھی علاج

کلکیریا فاس ۶ × (۲ گرین) نیٹرم فاس ۶ × (۲ گرین) فیرم فاس ۶ × (۲ گرین) یہ چار سال کے بچہ کی ایک خوراک ہے۔ ایسی ایک خوراک دن میں سرتین گھنٹہ بعد دیں۔ دست۔ ہیچش خونی۔ یعنی مروڑ۔ کھانسی۔ بخار۔ بچہ کا کمزور ہونا دانت نکالنے کے زمانہ کی تکلیفیں۔ ہڈیوں کا کمزور ہونا۔ نزلہ زکام وغیرہ کے لئے اکسیر الاثر دوا ہے۔ اگر ساتھ ہی پیٹ میں درد ہو۔ تو اس نسخہ میں کیلینڈیولا فاس ۶ × (۲ گرین) شامل کر لیں۔

اگر ہیچش کی تکلیف میں بیمار کو پیشاب بہت کم آئے۔ یا بالکل ہی نہ آئے۔ تو مرکبوری ایس کا ۶ مفید ہوگا۔

Marfat.com

پیچش کے علاج میں سلفاگنا ڈین ، انٹروایو فارم ، کلوروڈین ، کالوسنتھ ۳ نکس وامیکا ۳ ، سٹرپٹومائی سین ایمے ٹین ، ڈورس پوڈر ، انیون ، کنسیٹرائیل الیٹن اور ہومیوپیتھی ادویات اپیکاک ۲۰۰ ، مرکری سال ۳۰ ، مرکری کار ۳۰ میری معمول و مجرب ادویات ہیں ، اور حسب علامات ان کے استعمال سے سو فی صدی کامیابی ہو جاتی ہے ، اور میری تمام پریکٹس میں پیچش کا کوئی مریض خواہ بچہ ، عورت یا مرد ہو ، ان کے علاج میں کبھی ناکامی نہیں ہوئی ۔ بچوں کو حسب عمر ادویات استعمال کروانی چاہئیں ۔

قبض CONSTIPATION کانسٹی پیشن

وجوہات و تشخیص : بچوں کو یہ مرض اکثر ہو جاتا ہے ، جب بچہ کو باقاعدہ بافراغت کھل کر پاخانہ نہ آئے ، تو بچہ کو قبض اور اس کے ساتھ دیگر امراض لاحق ہو جاتے ہیں ، اگر بچے کی والدہ کو بھی قبض ہو ، تو بچے کی والدہ کو قبض کشا طاقت بخش پھل اور سبزیاں زیادہ مقدار میں استعمال کرانی چاہئیں ۔ بچوں کی قبض کے لئے نہایت بے ضرر اور مفید دوا ہے ،

جنم گھٹی جب بچہ پہلے پیدا ہوتا ہے تو اسے سیاہ رنگ کا پاخانہ آتا ہے ، اگر کسی بچہ کو پاخانہ نہ اترے ، تو یہ گھٹی استعمال کرانی چاہیئے ۔ اس کے استعمال سے پیٹ کے اندر جس قدر غلاظت ہوگی ، نکل جائے گی ۔ زمانہ قدیم سے مستعمل ہے ،

نسخہ : برگ گاؤزبان ، گل بنفشہ ، ملٹھی ، بنفشے ، عناب ، گل سرخ برگ سنا ، کی ہر ایک ۱ ماشہ ۱ ماشہ ، پانی میں جوشش دے کر چھان لیں ، گرم گرم حالت میں گود ۱ املتاس ۶ ماشہ ، نربچھین ۶ ماشہ بھگو کر حل کر لیں ،

Marfat.com

صاف کرکے بچہ کو تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ مفید نسخہ ہے۔ جو بچوں کی ہر قسم کی قبض کے لئے مفید ہے۔

کیسٹرائل عمر کے مطابق عرق گلاب یا دودھ میں ملا کر دیں۔ پاخانہ کھل کر آجائے گا۔

شربت بنفشہ عمر کے مطابق عرق گلاب میں ملا کر دینے سے بھی قبض رفع ہو جاتی ہے۔

حب قبض کشا ۔ ایلوا ۱ تولہ، صمغ عربی ۱ ماشہ، ریوند عصارہ ۱ تولہ کھرل کر کے پانی کی مدد سے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی ہمراہ شیر مادر گھس کر پلا دیں۔ قبض رفع کرنے کے لئے مفید ہے۔

بچوں کی قبض میں کیسٹرائل بہترین دوا ہے۔ فوری ضرورت کے لئے گلیسرین کا انیما زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔

ہومیوپیتھی علاج

بچوں کی قبض میں نکس وامیکا، برائی اونیا، اوپیم، لائیکوپوڈیم ادویات بہترین قبض کشا ہیں۔

کرم معاء

THARID WARMIS
(تھریڈ ورم)

وجوہات و تشخیص ۔ اس کرم میں بچے کے پیٹ میں کرم پڑ جاتے ہیں۔ ناک مسلتا ہے، مقعد میں خارش اور درد ہوتا ہے، روتا ہے اور منہ سے رال بہتی ہے۔ پیشاب کی جگہ کو ہاتھ میں پکڑ کر ملتا ہے۔

علاج ۔ دافع کرم ادویہ استعمال کرانے سے مکمل شفا ہے۔

Marfat.com

چھوٹوں کی دوا: کیسٹرائل ۲ ماشہ، روغن بادام ۱۰ بوند، گرم دودھ میں ملا کر دیں، یہ ایک خوراک ۱ سے ۲ سال کے بچے کے لیے ہے، اس سے پیٹ کے کیڑے رفع ہو جاتے ہیں۔

اکسیر کرم امعاء: کمیلہ ۲ ماشہ، سینٹونین ۱ ماشہ، لعاب صمغ عربی بقدر ضرورت، پہلی دونوں ادویہ کو باریک پیس کر لعاب کے ساتھ ملا کر بیس گولیاں بنا لیں۔

استعمال: بچہ کی عمر کے مطابق ۲ سے ۵ گولی تک دن میں دو تین مرتبہ استعمال کرائیں، آنتوں میں کیڑوں کو ہلاک کرتی ہیں۔

ہومیوپیتھی علاج

صبائنا ۶، ہر روز صبح کو ایک خوراک دیں، اور رات کو نکس وامیکا ۶ ایک خوراک دیں، چند دنوں کے استعمال سے کرم معاء، انتڑیوں کے سوتی کیڑے رفع ہو جاتے ہیں، بچوں کے لیے نہایت مجرب دوا ہے۔

بستر پر پیشاب کر دینا ENURESIS

اس مرض میں بستر پر سوتے ہوئے بچہ بے خبری میں پیشاب کر دیتا ہے۔

ہومیوپیتھی علاج: بیلاڈونا ۳۰ ایک ایک خوراک دن میں دو بار صبح و شام دیں، پیشاب کرنے کو مفید ہے۔

نیٹرم میور: بیلاڈونا ۳۰ ایک ایک خوراک دن میں دو بار پلائیں، بول سبزی کے لیے مفید ہے، جب زیادہ خشکی ہو، تو ہفتہ دیں۔

Marfat.com

ہومیوپیتھی علاج

سیپیا ۶ × ۶ ، یہ دوا بچوں کے بستر پر پیشاب کر دینے کو روکنے کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً لڑکیوں کے لئے۔ رات کو سونے وقت ایک خوراک دیں۔
نکس وامیکا ، کلکیریا کارب اور سلفر بھی مفید ادویات ہیں۔

بندش بول

وجوہات و تشخیص ۔ اس مرض میں بچے کا پیشاب رک جاتا ہے۔

علاج ۔ گل کیسیہ ۔ قلہ کو پانی میں ابال کر مقام پر گرم گرم سکور کریں۔

نسخہ ۔ جوکھار ۔ نوشادر ہم وزن لیکر ۲ ۔ ۲ رتی ہمراہ شکر کھلانے سے پیشاب فوراً کھل جاتا ہے۔ گرم پانی کی دھار مقام مثانہ پر ڈالنے سے پیشاب جاری ہو جاتا ہے۔

مولی کا نمک مقدار اگرن دانہ میں چار بار دیں۔ بندش بول کے لئے مفید ہے۔ اگر نمک نہ ملے ، تو دیسی مولی کا پانی نکال کر پلانا بھی مفید ہے۔

نسخہ ۔ جوکھار ، جوسر نوشادر ہر ایک ۲ ماشہ وزن ۔ دونوں کو باریک پیس کر بخوبی ملا لیں۔ حسب عمر مریض ۲ سے ۴ رتی تک استعمال کرائیں۔

اگر کسی وجہ سے بچے کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو اس کے استعمال سے فوراً کھل کر آ جاتا ہے۔

اگر ادویہ سے پیشاب جاری نہ ہو تو بار بار گرم گرم سکور سے پیشاب جاری کریں۔ اگر سلفاڈرگس کے استعمال سے پیشاب کی بندش ہو گئی ہو تو ان کا استعمال بند کر دیں ، اور پانی زیادہ مقدار میں پلائیں۔

Marfat.com

ملیریا بخار MALARIAL FEVER ملیریل فیور

وجوہات و تشخیص: سردی اور لرز سے بخار ہوتا ہے۔ پیٹ کو ٹٹولنے سے تلی اور جگر بھی بڑھے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔

علاج: ۱۔ اول وافر بخار آور دوا دیں، قبض کو رفع کریں، نوبت سے پہلے بخار کو روکنے والی ادویہ کا استعمال کریں۔

دوائے بخار: ہر یوکونین ۴ گرین، ہر ریباق کو ۳ گرین، سوڈا بائیکارب ۲ گرین، سادہ پانی یا دودھ و شہد کے ساتھ بخار سے پہلے دیں، دن میں ایسی تین خوراک دیں، بچوں کے ملیریا بخار کے لئے ازحد مفید ہے۔

ہر یوکونین ۲ گرین، ایسی ایک ایک پڑیہ چار چار گھنٹہ بعد دیں، ملیریا بخار کے لئے اکسیر ہے۔

اکسیر بخار: ہر سہ گرہ سفید بریاں ارنی، سفوف ملیٹھی ارنی کشنیز خشک گلوکوئی ارنی، یہ ایک خوراک ہے، ایسی دن میں تین خوراک دیں، بچوں کے بخار کے لئے اکسیر ہے۔

دوائے بخار اطفال: ہر تین ماشہ، کھانڈ ماشہ، باریک سفوف تیار کریں، خوراک ارنی عرق گاؤزبان کے ساتھ دیں، دن میں تین دفعہ، بچے اطفال (بچوں کے ملیریا) کے لئے ازحد مفید ہے۔

کشنیز خشک گلوکوئی ارنی ہمراہ آب یا شربت پلا دیں، بخار کو نہایت مفید ہے

بچوں کے ملیریا بخار کے علاج میں ہر کونین کشنیز گلوکوئی برگ نیم محلول لاکونین بجکشن ۵ گرین اور ہومیوپیتھی دوا ایکاک ۳۰ بہت مجرب ثابت ہوئی ہیں، ان کے استعمال سے سو فی صدی کامیابی ہوتی ہے۔

Marfat.com

میعادی بخار، تپ تور کی

وجوہات و تشخیص :۔ یہ ایک میعادی بخار ہے، جو دو ہفتہ اور کبھی تین چار ہفتہ تک چڑھا رہتا ہے، دوسرے ہفتے مبارکی جس کو تور کی بھی کہتے ہیں، نکل آتی ہے۔

علاج :۔ اس مرض کے علاج میں حرارت کو رفع کرنے والی اور تور کی کے دانوں کو نکالنے کی کوشش کی جاتی ہے، قدیم علاج متروک ہو رہا ہے۔ اور جدید ادویات نے اس مرض کے علاج کی کایا ہی پلٹ دی ہے، میعادی بخار کے دو اکسیری نسخہ جات درج کئے جاتے ہیں جن کے ہوتے ہوئے کسی دوسری دوا کی حاجت نہیں رہتی۔

آریومائی سین ایک کیپ شول ۲۵۰ ملی گرام، گلوکوز یا چینی سفید ایک ڈرام، کیپ شول توڑ کر کھانڈ میں ملا کر آٹھ خوراکیں بنالیں۔ یہ مقدار دو سال کے بچہ کے لئے ہے۔ دن میں چار خوراک دیں۔ میعادی بخار کے لئے اکسیر ہے۔ دو تین دن کے استعمال سے بخار رفع ہو جاتا ہے، ہمارے تجربہ میں بچوں کے میعادی بخار کے علاج میں آریومائی سین سے بڑھ کر کوئی مفید دوا ثابت نہیں ہوئی، خوشذائقہ بھی ہے جسے بچے خوشی سے کھا لیتے ہیں، دیگر میعادی بخار کے عوارضات مثلاً ہیجان، اسہال، کھانسی سرسام وغیرہ بھی پیدا نہیں ہوتے۔

کلورومائی سٹین پامی ٹیبٹ، یہ کلورومائی سٹین کا خوشذائقہ شربت ہے ایک چمچہ خورد ہر چار گھنٹے بعد پلاویں، یہ مقدار خوراک دو سال کے بچے کے لئے ہے، اس کے استعمال سے تین چار دن کے اندر بخار رفع ہو جاتا ہے، اور تور کی بھی نکل آتی ہے، مریض دیگر عوارضات سے بھی محفوظ رہتا ہے

Marfat.com

دق الصبیان سوکڑا اطفال MARASMNS

وجوہات و تشخیص :۔ اس مرض میں بچہ کو ہلکا بخار رہنے لگتا ہے، ہضم خراب ہو جاتا ہے، قبض اور دستوں کی شکایت ہو جاتی ہے۔ حقیقتاً یہ چھوٹے بچوں کی سل ہے، کیونکہ بڑوں کو تپ دق کا لعدیہ پھیپھڑوں میں ہوتا ہے، اور بچوں کی اکثر آنتیں مبتلائے مرض ہوتی ہیں۔ چونکہ یہ متعدی مرض ہے، اکثر مریض بچہ سے تندرست بچوں کو اس کی چھوت لگ جاتی ہے، یا مسلول گائے کے دودھ پینے سے بھی ہو جاتی ہے، اس میں بخار ۲۴ گھنٹے رہتا ہے، اور رات کو زیادہ ہو جاتا ہے، پیٹ میں درد کی شکایت رہتی ہے، اس کے بعد دردمروڑ کی علامات شروع ہو جاتی ہیں، دست بدبودار مٹیالے، سبزی مائل، کبھی آؤں، خون اور چربی بھی آتی ہے، نیچے کے منہ میں چھالے ہو جاتے ہیں، کبھی کھانسی آتی ہے، کان کی لو بالکل بے حس ہو جاتی ہے، جسم سوکھ کر کانٹا ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ حفظان صحت کے اصولوں کی پابندی کریں، غذا زود ہضم دیں سفیدی بیضہ مرغ، لائم واٹر، چاولوں کی پیچ وغیرہ کھلائیں۔

اکسیر سوکڑا :۔ مروارید ناسفتہ اماشہ، ورق سونا اماشہ، دونوں کو روح بید مشک میں سات دن کھرل کر کے خشک کریں۔

مقدار خوراک :۔ چاول تا ۲ چاول ہمراہ دودھ گائے استعمال کریں، الصبیان کے لئے مفید ہے۔

کیلسی فرول ٹیبلٹ ۵۰ ہزار یونٹ

مقدار خوراک و ترکیب استعمال۔ ایک ایک ٹکیہ پانی کے ساتھ صبح و شام کھلائیں، بچوں کے عدد کے سلّی ورم کے لئے مفید و مجرب ہے۔

Marfat.com

کنز العلاج

عضلاتی انجکشن لگانے کے مقامات!

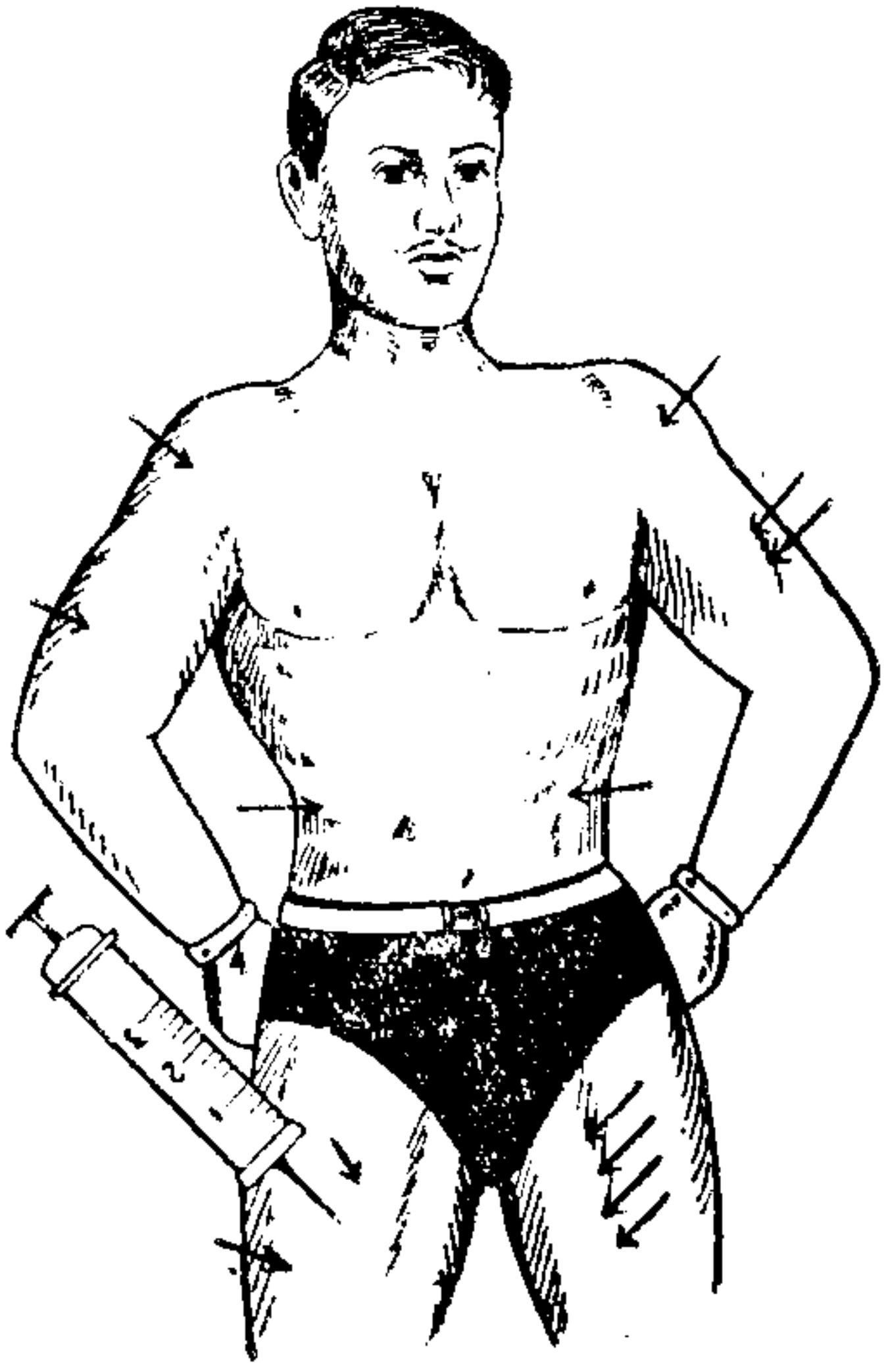

Marfat.com

Marfat.com

دوائے اسہال:۔ طباشیر، پوست سنگدانہ مرغ، بلیگری ہر ایک ۴ ماشہ وزن کر باریک پیس لیں۔ بقدر ۲ تا ۳ رتی ایک سال کے بچہ کو دیں۔ دستوں کیلئے فائدہ مند ہے۔ جواہر مہرہ بھی اس مرض کے لئے مفید ہے حسب عمر استعمال کریں۔

نوٹ، کمزور اور تپ دق کی استعداد رکھنے والے بچوں کو بی سی جی ویکسین یا یہ ٹگو انے سے بھی دق الصبیان کا مرض ہو جاتا ہے، اس لئے چھوٹے اور کمزور بچوں کو بی سی جی کا ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیئے، چنانچہ میری لڑکی عزیزہ بیگم عمر ۲ سال کو بی سی جی ویکسین کا ٹیکہ لگوانے کے بعد دق الصبیان کی علامات دو ہفتہ کے اندر شروع ہو گئی تھیں، حالانکہ ٹیکہ لگوانے سے پہلے بہت صحت مند اور تندرست تھی، جس کی علامات معمولی بخار، پیٹ درد، شدید پیچش جس میں پیپ اور چربی بھی خارج ہوتی تھی، غذا سے انتہائی نفرت، منہ کے اندر چھالے، کھانسی وغیرہ تھی۔ باوجود ہر طرح کے علاج کے جسم بالکل کمزور اور سوکھ گیا تھا۔ تین ماہ مرض میں مبتلا رہنے کے بعد ۵ شعبان المعظم ۱۳۷۳ھ کو بوقت نو بجے شام خون کی قے آنے کے بعد انتقال کر گئی۔ انا للہ وانا علیہ راجعون

جدید دوا:۔ بعض بچوں کی ہڈیاں بہت کمزور اور ٹیڑھی ہو جاتی ہیں، بچہ کبڑا ہو جاتا ہے، اس حالت میں لائکوارڈ ٹامن ڈی کن سنٹریٹڈ ۴ قطرے روزانہ استعمال کریں، اور وٹامن ڈی کے تجارتی مرکبات اڈکسولین، آسٹلین وغیرہ بھی بچوں کی عام کمزوری اور کساح (ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا) کیلئے مفید ہے۔

بچوں کی تپ دق میں ہمارا معمول علاج

جب کسی بچے میں سوکڑا یعنی دق الاطفال کی تمام علامات پائی جائیں، تو مندرجہ ذیل نسخہ جات کا استعمال کرنا نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اور چند دنوں کے استعمال سے تمام علامات رفع ہو جاتی ہیں۔

Marfat.com

سٹرپٹو مائی سین ½ گرام ہر تیسرے دن عضلاتی انجکشن کریں،
وٹامن بی ۱۲، ۱۰۰ مائیکروگرام کا ہر تیسرے دن عضلاتی انجکشن کریں،
اگر دست آتے ہوں، تو یہ نسخہ دیں،
سلفا گنا ڈین ۴ ٹکیہ، کیسیٹرائل ٹیبلٹس ۳ اونس، کلورو ڈین ۵ ایم ایم
اس کی ۹ خوراکیں کرلیں، روزانہ تین خوراکیں دیں، یہ مقدار خوراک ایک سال کے بچہ کے لئے ہے، بڑے کے لئے دوائی کی مقدار زیادہ کردیں،

دق الصبیان کا ہومیوپیتھی علاج

کلکیریا فاس ۶x (۱ ڈرام) فیرم فاس ۶x (۱ ڈرام) نیٹرم فاس ۶x (۱ ڈرام)
تمام دواؤں کو ملالیں،
مقدار خوراک ۵ گرین دن میں چار مرتبہ دیں، یہ دوائی بچوں کی اکثر بیماریوں بخار، کھانسی، دست، اسہال، پیچش، کمی خون، سوکڑا، دق الاطفال، کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے،
میں انجکشن لگانے کے دوران اکثر یہ نسخہ استعمال کرتا ہوں، بچوں کی تپدق سوکڑا کے لئے یہ کئی سال سے معمول ہے، اور سینکڑوں بچے اس علاج سے تندرست ہو چکے ہیں،
کلکیریا کارب ۶x بچوں کے سوکھا یعنی دق الاطفال کے لئے مفید دوا ہے، جب کہ پیٹ بڑھ جائے، ٹانگیں اور بازو کمزور، پتلے، ہڈیاں نازک اور جوڑ سوجے ہوئے ہوں، کھانسی، بخار اور گردن کی گلٹیاں بھی سوج جائیں، دن میں چار بار دیں،
سلفر ۶x جبکہ جلد خراب اور بچہ غلیظ رہے، پھوڑے پھنسیاں نکلیں، ناک سے رطوبت بہے، ہر روز صبح نہار منہ ایک خوراک دیں،
نیٹرم فاس، کلکیریا فاس، کالی فاس وغیرہ ادویات بھی مفید ہیں،

Marfat.com

خسرہ MEASLES میزلس

وجوہات و تشخص : یہ ایک متعدی مرض ہے ، یہ مرض اکثر بچوں کو ہوتا ہے جسم پر گلابی سرخ رنگ کے دانے نکلتے ہیں ،

ابتدائی علامات : زکام سے پانی بہتا ہے چھینکیں آتی ہیں ، کھانسی اور ساتھ ہی بخار بھی ہوتا ہے ، اس کے دانے ۲۴ گھنٹہ سے لے کر ۳۶ گھنٹہ تک مرنے شروع ہو جاتے ہیں ، یہ مرض اکثر موسم بہار میں ہوتا ہے ، خفیف خسرے کا انجام عموماً بخیر ہوتا ہے لیکن شدید خسرہ بچوں کے لئے مہلک ہے

علاج : جب خسرہ کی علامات ظاہر ہوں ، تو مریض کو سردی سے محفوظ رکھنا چاہیئے ، اور گرم رکھنا چاہیئے ، تاکہ دانے بخوبی نکل آئیں ، اور مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کریں ،

سبازول C / BAZOL یہ گولیاں بنی بنائی انگریزی دواخانہ جات سے مل جاتی ہیں ، مقدار خوراک ½ گولی تا کم و بیش حسب عمر ہمراہ آب نیم گرم دن میں تین بار دیں ، یہ دوائی خسرہ ، ہیچک ، لاکڑا کاکڑا و بگڑ خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے امراض کے لئے بہترین مسلمہ دوائی ہے ،

مکسچر : لائیکوار امونیا انسی ٹاس ڈائلیوٹ ½ ڈرام ، سیرپ ایتھر نائٹرڈسائی ۵ منم ، پوٹاسیم سائٹراس ۴ گرین ، وائنم اپیکاک ۵ منم ، انجسٹر کیٹ گلیسرہائزا ۵ منم ، سیرپ ٹولو ۱۵ منم ،

یہ پانچ سال کے بچہ کی ایک خوراک ہے ، ایسی ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد چار بار روزانہ دیں ، سبازول گولی اور یہ مکسچر باری باری دیں ، یہ نسخہ بچوں کے نزلہ ، زکام ، کھانسی ، بخار ، خسرہ ، لاکڑا کاکڑا ، شب نوز کی وغیرہ کے لئے از حد مفید ہے ،

Marfat.com

نسخہ خسرہ :۔ عناب ، انجیر تین تین دانہ ، مویز منقے ۵ دانہ ، خاکسی (خوب کلاں) ۳ ماشہ ، پانی حسب ضرورت ڈال کر جوشاندہ دے کر انولہ حبنی سفید ملا کر عمر کے لحاظ سے پلائیں ، اس سے خسرہ کے تمام دانے باہر نکل کر بخار، کھانسی اور خسرے کی دوسری تکلیفیں رفع ہو جائیں گی ۔ یہ نسخہ تپ مبارکی میں بھی مفید ہے ۔

اگر خسرہ میں سخت قبض ہو جائے ، تو صابن کی بتی یا گلیسرین سپازیٹری استعمال کریں ، یا نیم گرم پانی کا حقنہ کریں ، اگر منہ میں چھالے نکل آئیں ، تو آئرن گلیسرین وغیرہ لگائیں ، اگر خسرہ کی علامتیں شدید ہوں ، اور دانے اندری اندر رہیں ، جلد پر نمودار نہ ہوں ۔ تو زعفران ½ رتی تولہ بھر دودھ میں حل کر کے بچہ کو پلا دیں ، تھوڑی دیر بعد تمام دانے نکل آئیں گے ، یا مریض کو آب گرم میں بٹھا دیں ، اس سے تمام دانے بخوبی ظاہر ہو جاتے ہیں ۔

یادداشت :۔ مرض خسرہ میں نمونیا اور دستوں کا خاص خیال رکھنا چاہیئے ، کیونکہ خسرہ میں ان دو مرضوں کا ہونا اکثر مہلک ہوتا ہے ، اس لئے ابتدائے خسرہ میں بطور حفظ ماتقدم :۔ بی ۶۹۳ ، سلفاپیرا ڈین ½ گولی یا سبازول دن میں تین چار بار استعمال کریں ، اگر نمونیہ ہو جائے ، تو مقام ماؤف پر انٹی فلوجسٹین پلاسٹر لگائیں ، ایم ، بی ۶۹۳ ، سبازول مکسچر پلائیں ، اگر دست زیادہ آ رہے ہوں ، اور پیچش بھی ہو ، تو ایم ، بی ۶۹۳ کیسٹرائیل اینیما دن میں تین خوراک پلا دیں ، یا سمیکھ کارب ، سوڈا بائیکارب ۲ گرین دن میں چار بار کھلائیں غذا لطیف ، زود ہضم ، دودھ ، یخنی ، دال ، چپاتی وغیرہ دیں ،

اکثر اوقات مریض کو خسرہ میں نمونیہ اور پیچش کی مرض لاحق ہو جاتی ہے ، اس میں ہمارا معمول یہ ہے ، کہ اول مریض کو پنسلین ۲ لاکھ یونٹ کا عضلی ٹیکہ کر دیا جاتا ہے ۔ اور پیچش کے لئے سبازول ½ ٹکیہ ، کیسٹرائیل اینیما ۴ ڈرام ، گلوکوز ۱ ڈرام ، ایسی ایک خوراک دن میں چار دفعہ دی جاتی ہے ۔

Marfat.com

اگر کمزوری زیادہ ہو، تو خمیرہ مروارید ۱۰ ماشہ عرق گاؤزبان کے ساتھ دو چار دفعہ دیا جاتا ہے، خسرہ میں ملوینہ اور چیچک کی کیسی ہی شدید علامات کیوں نہ ہوں، رفع ہو جاتی ہیں، اور ساتھ ہی بخار بھی اتر جاتا ہے، اور خسرہ کے دانے وغیرہ بھی صاف ہو جاتے ہیں، نیز خسرہ کے شروع ہی میں سلفا میڈیسن کا حسب عمر استعمال کرنا خسرہ کو رفع کرتا ہے، اور ملوینہ وغیرہ سے محفوظ رکھتا ہے،

ہومیوپیتھی علاج

اکونائٹ ۲۰۰ × ۳، ہر گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں، اس کے استعمال سے بیماری زور نہیں پکڑتی، پہلے چوبیس گھنٹے یہ دوائی دینی چاہیئے،

بلسٹلا ۲۰۰ × ۶، اکونائٹ کے بعد اس کا استعمال اکسیری اثرات رکھتا ہے، یہ اکونائٹ کے ساتھ باری باری دینا چاہیئے،

برائیونیا ۲۰۰ × ۶، جب کہ بخار، قبض، پیاس، حلق خشک، اور دانوں کے نکلنے میں دیر ہو، اس کے استعمال سے دانے بہت جلد نکل آتے ہیں، یہ دوا چیچک کی علامات کے لئے بھی اکسیر ہے خسرہ میں اگر نمونیا ہو جائے، تو فاسفورس ۲۰۰ × ۴ بہت مفید دوا ہے،

چیچک SMALL POX سمال پاکس

وجوہات و تشخیص چیچک میں تین روز سے تیز بخار، شدید درد سر، درد کمر ہوتا ہے، تیسرے دن تمام جلد پر سرخ نشان ظاہر ہو جاتے ہیں، تھوڑی دیر بعد یہ نشان موٹے ہو جاتے ہیں، پھر ان میں پانی بھر جاتا ہے، تین دن کے بعد خشک ہونے شروع ہو جاتے ہیں، پھر چھلکا اتر کر بدن

Marfat.com

رہ کر مرض رفع ہو جاتا ہے۔

علاج: یہ مرض چونکہ چھوت دار ہے، اس سے تندرست آدمیوں کو پرہیز کرنا چاہیئے۔ اور صفائی کا انتظام رکھنا چاہیئے۔ بطور تحفظ ماالتقدم چیچک کا مشہور و معروف ٹیکہ جو گورنمنٹ کی طرف سے لازمی طور پر مفت لگایا جاتا ہے بہترین اور کامیاب دوا ہے۔

مرض ہو جانے کے بعد کوئی علاج اس مرض کی مدت اور نتائج میں نمایاں طور پر کارگر نہیں ہو سکتا، اور نہ اس کا کوئی شفائی علاج ہے، صرف اس کے عوارضات مثلاً نمونیہ، بخار، کھانسی، قبض، اسہال، دست، درد وغیرہ کا علاج کریں، جیسا کہ مرض خسرہ میں مذکور ہے، ایم، بی ۶۹۳، سلفا پیراڈین یا سبازول کے استعمال سے چیچک کے عوارضات زور نہیں پکڑتے، مریض کے آنکھ، منہ، کان، ناک کو صاف رکھنا چاہیئے۔ مثربت عناب کا استعمال مرض چیچک، خسرہ لاکڑا کاکڑا، خرابی خون اور خون کا جوش بٹھانے کے لئے عجیب الاثر دوا ہے مقدار خوراک اتولہ بچہ کو، ۳ تولہ نوجوان کو دینا مفید ہے۔

تندرست اشخاص کو بطور تحفظ ماالتقدم ویکسین لف کا ٹیکہ لگوانا چیچک سے محفوظ رکھتا ہے۔

(نوٹ) مرض چیچک، خسرہ، لاکڑا کاکڑا تینوں کا مادہ ایک ہی ہوتا ہے ان مرضوں کے ساتھ بخار لازمی ہوتا ہے، اور یہ مرضیں عمر میں ایک ہی دفعہ ہوتی ہیں، جس کو ایک دفعہ ہو جائیں، دوسری دفعہ نہیں ہوتیں۔

چکن پاکس مرض ہوتی ہے جس کو چھوٹی چیچک، لاکڑا کاکڑا یا چکن پاکس وغیرہ کہتے ہیں، یہ بھی خسرے اور چیچک کی طرح ہی ہوتی ہے، اس کا علاج بھی خسرہ اور چیچک کی مانند کرنا چاہیئے۔ مثربت عناب کا استعمال بے حد مفید ہے۔ کلورومائی سیٹین کا استعمال اس مرض کا مجرب علاج ہے۔

Marfat.com

چیچک اور خسرہ کا بخار

یاد رکھیں، کہ جب بخار دوسرے دن سے تجاوز کر جائے اور چیچک ظاہر ہونے لگے، تو سرد چیزیں استعمال نہ کرائیں، کیونکہ اس وقت سردی پہنچانا بسا اوقات بہت بڑی غلطی کا سبب بن جاتا ہے، اس لئے کہ اس وقت تو اس امر کی ضرورت ہے ایسی چیزوں سے جو فضول کو باہر کی طرف متوجہ کریں، اور مسامات کو کھولیں، طبیعت کی اعانت کی جائے مثلاً انجیر کا پانی اس حالت میں بہت ہی سود مند دوا ہے، کیونکہ انجیر مادہ کو سطح کے ساتھ باہر کی طرف دفع کرتی ہے، یہ ظاہر ہے کہ یہ امر مادہ کی مضرت سے چھٹکارے کا ایک بہت بڑا سبب ہے۔

چیچک کا ہومیوپیتی علاج

اس مرض کے لئے شروع مرض میں اکونائٹ ہر دو گھنٹے بعد دینا چاہیئے، دوسرے درجہ میں مرکیورس سال یا بیلیڈونا استعمال کریں،

چوتھے درجہ میں جب آرام آ رہا ہو، تو فاسفورس دن میں دو بار دیں، طبیب کا فرض ہے، جونہی کسی مقام پر چیچک کے مریض کا علم ہو فوراً ہی علاقہ کے ہیلتھ آفیسر کو رپورٹ کرے تاکہ مناسب تدابیر سے وبا کی روک تھام ہو سکے، اطلاع نہ دینا جرم میں داخل ہے۔

بچوں کا درجہ حرارت کم و بیش ہو جانا

بچوں کا درجہ حرارت بڑھ جانا ایک عام علامت ہے، اور یہ کئی اسباب سے ہو سکتا ہے، چونکہ چھوٹے بچوں کا نظام حرارت بہت نازک ہوتا ہے، اس لئے معمولی اسباب سے بھی درہم برہم ہو جاتا ہے،

Marfat.com

بچوں کے درجہ حرارت کے بڑھنے کا عام سبب کانوں کی خرابی، حلق کے غدد کا بڑھ جانا اور بعض اوقات ڈر سے یا پریشان ہونے سے بھی بخار ہو جاتا ہے، ملیریا اور میعادی بخار، ٹیونیہ سے بھی درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔

علاج :۔ بخار کے اصلی سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے، ہر ایک کا مکمل علاج اس کے بیان میں علیحدہ علیحدہ درج ہے۔

یاد رہے۔ حرارت دیکھنے کے لئے بڑے بچے تو تھرمامیٹر منہ میں رکھ سکتے ہیں، لیکن چھوٹے بچوں کی بغل یا کنج ران میں تھرمامیٹر رکھ کر درجہ حرارت دیکھنا چاہیئے۔

آشوب چشم

اور آنکھوں کی دیگر بیماریوں کا علاج بڑے آدمیوں کی امراض چشم میں ملاحظہ فرمائیں۔

آج کل بچوں کی آنکھوں کی بیماریوں میں پینی سلین لوشن، پینی سی لین آئی مرہم، سلفا تھایازول، آریومائی آئنٹ مینٹ، کلورومائی سیٹین آئنٹ مینٹ جدید ادویات نہایت فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں۔

رال بہنا TAEA LESAM ٹایالزم

تعریف :۔ اس مرض میں بچوں کے منہ سے رال بہتی رہتی ہے۔

وجوہات :۔ پیٹ کے کیڑے، خرابی ہاضمہ اور دانت نکلنے کے زمانہ میں یہ مرض عام آنکھوں میں پائی جاتی ہے۔

علاج :۔ بچہ کا ہاضمہ درست کریں، اگر پیٹ میں کیڑے ہوں، تو کریم کش ادویات استعمال کریں، مازو پیس کر گلیسرین میں ملا کر منہ میں لگائیں۔

Marfat.com

اگر بچہ کمزور ہے، تو مقوی ادویات دیں، اگر وٹامن کی کمی ہو، تو سیٹامین ۱۰۰ ملٹی وٹامن کا ہر روز انجکشن کریں، دو تین انجکشن لگنے پر بچہ تندرست ہو جائے گا ہاضمہ کے لئے عرق زیرہ میں سوڈا بائیکارب قدرے ملا کر تھوڑا تھوڑا پلائیں،

قلاع الفم

تعریف: اس مرض میں بچہ کے منہ میں چھالے پیدا ہو جاتے ہیں۔

وجوہات: خرابی ہاضمہ اس کا خاص سبب ہے۔ بعض اوقات کمزوری اور وٹامن کی کمی ہونے پر بھی منہ آجاتا ہے، گرم چیز کے کھانے سے اور خرابی خون بھی اس کا باعث ہو سکتا ہے۔

تشخیص: اس مرض میں بچہ کو کھانے اور والدہ کا دودھ پینے سے سخت تکلیف ہوتی ہے، اور غذا نہ پہنچنے کے باعث بچہ کمزور ہو جاتا ہے،

علاج: بچے کا ہاضمہ درست کریں، وٹامن کی کمی ہے، تو وٹامن کے انجکشن کرائیں منہ میں ایکری فلیوین، سنڈگلسرین پھٹکری سے لگائیں، خرابی خون سے ہو، تو سلفا گروپ کا استعمال کرائیں،

اکسیر قلاع الفم: [illegible] کا انجکشن ہر ۲۴ گھنٹہ بعد کریں، ایک دو انجکشن کرنے سے منہ کے زخم تعویذ رفع ہو جاتے ہیں، عمر کے لحاظ سے دوائی کی مقدار کم زیادہ کر سکتے ہیں، ایک سال کے بچے کے لئے ایک لاکھ یونٹ کا انجکشن کریں

دیگر ادویات بڑے آدمیوں کی امراض میں ملاحظہ فرمائیں۔

Marfat.com

نوزائیدہ بچے کا جریان خون

تعریف :۔ اس مرض میں پیدائش کے بعد تھوڑے عرصہ تک ناک منہ یا مقعد کے راستے خون آنا شروع ہو جاتا ہے۔ کبھی ختنہ کرنے کے بعد خون بند نہیں ہوتا۔

علاج :۔ وٹامن کے کی ٹکیاں کھلانے یا انجکشن لگانے سے ہر قسم کا جریان خون فوری بند ہو جاتا ہے۔ اگر اس مرض کا دیر تک علاج نہ کیا جائے تو بچہ جلد ہی مر جاتا ہے۔

ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا

تعریف :۔ اس مرض میں بچے کی ہڈیاں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں۔

وجوہات :۔ کیلشیم اور وٹامن کی کمی کے باعث اور نقائص دودھ وغیرہ ہیں۔

تشخیص :۔ بچہ چل پھر نہیں سکتا۔ خاص کر ٹانگیں کمان کی طرح ہو جاتی ہیں۔

علاج :۔ بچہ کو وٹامن کا استعمال کرائیں۔ خاص کر وٹامن بی اس کے لئے نہایت مفید ہے۔ کاڈلیور آئل یا اوٹکیسولین کھانے کے لئے دیں جسم پر مالش کریں، دودھ کثرت سے دیں۔ وٹامن ڈی جس کا تجارتی نام اوٹکیسولین ہے، اس مرض کا شافی علاج ہے۔

Marfat.com

نیّچے کا یرقان

تعریف: یرقان کی دو قسمیں ہیں، ایک مہلک اور ایک معمولی۔

وجوہات: اس کا سبب آتشک، خرابی خون ہے، جدید ماہرین کا خیال ہے، کہ اس مرض کا باعث تسمم الدم ہے، کیونکہ جو بچے یرقان میں مبتلا ہوتے ہیں، ان کی والدہ کو زمانہ حمل میں اکثر تپ آتی رہتی ہے۔

تشخیص معمولی یرقان تو جلد ہی ظاہر ہو جاتا ہے۔ آنکھوں پر زردی اور جلد کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ شدید یرقان میں گاردے کی رنگت صفرا میں بدل جاتی ہے، اور بہت جلد شدت اختیار کر جاتا ہے، یہ ایک چھوتدار بیماری ہے، اس لئے ایک بچے سے دوسرے بچے کو بھی یرقان ہو سکتا ہے

علاج: نوزائیدہ بچے کا یرقان عام طور پر تین قسم کا ہوتا ہے، پیدائش کے دو تین دن بعد ظاہر ہوتا ہے، جو خود بخود رفع ہو جاتا ہے، اس میں پہلے جلد کی رنگت زرد ہوتی ہے، پھر آنکھیں بھی زرد ہو جاتی ہیں

(۱) اگر پیدائشی نقص ہو، تو شدید یرقان ہوتا ہے، جو مہلک ہوتا ہے۔

(۲) ایک موروثی یرقان ہوتا ہے، بچہ بالکل زرد پیدا ہوتا ہے اور چند دنوں میں ہی مر جاتا ہے۔

علاج کے لئے والدہ کا علاج کرنا چاہیئے، اس کے لئے لورا کسیٹر ٹکیٹ چوتھے مہینے استعمال کرنا چاہیئے، لورا کسیٹر ٹکیٹ دو دھ، وٹامن بی ۱۲ دو سی سی کے چھ سات انجکشن لگانے سے یہ مرض موقوف ہو جاتا ہے، ہر تیسرے دن انجکشن کریں، دوران حمل میں فولاد کا استعمال بھی مفید ہے۔

Marfat.com

باب ہفتم

زہریں اور اُن کا علاج

دنیا میں زہر خورانی کے واقعات عمداً اور قصداً رونما ہوتے رہتے ہیں، جن کے ساتھ ہر ایک معالج کو واسطہ پڑتا ہے۔ اس لئے مختلف زہروں کی علامات اور ان کا علاج تحریر کرنا ضروری ہے۔

تعریف زہر: (POISON) وہ چیز ہے، جو جسم انسانی میں داخل ہو کر مضر صحت اثر پیدا کر کے زندگی کو خطرے میں ڈال دے یا ہلاک کر دے۔

زہر کے داخل ہونے کے راستے: (۱) منہ، ناک، آنکھ، کان، جلد، مقعد، پیشاب کی نالی، رحم کے راستے جسم میں داخل ہو کر اپنا مضر اثر کرتی ہیں۔ زہریں (۲) ٹیکے کے راستے جسم میں داخل کر کے کھلائی جاتی ہے۔ یا کبھی انسان غلطی سے کھا جاتا ہے۔

زہریلی گیسیں ناک کے ذریعے اور بذریعہ انجکشن جلد کے راستے بھی اثر انداز ہو سکتی ہے۔

زہروں کی اقسام: زہریں تین قسم کی ہوتی ہیں۔

(۱) **معدنی زہریں:** (مثلاً سم الفار، سنکھیا، وار چکنا پارہ وغیرہ)

Marfat.com

(۲) نباتاتی زہریں مثلاً افیون، میٹھا تیلیہ وغیرہ،
(۳) حیوانی زہریں مثلاً سانپ، بچھو وغیرہ۔
تاثیر کے لحاظ سے تمام زہریں تقریباً تین اقسام ہیں،
(۱) اکال قسم کے زہر:۔ (جلانے والے زہر) مثلاً تیزابات، سوڈے اور پوٹاش، یہ جسم پر لگنے سے جلد کو جلا دیتے ہیں،
(۲) خراش پیدا کرنے والے زہر:۔ یہ زہر جسم پر لگنے سے سوزش اور خراش پیدا کر دیتے ہیں، مثلاً سنکھیا، پارہ، جمالگوٹہ، فاسفورس، آئیوڈین اور سانپ وغیرہ،
(۳) پٹھوں پر اثر کرنے والے زہر:۔ یہ زہر نظام عصبی پر اثر انداز ہوتے ہیں، مثلاً افیون، کچلہ، میٹھا تیلیہ، کلوروفارم، کوکین، کافور، دھتورہ وغیرہ،

تاثیر اور فعل کے لحاظ سے زہروں کی جو قسمیں بیان کی گئی ہیں، ان کی مختصر سی خصوصیات ملاحظہ فرمائیے،

اکال قسم کے یا جلانے والے زہر:۔ اس قسم کے زہروں کے کھانے سے منہ، حلق اور خوراک کی نالی میں سخت جلن اور درد ہوتا ہے لگاتار قے اور متلی ہوتی ہے، جس میں اکثر خون ملا ہوا ہوتا ہے، منہ اور حلق کی رنگت اندر سے سفید ہو جاتی ہے، مسموم کا پیٹ اکھڑا ہوا ہوتا ہے، اور جسم کے اندرونی تمام افعال سست ہو جاتے ہیں،

زہر کی یہ تاثیر براہ راست منہ کے ذریعہ یا مقامی طور پر استعمال کرنے سے بھی پیدا ہو سکتی ہے، جس سے جلد گل سڑ جاتی ہے، اور بیرونی استعمال سے جلد پر نشانات موجود ہوتے ہیں،

خراش یا سوزش پیدا کرنے والے زہر:۔ یہ بھی براہ راست

Marfat.com

یا مقامی طور پر استعمال کی جاتی ہیں، ان کے کھانے کے تھوڑی دیر بعد سوزش کی علامات شروع ہو جاتی ہیں، پیاس شدت کی لگتی ہے، پہلے متلی پھر قے آتی ہے، پھر اسہال شروع ہو جاتے ہیں، اور بعد میں بخار کی علامات رونما ہو جاتی ہیں، پھر نبض بند ہو کر جسم سرد پڑ جاتا ہے، اور اس کے اوپر لیسدار ٹھنڈی رطوبت پائی جاتی ہے، معدہ کے مقام کو اگر دبایا جائے، تو وہاں درد ہوتا ہے

خوش پیدا کرنے والی زہروں کی علامتیں مندرجہ ذیل بیماریوں سے ملتی ہیں، ہیضہ، درد گردہ، آنتوں کا سخت سدہ، ورم معدہ وامعاء، معدہ وامعا کا پھٹ جانا، ورم صفاق وغیرہ۔

نظام اعصاب پیدا کرنے والے زہر: یہ تین قسم کے ہوتے ہیں،

(۱) دماغی (۲) نخاعی۔ (۳) قلبی (۴) اختناقی،

دماغی۔ یہ براہ راست دماغ پر اثر انداز ہوتے ہیں، اور غشی پیدا کر کے موت کا سبب بنتے ہیں،

مخدر اور منوم یعنی خواب آور زہر: اس کی کئی قسمیں ہیں، مثلاً افیون اور اس کے مشتقات مارفیا وغیرہ،

بے حسی پیدا کرنے والے: یہ نظام اعصاب کو بے حس کر دیتے ہیں مثلاً کوکین اور کلوروفارم،

سکر یعنی بیہوش اور مست کرنے والے زہر: ان کے استعمال سے انسان مست اور بے خود ہو جاتا ہے مثلاً الکوحل، شراب برانڈی، کلورل ہائڈریٹ کلوروفارم، کاوز، روغن تارپین، کاربالک ایسڈ وغیرہ،

ہذیان پیدا کرنے والے: ان کے استعمال سے دماغی توازن درست نہیں رہتا مثلاً دھتورہ، بھنگ، اجوائن خراسانی، لفاح وغیرہ۔

Marfat.com

دماغی زہر کھانے والوں کی علامتیں مندرجہ ذیل بیماریوں سے ملتی ہیں، سکتہ، ذیابیطس، مرگی، تشنج، فالج، امراض قلب کے سبب اچانک موت واقع ہونا۔

نخاعی: اس قسم کے زہر براہ راست حرام مغز پر اثر انداز ہوتے ہیں، اور تشنج اور اکڑاؤ پیدا کر دیتے ہیں، جیسے کچلہ اور اس کے مشتقات سٹرکنین وغیرہ۔

نخاعی زہر کی علامتیں مندرجہ ذیل بیماریوں سے ملتی ہیں، مثلاً کزاز، تشنج، ورم دماغ، نخاع وغیرہ۔

قلبی: اس قسم کے زہر براہ راست قلب پر اثر انداز ہو کر نظام اعصاب اور دوران خون کو معطل کر کے موت کا باعث ہوتے ہیں، مثلاً ڈیجی ٹیلس، تمباکو میٹھا تیلیہ، کنیر، سفید و سرخ کڑوے بادام کا تیزاب الیڈ ہائڈروسیانک

اختناقی: اس قسم کے زہر تنفس کے ذریعے جسم میں داخل ہو کر پھیپھڑوں پر اثر انداز ہو کر دم گھٹ دیتے ہیں اور یہ عام طور پر گیس کی شکل میں ہوتے ہیں، مثلاً کاربن ڈائی آکسائیڈ، کاربن مونو آکسائیڈ، کوئلہ کی گیس، بدرو اور گندی موری کی گیس جو عام طور پر بند سڈہ کنوؤں میں پیدا ہو جاتی ہے۔

زہروں کا اصولِ علاج

مسموم یعنی زہر خورہ اگر جلد ہی علاج کے لئے لایا جائے، تو حسب ذیل طریقوں سے علاج کرنا چاہیئے۔

(۱) غذائی نالی یعنی معدہ میں داخل شدہ زہر کو باہر نکالنے کا طریقہ

Marfat.com

اختیار کرنا چاہیئے، اور اُس کو بے اثر اور معتدل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے، معدہ کو زہر سے صاف کر دینا نہایت عمدہ علاج ہے۔ انجوب معدی یعنی سٹامک ٹیوب سے بآسانی کیا جا سکتا ہے۔ جب تک زہریلی چیز معدہ یا خوراک کی نالی میں پڑی ہو، تو سمجھ لینا چاہیئے، کہ وہ ابھی جسم سے باہر ہے، اور اس سے پیشتر کہ وہ خون میں جذب ہو کر جسم کے اندر رگ و ریشہ میں اپنا اثر کر کے نکل جاتی ہے۔ لیکن اکال یعنی جلانے والی زہروں میں یہ طریقہ اختیار کرنا اچھا نہیں ہے۔ بلکہ مضر صحت ہے۔ کیونکہ حلق اور خوراک کی نالی اپنی طوالت میں جل چکی ہوتی ہے۔ معدہ کو دھونے والے آلہ کے استعمال سے چھد جاتی ہے یا زخمی ہو جاتی ہے۔ اس صورت میں ایسی ادویات استعمال کرنی چاہئیں، جو ایسی زہر کے ساتھ مل کر کیمیاوی طور پر کوئی بے ضرر مرکب کی صورت اختیار کر لیتی ہوں۔ کسی زہر کا جو حصہ جسم میں جذب ہو چکا ہو۔ اس کے اثر کو بھی اسی طریقہ سے زایل کرنا ہوگا۔

ہمارے لئے یہ جاننا ضروری نہیں ہے، کہ زہر کی مقدار کیا ہے۔ تاکہ اس کے نادر زہر کی مقدار کا صحیح استعمال کیا جائے۔ بلکہ زہر کو جسم سے باہر نکالنے اور بے اثر کرنے کی انتہائی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور مریض کو اس وقت تک زندہ رکھنے کی کوشش کی جائے۔ جب تک کہ زہر کا اثر جسم سے بالکل زایل نہ ہو جائے۔ اور زہر سے پیدا شدہ درد اور دیگر تکالیف کو سکون نہ مل جائے۔ بلکہ مریض کی حالت خواہ کس قدر خراب یا شدید علامات خواہ کتنی ہی خطرناک کیوں نہ ہوں۔ معالج کے لئے ناامیدی کی کوئی وجہ نہیں۔ ہر ممکن طریقہ سے علاج کرنا چاہیئے۔ کیونکہ بعض اوقات ابتداً کوئی افاقہ نظر نہیں آتا۔ اور معالج مایوس ہو جاتا ہے۔ لیکن یہ مناسب نہیں ہے۔ کہ علاج ترک کر دیا جائے۔ کیونکہ علامات کے ردی ہونے کے باوجود بعض چار گھنٹہ بعد مریض کی

Marfat.com

حالت اچھی ہوجاتی ہے۔ اور کبھی معالج ابتدائی حالت میں مریض کو دوائی دے کر بہتر پاتا ہے، اور علاج کے مزید تواتر کی ضرورت ہی نہیں سمجھتا، لیکن اس حالت میں بھی لازم ہے، کہ آئندہ علامات کو پورے طور پر دیکھتا رہے، کہ زہر کی جو مقدار جسم کے اندر موجود ہے، دوبارہ خون میں مل جائے اور مہلک اثر پیدا کر دے۔

چار چیزیں زہر کے اثر کو زائل کرنے کے لئے نہایت مفید و مجرب ہیں (۱) معدہ دھونے کا آلہ (۲) قے آور مسہل ادویات (۳) تریاق زہر، (۴) محرک اور مقوی ادویات۔

معدہ دھونے کا آلہ، جسے انگریزی میں سٹامک ٹیوب یا انبوب معدی کہتے ہیں، عام طور پر مندرجہ ذیل حالتوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور مفید بھی ثابت ہوتا ہے، جب مریض نے افیون، کلوروفارم، فاسفورس، کلورل ہائیڈراس، کجلہ وغیرہ کا استعمال کیا ہو۔

استعمال کا طریقہ: سٹامک ٹیوب کو کسی روغنی چیز مثلاً گلیسرائیل یا بادام روغن سے چکنا کر کے مری کے راستے معدہ میں پہنچا دیا جائے، نلکی کو داخل کرتے وقت زبان کو انگلی سے دبا لیا جائے۔ تاکہ نلکی آسانی سے گذاری جا سکے، نلکی کا جو سرا معدہ میں داخل کیا جائے، اس پر بیس انچ کے فاصلہ پر ایک نشان لگانا چاہیئے، تاکہ اس نشان تک داخل ہونے میں تسلی ہو جائے کہ نلکی معدہ میں پہنچ چکی ہے۔ جب نلکی مریض کے معدہ میں پہنچ جائے، پھر ایک پائنٹ یعنی ۱۰ چھٹانک گرم پانی شیشے کی قیف (جو نلکی کے اوپر کے سرے پر لگی ہوتی ہے) میں ڈال دیں، جب تمام پانی معدہ میں چلا جائے، تو انگوٹھے اور انگلی کی مدد سے نلکی کو قیف کے نیچے سے دبا دیا جاوے، اور اس قدر نیچے کر دیا جائے، کہ مریض کے

Marfat.com

معدہ کی سطح سے نیچی چلی جائے، اُس وقت اُنگلی اور انگوٹھے کے دباؤ سے نلکی سے ہٹا لیا جائے، دباؤ ہٹتے ہی داخل شدہ پانی معدہ کو دھونے کے بعد نلکی کے راستے دوبارہ باہر نکل آئے گا، یہ طریقہ بار بار اس وقت تک کرنا چاہیئے، جب تک کہ خارج شدہ پانی سے زہر کی بو اور رنگ دُور نہ ہو جائے، اور پانی اصل صورت میں خارج ہونے لگے،

سٹامک ٹیوب کے استعمال سے پہلے معدہ کو غذا سے قے آور دوا کے ذریعہ خالی کر لینا ضروری ہے، ورنہ غذا کے اجزا سے نالی بند ہو جائے گی، اور داخل شدہ پانی باہر نہیں نکل سکے گا،

اور اگر مریض نے کوئی اکال یعنی جلا دینے والا زہر کھا لیا ہو، تو پھر بھی اس کا استعمال ممنوع ہے، ایسی صورت میں قے آور ادویہ کا استعمال کرنا چاہیئے

جب مسموم علاج کے لئے لایا گیا ہو، اور غذا معدہ یا غذا کی نالی میں ہو تو ایسی صورت میں قے کرانا نہایت ضروری ہے، اگر کوئی ایسا مقام ہو، جہاں ٹیوب معدہ نہ مل سکے، تو پھر بھی معدہ کو قے آور دواؤں کے استعمال سے صاف کرنا چاہیئے،

قے آور ادویات اور مسہلات،

(۱) سوڈیم کلورائڈ (کھانے کا نمک) ۳ تولہ، آدھ سیر گرم پانی میں گھول کر پلانے سے قے آجاتی ہے،

(۲) ایک بڑا چمچہ رائی آدھ سیر گرم پانی میں حل کر کے مریض کو پلائیں

(۳) زنک سلفاس ½ ڈرام (۲ ماشہ) ایک گلاس گرم پانی میں ملا کر پلائیں، بوقت ضرورت دوسری تیسری خوراک بھی دے سکتے ہیں،

(۴) پلوا پیکاک ۲ ماشہ پانی کے ساتھ کھلائیں، قے آور ہے،

(۵) ایمونیم کارب ۲ ماشہ آدھ سیر پانی میں حل کر کے پلا دیں،

Marfat.com

(۶) ریٹھا یا راڑہ کے چھلکے کا سفوف ایک ماشہ ایک گلاس گرم پانی کے ساتھ کھلانے سے قے لاتا ہے۔

(۷) وائمین اپیکاک ۴ ڈرام پلانے سے قے آجاتی ہے۔ بچوں کے لئے بہترین قے آور ہے۔

(۸) اپومارفین ہائیڈروکلورائیڈ $\frac{1}{10}$، $\frac{1}{20}$ گرین زیر جلد انجکشن کریں، یہ بہترین قے آور دوا ہے۔ لیکن یہ دوا ایسی صورت میں استعمال کی جاتی ہے جب کہ مریض بے ہوش ہو۔ اور کوئی دوا کھا نہ سکتا ہو۔ اور کسی چیز کے نگلنے کی طاقت اور ہوش نہ ہو۔ خاص کر اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے بے ہوشی پیدا کرنے والے زہر کا استعمال کیا ہو۔

یاد رہے۔ اس کے استعمال سے کمزوری اور نقاہت بہت بڑھ جاتی ہے۔ اس لئے اس کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیئے۔

(۹) اگر مندرجہ بالا ادویات میں سے کوئی دوا بھی بروقت میسر نہ آسکے تو مریض کو گرم پانی کا بھرا ہوا گلاس پلا کر مرغی کا پَر یا انگلی حلق میں ڈال کر پھرائیں، اس طرح حلق میں خراش ہو کر قے آجائے گی۔

(۱۰) اکثر زہر خوردہ مریضوں کو خود بخود اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔ اگر اسہال نہ آئیں، تو زہر کو رفع کرنے کے لئے گرم پانی کا انیما کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اور انتڑیوں اور معدہ کو صاف کرنے کے لئے جلاب دینا پڑتا ہے ہر ایک زہر کا مناسب جلاب اُس کے بیان میں درج ہے۔

تریاق زہر یا فاد زہر

جو زہر استعمال کیا گیا ہو۔ اگر اس کا تریاق کھلا دیا جائے۔ تو زہر کا اثر فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ اگر فوراً رفع نہ بھی ہو۔ تو اس کی شدید علامات میں فوری کمی واقع ہونے لگتی ہے۔ کیونکہ قدرت نے ہر ایک زہر کے لئے اس کا فاد یعنی

Marfat.com

تریاق بھی پیدا کیا ہے، جو کیمیاوی طور پر زہر کو بے اثر کر دیتا ہے، ہر ایک زہر کے تریاق کو اُس کے بیان میں درج کیا جائے گا، لیکن عام ادویات کے فاد درج ذیل ہیں،

(۱) معدنی تیزابوں کے استعمال میں مگنیشیا اور چاک پانی میں ملا کر پلانا کیمیاوی اثر کرتا ہے، اور ان کو بے اثر کر دیتا ہے،

(۲) فاسفورس اور کنتھریڈس کے اثر کو زایل کرنے کے لئے آٹا یا چاک گھول کر پلانا تریاقی اثر رکھتا ہے،

(۳) افیون یا مارفین کی زہریلی علامات کو اٹروپین کا استعمال تریاق ہے،

(۴) سنکھیا اور ہیریم کی زہریلی علامات کے لئے ایکلین سلفیٹ تریاق ہے

محرک اور مقوی ادویات کا استعمال

جب مسموم پر زہر کی علامات پوری طرح نمودار ہو جاتی ہیں، تو اس وقت جسم پر انتہائی ضعف طاری ہو جاتا ہے، زہر کو بے اثر کرنے اور خارج کرنے کے علاج کے ساتھ جسم کو گرم رکھنے، نبض اور تنفس کو جاری رکھنے کی بھی کوشش کرنی پڑتی ہے،

اگر مریض کی حرارت جسمانی کم ہو رہی ہو اور جلد سرد پڑ چکی ہو، تو حرارت کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے، کہ گرم پانی بوتلوں میں ڈال کر مریض کے اردگرد تلوؤں، بغلوں اور رانوں میں رکھیں، اور ہیٹنگ پیڈ استعمال کریں منلاً ایتھر، سٹرکنین، کورامین جلدی یا عضلاتی ٹیکہ کے ذریعے استعمال کریں، اور گرم کپڑا مریض کو اڑھائے رکھیں، کیونکہ حرارت کا اخراج مسموم میں معمول سے زیادہ ہوا کرتا ہے،

گرم چائے اور قہوہ وغیرہ پلائیں، اگر مریض بے ہوش ہو،

Marfat.com

تو غذائی حقنہ کرنا چاہیئے۔

سخت نقاہت اور ضعف کی صورت میں نارمل سیلائن ڈرپ ڈرپ انجکشن کرنا بہت فائدہ مند اور مقوی قلب و دماغ ہے خصوصاً ایسی حالت میں جبکہ خون گاڑھا ہو چکا ہو، تو اس کے خون میں مل جانے سے خون پتلا ہو جاتا ہے، اور دوران خون اپنی اصلی حالت پر واپس آجاتا ہے، تنفس رکنے یا بند ہونے کی صورت میں مصنوعی تنفس جاری رکھیں۔

اگر پیشاب دیر سے نہ آیا ہو، تو کیتھیٹر کے ذریعہ پیشاب نکال دیں، درد اور دیگر علامات جو ناقابل برداشت ہوں، اُن کو موزوں اور مناسب ادویات سے رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

اب ہم ہر ایک زہر کا علحدہ علحدہ بیان لکھتے ہیں، تاکہ اچھی طرح وضاحت ہو جائے اور سمجھنے میں آسانی ہو، اور ہر ایک معالج بوقت ضرورت علاج کر سکے۔

سنکھیا یا سم الفار ARCENIC آرسنک

یہ نہایت شدید اور خراش کرنے والا زہر ہے، اور اکثر ایک رتی کے وزن میں بھی زہریلی علامات پیدا کر دیتا ہے، عام طور پر قتل کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے، شیشہ کی طرح سفید، بے رنگ اور بے مزہ ہوتا ہے

علامات: عموماً آدھ گھنٹہ کے بعد علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں، سنکھیا کے مریض کی زہریلی علامات ہیضہ سے ملتی ہیں، مریض پر غشی کا طاری ہونا، جی متلانا، قے کا آنا، پیٹ میں جلن، پیاس، شدید قے میں خون آمیز مادہ بھی خارج ہوتا ہے، شدید حالت میں مریض کا چہرہ دھواں، شکم کی دیواریں کھچی ہوئی اور سوج، پیشاب کا بند ہو جانا، نبض کا کمزور چلنا،

Marfat.com

اور جسم کا سرد ہو کر مریض پر بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ اور اسی حالت میں انتقال کر جاتا ہے۔

علاج : مرتے آور ادویہ کا استعمال کریں۔ اگر خود بخود قے آ رہی ہو۔ اور شدت پیاس ہو۔ تو صرف ٹھنڈا پانی بکثرت پلائیں۔ اور برف چوسا کر شدت پیاس رفع کریں۔

درد کو دور کرنے کے لئے افیون یا مارفیا بقدر ضرورت ½ یا ⅛ گرین بذریعہ انجکشن استعمال کریں۔

اگر مریض سرد ہو رہا ہو۔ تو گرم پانی کی بوتلیں اور تھیلیاں جسم کو گرم کرنے کے لئے رکھی جائیں۔

دودھ گھی کا استعمال بھی مفید ہے۔ چونے کا پانی، میٹھا تیل ہم وزن ملا کر دینا مفید ہے۔ ٹنکچر سٹیل اس کا فادر زہر ہے۔

نسخہ : ٹنکچر سٹیل ½ ۱ اونس، سوڈا بائیکارب ½ ۲ اونس، ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ پانی میں ملائیں۔ پھر دونوں کو ملا کر مریض کو پلائیں حسب ضرورت دو تین بار ایسی ایک ایک خوراک پلائیں۔

یہ نسخہ سنکھیا کے زہر کا تریاق ہے۔

نسخہ : ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈ ایک حصہ، پانی ۷ ۱ حصہ باہم ملالیں۔

(۲) کیلسی نیٹڈ میگنیشیا ایک حصہ، پانی ۹ ۱ حصہ، باہم ملالیں۔

بوقت ضرورت دونوں کو علیحدہ علیحدہ تیار کر کے باہم ملا کر بوتل کو اچھی طرح ہلالیں۔ مریض کو ہر ۱۰ منٹ بعد ایک بڑا چمچہ پلاتے رہیں، حتیٰ کہ مریض کو سکون حاصل ہو جائے۔ اور تمام علامات میں کمی ہو جائے۔ یہ دوا سنکھیا کو فوری طور پر غیر نقصان دہ سلوشن میں تبدیل کر دیتی ہے۔

ہر ایک معالج کو یہ نسخہ یاد رکھنا چاہئے۔

Marfat.com

پارہ، سیماب MERCURY مرکری

پارہ اور اس کے مرکبات پر کورائیڈ آف مرکری ، رسکپور، دارچکنا خنگرف، کیلومل زیادہ مقدار میں کھا لینے سے زہریلا اثر کرتے ہیں،

علامات :۔ مریض کو کوئی چیز کھاتے وقت منہ میں دھاتی ذائقہ محسوس ہوتا ہے، تالو کا پچھلا حصہ اور خوراک کی نالی اس قدر سکڑ جاتے ہیں، کہ کسی دوا کا دینا مشکل ہو جاتا ہے، منہ اور حلق میں سفیدی سی سفیدی پائی جاتی ہے، گلا گھٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے، معدہ میں درد، قے اور اسہال آتے ہیں، جن میں خون اور بلغم کی آمیزش ہوتی ہے، مریض کا چہرہ خون کے اجتماع سے بھرا بھرا سا معلوم ہوتا ہے، بعض حالتوں میں زرد اور متغیر ہوتا ہے، پارہ سرعت سے حل ہو کر تمام دوران خون میں مل جاتا ہے، اور گردہ میں پہنچ کر خاص عمل کرتا ہے جس سے پیشاب بننا بند ہو جاتا ہے، اگر پارہ کا مریض جانبر ہونے لگے، تو اس کے منہ سے تھوک بکثرت خارج ہونے لگتا ہے،

علاج :۔ اس کا علاج سم الفار سے مختلف ہے، اس کے زہریلے اثر کو دفع کرنے کے لئے بہترین فاذزہر انڈا ہے، جسے بہت جلد دے دینا چاہیئے، اس کے استعمال سے قبل قے لانے کی کوشش نہ کریں، پارہ کا فاذزہر انڈے کی زردی اور سفیدی باہم ملانے سے بنتا ہے، اور کیمیاوی طور پر پارہ کے ہر ایک مرکب کو کسی دوسرے مرکب میں تبدیل کر دیتا ہے، جو کہ مقابلتاً زہریلا کم ہوتا ہے، اور نہ ہی جلد حل ہو سکتا ہے، چنانچہ آٹھ دس انڈوں کی زردی اور سفیدی کو باہم خوب پھینٹ کر پلائیں، پھر تھوڑی دیر بعد قے آور ادویہ دے کر قے کروائیں، یا سٹامک ٹیوب سے معدہ کو

Marfat.com

دھوڈالیں ، نادزہر سے قبل ہرگز قے نہ کرائیں ،
پیٹ کے درد اور اسہال کو روکنے کے لئے ایک رتی تک افیون پانی میں حل کر کے پلائیں ، پھر لعاب دار اشیاء پلاتے رہیں ، ضعف کی حالت میں سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۱۰ سے ۲۰ قطرہ بادوام المسک ، خمیرہ گاؤزبان عنبری ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ کھلائیں ، اگر کسی موقع پر انڈے نہ مل سکیں ، تو اس صورت میں گندم کے آٹا کی پتلی سی لئی بنا کر پلا دینا مفید ہے ،
پارہ کے زہر میں اگر تھوک کی گلٹیاں اپنے عمل میں تیز ہو جائیں ، اور تھوک بکثرت پیدا کریں ، تو مریض یقیناً صحت یاب ہو جاتا ہے ، مصنوعی ذرائع سے تھوک پیدا کرنا نافع ثابت ہوگا ،

سرمہ ANTI MANY انٹی منی

علامات : منہ میں دھاتی ذائقہ ہوتا ہے ، مسلسل قے اور متلی ہوتی ہے ، بعد میں دست شروع ہو جاتے ہیں ، پیاس شدید آواز بیٹھ جاتی ہے ، پیروں میں تشنج ، نبض کمزور ہو جاتی ہے ، نگلنے کی قوت کمزور ہو جاتی ہے ، آخر میں مریض بالکل بے ہوش ہو جاتا ہے ، اور حرکت قلب بند ہونے سے مر جاتا ہے ، مریض عام طور پر چند گھنٹہ سے چار دن کے اندر ہی مر جاتا ہے ،
علاج : اگر مریض کو قے نہ آتی ہو ، تو سادہ طریقہ پر قے کرائیں جائے پلائیں ، محرک قلب دوائیں استعمال کریں ، درد رفع کرنے کے لئے مارفیا مساوی مقدار میں دیں ، بدن کو گرم رکھیں
ایڈریبنے لین کا ٹیکہ بھی اس کے لئے مفید ہوتا ہے ،

Marfat.com

فاسفورس PHOS PHOROUS

علامات :۔ اس کے زہر لگنے کے بعد مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔ گلے، معدہ میں درد، قے آتی ہے، جس میں لیسدار مادہ خارج ہوتا ہے۔ اندھیرے میں دیکھنے سے اس کے اندر روشنی ہوتی ہے، مریض تاریک جگہ پر سانس لے، تو سانس میں بھی روشنی معلوم ہوتی ہے، پیٹ پھول جاتا ہے، درد شدید ہوتا ہے، مریض بے چین، نڈھال پریشان اور کمزور ہو جاتا ہے۔ اخیر میں ہذیان اور تشنج بھی ہو جاتا ہے، اکثر تکسیر، حیض اور خونی پیشاب بھی جاری ہو جاتا ہے۔

فاسفورس ½ سے ۶ گرین تک ہلاکت کا باعث ہوتی ہے۔

علاج :۔ پوٹاسیم پرمنگنیٹ کے محلول سے سٹامک ٹیوب کے ساتھ معدہ کی صفائی کریں، میگنیشیا سلفاس مقدار ۴ ڈرام پانی میں حل کر کے پلائیں، جتنے کہ انتڑیوں سے فاسفورس خارج ہو جائے، روغنی جلاب ہرگز نہ دیں۔ رفع درد کے لئے مارفیا استعمال کریں۔

ٹرپن ٹائن آئل اس کا تریاق ہے، ½ ڈرام ہر دو گھنٹہ بعد پلائیں۔

سیسہ لیڈ

علامات :۔ قے، شدت پیاس، دائمی قبض، پیٹ درد، عروق کی سکڑاہٹ، سردی کا احساس، خون کی سرخی اور کمی، گلے کی خشکی، سرچکرانا اور تشنج اس کے زہر کا نتیجہ ہیں، ابتداً فالج مقامی ہوتا ہے، اور بعد میں مریض لنجا ہو جاتا ہے۔ اس کے زہر کی خاص علامت یہ ہے۔ کہ مسوڑھوں کے گرد سیاہی نمایاں، نیلگوں دھاریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

Marfat.com

اور سوجے ہوئے معلوم ہوتے ہیں،
علاج :۔ قے آور ادویہ کا استعمال کریں،
گندھک، سوڈیم، پگنیشیا سلفاس اور پوٹاسیم آئیوڈائیڈ مفید ادویہ ہیں،

تانبہ COPPER کاپر

نیلا تھوتھا، زنگار وغیرہ سے زہریلی علامات پیدا ہوجاتی ہیں،
علامات :۔ سردرد، سبز مادے کی قے، انتڑیوں میں کاٹنے کی سی درد، ٹانگوں اور رانوں میں درد اور اکثر یرقان ہوجاتا ہے،
علاج :۔ اس کا تریاق
اس کے استعمال سے یہ دھات نہ حل ہونے والے مرکب میں تبدیل ہوجاتی ہے۔ اس کے بعد قے آور ادویہ دے کر معدہ کو صاف کردیں، پھر لعابدار ادویہ آش جَو وغیرہ دیں۔ پیٹ درد کی حالت میں افیون کا استعمال کریں،

چاندی SILVER سلور

علامات :۔ خراش پیدا کرنے والی زہروں جیسی علامات ہوتی ہیں۔ گلے اور معدہ میں درد، سفیدی مائل جالیدار مادہ کی قے، روشنی لگنے پر سیاہ ہوجاتی ہے،
علاج :۔ سوڈیم کلورائیڈ (کھانے کا نمک) ۴ ماشہ پانی میں گھول کر پلائیں۔ اور قے آور ادویات استعمال کریں، بعد میں سفیدی بیضہ کا محلول پلائیں،
شدت درد میں مسکنات استعمال کریں،
سلورنائٹریٹ بھی چاندی کا مرکب ہے،

Marfat.com

جست ZINC زنک

علامات :۔ شدید قے ہوتی ہے۔ معدہ، پیٹ میں درد، منہ کا مزا دھاتی اور کسیلا ہوتا ہے۔ بعد میں دست شروع ہو جاتے ہیں۔ انتہائی ضعف سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

علاج :۔ گرم دودھ کافی مقدار میں پلائیں۔ سفیدی بیضہ کا محلول پلائیں، گرم چائے اور کافی پلائیں

رفع درد کے لیے مسکنات کا استعمال کریں۔ ضعف قلب کے لیے مقویات اور محرکات استعمال کریں۔

شیشہ پسا ہوا

علامات :۔ معدہ میں درد، دست، خون وغیرہ، شیشہ کے ذرات کا خارج ہونا۔

علاج :۔ بیمار کو روٹی، آلو وغیرہ بہت کھلائیں، تاکہ شیشہ کے ٹکڑے غذا میں مل جائیں۔ پھر قے آور ادویہ کا استعمال کریں۔

آیوڈین IODINE

اس کے استعمال کے فوراً بعد منہ اور گلے میں سوزش کے ساتھ درد شروع ہو جاتا ہے۔ جو فوراً معدہ تک پھیل جاتا ہے۔ حلق، معدہ میں جلن، درد، قے دست، پیاس کی شدت، دوران سر، تشنج، ضعف قلب وغیرہ علامات شروع ہو جاتی ہیں۔

Marfat.com

علاج : رسٹاک ٹیوب اور قے آور ادویہ کا استعمال کریں نشاستہ یا میدہ پانی میں گھول کر پلائیں ، رفع درد کے لئے افیون استعمال میں لائیں

افیون OPIUM اوپیم

علامات : یہ ایک عام استعمال ہونے والی زہر ہے ۔ اس کی علامات تین درجوں پر منقسم ہیں ،

درجہ اول : مریض کی دماغی حالت میں ہیجان ہوتا ہے ، چہرہ سرخ اور حرکت قلب تیز ہو جاتی ہے ،

درجہ دوم : سر میں گرانی اور بوجھ اور چکر ، مریض سستی محسوس کرتا ہے اور مریض سونے لگتا ہے ۔ نبض سست ، پتلیاں سکڑ جاتی ہیں ، قے آتی ہے ، چہرہ زرد ، ہونٹ نیلے اور تنفس گہرا ہو جاتا ہے ۔ مریض پر بیہوشی کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے ۔

درجہ سوم : اس درجہ میں مریض پر کامل بے حسی طاری ہو جاتی ہے ، نبض بالکل سست اور سُست ہو جاتی ہے ، منہ سوکھ جاتا ہے ، آنکھوں کی پتلیاں بالکل سکڑ جاتی ہیں ، سانس خراٹے سے آتا ہے ۔ سرد پسینہ آتا ہے ، مریض پر گہری غنودگی طاری ہو جاتی ہے ، اور بیدار نہیں کیا جا سکتا اسی حالت میں تنفس رک جاتا ہے ، اور حرکات قلب بند ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے ،

افیون خالص صورت میں اور اس کے جوہر اور ٹنکچر استعمال کئے جاتے ہیں ،

افیون خالص ۲ رتی ، مارفیا ½ ۲ گرین مہلک ثابت ہوتی ہے ،

Marfat.com

چونکہ افیون ایک عام استعمال ہونے والی دوا ہے، اس لئے اناڑی اور نئے ناتجربہ کار اور نئے فارغ التحصیل حکیم، ڈاکٹر اس کے استعمال میں بہت دفعہ نقصان اٹھاتے ہیں،

علاج :- گرم پانی سے معدہ کو دھوئیں، پھر پوٹاسیم پرمنگنیٹ ۱گرین ایک پائنٹ پانی میں ملا کر سٹامک ٹیوب سے معدہ کو دھوئیں حتےٰ کہ محلول کا رنگ عنابی ہو جائے،

یاد رہے پوٹاسیم پرمنگنیٹ ۱گرین ۔ افیون ۱۰گرین کو بے اثر کرتی ہے، یہ بے نظیر تریاق افیون ہے،

مریض کو آرام نہ کرنے دیں، یعنی سونے نہ دیں، بلکہ ادھر اُدھر پھراتے رہیں، معتزبزہ ایک چھٹانک ایک سیر پانی میں حل کر کے پلائیں تیز قہوہ، چائے وغیرہ پلائیں، ارڈپین سلفاس، سٹرکنیا سلفاس، کیفین، سوڈم سیلی سلیٹ کی جلدی پچکاری کریں، ہاتھ، پاؤں کو گرم رکھیں، آکسیجن سونگھائیں، کورامین ۲سی سی کا انجکشن اس کا تریاق ہے

کوکین COCIN

علامات :- اس کے زیادہ استعمال سے جسم میں بے حسی پیدا ہو جاتی ہے،

علاج :- معدہ کو صاف کریں، بے ہوشی کی حالت میں ایمونیا کارب یا ایمائیل نائٹریٹ سونگھائیں، ضعف قلب کی حالت میں کورامین بذریعہ انجکشن استعمال کریں

سانس بند ہونے کی صورت میں مصنوعی تنفس جاری کریں،

Marfat.com

کلوروفارم

علامات :۔ بے ہوشی ،تنفس کی رکاوٹ ،نبض کمزور ،دل کی رفتار تیز، طاقت میں کمی ، ہاتھ ، پاؤں مارنا ، پیاس کی شدت ،معدہ کا ڈوبتا ہوا احساس ،عضلاتی طاقت کمزور ہو جاتی ہے۔

علاج :۔ رسٹاک میپ اور قے آور ادویہ کا استعمال کریں ، کچلہ یا سٹرکنیا اس کا فادزہر ہے ، کھلی ہوا میں رکھیں ،گرم قہوہ ، ایتھر وغیرہ محرکات ازحد مفید ہیں ،مصنوعی تنفس کی ضرورت ہو تو جاری کریں ،

انٹی پائرین ANTI PEARI N

انٹی پائرین ، انٹی فیبرین ، اسپرین ، فنشین وغیرہ ایسی ادویہ ہیں جو عموماً تیز بخاروں اور اعصابی دردوں میں استعمال کی جاتی ہیں ،جب ان کو زیادہ مقدار میں استعمال کیا جائے ،تو یہ زہریلا اثر پیدا کرتی ہیں ،

علامات :۔ ان کے استعمال سے پسینہ اس قدر زیادہ آتا ہے ، کہ جسم تر بتر ہو جاتا ہے ، نبض کمزور اور بے قاعدہ ہو جاتی ہے ،مریض بے حد کمزور ہو جاتا ہے ، قے آتی ہے ،چہرے کی رنگت نیلی ہو جاتی ہے ، بعض اوقات خسرہ کی مانند سرخ دانے بھی نکل آتے ہیں ،

علاج :۔ مریض کو آرام سے لٹائیں اور محرکات کا استعمال کریں خصوصاً کورامین بذریعہ انجکشن یا منہ استعمال کریں ،سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۳۰ قطرے پلائیں ،جواہر مہرہ بھی مفید ہے ،

Marfat.com

ہاتھ پاؤں گرم رکھیں ۔ تنفس رکنے کی صورت میں مصنوعی تنفس جاری کریں۔

ریزرٹ ، ناتجربہ کار اور اناڑی عطائی حکیم کے ہاتھوں یہ ادویہ زیادہ مقدار میں استعمال ہو کر زہریلے اثرات پیدا کرتی ہیں۔

کافور

علامات : سر چکرانا ، سر درد ، ہذیان ، غشی ، سانس کی رکاوٹ اس میں نہ قئیں آتی ہیں ، اور نہ ہی درد ہوتا ہے۔

علاج : قے آور ادویہ کا استعمال کریں ، بعد میں بہت سا پانی پلا کر کوئی تیز جلاب دیں ، ضعف دور کرنے کے لئے کلورل ایتھر یا سپرٹ ایمونیا استعمال کریں ، سر کو ٹھنڈا اور ہاتھ پاؤں کو گرم رکھیں۔

بھنگ

علامات : حواس باختہ ہو جاتے ہیں ، ہنسی خوب آتی ہے ، مریض خوشی کے نعرے بلند کرتا ہے ، آخر کار بے ہوش ہو کر مر جاتا ہے۔

علاج : قے آور ادویہ سے معدہ صاف کریں ، اور ترش اشیا استعمال کریں ، سرد پانی کے منہ پر چھینٹے ماریں۔

دھتورہ

علامات : حلق اور منہ خشک ، سر چکرانا ، حواس باختہ ہو جانا نظر میں فتور آجانا ، دیوانگی کی علامات کا ظہور ، بال نوچنا ، مریض چیخیں مارتا ہے ، آخر کار غشی کی حالت میں ہمیشہ کیلئے آرام کی نیند سو جاتا ہے۔

Marfat.com

علاج :۔ سٹامک ٹیوب اور منفی ادویہ سے معدہ کو صاف کریں ۔ بعد میں کیسٹر آئل یا میگنیشیا کا جلاب دیں ۔ جب تین چار پاخانے آجائیں ، تو بیلیکارپین نائٹریٹ ½ گرین کی جلدی پچکاری کریں ۔ اور ہاتھ ، پاؤں کو گرم رکھیں ۔ محرک ادویہ کا استعمال کریں ۔ مصنوعی تنفس جاری کریں ۔

تمباکو TOBICCO

یہ ایک عام استعمال کی چیز ہے ۔ جو قریباً تمام دنیا میں استعمال کی جاتی ہے ۔

علامات :۔ اس کے کھانے کے فوراً بعد گھبراہٹ ، سر چکرانا ، تلخی ، جی متلانے لگتا ہے ۔ نظر دھندلی ہو جاتی ہے ۔ ٹھنڈا پسینہ آنا نبض کا کمزور چلنا اور دم گھٹنا اور ساتھ ہی جلد بھی سرد پڑ جاتی ہے ۔ بعض اوقات تشنج بھی ہو جاتا ہے ۔

علاج :۔ قے آور ادویہ کا استعمال کریں ۔ سٹامک ٹیوب سے معدہ کو دھوئیں ۔ چائے اور قہوہ پلائیں ۔ محرک ادویات کا استعمال کریں ۔ گرم دودھ پلانا بھی مفید ہے ۔ بادام روغن ناک میں ٹپکانا بھی مفید ہوتا ہے

کچلہ NUXVA MICA نکسوامیکا

یہ بھی ایک شدید زہر ہے جو دو ماشہ کی مقدار میں زہر قاتل ہے ۔ اور اس کا جوہر سٹرکنین ½ گرین سے ۲ گرین تک مہلک ہے ۔

علامات :۔ اس کے کھانے کے تھوڑے عرصہ بعد زہریلے اثرات

Marfat.com

ظاہر ہوجاتے ہیں۔ منہ کا ذائقہ سخت کڑوا، دم گھٹتا ہے۔ بے چینی بیحد بڑھ جاتی ہے۔ دماغی کمزوری، چہرہ سرخ اور تناوٹ ہوتی ہے۔ قوت بصارت اور قوت سماعت تیز ہوتی ہے۔ آنکھیں روشن اور ٹکٹکی بندھ جاتی ہے۔ زہر خوردہ کو بے ہوشی لاحق نہیں ہوتی۔ عضلات تنفس مفلوج ہوکر موت واقع ہوجاتی ہے۔

علاج :- تشنج واقع ہونے سے قبل قے آور ادویہ دے کر فوراً معدہ کو صاف کریں۔ تشنج کی حالت میں کلوروفارم سونگھانا مفید ہے۔ گرم دودھ زیادہ پلانا مفید ہے۔

قے لانے کے لئے ٹنکچر آیوڈین ۳۰ بوند پانی میں ملاکر پلائیں، یا ایپومارفین ہائیڈروکلورائیڈ ½ گرین کی جلدی پچکاری کرنا نہایت مفید ہے۔ سٹامک ٹیوب سے معدہ کو دھوئیں، پوٹاشیم برومائڈ بقدر ۲ ڈرام پانی ملاکر پلانا بھی مفید ہے۔

مٹھاتیلیہ ACONIT اکونائٹ

بہ کثرت فوائد کے لحاظ سے اکثر ادویات میں عام طور پر استعمال کی جاتی ہے بعض اوقات غلطی یا ناتجربہ کاری کی وجہ سے زیادہ مقدار کھا لینے سے فوراً اپنا زہریلا اثر دکھاتی ہے۔

علامات :- کھانے کے تھوڑا عرصہ بعد زبان اور منہ کا بے حس ہونا۔ بدن پر چیونٹیاں پھرتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ اس کا خاص اثر اعصاب پر ہوکر حسی اعصاب کے فعل کو معطل کردیتا ہے۔ جی متلانا۔ قے آنا نبض کی کمزوری اور بے قاعدگی۔ جلد نیلگوں اور نظر دھندلی ہونا اس کی عام علامات ہیں۔

Marfat.com

علاج :۔ سٹامک ٹیوب اور قے آور ادویہ سے معدہ کو صاف کریں ۔ ڈجی ٹلیس ۲۰ قطرات پلائیں ۔ یا ۱/۱۰۰ گرین کی جلدی پچکاری کریں ۔ دم گھٹنے کی صورت میں مصنوعی تنفس جاری کریں ۔ محرکات کا استعمال مثلاً جوارش مفرح ۔ مفرح یاقوتی یا سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک دیں ۔ نارمل سیلائن کو بذریعہ رکٹم یا وریدی ذریعہ سے اندر داخل کریں ۔ بیرونی طور پر مقام قلب پر برائی کا لیپ کرنا بے حد مفید ہے ۔

جمالگوٹہ CROTON SEED کروٹن سیڈ

عام طور پر اکثر حکیم جلاب وغیرہ کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔ غلطی سے زیادہ مقدار میں دے جانے سے زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں ۔

علامات :۔ معدہ میں سخت درد ۔ قے اور دست بہت زیادہ جسم زرد اور پھیکا ۔ پسینہ آتا ہے ۔ نبض کمزور ہو جاتی ہے ۔ ہذیان ہوتا ہے ۔

علاج :۔ سٹامک ٹیوب یا منقی ادویہ سے معدہ کو صاف کریں ۔ انڈوں کی سفیدی پانی میں حل کر کے پلائیں ۔ دودھ ، گھی کا خوب استعمال کریں ۔

ٹنکچر بیلا ڈونا ۱ سے ۵ قطرے کی مقدار میں دینا اس کا تریاق ہے ۔

رفع درد کے لئے افیون یا مارفین ۱/۴ گرین کی زیر جلد پچکاری کریں ۔

محرک ادویہ کا ہمراہ استعمال رکھیں ۔

Marfat.com

بھلانوہ

علامات :۔ بیرونی طور پر جلد پر لگانے سے خراش اور سوزش پیدا کرتا ہے، اور جس جگہ اس کا ٹنکچر لگ جاتا ہے، اُس جگہ آبلہ پڑ جاتا ہے زیادہ مقدار لگ جانے سے بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ اخروٹ کا استعمال اس کا تریاق ہے۔

بیرونی طور پر روغن اخروٹ لگائیں، فوراً تمام علامات رفع ہو جاتی ہیں، اور خوردنی طور پر بھی اخروٹ کی گری کھلائیں۔

ڈیجٹال DIGITALIS ڈیجی ٹیلس

دل کو طاقت دینے کے لئے ایک عام استعمال کی دوا ہے، زیادہ مقدار بار بار دینے سے زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

علامات :۔ قے، نبض بے قاعدہ، کمزور اور سست، رتے متلی، سر درد اور ازحد ضعف، قے میں سبز مادے کا اخراج، پیشاب کی پیدائش بند ہو جاتی ہے۔

علاج :۔ سٹامک ٹیوب اور قے آور ادویہ کا استعمال کریں، مریض کو آرام سے رکھیں، ½ گرین سرڈکنیا کی جلدی پچکاری کریں، محرکات دیں، نیز قہوہ پلائیں، یونیورسل نسخہ استعمال کریں

تارپین TERPENTIAN

علامات :۔ سانس سے تارپین کی بو، خراٹے سے سانس، متانہ میں خراش، آخر میں کوما اور تشنج کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

Marfat.com

علاج :۔ سٹامک ٹیوب سے معدہ کو صاف کریں ،اور بعد میں مگنیشیا ۱½ اونس پانی میں حل کر کے پلائیں ،جلاب آنے کے بعد جَو کا پانی پلائیں رفع درد کے لئے افیون کا استعمال کریں ،

کھنب

یہ عام طور پر موسم برسات میں پیدا ہوتی ہے ، اور لوگ سالن پکا کر کھاتے ہیں ،

علامات :۔ اس کی علامات ہیضہ کے مشابہ ہوتی ہیں ،عموماً کھانا کھانے کے بعد تکلیف شروع ہو جاتی ہے ، پیٹ میں درد ، قے ، اسہال وغیرہ آتے ہیں ،

علاج :۔ قے آور ادویہ سے قے کروائیں ،جلاب دیں ، یا حقنہ کریں ، رفع درد کے لئے شکم پر گرم ٹکور کریں ، محرکات کا استعمال کریں ، قہوہ ۔ برانڈی پلائیں ،

مٹی کا تیل

مٹی کا تیل ، پٹرولیم ، پیرافین ان میں سے کسی کو کھانے سے زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں ،

علامات :۔ منہ ،حلق ،معدہ میں سوزش اور درد ، قے آتی ہے جس میں تیل کی بو پائی جاتی ہے ، چہرہ زرد ، متفکر ، نبض کمزور اور بے قاعدہ تنفس گہرا ہوتا ہے ، بعض دفعہ بے ہوشی بھی ہو جاتی ہے ،

علاج :۔ سٹامک ٹیوب اور قے آور ادویہ سے معدہ خالی کریں ، اور پھر محرکات کا استعمال کریں ، سرکہ یا لیموں کی جلدی پچکاری کریں ،

Marfat.com

جسم پر مالش کریں، کچلہ مدبر ½ سے ارتی تک دو تین بار دیں،

شراب ALCOHOL الکوحل

یہ ایک عام نشہ آور استعمال کی چیز ہے، جو جوانوں کے لئے اڑھائی سے لے کر پانچ اونس تک مہلک ہوتی ہے،

علامات : مریض کا چہرہ سرخ ہوتا ہے، اور منہ سے شراب کی بُو آتی ہے، خیالات پریشان، جوش اور ہذیان کے ساتھ چال میں لڑکھڑاہٹ اور بے ہودہ گفتگو، متلی اور قے اس کی عام علامات ہیں، شدت حالات میں چہرہ زرد یا نیلا، جلد ٹھنڈی، غنودگی اور سانس گھٹنے کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے، اگر علامات بڑھتی جائیں، تو حرکت قلب تنفس کی بندش کی وجہ سے بند ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے،

علاج : سٹامک پمپ یا قے آور ادویہ سے فوراً معدہ کو دھوئیں، گرم چائے اور کافی پلائیں، محرک قلب ڈیجی ٹیلین، سٹرکنین، کورامین میں سے کسی ایک کا انجکشن لگانا چاہیئے، مصنوعی تنفس جاری کریں اگر سر کی سطح گرم ہو، تو ٹھنڈے پانی سے مریض کو بہلانا چاہیئے،

تیزاب SULPHORIC ACID

تیزاب گندھک، شورہ، نمک یہ جلا دینے والے زہر ہیں،

علامات : خالص تیزاب گندھک کے استعمال کرنے کے بعد شدید درد اٹھتا ہے، شدت درد کے باعث تشنجی دورے شروع ہو جاتے ہیں

Marfat.com

گیس کی ڈکاریں ، ابکائیاں اور قے شروع ہوجاتی ہے، پیاس کی شدت اور نگلنا دشوار ہوجاتا ہے، مریض نڈھال، کمزور اور آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں، عام طور پر تیزاب نگلنے کے چند گھنٹے بعد ہی موت واقع ہوجاتی ہے، جوانوں میں ایک ڈرام کی مقدار مہلک ثابت ہوتی ہے،

علاج : قے کرانا اور سٹامک ٹیوب سے معدہ کو دھونا منع ہے کیونکہ اندرونی لعابدار جھلی پہلے جل چکی ہوتی ہے، ان کے استعمال سے اور چھد جائے گی، یہ نسخہ استعمال کریں،

چونہ ایک تولہ ایک سیر پانی میں ملاکر پلائیں، دگیر الکلیز، سوڈا بائیکارب سجی، دیسی صابن، لکڑی کے کوئلے کی راکھ جو بھی میسر ہو، دو تولہ کی مقدار اندرونی طور پر پانی میں ملاکر پلائیں، اگر باہر کا حصہ جل گیا ہو، تو ان ادویہ کا ضماد کریں، اور ان کے بعد روغن بادام، روغن تل وغیرہ روغنیات ۲ چھٹانک ایک گلاس پانی میں ملاکر پلائیں، رفع درد کے لئے افیون کا استعمال کریں، طاقت کے لئے غذائی حقنہ کریں،

ایسڈ کاربالک

علامات : منہ، حلق، معدہ میں جلن، جلد کی رنگت گہری نیلگوں، پاخانہ کی رنگت سیاہی مائل، پیشاب گہرا سیاہ، حرارت بدن کم دل کا فعل اکثر معطل ہوجاتا ہے، اگر باہر جلد پر لگ جائے، تو اول جلد سفید، پھر سرخ ہوکر زخم بن جاتا ہے،

علاج : سوڈا بائیکارب کو بیرونی طور پر پانی میں حل کرکے لگانا ازحد مفید ہے، اگر کسی نے کھالیا ہو، تو اول سٹامک ٹیوب سے معدہ کو صاف کریں، انڈے کی سفیدی اور دودھ کا استعمال کریں،

Marfat.com

معدہ کو صاف کرنے کے بعد نگنیشیا سلفاس ۲ تولہ پانی میں حل کر کے پلانا ازحد مفید ہے۔

ایسڈ ہائیڈروسیانک

علامات :۔ حواس خمسہ کا زائل ہو جانا، تنفس سست نبض بالکل کمزور، پتلی، جلد سرد، اعضاء ڈھیلے، سانس سے کڑوے بادام کی بو۔

علاج :۔ سٹامک ٹیوب اور منقی ادویہ کا استعمال کریں، سر اور ریڑھ کی ہڈی پر دو گز کے فاصلہ سے سرد پانی ڈالیں، ڈاکٹری فاد زہر پلائیں محرکات کا استعمال کریں، ایتھر یا اٹروپین ½ گرین کی جلدی پچکاری کریں۔

ایگزیلک ایسڈ

علامات :۔ متواتر خراش، جلن، درد، قے، نبض کمزور، جلد سرد، ہاتھوں کی انگلیوں کے سرے بے حس، سخت بیچینی اور تشنج ہوتا ہے۔

علاج :۔ لائم واٹر، چونے کا استعمال ازحد مفید ہے، دیگر جو دوسرے تیزابوں کے بیان میں ہے۔

کاسٹک پوٹاش سوڈا

علامات :۔ منہ، حلق، پیٹ میں شدید جلن کا احساس اور درد ہوتا ہے درد اور مروڑ سے دست آتے ہیں، تھوک میں خون اور جسم سرد ہوتا ہے۔

علاج :۔ ترش اشیاء مثلاً لیموں کا رس، سرکہ، املی کا گودا وغیرہ کا استعمال ازحد مفید ہے، کیونکہ ایلکلیز کا تریاق ایسڈ ہے، اور ایسڈ کا

Marfat.com

تریاق الیکٹیز ہے، جب یہ یقین ہو جائے، کہ کھاری چیزیں ترشی میں مل کر بے ضرر نمکوں میں تبدیل ہو گئی ہیں، تو روغن بادام، روغن زیتون پلا دیں، اور کمزوری کی حالت میں محرکات دیں، رفع درد کے لئے مسکنات دیں،

کاربن مانو اوکسائیڈ
کاربن ڈایا اوکسائیڈ

کاربن مانو اوکسائیڈ خطرناک زہر ہے، کیونکہ خون کے آکسیجن جذب کرنے والے سرخ دانوں کے ساتھ مل کر ایسا مرکب بنا لیتی ہے، کہ وہ دوبارہ کیمیاوی طور پر ٹوٹ نہیں سکتا،

اس لئے جب آکسیجن جذب ہو کر جسم میں نہیں جاتی، تو مریض کا دم گھٹنے لگتا ہے،

کاربن ڈایا اوکسائیڈ جلنے کے عمل سے پیدا ہوتی ہے، جلنے والی بھٹیوں اور بھٹیوں میں عام ہوتی ہے،

علاج

مریض کو کھلی ہوا میں رکھیں، مصنوعی تنفس جاری کریں، سینے اور چہرہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ماریں

آکسیجن سونگھائیں، محرکات کا استعمال کریں، جسم کو گرم کریں،

نارمل سیلائن سولیوشن کی پچکاری بذریعہ وریدیا رکٹم کریں،

Marfat.com

سانپ کا ڈسنا

سانپ کی بے شمار قسمیں ہیں، اور اکثر مہلک ہوتے ہیں،

علامات :- جہاں سانپ کاٹے، اُس جگہ پہلے جلن ہوتی ہے۔ تھوڑی دیر بعد نشتر چبھنے جیسا درد ہوتا ہے، جلد متورم، بے حس اور نیلگوں ہوجاتی ہے، آہستہ آہستہ سارا عضو بے حس ہوجاتا ہے۔ اور تمام جسم میں زہر سرایت کرجاتا ہے، زہر چڑھ کر پہلے سر درد محسوس ہوتا ہے، بے چینی، گھبراہٹ پھر بے ہوشی غالب ہوجاتی ہے، آنکھ کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں، مریض لڑکھڑاتا ہے، اگر سانپ سخت زہریلا ہو، تو کاٹے ہوئے مقام سے خون سیاہ رنگ کا رستا ہے، اور متواتر سخت درد ہوتا ہے، اکثر ناک سے خون جاری ہوجاتا ہے، جلد کے نیچے مختلف مقامات پر خون کے دھبے پڑجاتے ہیں، کبھی خونی پیشاب اور خونی اسہال آنے لگتے ہیں، علامات کی تیزی اور شدت سانپ کی قسم پر منحصر ہے۔

علاج :- سب سے پہلے اگر ہوسکے، تو زخم سے اوپر نیچے ۲ انچ کے فاصلہ پر رسی سے مضبوط بند لگادیں، تاکہ مقامی طور پر دوران خون بند ہوکر زہر جسم میں نہ پھیل سکے، اور بعد میں کاٹے ہوئے مقام پر چاقو یا نشتر سے اس × نشان کے مطابق دو گہرے ¾ انچ چیرے دے جائیں اگر میسر آسکے، تو زخم پر سینگی لگوادیں، اور جب تک زہریلی علامات میں کمی واقع نہ ہو، بند نہ کھولیں

(۲) زخم کو خود مریض یا دوسرا آدمی چوس کر تھوکتا جاوے، بشرطیکہ چوسنے والے کے منہ میں زخم یا گوشت خورہ کی مرض نہ ہو، اور

Marfat.com

چوس، چکنے کے بعد منہ کو صاف کرے۔

(۳) اگر ایسی جگہ سانپ کاٹ لے جہاں بند نہ لگ سکتا ہو، تو کاٹے ہوئے مقام کو چیرہ × دے کر سلگتا ہوا کوئلہ یا سیخ بہت گرم رکھ کر زخم کو جلانا چاہیئے۔ اگر فوراً یا آدھ گھنٹہ کے اندر اندر مریض علاج کے لئے پہنچ جائے تو نشتر سے کاٹ کر × زخم میں ۲ ماشہ پرمنگنیٹ آف پوٹاش ڈال دیں۔ جو لوگ سانپ والی جگہ یا جنگلات میں رہتے ہوں، تو ان کو سینک ہائٹ لین سیڈ جس میں پوٹاشیم پرمنگنیٹ بھرا ہوتا ہے (یہ ایک جانور ہے) پاس رکھنا چاہیئے۔ یا کم از کم پوٹاش اور نشتر ضرور اپنے پاس رکھنی چاہیئے، کیونکہ یہ دو اسانپ کے زہر کا تریاق ہے۔

(۴) سانپ کاٹے مریض کو تیز قے آور ادویات مثلاً ریٹھا ماشہ دو تین دفعہ پلا کر قے کرا دیں۔ تاکہ قے، دست اور پسینہ آنے سے سانپ کا زہر زائل ہو جاتا ہے۔

جب اچھی طرح قے، دست، پسینہ سے مواد خارج ہو جائے تو محرکات استعمال کرا دیں، کاٹے ہوئے مقام پر کاربالک ایسڈ اچھی طرح لگانا بھی مفید ہے۔

تریاق زہر سانپ: زہر مہرہ حنائی ۱ تولہ، روح کیوڑہ خالص ۵ تولہ۔ دونوں کو اچھی طرح کھرل کر کے بالکل خشک سفوف بنا دیں، بوقت ضرورت ۴ رتی تا ایک ماشہ پانی سے مریض کو کھلا دیں۔ اگر مریض بے ہوش ہو گیا ہو، تو منہ کھول کر اس کے حلق میں ڈال دیں، یہ دو اسانپ کے زہر کا تریاق ہے۔ اس کے استعمال سے سانپ کا زہر بالکل اتر جاتا ہے۔

Marfat.com

تریاق فاروق بھی زہریلے اثرات کو دور کرنے کے لئے بہترین مسلمہ دوا ہے ۔ شراب برانڈی کا مریض سانپ کو پلانا بھی ازحد مفید ہے ۔ اتنا پلا دیں جس سے نشہ ہو جائے ، سانپ کا کاٹے مریض کو سونے نہیں دینا چاہیئے اگر مریض بالکل بے ہوش ہو ۔ تو نوشادر دیسی پیس کر آنکھ میں ڈالیں ، اگر مریض ہوش میں نہ آئے ، تو مردہ خیال کریں ،

سیڈن مدر ٹنکچر زخم پر لگائیں ، اور اندرونی طور پر بھی کھلا دیں معمولی قسم کے سانپوں کے زہر دفع کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے ،

گولنڈرینا مدر ٹنکچر ، جمینا مدر ٹنکچر ، گائیا کو ۶ تا ۳۰ سسرچی ام مدر ٹنکچر ، انڈیگو ۳ تا ۳۰ ، ہومیوپیتھک ادویہ بھی سانپ کے زہر کے اثر کو دور کرنے میں مفید و مؤثر ہیں ، تفصیل کے لئے اسرار ہومیوپیتھی طبع دوم ملاحظہ فرمادیں ،

بچھو کا کاٹنا

علامات : بچھو کے ڈنگ مارنے سے مقام نیش پر سخت درد ہوتا ہے جس کا اثر تمام جسم پر ظاہر ہوتا ہے ۔ بعض اوقات شدت درد سے دل گھٹنے لگتا ہے ،

علاج : مقام نیش کو دبا کر یا نشتر سے خون نکال دینا چاہیئے ، اس سے زہر کم ہو جاتا ہے

امرت دھارا ، مرہم زنبک ، یوکلپٹس آئل ، کلوروفارم ، آب پیاز ، دھتورے کے ڈوڈے کا پانی ، افیون کا محلول ان میں سے جو بھی میسر ہو مقام نیش پر لگائیں ، پوٹاش برومائیڈ ۲ گرین نصف سی سی ڈسٹلڈ واٹر میں حل کر کے مقام نیش پر انجکشن کریں ، درد کو فوراً آرام آجاتا ہے ،

Marfat.com

لیگزین ساختہ ماہی جام (انڈیا) کا سونگھانا۔ بچھو کاٹے کا فوری اور مجرب علاج ہے۔

بھڑ یا شہد کی مکھی کا کاٹنا

ان جانوروں کے کاٹنے سے مقام نیش پر درد ہوتا ہے، اور سوجن ہو جاتی ہے

علاج : مقام نیش کو دبا کر ڈنگ کو خارج کریں، اور دبا کر یا نشتر سے قدرے خون خارج کریں۔ بچھو کاٹے کی تمام ادویات کا استعمال کرنا بے حد مفید ہے۔

باب ہژدہم

امراض عامہ

اسکربوط SCURVY سکروی

وجوہات و تشخیص : اس مرض میں مسوڑے پہلے اور زخم ہو جاتے ہیں، اور جسم کے مختلف مقامات سے جریان خون ہونا شروع ہو جاتا ہے اور مریض کمزور ہو جاتا ہے۔ یہ نقص تغذیہ (وٹامن سی کی کمی) سے ہوتا ہے،

Marfat.com

علاج: وٹامن سی کا استعمال کرنا اس مرض کا شافی علاج ہے اس کا اصلی نام اسکوربک ایسڈ ہے۔ جو کئی دواساز کمپنیاں مختلف تجارتی ناموں سے تیار کرتی ہیں، مثلاً

سیلین (گلیکسو) ۔ رڈاکسون (رڈسٹی) سیبی اون (ای مرک) کنٹن (ہوئیسٹ) بیٹاسبرین (لیلی) سوی من (سی ڈی سی) سیوی لیٹ (بائر) ایسکورول (وٹامنز لمیٹڈ)

افعال وخواص: یہ وٹامن سی کی کمی سے پیدا شدہ تمام عوارضات مثلاً مسوڑھوں کی بیشتر امراض، ورم اور پلپلا ہونا، ماسخورہ، جریان خون کمزوری دانت، قلت الدم کے لئے مفید و مجرب ہے۔

زکام، منوینہ، سکردی اور جراثیمی امراض میں جسم کی قوت مقابلہ بڑھانے کے لئے بہت استعمال ہوتی ہے۔ غذا کے استخالہ میں مدد دیتی ہے۔ جسم کے خلیات کو طاقت بخشتی ہے۔ صحت کو جلد از جلد بحال کرنے میں مدد دیتی ہے۔ خون کے سرخ ذرات زیادہ مقدار میں بناتی ہے۔ دوران حمل، دوران زچگی، شدید امراض کے بعد، پرانے زخموں کو مندمل کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ اور ہڈی ٹوٹ جانے میں بہت مفید ہے

بطور حفظ ماتقدم سنگترے کا رس کھلانا چاہیئے۔ تازے میوے نارنگی، انار، سنگترہ، مالٹا، انوچے، ٹماٹر خصوصیت سے مفید ہیں،

سبز ترکاریوں مثلاً گاجر، مولی، شلغم وغیرہ کھلانے چاہئیں نمک شدہ، گوشت، مچھلی، باسی یا خراب غذا سے قطعاً پرہیز کرائیں،

Marfat.com

بیری بیری BERI BERI

وجوہات و تشخیص :۔ یہ مرض وٹامن بی الف کی کمی سے ہوتا ہے۔ درحقیقت نقص تغذیہ کی بیماری ہے۔ اس میں محیطی اعصاب کا ورم ہوجاتا ہے۔ جس میں دل، پھیپھڑے اور ٹانگوں کے اعصاب زیادہ مبتلا ہوتے ہیں اور بعض مریضوں کو استسقاء بھی ہوجاتا ہے۔

علاج :۔ وٹامن بی الف اس مرض کا شافی علاج ہے۔ اور مناسب غذا کا انتظام کرنا ضروری ہے۔

اسے ابزرین یا تھیامین کہتے ہیں۔ اسے کئی دواساز کمپنیاں مختلف تجارتی ناموں سے تیار کرتی ہیں۔ مثلاً

نبروا (روشی) بیرن (گلیکسو) بیٹالن (رلی) بی کمپلیکس (بائر) ویکس (پارک ڈیوس) بوتی من (سی ڈی سی) بی فورٹس (روٹامنز لمیٹڈ) وٹانابی پلس (وانڈر) بیڈوم (شارپ اینڈ ڈوم)

افعال و خواص :۔ یہ بدن میں نشاستہ کے استعمال میں مدد دیتا ہے۔ اس کی عدم موجودگی سے معدہ، دل اور اعصاب کی متعدد امراض پیدا ہوجاتی ہیں، مثلاً بیری بیری، سوء ہضمی، بھوک کی کمی، دائمی قبض، پستی، دل کی دھڑکن، جسمانی و اعصابی کمزوری، ہر قسم کی دردیں، تشنج، تنگی تنفس، فالج، ثلث الدم وغیرہ، اور اس کے استعمال سے مندرجہ بالا تمام امراض رفع ہوجاتی ہیں۔

نیز وضع حمل میں پیدائش کو نزدیک تر لانے اور دردزہ کو کم کرنے میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

Marfat.com

مقدار خوراک :۔ ۱۰۰ ملی گرام کا انجکشن کریں ، روزانہ ایک بار ، بچوں کو حسب عمر کم مقدار میں کریں۔
نیز اس کی ۱۰ - ۲۵ - ۵۰ - اور ۱۰۰ ملی گرام کی خوراک کی گولیاں بھی ہوتی ہیں۔

مریض بیری بیری کو بالکل آرام سے بستر پر لٹائے رکھیں ، اور مریض کو ایسی غذا دینی چاہیئے ، جس میں وٹامن بی کثرت ہوں ، اور ضعف قلب کی صورت میں مقوی و محرک قلب ادویات دیں ،

کُساح (ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا) (رکٹس)
RICKETS

وجوہات و تشخیص :۔ اس مرض میں ہڈیوں میں اجزائے معدنی کم ہونے سے وہ کمزور ہو کر خم کھا جاتی ہیں ، یہ مرض وٹامن ڈی کیلسیم اور فاسفورس کی کمی کے باعث لاحق ہو جاتی ہے ، عموماً یہ بیماری شیر خوار بچوں کو ہو جایا کرتی ہے ، بچے کو نزلہ ، زکام ، کھانسی ، نمونیہ بار بار ہو جاتا ہے ، یہ مرض عموماً چار پانچ سال کی عمر تک رہتا ہے۔

علاج :۔ بچے کی غذا کا انتظام کریں ، والدہ کے دودھ کے ساتھ گائے کا تازہ دودھ دیں۔
وٹامن اے اور ڈی کا استعمال اس مرض کا شافی علاج ہے۔
ایڈکسولین ADEXOLIN (گلیکسو)
پانچ پانچ قطرے صبح ، دوپہر ، شام پانی میں ملا کر دیں۔
لائیکوار وٹامن ڈی کن سنٹریٹڈ
تین قطرے روزانہ استعمال کریں۔

Marfat.com

کیلسیم اور فاسفورس کے مرکبات استعمال کریں، گریفائٹ سیرپ
دیگر سیرپ، سنے ٹرجن اور کاڈ لورآئل کا استعمال اس مرض
کے لئے مفید و مجرب ہے۔

جوڑوں کا پھر اجانا
RHEUMATOID ARTHRITIS
(روئے ماہیڈ آتھرائی ٹس)

تشخیص و وجوہات: یہ جوڑوں کی ایک پرانی مرض ہے، جس میں جوڑوں کی کریاں اور ہڈیاں ناقص یا خاتمے ہو جاتی ہیں، جوڑ سخت اور بدوضع ہو جاتے ہیں۔

یہ مرض عموماً سوزاک، نمونیہ، مزمن دق، امعاصل، نفرس یا سل وغیرہ سے ہوتا ہے، عموماً ہاتھوں، انگلیوں، کہنیوں اور گھٹنوں کے جوڑ مبتلائے مرض ہوتے ہیں۔

علاج: اصل سبب مرض کو دریافت کر کے رفع کریں، شدت مرض میں مریض کو آرام سے بستر پر لٹائے رکھیں، رفع درد کے لئے مسکنات استعمال کریں، اور ماؤف جوڑوں پر لینی منٹ آیوڈین کی مالش کریں، اور جوڑوں کو بھارا دیں، یا ٹکور کریں۔

بعض اوقات ماؤف جوڑ کو بے حرکت کر دینے کے لئے پلاسٹر باندھ دیا جاتا ہے، تاکہ درد کو رد کرنے کے لئے زیادہ مسکن دوائیں نہ دی جائیں۔

اگر سوزاک کا مریض ہو، تو سٹرپٹو پینسلین کا استعمال اس مرض کے لئے مفید ثابت ہوتا ہے۔

Marfat.com

پیٹنٹ ادویات

بیوٹا زو لیڈین (ساختہ آرگینن) یہ دوا وجع المفاصل نقرس نجر المفاصل اور ورم کے لئے بہترین ہے۔ مقدار خوراک دو ٹکیاں ہر دو گھنٹہ بعد دیں،

آسٹوفین (ساختہ شیرنگ) یہ دوا فینائل سنکونک ایسڈ سے مرکب ہے۔ سوزش اور ورم کو کم کرتی ہے، جب کہ جسم میں یورک ایسڈ کی زیادتی ہو، خاص کر مفید ہے۔ نقرس اور وجع المفاصل میں بیحد مفید ہے، اس کے استعمال سے درد کم ہو جاتا ہے، اور بخار جلد اتر جاتا ہے۔ جوڑوں، عضلات اور اعصاب کی دردوں میں بیحد مفید ہے،

مقدار خوراک ایک دو ٹکیاں دن میں تین مرتبہ، ٹیکہ کی صورت میں ۵ سی سی کا عضلاتی ٹیکہ کریں،

ارگا پائرین (ساختہ گی گی) یہ دوا ایک مصنوعی مرکب ہے، اور دردوں کو کم کرنے کے لئے بہت مفید ہے، خاص کر جوڑوں کے عوارضات میں بہت مفید ہے،

ریبو ماسٹرم (ریاحی دردوں) گنٹھیا، وجع المفاصل عضلات اور دیگر ساختوں کے ریاحی دردوں آنکھ اور قلب کے ریاحی عوارض نیز اعصابی دردوں کے لئے بہت مفید ہے، لقوہ، شیائی کا، کلونزہ وغیرہ میں بھی دیا جاتا ہے، مرگی کے مریضوں میں اس کا استعمال نہ کرنا چاہیئے، نیز دل اور گردہ کی مزمن امراض میں بھی اس کا استعمال نقصان دہ ثابت ہوتا ہے، انجائنا کی علامات ظاہر ہونے پر فوراً موقوف کر دیں،

مقدار خوراک ۵ سی سی کا گہرا عضلاتی ٹیکہ روزانہ یا دوسرے دن کریں، ٹکیوں کی صورت میں ۲ ٹکیہ دن میں تین بار دیں،

Marfat.com

موٹاپہ ADIPOSITI (ایڈی پوسی ٹی)

وجوہات و تشخیص :۔ اس مرض میں جلد کے نیچے اور اندرونی اعضاء پر چربی کی مقدار بڑھ جاتی ہے، جس سے جسم موٹا ہوتا جاتا ہے۔ بعض خاندانوں میں یہ مرض موروثی ہوتا ہے، زیادہ کھانے پینے خصوصاً چربیلی، میٹھی اور نشاستہ دار غذائیں کھانا، ورزش اور ریاضت نہ کرنا اور خاص کر عورتوں کو حیض کے بند ہو جانے کے بعد یہ مرض ہو جاتا ہے۔ مرض ذیابیطس اور گردوں کی پرانی سوزش کی وجہ سے بھی بعض اوقات موٹاپہ ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ موٹاپے کی طرف میلان ہو، تو غذا کو کم کر دینا چاہیئے مرغن، چربیلی اور شیریں غذاؤں سے پرہیز کرائیں، ہر روز پیدل سفر کرنا اور سخت ورزش کرنا اس مرض کے لئے مفید ہے، موٹے آدمی کو زیادہ سونا نہیں چاہیئے۔

کروشن سالٹ KRUSCHEN SALT

یہ سوڈا سلفاس، مگنیشیا سلفاس اور پوٹاسیم آئیوڈائڈ وغیرہ نمکیات کا جوش دار مرکب ہے۔

مقدار خوراک :۔ ایک ڈرام صبح اٹھتے ہی ایک اونس پانی میں حل کر کے پلا دیں

الکسٹر کیٹ تھائی رائیڈ اس مرض کے لئے بے حد مفید ہے لیکن اس دوا کو احتیاط سے دینا چاہیئے، شروع میں ایک گرین

Marfat.com

دن میں دو بار دیں، اور اس کو اس طرح بڑھاتے جائیں کہ ۳ گرین روزانہ کی مقدار تک پہنچ جائے۔

اگر دوران استعمال میں مریض کی نبض فی منٹ ۹۰ مرتبہ سے زیادہ حرکت کرنے لگے، تو اس دوا کی مقدار خوراک کو کم کر دینا چاہیئے، اور دل دھڑکنے لگے، تو اس کا استعمال موقوف کر دیں۔

یہ دوا مندرجہ ذیل تجارتی ناموں سے ملتی ہے۔

یو پیراٹون (ایلن اینڈ ہنبری)
پیراکتون مون (لیلی)
ہائیڈروڈن (پارک ڈیوس)

ہلکاؤ RABI (ریبیز)

وجوہات و تشخیص: یہ ایک شدید متعدی مرض ہے، جو باؤلے کتے کے کاٹنے سے جسم میں سرایت کر جاتا ہے۔ اس مرض کا زہر مریض کے لعاب دہن (رال) میں ہوتا ہے۔ کتے کے علاوہ پاگل بھیڑیئے، گیدڑ، لومڑی، ہرن وغیرہ کے کاٹنے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

باؤلے کتے کے کاٹنے کے بعد مریض اس خوفناک مرض سے پریشان رہتا ہے۔ مقام زخم پر سوزش اور درد محسوس کرتا ہے، روشنی اور بلند آواز کو برداشت نہیں کرتا، پانی پیتے وقت

Marfat.com

گلا گھٹتا سا معلوم ہوتا ہے۔ گلے اور نرخرے کے عضلات میں تشنج ہو کر گردن سخت ہو جاتی ہے۔ پانی سے بہت ڈرتا ہے اور پانی کے دیکھتے ہی یا پانی کا نام سنتے ہی گلے میں تشنج ہونے لگتا ہے، مریض پانی نہیں پی سکتا، بلکہ اس کا نام بھی نہیں سن سکتا، منہ سے رال بہتی ہے، ۱۰۱ یا ۱۰۲ درجہ کا بخار ہو جاتا ہے، شدت مرض میں ہذیان ہو جاتا ہے، پھر تشنج یا اینٹھن کا ہونا بند ہو جاتا ہے، اور عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں، اور مریض بے حس و حرکت، بے ہوش ہو کر دل کی حرکت بند ہونے یا دم کے بند ہونے سے مر جاتا ہے۔

علاج

اس مرض کا علاج دو طرح سے ہوتا ہے۔ (۱) خارجی اور (۲) داخلی

اگر باؤلا کتا ہاتھ، پاؤں، پنڈلی یا کلائی پر کاٹے، تو زخم کے اوپر کی طرف ایک مضبوط پٹی باندھ دینی چاہیئے، تاکہ زہر خون میں نہ مل جائے۔ پھر زخم کو پانی سے اچھی طرح دھو کر لوہے کی گرم سلاخ یا کوئلے سے داغ دیں، داغ دینے سے زخم جل جاتا ہے، اور مرض پیدا ہونے نہیں پاتا، اگر کاٹے کے گھنٹے آدھ گھنٹے بعد بھی زخم کو جلا دیا جائے، تو بھی مرض دیر کے بعد ہوتا ہے۔

آگ کے علاوہ کاربالک ایسڈ، سلورنائٹریٹ یا خالص تیزاب شورہ سے بھی زخم جلایا جا سکتا ہے، اور اس مرض کا شافی علاج کرانے کے لئے کسی قریبی سرکاری ہسپتال میں مریض کو داخل کروانا چاہیئے۔

Marfat.com

انٹی ریبک ویکسین،

اس کے انجکشن اس مرض کا نہایت مجرب اور کامیاب علاج ہے۔ اور یہ میڈیکل افسر کی نگرانی میں لگائے جاتے ہیں، اس لئے مریض کو ہسپتال میں داخل کرانا ضروری ہے۔

جب مرض کا غلبہ ہو جائے، تو پھر یہ مرض لا علاج ہے، اور غلبہ مرض میں پہلے علاج اس طرح ہوتا تھا، کہ مریض کا وضد کرکے خون اس قدر نکال دیا جاتا تھا، جس سے مریض بے ہوش ہو جاتا، لیکن یہ علاج مفید ثابت نہیں ہوا، شدت مرض کی صورت میں اس کا کوئی علاج نہیں ہے،

گلہڑ THY ROTOX ICOSIS

(تھائی رولوٹکسی کوسس)

وجوہات و تشخیص:۔ اس مرض میں اکثر گلے کے اوپر غیر طبعی گوشت بڑھ جاتا ہے، اور گلا پھول جاتا ہے، زیادہ تر عورتوں کو یہ مرض ہوتا ہے،

غدہ درقیہ کے افرازات کی زیادتی کی وجہ سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے، اور کبھی نفسیاتی سبب کی وجہ بھی ہو سکتی ہے،

علاج:۔ اس مرض کا علاج دو طرح پر ہوتا ہے،

(۱) اپریشن کرنے سے اور (۲) دوا کے ساتھ،

Marfat.com

جب گلہڑ بہت زیادہ بڑھ چکا ہو، اور دوائی علاج موافق نہ پڑا ہو، تو پھر اپریشن کرنا چاہیئے۔ ورنہ عام حالتوں میں دوائی علاج سے شفا یابی ہو جاتی ہے،

دوائی علاج

ط تھائیرائیڈز گلینڈز کا استعمال اس کا مجرب علاج ہے،

ببسلٹ آف تھیوسائل

۳ گرین روزانہ کھلائیں، ایک ماہ کے بعد مقدار خوراک گھٹا کر ۱½ گرین کر دیں، اور ۲ ماہ تک یہی خوراک جاری رکھیں، آخر میں صرف ۳/۴ گرین روزانہ مزید تین ماہ کھلا کر یہ دوا بند کر دیں،

اگر دوران استعمال میں سمی علامات قے، بخار، درد گلو، غدد لمفاویہ کا بڑھ جانا اور دورے پیدا ہو جائیں، تو دوائی کی مقدار کو کم کر دینا چاہیئے، یا بالکل بند ہی کر دینا چاہیئے،

نوٹ، اگر مرض خفیف ہو، تو ۳ گرین کی بجائے ½۱ گرین شروع کرنی چاہیئے کیونکہ اس کے زیادہ استعمال سے غدہ درقیہ کے افرازات کم ہو جانے کا احتمال ہے، جس سے نقصان پہنچ سکتا ہے،

معمولی حالتوں میں ٹنکچر آیوڈین روزانہ تین بار لگانے سے بھی گلہڑ کو بہت فائدہ ہوتا ہے،

Marfat.com

دوائے گلہڑ

ریڈ آئیوڈائیڈ آف مرکری ۴ گرین ، ویزلین ایک اونس ،
مرہم بنائیں ، اور تھوڑی سی مرہم لے کر گلہڑ کے اوپر لگا کر مل دیا کریں ، دن میں دو بار ، اس کے استعمال سے ہی معمولی گلہڑ رفع ہو جاتا ہے ،

دوائے گلہڑ

یہ دوا گلہڑ کے لئے نہایت مفید ہے ، قدرے دوا گلہڑ پر مل دیں ، اور روزانہ استعمال کریں ، جس وقت باریک ثبورات برآمد ہونے لگیں ، تو دوا ترک کر دیں ، دو تین یوم جب وہ سوزش اور ثبورات مدھم ہو جائیں ، پھر شروع کر دیں ، اور متواتر اس وقت تک استعمال جاری رکھیں ، جب تک گلہڑ جلد کے برابر نہ ہو جائے ، یعنی جب تک بالکل نابود نہ ہو جائے ، نیز رسولیوں کے لئے بھی اسی طرح مفید ہے ،

نسخہ :- دارچکنا ۵ تولہ ، پانی ایک سیر میں حل کریں ، اور پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۵ تولہ کو ایک پاؤ پانی میں حل کر کے ہر دو کو ملا لیں ، جب دردشہ نشین ہو جائے ، اور پانی نتھر آئے ، تو باقیماندہ حصہ کو خشک کر لیں ، اب اس دوائی کے ایک حصہ میں نکھن ۶ حصہ شامل کر لیں ،

ترکیب استعمال

گلہڑ پر لگائیں ، گلہڑ کے علاوہ خنازیر کے لئے بھی مفید ہے ،
اگر کوئی نفسیاتی سبب ہو ، تو اس کا تدارک کرنا چاہیئے ،

Marfat.com

گلہڑ کا بایو کیمک علاج

کلکیریا فلوریکا

جبکہ گلہڑ پتھر کی مانند سخت ہو گیا ہو، یہ اس مرض کی عمدہ دوا ہے۔ نئی اور پرانی دونوں حالتوں میں مفید ہے۔

مقدار خوراک ۶ تا ۱۲ دن میں ۴ خوراک دیں،

کلکیریا فاس

اس دوا کو کلکیریا فلوریکا کے ساتھ یکے بعد دیگرے دینا چاہیئے دن میں ۴ خوراک ہمراہ آب دیں،

نیٹرم فاس :۔ یہ دوا گلہڑ کے لئے بہت مفید ہے۔ بہت سے ڈاکٹروں کی رائے ہے، کہ یہ دوا گلہڑ کو بہت جلد ختم کر دیتی ہے،

دن میں چار خوراک دیں،

سلیشیا

یہ دوا خنازیری مزاج والے مریضوں کے لیے بہت عمدہ ہے،

علاوہ ازیں خراب سے خراب زخم، مواد بھرے پھنسی ناسور، بار بار ناسور ہونا، چھک، کھانسی، دق، سرطان وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے،

دن میں چار خوراک دیں،

Marfat.com

باب نوزدہم

ڈاکٹری فارماکوپیا قدیم

(پنجاب)

(۱) مکسچر ملیریا

کونین سلفاس	گرین	۱۰
ایسڈ سٹرک	گرین	۳۰
مگنیشیا سلفیٹ	گرین	۳۰
ایکوا کلوروفارم	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک ہر چوتھے گھنٹہ بعد پلا دیں، ملیریا بخار میں مفید ہے۔

(۲) مکسچر ملیریا

سنکونا فبری فیوج	گرین	۱۰
ایسڈ سٹرک	گرین	۳۰
مگنیشیا سلفیٹ	گرین	۳۰

ایکوا کلوروفارم اونس ۱
ایکوا سنکونا ڈیکوکٹ ڈرام ۱
ایکوا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک ہر چوتھے گھنٹہ بعد پلا دیں، ملیریا بخار میں مفید ہے۔

(۳) مکسچر تلی و ملیریا

کونین سلفاس	گرین	۵
آئرن سلفیٹ	گرین	۴
ایسڈ سلفیورک ڈائیلیوٹ	منم	۱۰

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ پلائیں، ملیریا بخار کے لیے مفید و مجرب ہے۔

(نوٹ) یہ دوا غذا سے ۲ گھنٹہ بعد پلانی چاہیے، ورنہ قے ہونے کا خطرہ ہے۔

Marfat.com

کینینشیا سلفاس	ڈرام ۱	
ایکیوا	اونس ۱	

ایسی ایک خوراک بعداز غذا دیں، تلی بڑھ جانا اور ملیریا کے لئے مفید ہے۔

(۴) مکسچر پرانا ملیریا

کونین بائی ہائیڈرو کلورائڈ	گرین ۳	
لائیکوار آرسنک ہائڈروکلور	منم ۵	
ٹنکچر فیرائی پرکلور	منم ۱۰	
کینینشیا سلفاس	گرین ۳۰	
ایکیوا	اونس ۱	

ایسی ایک خوراک بعد از غذا دن میں دو بار، پرانا ملیریا اور کمزوری بدن میں مفید ہے۔

بیرآئل اولیم سٹروئیلا	اونس ½	
کوکونٹ آئیل	اونس ۲	
ایسڈ کاربالک پیور	منم ۲۱	
کروسین آئیل	اونس ۱	

ملاکر محفوظ رکھیں، بیرونی استعمال کی دوا ہے، جسم کے ننگے حصوں پر ملنا مچھروں سے محفوظ رکھتا ہے

(۶) مرہم تلی

میڈآئیوڈائیڈ آف مرکری	گرین ۲۰	
ویزلین	اونس ۱	

ملاکر مرہم بنالیں، مقام ملحال پر چپڑکر ۱۰ منٹ تک مقام ملحال کو دھوپ میں رکھیں۔

تلی بڑھ جانا اور تلی کا سخت ہوجانا وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

(۷) ڈایافوریٹک مکسچر

سپرٹ ایتھر نائٹروسائی	منم ۳۰	
لائیکوار ایمونیا ایسی ٹاس	ڈرام ۲	
پوٹاسیم سائٹراس	گرین ۲۰	
ایکیوا	اونس ۱	

ایسی ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد پلائیں۔

ہر قسم کے بخار میں مفید ہے چڑھے بخار کو دور کرتا ہے۔

Marfat.com

(۸) سفوف بخار

اسپرین	گرین	۵
فنسٹین	گرین	۵
ڈورس پوڈر	گرین	۵

ایسی ایک پڑیہ کھلا کر ۱۵ منٹ بعد گرم دودھ یا چائے پلائیں، تاکہ پسینہ اچھی طرح آجائے، سخت بخاروں میں پسینہ لانے کے لئے مستعمل ہے، علاوہ ازیں دردسر وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے۔

(۹) مکسچر بخار

سوڈا سیلی سلاس	گرین	۱۰
لائیکوار امونیا ایسی ٹاس	ڈرام	۲
پوٹاسیم ایسی ٹاس	گرین	۲۰
ایکوا	اونس	۱

ایسی دن میں دو خوراک دیں، بخار کے ساتھ پٹھوں اور جوڑوں کے درد کے لئے مفید ہے۔

(۱۰) ہیضہ کی گولیاں

پوٹاسیم پرمنگنیٹ : گرین ۲
کیوین اور ریزلین ملا کر بنالیں
اور اس کے اوپر کیرو فین چڑھا لیں
مریض ہیضہ کو دو دو گولیاں ہر ۱۵ منٹ کے بعد کھلائیں، دو گھنٹہ بعد دو گولیاں نصف گھنٹہ بعد دیں یہاں تک کہ دستوں کا رنگ سبز ہو جائے، اور وہ تعداد میں کم ہو جائیں،

(۱۱) ہیضہ کیلئے بولس ایلبا

پانی ابلا ہوا	اونس	۸
لیبولین پوڈر	اونس	۳ ½

ہر دو اجزاء کو شیشی میں ملا کر خوب ہلا دیں، حتیٰ کہ دودھ کی مانند ہو جائے، نصف اونس دوا ہر آدھ گھنٹہ بعد پلا دیں، جب مریض ہیضہ کی قے اور دست بند ہو جائیں، تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں، اور مقدار کم کر دیں۔

اگر مریض ہیضہ کو شدید تشنج ہو رہے ہوں، تو ہائپوڈرمک سیلائن وید یا نین پائنٹ کا دریدی ٹیکہ کریں، ہیضہ کے لئے مفید ہے۔

Marfat.com

(۱۳) ہیضہ کے لئے پانی

پوٹاسیم پرمنگنیٹ	گرین ۴
اُبلا ہوا پانی	اونس ۲۰

ملا کر رکھ لیں، پیاس کی حالت میں مریض ہیضہ کو یہ پانی پینے کو دیں۔

(۱۴) مکسچر اسہال

سوڈا بائیکارب	گرین ۱۰
بسمتھ کارب	گرین ۲۰
افیم	منم ۵
مسچورا کریٹا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دو تین دفعہ دن میں ہمراہ آب دیں، دستوں کو بند کرتا ہے۔

(۱۴) سفوف اسہال

بسمتھ سیلی سلاس	گرین ۱۵
سوڈا بائی کارب	گرین ۵

ایسی ایک ایک پڑیہ دن میں دو دفعہ کھلائیں، پیچش اور اسہال میں مفید ہے۔

(۱۵) مکسچر پیچش

گینشیا سلفاس	اونس ۱
ہیسڈ سلفیورک ڈائیلیوٹ	منم ۱۰
ایکوا	اونس ۱

ایسی ایک خوراک صبح کو پلائیں، پھر ۲ ڈرام ہر دوسرے گھنٹہ بعد پلاتے رہیں، یہاں تک کہ مریض کو مکمل کر دو چار اجابتیں ہو جائیں، شدید پیچش میں مفید ہے۔

(۱۶) کیسٹر آئیل ایملشن

کیسٹر آئیل	ڈرام ۱
ٹنکچر اوپیم	منم ۵
میوسیلج گم اکیشیا	اونس ۱

ایملشن بنا دیں، ایسی ایک ایک خوراک ہر تیسرے چوتھے گھنٹہ بعد دیں، پیچش خونی و اسہال کے لئے مفید ہے۔

(۱۷) مکسچر اسہال ہیضہ ایملشن آئیل

اوسیم کیریوفلائی	منم ۵

Marfat.com

اوسیم جونی پر منم ۵
اوسیم کیجو پٹ ایسڈ سلفیورک
ایر دمیٹک منم ۱۵
سپرٹ ایتھر منم ۳۰
ایکوا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک ہر تیسرے گھنٹہ بعد پلا تیں، ہیضہ، اسہال شدید میں مفید ہے۔

(۱۸) مکسچر اسہال

ٹنکچر اوپیم منم ۵
ٹنکچر کیٹی کیو منم ۲۰
ایسڈ سلفیورک ڈل منم ۱۵
پیپرمنٹ واٹر اونس ۱۲

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ پلائیں، اسہال میں نہایت مفید ہے۔

(۱۹) سفوف قبض

کالادانہ (حب النیل)
مسفوف ڈرام ۱
سفوف سنڈھ گرین ۱۰

ایسی ایک پڑیہ سوتے وقت کھلائیں، ازالہ قبض کرتا ہے۔

(۲۰) گولی قبض کشا

ایکسٹریکٹ کالوسنتھ کو گرین ۲
بلیو پل گرین ۴
ایکسٹریکٹ ہائیوسائمس گرین ۱

سب اجزا کی ایک گولی بنا دیں، سوتے وقت ہمراہ آب کھلائیں، قبض کشا اور مسہل ہے۔

(۲۱) سفوف قبض کشا

بلیو جیلپ کمپونڈ گرین ۳۰
کمیلو مل گرین ۲

ایسی ایک پڑیہ سوتے وقت کھلائیں، قبض کشا ہے۔

(۲۲) جرعہ مسہل

مگنیشیا سلفاس اونس ۱
ایکوا اونس ۴

ملا کر علی الصبح پلا دیں بہترین دست آور ہے۔

Marfat.com

(۲۳) حب قولنج

اوپیم	گرین ½
بیلا ڈونا	گرین ½

اگولی بنائیں، ضرورت کے وقت کھلائیں، قولنج میں مفید ہے۔

(۲۴) سفوف نفخ شکم وسوء ہضم

سوڈا بائیکارب	گرین ۱۰
پلورد برب	گرین ۵
پلو جنجر	گرین ۱۰

ملا کر ایک پڑیہ بنائیں، قبل از غذا ہمراہ آب کھلائیں، سوء ہضم معدہ نفخ وغیرہ میں مفید ہے۔

(۲۵) مکسچر ہاضم

سوڈا بائیکارب	گرین ۲۰
سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک	منم ۲۰
سپرٹ کلورو فارم	منم ۱۵
ٹنکچر جنجر	منم ۱۰
ایکوا منتھا پپ	اونس ۱

ایسی ایک خوراک قبل از غذا دیں،

سوء ہضم اور نفخ وغیرہ میں مفید ہے

(۲۶) مکسچر مقوی معدہ

لائیکور اسٹرکنیا ہائڈروکلور	منم ۳
ایسڈ ہائیڈرو نائٹرڈ	
کلورک ڈل	منم ۱۵
ایکوا کلورو فارم	ڈرام ۴
ایکوا	اونس ۱

ایسی ایک خوراک بعد از غذا دیں

دافع سوء ہضم اور مقوی معدہ ہے،

(۲۷) مکسچر کمی خون

فیری ایٹ ایمونیا سائٹراس	گرین ۱۰
ایمونیا کارب	گرین ۴
ایکوا	اونس ۱

ایسی ایک خوراک بعد از غذا دن میں دو بار، کمی خون میں مفید و مجرب ہے،

(۲۸) سفوف بواسیر

کریم آف ٹارٹار	گرین ۲۰
پلو سلفر	گرین ۲۰

Marfat.com

باہم ملالیں ۔ ایک پڑیہ رات کو سوتے وقت کھلائیں ، بواسیر میں مفید ہے۔

(۲۹) مرہم بواسیر

گال اینڈ اوپیم آئنمنٹ
بوقت ضرورت مسوں پر لگادیں
درد کو بند اور مسوں کو خشک کرتی ہے

(۳۰) مرہم بواسیر مسکن

ایسڈ ٹینک گرین ۳۰
کارفیا ہائیڈرو کلور گرین ۸
کوکین ہائیڈرو کلور گرین ۸
ویزلین اونس ۱

مرہم بنادیں ، بواسیری مسوں پر لگادیں ، درد کو بند کرتی ہے۔

(۳۱) مکسچر کھانسی

ڈائنم اپیکاک منم ۲۰
سپرٹ ایتھر نائٹرو سائی منم ۲۰
لائیکوار امیونیا ایسی ٹاس ڈرام ۲
ایکوا کیمفر اونس ۱

ایسی ایک خوراک ہر تیسرے گھنٹہ بعد ، سعال شبی میں مفید ہے۔

(۳۲) حب سعال مزمن

پل اپیکاک کم سلا
ایسی ایک گولی دن میں تین بار پرانی کھانسی میں مفید ہے۔

(۳۳) مکسچر کھانسی پرانی

امونیا کارب	گرین	۵
ٹنکچر نکس وامیکا	منم	۵
ٹنکچر سلا	منم	۱۵
ٹنکچر کیمفر کو	منم	۱۵
ایکوا کلوروفارم	ڈرام	۴
ایکوا	اونس	۲

مکسچر بنادیں ، ہر چھ گھنٹہ بعد ایک اونس کی خوراک دیں ، پرانی کھانسی میں مفید ہے۔

(۳۴) مکسچر کھانسی سل ودق

ایسڈ ہائڈرو سیانک ڈل منم ۵
ایسڈ نائٹرک ڈل منم ۱۵

Marfat.com

لائیکوار مارفیا ہائیڈروکلور منم ۵
گلیسرین منم ۲
ایکوا اونس ۲
ملا کر بقدر ایک اونس ہر چھ گھنٹہ بعد دیں، کھانسی سٹل دق میں مفید ہے

(۳۵) مکسچر دق ریوی

کوریازوٹ منم ۵
میتھیلیٹ ڈرام ۲
ایکوا اونس ۱
ایسی ایک خوراک بعد غذا دن میں دو دفعہ دیں، دق میں مفید ہے۔

(۳۶) مکسچر دمہ

پوٹاسیم آیوڈائڈ گرین ۵
ٹنکچر سٹرامونیم منم ۱۰
سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک منم ۲۰
لائیکوار آرسینی کلورائیڈ منم ۴
ٹنکچر بیلا ڈونا منم ۷
سیرپ ٹولو منم ۳۰
ایکوا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دن میں تین دفعہ دمہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔

(۳۷) مکسچر نمونیا

ایمونیا کارب گرین ۳
وائنم اپیکاک منم ۷
ٹنکچر سینگا منم ۵
ٹنکچر سٹرافنتھس منم ۴
رم منم ۳۰
سپرٹ کلوروفارم منم ۱۰
ایکوا منتھا پپ اونس ۱
ایسی ایک خوراک ہر چھ گھنٹہ بعد دیں، نمونیہ میں مفید ہے۔

(۳۸) مکسچر نمونیا

پوٹاسیم آیوڈائڈ گرین ۵
کوریازوٹ منم ۲
الیکٹرک گلیسرہائزا لیکوئیڈ ڈرام ۱
سپرٹ وائنم رکٹیفائڈ منم ۱۰
گلیسرین ڈرام ۱
ایکوا ایتھا سائی اونس ۱
ایسی ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد

Marfat.com

پلا دیں، منونیہ میں مفید ہے،

(۳۹) مکسچر وچ مفاصل شدید

سوڈا سیلی سلاس	گرین ۸
سوڈا بائیکارب	گرین ۲۵
سیرپ اورنج	منم ۲۵
انیسوا	اونس ۲

بقدر ایک اونس ہر چوتھے گھنٹہ بعد پلا دیں، گنٹھیا کو دور کرتا ہے،

(۴۰) مکسچر پرانا گنٹھیا

سوڈا سیلی سلاس	گرین ۱۵
پوٹاسیم آیوڈائڈ	گرین ۵
سوڈا بائیکارب	گرین ۱۵
سوڈا سلفاس	گرین ۳۰
سپرٹ کلوروفارم	منم ۲۰
انیسوا ٹنکچر	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ پلا دیں،

(۴۱) لینی منٹ وجع مفاصل

لینی منٹ ایبوینا کی مالش کریں،

گنٹھیا، نقرس کے لئے مفید ہے،

(۴۲) انفلوئنزا مکسچر

سوڈا سیلی سلاس	گرین ۱۰
سوڈا بائی کارب	گرین ۱۵
سیرپ ٹولو	ڈرام ۱
الیکٹریکٹ گلیسیر ہائیزالکیوئڈ	ڈرام ۱
کیمفر واٹر	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ پلائیں، زکام، نزلہ، انفلوئنزا کے لئے مفید ہے،

(۴۳) مکسچر عرق النساء

ایبوینا کلورائیڈ	گرین ۲۰
پوٹاسیم آیوڈائیڈ	گرین ۴
سپرٹ کلوروفارم	منم ۲۰
انیسوا	اونس ۲

بقدر ایک اونس دن میں تین بار پلائیں، عرق النسا کو مفید ہے،

(۴۴) سفوف داد عصبی

اسپرین	گرین ۳

Marfat.com

فنسٹین گرین ۳
کیفین سائٹراس گرین ۳
ایسی ایک پڑیہ عندالضرورت
کھلا دیں، سردرد، نزلہ، زکام، شقیقہ
عصابہ، بخار کے لئے مفید و مجرب ہے

(۴۵) مکسچر دردسر عصبی

سوڈیم لومی نال گرین ½
پوٹاسیم برومائیڈ گرین ۱۵
لائیکوار آرسینی کیلس منیم ۲
ٹنکچر جیلسی میم منیم ۱۰
ایکوا کلوروفارم اونس ۱
ایسی ایک خوراک ہر چوتھے گھنٹے بعد
پلائیں، دردسر عصبی، صرع (مرگی)
اختناق الرحم، ہسٹریا میں بھی مفید ہے

(۴۶) لیپ درد اعصاب

کلورل ہائیڈریٹ ڈرام ۲
کیمفر ڈرام ۲
ہر دو کو کھرل کر کے محفوظ رکھیں
مقام درد پر لگائیں، دردسر، شقیقہ، عصاب
زہریلے جانوروں کے کاٹے کیلئے مفید ہے

(۴۷) گولی استسقاء

پوٹاسیم آیوڈائیڈ گرین ۱۰
جلاپ گرین ۲
بلیو پل گرین ۲
ایک گولی بنائیں، ایسی ایک
گولی ہر رات کھائیں، استسقا کو نافع ہے

(۴۸) مکسچر استسقاء

(انسداد کت قلب)

پوٹاسیم ایسی ٹاس گرین ۲۰
سپرٹ ایتھر نائٹرو سائی منیم ۳۰
انفیوژن سنکوپرائی اونس ۱
ایسی ایک خوراک دن میں دو دفعہ
پلائیں۔ استسقا جو جوڑوں کی وجہ
سے ہو، کو مفید ہے،

(۴۹) جرعہ استسقاء

جینشیا سلفیٹ ڈرام ۲
ایکوا اونس ۱
ایسی ایک خوراک علی الصبح پلائیں
اور دو گھنٹہ تک مریض کو پانی نہ پینے
دیں، اس مکسچر کو جس وقت دینا ہو،

Marfat.com

اس مرکب مریض کو ہ گرین بلیو پل کھلائیں

(۵۰) حب احتباس الطمث

(مدر حیض)

فیرائی آرسی ٹیٹ	گرین ½
فیرائی سلفاس	گرین ۴
ایکسٹریکٹ ٹکس وامیکا	گرین ½

ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام بعد از غذا کھلائیں ، بے قاعدگی حیض بندش حیض کو مفید ہے، حیض جاری کرتی ہے ،

(۵۱) مکسچر دردخصیۃ الرحم و کثرت حیض

پوٹاسیم برومائیڈ	گرین ۸
ایکسٹریکٹ ہائیڈراسٹس	
لیکوریٹس	منم ۵
ٹنکچر ہائیوسائمس	منم ۲۰
ایکوا	اونس ۱

ایسی ایک خوراک دن میں دو دفعہ پلائیں کثرت حیض ، درد رحم ، مثانہ وغیرہ کو مفید ہے،

(۵۲) مکسچر سوزاک شدید

پوٹاسیم بائیکارب	گرین ۳۰
پوٹاسیم برومائیڈ	گرین ۱۰
ٹنکچر ہائیوسائمس	منم ۳۰
انفیوژن بوکو	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو یا تین دفعہ پلائیں، سوزاک کے لئے مفید ہے ،

(۵۳) مکسچر سوزاک

باسم کوپیا	
میوسلیج گم اکیشیا	ڈرام ۱
واٹر	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ پلائیں ، سوزاک کے لئے فائدہ مند ہے ،

(۵۴) پچکاری سوزاک

پوٹاسیم پرمنگنیٹ	گرین ½
واٹر	اونس ۱

احلیل میں پچکاری کریں ،

Marfat.com

(۵۵) پچکاری سوزاک مزمن

زنک سلفاس گرین ۲
ایکوا ادنس ۱
حل کر کے احلیل میں پچکاری کریں۔

(۵۶) مکسچر ورم مثانہ

(۱) پیروٹرین گرین ۱۰
ٹنکچر بائیو سائمس منم ۲۰
ایکوا ادنس ۱
(۲) ایسیڈ سوڈا فاسفیٹ گرین ۳۰
ایکوا ادنس ۱
ترکیب استعمال: علی الصبح خالی معدہ ٹنکچر (۲) پلائیں، اور اس کے دو گھنٹہ بعد مکسچر (۱) پلائیں، اس کے دو گھنٹہ بعد مریض کو کھانا دیں۔

(۵۷) مکسچر آتشک

لائیکوار ہائیڈرا جرائی
پرکلورائیڈ منم ۲۰
ایسڈ ہائیڈرو کلورک ڈائیلیوٹ منم ۱۰
ایکوا ادنس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو دفعہ پلائیں۔

(ب) آتشک کے زخموں پر لیکیشن داش سے لنٹ تر کر کے رکھیں۔

(ج) زرد کنڈیلومیٹا کیلوبل گرین ۱۰
زنک اوکسائیڈ گرین ۱۰
حسب ضرورت معقد کے آتشکی زخموں پر پر کریں

ایسی ایک خوراک دن میں تین دفعہ پلائیں

(۵۸) سفوف آتشک

گرے پوڈر گرین ۱
چاک پوڈر گرین ۳
ایسی ایک ایک پڑیہ دن میں چار دفعہ ہمراہ آب کھلائیں۔

(۵۹) مکسچر آتشک (درجہ سوم)

(۱) پوٹاسیم آیوڈائڈ گرین ۱۰
لائیکوار ہائیڈرا جرائی
پرکلورائیڈ منم ۳۰
سپرٹ کلوروفارم منم ۱۰
ایکوا ادنس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو دفعہ پلائیں۔

Marfat.com

(۶۰) آتشک کے ٹیکے

(ا) نیو سلور سان گرام ۳،

اس کا وریدی ٹیکہ ہر ہفتے کیا جاتا ہے، اور مقدار دوا کو بتدریج بڑھایا جاتا ہے،

(ب) انجکشن نسمفہ (بی، پی)

ایک سی سی کی مقدار میں عضلی ٹیکہ ہر ہفتے دیا جاتا ہے،

(ج) انجکشن ہائیڈراجرائی (بی، پی)

ایک سی سی کی مقدار میں عضلی ٹیکہ ہر ہفتے دیا جاتا ہے، آتشک کا مفید و مجرب علاج ہے،

(۶۱) لوشن اوزونا

ٹرپن ٹائن	ڈرام ۱
کلوروفارم	ڈرام ۱
ایکوا	اونس ۱

ملا کر ناک کے اندر پچکاری کریں بدبو ناک، ناک کے کیڑے وغیرہ کو دور کرنے میں مفید ہے،

(۶۲) مکسچر امراض جلد

لائیکوار آرسنک ہائڈروکلور	منم ۵
ٹنکچر سنکونا کمپونڈ	منم ۳۰
ایکوا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک بعد از غذا دیں، اعلیٰ درجہ کی مصفی خون ہے،

(۶۳) مرہم اگزیما

کیلے مینا	ڈرام ۲
زنک اوکسائیڈ	ڈرام ۲
ویزلین	اونس ۱

مرہم بنائیں اور لگائیں، اگزیما اور جلد دار پھنسیوں، زخموں کے لئے مفید ہے،

(۶۴) لوشن اگزیما

کیلے مینا	ڈرام ۲
لیڈ اسی ٹیٹ	ڈرام ۱
زنک اوکسائیڈ	ڈرام ۲
لائم واٹر	اونس ۶
واٹر	اونس ۲۰

ملا کر خوب ہلائیں، اگزیما پر بار بار لگائیں چند دنوں میں آرام ہوگا،

Marfat.com

(۶۵) ذرور اگزیما (تر)

زنک اوکسائیڈ	ڈرام	۲
بیدایسی ٹیٹ	ڈرام	۱
سٹارچ (نشاستہ)	ڈرام	۵

ملا کر ذرور بنائیں، اور تر اگزیما پر بُرکیں،

(۶۶) لوشن اگزیما (تر)م

لائیکوار پوٹاش	ڈرام	۲
ایکوا	اونس	۲۴

لوشن بنا دیں، اور اس میں لنٹ تر کر کے مقام ماؤف پر رکھیں، اور لنٹ کو بار بار تر کرتے رہیں،

(۶۷) سرکے اگزیما کی مرہم

سٹرین آئنٹمنٹ	گرین	۱۵
ویزلین	اونس	۱

ملا کر مرہم بنائیں، اور سر پر لگائیں سرکے اگزیما کے لئے مفید ہے،

(۶۸) مرہم اگزیما مزمن

زنک اوکسائیڈ	ڈرام	۲
سٹارچ (نشاستہ)	ڈرام	۲
ویزلین	اونس	½

مرہم بنا دیں، پرانے اگزیما کے لئے مفید ہے،

(۶۹) مرہم داد (دھدری)

ایسڈ کرائی سوفینک	گرین	۲۰
ویزلین	اونس	۱

مرہم بنا کر صبح و شام جائے ماؤف پر لگا دیں، داد، دھدر کے لئے مفید ہے،

(۷۰) مرہم خارش

سلفر سبلی میٹ	ڈرام	۲
پوٹاسیم بائیکارب	ڈرام	۱
سمپل آئنٹمنٹ	اونس	۱

مرہم بنا دیں، مقام ماؤف پر مالش کریں، خارش ہر قسم کے لئے مفید ہے،

(۷۱) مرہم زخم

زنک اوکسائیڈ	گرین	۱۰

Marfat.com

ویزلین ادنس ۱
مرہم بنا کر زخموں پر لگا دیں،
مفید ہے۔

(۷۲) بورک آئنٹمنٹ

بورک ایسڈ ڈرام ۱
ویزلین ادنس ۱
مرہم بنا کر زخموں پر لگا دیں،

(۷۳) لوشن زخم

زنک سلفاس گرین ۴
ایکوا ادنس ۱
لوشن بنا دیں، پرانے زخم، ناسور
وغیرہ کے لئے مفید ہے،

(۷۴) قطور ردمد چشم

زنک سلفاس گرین ۱
ایسڈ بورک گرین ۴
ایکوا ادنس ۱
لوشن بنا دیں، ڈراپر سے
آنکھ میں قطرہ قطرہ ڈالیں، ردمد چشم اور
آشوب، آنکھ آنا وغیرہ کیلئے مفید ہے

(۷۵) قطور چشم

سلور نائٹریٹ گرین ۲
ایکوا ڈسٹلڈ ادنس ۱
لوشن بنا دیں، بچوں کی آشوب
چشم میں مفید ہے، ڈراپر سے قطرہ
قطرہ ڈالیں،

(۷۶) کاسٹک لوشن

سلور نائٹریٹ گرین ۱۰
ایکوا ڈسٹلڈ ادنس ۱
لوشن بنا دیں، اور بلیک الٹر کر
گلگوں پر پوچ کریں، گلگوں کے لئے
مفید ہے،

(۷۷) مرہم زخم قرنیہ

ییلو اوکسائیڈ آف مرکری گرین ۴
ویزلین ادنس ۱
ملا کر مرہم بنا دیں، شیشہ کی سلائی
سے آنکھ میں لگائیں، زخم آنکھ،
سفیدی چشم وغیرہ کے لئے مفید
ہے،

Marfat.com

(۷۸) قطور آذن

زنک سلفاس	گرین	۲
ایسڈ بورک	گرین	۸
سپرٹ رکٹیفائڈ	ڈرام	۲
ایکوا	اونس	۱

لوشن بنائیں، کان کو صاف کر کے چند قطرے کان میں ڈالیں، ریم گوشن، کان بہنا وغیرہ کے لیے مفید ہے

بچوں کے نسخے

(۷۹) سفوف پیچس شدید

پلو اپیکاک کمپونڈ	گرین	½
پلو اپیکاک	گرین	۱
ایر بیٹک چاک پوڈر	گرین	۳

ایسی ایک ایک پڑیہ دن میں تین دفعہ ہمراہ آب کھلائیں بچوں کے دست، پیچش وغیرہ میں مفید ہے

(۸۰) مکسچر پیچش

کیسٹر آئل	قطرے	۵
ٹنکچر اوپیم	قطرے	½
میوسلیج آکیشیا	قطرے	۱۵
سپرٹ کلورو فارم	قطرے	۲
ڈائل واٹر	ڈرام	۱

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ پلائیں پیچش، آؤں آنا خون وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

(۸۱) سفوف قے و دست

کیلومل	گرین	½
ایر ویٹک چاک پوڈر	گرین	۳

ایسی ایک ایک خوراک ہر گھنٹہ بعد پلا دیں، بچوں کی قے و دست وغیرہ میں مستعمل ہے۔

(۸۲) سفوف اسہال

پلو اپیکاک کمپونڈ	گرین	½
ایسڈ گیلک	گرین	۳

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ کھلائیں، بچوں کے اسہال میں مفید ہے۔

Marfat.com

(۸۳) سفوف اسہال

میگنیشیا کارب	گرین	۱
بسمتھ کارب	گرین	½

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ ہمراہ آب کھلائیں، دستوں کے لئے مفید ہے۔

(۸۴) سفوف قبض کشا

روبرب	گرین	۴
سوڈا بائیکارب	گرین	۳
پلو جنجر	گرین	½

ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام دیں۔

(۸۵) مکسچر قبض کشا

کیسٹر آئل	منم	۱۰
میوسلج اکیشیا	منم	۱۵
سپرٹ کلوروفارم	منم	۲
ڈل واٹر	ڈرام	۱

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ

(۸۶) قبض کشا نسخہ

کیبول		½
پیرحیلیب کمپونڈ	گرین	۳

صرف ایک خوراک کھلائیں قبض کشا ہے

(۸۷) مکسچر کھانسی

وائٹم اپیکاک	منم	۳
ایمونیا کارب	گرین	½
میوسلج	منم	۱۰
اکیوا	ڈرام	۱

ایسی ایک خوراک دن میں تین دفعہ پلائیں،

(۸۸) سفوف آتشک

ہائیڈرارجرائی کم کریٹا	گرین	½
پلوا پیکاک کو	گرین	½
پلو سنے من	گرین	۲

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ دیں،

(۸۹) سفوف کرم امعاء

سنٹونین	گرین	۱
زوبرب	گرین	۳

ایسی ایک خوراک سوتے وقت

Marfat.com

بمراہ آب کھلائیں، پیٹ کے کیڑوں کے لئے مفید ہے۔	میوسلج اگیشیا ڈرام ۳ سیرپ سمپل ڈرام ۱ وارٹر اونس ۲ باہم ملا کر صبح خالی معدہ بچہ کو پلائیں، دو سال کے بچہ کے لئے موزوں ہے، کرم امعا کو دور کرنے میں مجرب ہے
(۹۰) مکسچر کرم امعاء سنٹونین گرین ۲ کیسٹر آئیل ڈرام ۳	

ڈاکٹری فارماکوپیا جدید
(پنجاب)

اب ہم پنجاب کے سرکاری شفاخانوں میں مروج و معمول نسخے درج کرتے ہیں، یہ نسخے میڈیکل فیکلٹی کی طرف سے مقرر شدہ ڈاکٹروں کا بورڈ تجویز کرتا ہے، غرض یہ ہے، کہ ہسپتالوں یکسانیت قائم رہے اور ڈاکٹر صرف نسخہ کا نمبر لکھ کر بھیجنے سے وقت میں زیادہ سے زیادہ مریضوں کے لئے نسخہ تجویز کر سکے،

(۱) کیسٹر آئیل ایملشن

کیسٹر آئیل	ڈرام ۴	خوراک ۲ یا ۴ گھنٹہ بعد، پیچش اور
آئل آف سینے من	منم ۳	خراش دار اسہال کے لئے، بچوں کو
سفوف اگیشیا	ڈرام ۱	عمر اور ضرورت کے مطابق اس میں
ایک خوراک فوراً اور پھر نصف		سے ایک یا دو ڈرام دن میں ۳ یا ۴
		بار دے سکتے ہیں،

Marfat.com

(۲) کاڈلیور آئیل ایملشن

کاڈلیور آئیل	ڈرام	۱
آئل آف سینے من	منم	۳
سفوف اکیشیا	گرین	۱۵
پانی	تا	اونس ۱

ایک خوراک دن میں ۲ یا ۳ مرتبہ کھانے کے بعد، عام جسمانی کمزوری کے لئے۔ بالخصوص دق میں مچھلی کا تیل دینے کا عمدہ طریقہ ہے۔

(۳) کاربن ٹیٹرا کلورائڈ جنو بلجڈیم آئیل ایملشن

کاربن ٹیٹرا کلورائڈ	منم	۳۰
آئل آف جینو پوڈیم	منم	۱۵
سفوف اکیشیا	گرین	۲۰
پانی	تا	اونس ۱

ایک خوراک پلاؤ، اور ساتھ ہی مگنیشیا سلفاس کا جلاب دے دو، یہ بک ورم (کلہاڑی نما کرموں) کا خاص علاج ہے، علاج شروع کرنے سے پیشتر ایک دو دن ایک اونس گلوکوز روزانہ پلانا چاہیئے، تاکہ اس دوا سے جگر کو ضرر نہ پہنچے۔ اس کے ساتھ کیسٹر آئل کا جلاب دینا منع ہے نیز یہ ضروری ہے کہ علاج سے قبل اور بعد مریض شراب استعمال نہ کرے۔

(۴) نی نکس مال ایملشن

اکسٹریکٹ آف جیل فرن		۱
سفوف اکیشیا	گرین	۳۰
کلوروفارم واٹر	اونس	۱

صرف ایک خوراک صبح خالی پیٹ پلاؤ، اور ۳ گھنٹہ بعد تیز نمکین مشہل یا کمپونڈ مکسچر آف سنا ایک یا دو اونس دو۔ کیسٹر آئل کا جلاب ہرگز نہ دینا چاہیئے کیونکہ اس سے یہ زہریلی دوا کے خون میں جذب ہونے میں مدد دیتی ہے دوا دوبارہ دینے کی ضرورت ہو تو تین چار دن کا وقفہ دیا جائے۔

(۵) گلیسیرین آف بورک ایسڈ

بورک ایسڈ	گرام	۱۵۰
گلیسیرین	گرام	۸۵۰

Marfat.com

بطور پینٹ ورم لوزتین اور حلق (فرنکس) پر روئی کی پھریری سے لگاؤ۔ منہ اور زبان کے چھالوں کے لئے بھی مفید ہے۔ اس میں سے تیس قطرے ایک اونس پانی میں ملاکر غرغرے بھی کرائے جا سکتے ہیں۔

(۷) نیوار سفینا مین

نیوار سفینا مین ۵۰۰ گرام

پہلی مرتبہ اس مقدار کا دریدی ٹیکہ کرنے اور ہر ہفتہ رفتہ رفتہ مقدار بڑھا کر بڑھاتے ۲۰۰ گرام تک پہنچا دو۔ یہ مرض آتشک کا خاص علاج ہے۔

(۸) انجکشن آف لیمفٹ

ایک سی سی کا عضلاتی ٹیکہ سرین کے بیرونی اور بالائی حصہ میں ہر ہفتہ دیا جاتا ہے۔ انجکشن سے دو گھنٹہ قبل کوئی غذا نہ کھلائی جائے۔ سوئی درمیان ایخ ملی نہایت تیز، باریک اور بغیر زنگ کے ہو۔

مرض یاز اور بالخصوص آتشک کیلئے

(۹) انجکشن آف مرسی رل

ایک سی سی کا دریدی یا عضلاتی ٹیکہ مرض استسقاء قلبی وغیرہ میں ورم کو تحلیل کرنے کے لئے کیا جاتا ہے، خصوصاً جب کہ دل کی بیماریوں کی وجہ سے پھیپھڑوں میں اجتماع الدم ہو جائے، یہ ٹیکہ کرنے سے پیشتر ایک دو روز ایمونیم کلورائیڈ کا مکسچر ۳ تا ۴ دیا جائے، اس سے ادرار خوب کھل کر ہوتا ہے، اور ورم اُتر جاتا ہے۔

(۱۰) اموٹی ایڈلینی منٹ آف کیمفر

کیمفر ۱۲۵ گرام

آئل آف لونڈر ۵ ملی لیٹر

سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ۲۵۰ ملی لیٹر

الکوحل (۹۰ فیصدی) تا ۱۰۰۰ ملی لیٹر

مختلف اقسام کے دردوں پر مقامی استعمال کے لئے۔

(۱۱) لینی منٹ آف کیمفر

سافٹ سوپ ۷۵ گرام

Marfat.com

کیمفر	گرام	۵۰
آئل آف ٹرپن ٹائن	ملی لیٹر	۶۵
ڈسٹلڈ واٹر تا	ملی لیٹر	۱۰۰۰

کھانسی، نمونیہ، درد پسلی میں سینہ پر مالش کرتے ہیں، عضلات اور جوڑوں کے دردوں کے لئے بھی مفید ہے، شیر خوار بچوں کو مساوی الوزن آلو آئل ملا کر مالش کرنی چاہیئے۔

(۱۲) کیلامن لوشن

کیلامن پوڈر	ڈرام	۲
نیٹرا بی بیٹ	ڈرام	۱
زنک آکسائڈ	ڈرام	۲
روز واٹر	اونس	۶
ڈسٹلڈ واٹر تا	اونس	۲۰

جلدی امراض بالخصوص اگزیما میں جبکہ رطوبت رستی ہو، تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد لگاؤ، مقامی مسکن ہے جب چیبل (سوزائی سس) چھیل رہی ہو، تو یہ دوا تسکین دیتی ہے۔

(۱۳) ہیئر لوشن

سیلی سلک ایسڈ	گرین	۱۰
کیسٹر آئیل	منم	۳۰
مرکیورک کلورائیڈ	گرین	½
میتھی لیٹڈ سپرٹ	اونس	۱

سر میں بخاریا کھرنڈوں کے سبب بال گرتے ہوں، تو بطور ہیئر لوشن بالوں کی جڑوں میں رگڑ کر لگاؤ، اس کو استعمال کرنے کے بعد آگ کے قریب نہ بیٹھنا چاہیئے، اور سگریٹ نہ پینا چاہیئے۔

(۱۴) زنک اینڈ بورک آئل ڈراپ

زنک سلفیٹ	گرین	۱
بورک ایسڈ	گرین	۴
ڈسٹلڈ واٹر	اونس	۱

دن میں دو تین مرتبہ ایک ایک قطرہ آنکھوں میں ڈالیں، آشوب چشم اور پانی بہنے میں مفید ہے۔

(۱۵) سلورنائٹریٹ ڈراپ (لوشن)

سلورنائٹریٹ	گرین	۲
ڈسٹلڈ واٹر	اونس	۱

Marfat.com

صبح و شام آنکھوں میں ایک ایک قطرہ ڈالو۔ آشوب چشم اور گلکروں کے لئے مفید ہے۔

(۱۶) سٹرانگ سلورنائٹریٹ ڈراپ

سلورنائٹریٹ	گرین ۱۰
ڈسٹلڈ واٹر	اونس ۱

پپوٹوں کو الٹا کر روئی کی پھریری سے لگاؤ۔ اور پھر نمکین محلول (پانی اونس ۱ نمک گرین ۴) سے دھو ڈالو۔ گلکروں کے لئے مفید ہے۔ یہ تیز لوشن آنکھوں میں ڈراپر سے ہرگز نہ ڈالیں۔

(۱۷) زنک اینڈ بورک ایئر ڈراپ

زنک سلفیٹ	گرین ۲
بورک ایسڈ	گرین ۸
رکٹی فائیڈ سپرٹ	ڈرام ۲
ڈسٹلڈ واٹر	اونس ۱

روئی سے کان صاف کرکے اس کے ایک دو قطرے ٹپکاؤ۔

کان کی ریم اور زخم کے لئے مفید ہے۔

(۱۸) کاربالک گلیسرین ایئر ڈراپ

گلیسرین آف کاربالک ایسڈ	ڈرام ½
گلیسرین	اونس ۱

ذرا گرم کرکے چار پانچ قطرے کان میں ڈالو۔ کان کے درد کے لئے مستعمل ہے۔

(۱۹) کونین مکسچر

کونین سلفیٹ	گرین ۱۰
ڈائیلیوٹ سلفیورک ایسڈ	منم ۱۰
گلینشیا سلفاس	گرین ۳۰
کلوروفارم واٹر	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ، ملیریا بخار کے لئے، اگر مریض کو دست آرہے ہوں تو گلینشیا نکال دیں۔

(۲۰) سنکونا فبری فیوج مکسچر

سنکونا فبری فیوج پوڈر	گرین ۱۰
ڈائیلیوٹ سلفیورک ایسڈ	منم ۱۰
گلینشیا سلفاس	گرین ۳۰
پانی	اونس ۱

Marfat.com

دن میں تین مرتبہ ملیریا بخار کیلئے کھانے کے فوراً بعد دی جائے، تو قے آنے کا احتمال ہے۔

(۲۱) آئرن اینڈ کونین مکسچر

کونین سلفیٹ	گرین	۵
فیرس سلفیٹ	گرین	۵
ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ	منم	۵
پانی	تا	اونس ۱

دن میں تین مرتبہ کھانے کے بعد ملیریا بخار اور بڑھی ہوئی تلی کے لئے۔

(۲۲) آئرن مکسچر

آئرن اینڈ امونیم سٹریٹ	گرین	۳۰
پیپرمنٹ واٹر	تا	اونس ۱

دن میں تین مرتبہ کھانے کے بعد، کمی خون کے لئے۔

(۲۳) آرسنک مکسچر

لائکور آرسینی کیلس	منم	۳
پیپرمنٹ واٹر	تا	اونس ۱

دن میں دو تین مرتبہ کھانے کے بعد، کمی خون کے لئے،

(۲۴) ڈایافورٹک مکسچر

پوٹاسیم سٹریٹ	گرین	۲۰
سویٹ سپرٹ آف نائٹر	منم	۲۰
ڈائلیوٹ سولوشن آف امونیم ایسی ٹیٹ	ڈرام	۱
پانی	تا	اونس ۱

دن میں تین مرتبہ ہر قسم کے بخار میں حرارت کم کرنے اور پسینہ لانے کے لئے،

(۲۵) سوڈیم سیلی سلیٹ مکسچر

سوڈیم سیلی سلیٹ	گرین	۲۰
سوڈیم بائیکارب	گرین	۳۰
لیکوئیڈ انکسٹریکٹم آف لیکورس	منم	۱۵
پانی	تا	اونس ۱

دن میں تین مرتبہ یا حسب ضرورت جوڑوں اور عضلات کے دردوں کے لئے،

Marfat.com

(۲۶) بسمتھ اینڈ چاک مکسچر

بسمتھ کاربونیٹ	گرین	۲۰
کیلسیم کاربونیٹ	گرین	۲۰
ٹرینگا کنتھ	گرین	۲
کلوروفارم واٹر	تا	اونس ۱

دن میں تین یا چار مرتبہ اسہال عفنی بدہضمی کے لئے مفید ہے بشرطیکہ ضرورت اس میں ٹنکچر اوپیم ۱۵ منم یا ٹنکچر کیٹی کیو ۳۰ منم فی خوراک اضافہ کر سکتے ہیں۔

(۲۷) سیلائن مکسچر

سوڈیم سلفیٹ	گرین	۲۴۰
کلوروفارم واٹر		اونس ۱

ایک دم ساری خوراک پلا دیں۔ گھنٹہ بعد پھر حسب ضرورت، تسکین مسہل ہے، پیچش میں ایک خوراک ایک دم، پھر نصف خوراک ہر دو گھنٹہ بعد۔

یہاں تک کہ خون بند ہو جائے اور درد رفع ہو جائے۔

(۲۸) ایلکلائن کارمی ناٹو مکسچر

سوڈیم بائیکارب	گرین	۱۰
ایرومیٹک سپرٹ آف ایمونیا	منم	۱۵
کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈیم	منم	۳۰
کلوروفارم واٹر	تا	اونس ۱

دن میں دو مرتبہ کھانے سے قبل، نفخ، بدہضمی اور کھٹے ڈکاروں کے لئے۔

(۲۹) ایسڈ مکسچر

ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ	منم	۳۰
کلوروفارم واٹر		اونس ۱

دن میں دو مرتبہ کھانے کے بعد۔

بدہضمی کے لئے، جب معدے میں ترشی کم ہو۔

Marfat.com

(۳۰) سیلائن اکیسکوٹرنٹ

سوڈیم بائی کاربونیٹ	گرین	۵
امونیم کلورائڈ	گرین	۵
سوڈیم کلورائڈ	گرین	۵
ٹنکچر اسکاک	منم	۱۰
لیکوڈ ایکسٹریکٹ آف لکورس	منم	۲۰
کلوروفارم واٹر	اونس	۱

دن میں تین مرتبہ بلغمی کھانسی میں بلغم کو پتلا کرنے اور خارج کرنے کے لئے،

(۳۱) سیڈے ٹو اکپسکٹورنٹ مکسچر

ٹنکچر اسکاک	منم	۱۰
کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر	منم	۳۰
سیرپ آف وائلڈ چیری	ڈرام	۱
پانی تا	اونس	۱

دن میں ۳ یا ۴ مرتبہ خشک کھانسی کے لئے،

(۳۲) اینٹی بلیموڈک اکسپکٹورنٹ مکسچر

پوٹاسیم آئیوڈائیڈ	گرین	۵
اسپیرمل ٹنکچر آف لوبیلیا	منم	۱۰
ٹنکچر آف سڑے مونیم	منم	۱۰
سیرپ ٹولو	منم	۳۰
پانی تا	اونس	۱

دن میں تین مرتبہ ردمہ اور تشنجی کھانسی کے لئے،

(۳۳) کاسکارا مکسچر

لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف کاسکارا سگریڈا	منم	۲۰
ٹنکچر آف بیلا ڈونا	منم	۱۰
پانی	اونس	۱

ایسی ایک خوراک رات کو سوتے وقت روزانہ دائمی قبض کے لئے،

(۳۴) ایمونیم کلورائڈ مکسچر

امونیم کلورائڈ	گرین	۳۰
لیکوڈ ایکسٹریکٹ آف لکورس	منم	۳۰
سپرٹ کلوروفارم	منم	۱۰

Marfat.com

پانی اونس ۱

۷ کے ساتھ اس کے اثر کو تیز کرنے کے لئے دن میں ۳ مرتبہ

(۳۵) برومائڈ اینڈ کلورل مکسچر

پوٹاسیم برومائیڈ	گرین	۲۰
کلورل ہائیڈریٹ	گرین	۱۰
سیرپ	ڈرام	۱
کلوروفارم واٹر	تا	اونس ۱

ایک خوراک رات کو سوتے وقت یا حسب ضرورت، نیند آور ہے، ہذیان اور تشنج زچہ کے لئے بھی مفید ہے۔ بچوں کو تشنج میں بمقدار مناسب دے سکتے ہیں،

(۳۶) برومائڈ اینڈ لومی نال مکسچر

پوٹاسیم برومائیڈ	گرین	۱۵
سولیوپل فینوباربیٹون	گرین	½
پانی	تا	اونس ۱

دن میں دو تین مرتبہ کھانے کے بعد، نیند آور اور مسکن ہے۔ بے خوابی مرگی اور سر چکر آنے کے لئے،

(۳۷) پیرلڈی ہائیڈ مکسچر

پیرلڈی ہائیڈ	ڈرام	۱
سیرپ آف اورنج	اونس	۲
پانی	تا	اونس ۲

رات کو سوتے وقت ایک خوراک دی جائے، بدذائقہ ہے لیکن بے ضرر نیند آور ہے۔

(۳۸) ایکلائن ڈایوریٹک مکسچر

پوٹاسیم سٹریٹ	گرین	۴۰
ٹنکچر ہائیوسائمس	منم	۳۰
پانی	تا	اونس ۱

دن میں ۳ مرتبہ، مدر بول ہے پیشاب کی ترشی کم کرنے کے لئے دیتے ہیں،

(۳۹) ایوڈائڈ اینڈ مرکری مکسچر

پوٹاسیم آیوڈائڈ	گرین	۵
سوڈیم آف مرکیورک کلورائڈ	منم	۳۰
پانی	تا	اونس ۱

دن میں ۳ مرتبہ کھانے کے بعد

Marfat.com

آتشک کا خوردنی علاج ہے۔

(۴۰) ایمونیم کلورائڈ اینڈ ہیکسے مین مکسچر

ایمونیم کلورائڈ	گرین	۳۰
ہیکسے مین	گرین	۱۵
پانی تا	اونس	۱

دن میں ۳ مرتبہ۔ پیشاب کے تعفن کو کم کرنے اور اس کو ترش کرنے کے لئے۔

(۴۱) آئنمنٹ آف بورک ایسڈ

(بی۔پی)

بورک ایسڈ (باریک چھنا ہوا)	گرام	۱۰
پیرافین آئنمنٹ وائٹ	گرام	۹۰

معمولی زخموں اور جراحتوں کے لئے

(۴۲) آئنمنٹ آف کرائی سارو بن

(بی۔پی)

کرائی سارو بن (باریک چھنا ہوا)	گرام	۴۰
سمپل آئنمنٹ	گرام	۹۶۰

دن میں ۲ مرتبہ ماؤف مقامات پر رگڑ دیں۔ یہ مرہم داد اور بالخصوص خنبل کے لئے ہے۔ یہ بہت بخرش ہے۔ اس لئے سر، آنکھ اور چہرہ پر اسے ہرگز نہ لگائیں۔

(۴۳) آئنمنٹ آف ایمونی اسٹڈ مرکری (بی۔پی)

ایمونی اسٹڈ مرکری (خوب باریک پیس کر)	گرام	۵۰
سمپل آئنمنٹ	گرام	۹۵۰

جلدی امراض بالخصوص دبائی آبلوں اور سر کی جوئیں مارنے کے لئے۔

(۴۴) ڈائلیوٹڈ آئنمنٹ آف مرکیورک نائٹریٹ

سٹرانگ آئنمنٹ آف مرکیورک نائٹریٹ	گرام	۲۰
سافٹ پیرافین بیلو	گرام	۸۰

بطور محرک ہر قسم کے زخموں اور مرض سلاق رٹینیا ٹار سائی ا میں استعمال

Marfat.com

کیا جاتا ہے۔

(۴۵) یلو اوکسائیڈ آف مرکری آئنٹمنٹ

یلو اوکسائیڈ آف مرکری (خوب باریک پیس کر)	گرین ۴
ویزے لین	اونس ۱

سلائی سے آنکھ میں لگائیں، یا پپوٹے کے کنارے پر لگائیں زخم، سرخی چشم، پرانے سگدون سلاق (ٹینیا ٹارسائی) اور آنکھ کے پھولے کے لئے مفید ہے۔

(۴۶) آئنٹمنٹ آف سلفر

(بی پی)

سبلائمڈ سلفر	گرام ۱۰۰
سمپل آئنٹمنٹ	گرام ۹۰۰

(ہارڈ اور سافٹ وائٹ پیرافین سے بنی ہوئی) مہاسوں اور بالخصوص دبائی خارش (سکلے بیز) کے لئے صبح و شام ماؤف مقامات کو دھو کر چھلکے اتار کر اچھی طرح رگڑو۔

(۴۷) آئنٹمنٹ آف زنک اوکسائیڈ (بی پی)

زنک اوکسائیڈ (باریک چھان کر)	گرام ۱۵۰
سمپل آئنٹمنٹ	گرام ۸۵۰

جلے ہوئے مقام، معمولی زخموں اور اگزیما کے لئے ہے، شیر خوار بچوں کی جلد پھٹ جائے، تو مذرے کمبسٹرایل ملا کر لگائیں،

(۴۸) وہیٹ فیلڈز آئنٹمنٹ

نیز ڈنک ایسڈ	گرام ۱۰
سیلی سلک ایسڈ	گرام ۱۰
وائٹ سافٹ پیرافین	اونس ۱

راد (رنگ ورم) اگزیما اور دھوپی کی کھجلی وغیرہ کے لئے، ماؤف مقامات پر اچھی طرح رگڑو۔

(۴۹) لیزارس پیسٹ

زنک اوکسائیڈ (باریک چھنا ہوا)	اونس ۶
سٹارچ " "	اونس ۶

Marfat.com

سیلی سلک ایسڈ ۱ونس ½
وائٹ سافٹ پیرافین ۱ونس ۱۲½
پرانے زخموں، خشک پرانے اگزیما اور خارش اذام نہانی کے لئے

(۵۰) مینڈلز پیٹ

آئیوڈین گرین ۵
پوٹاسیم آیوڈائیڈ گرین ۱۵
آئل آف پیپرمنٹ منم ۵
گلیسرین تا ۱ونس ۱
درد لوزتین میں روئی کی پچریری سے حلق میں لگانے کے لئے۔

(۵۱) پل آف کالوسنتھ اینڈ ہائیوسائمس (بی۔پی)

کالوسنتھ (باریک پوڈر)	گرام	۱۲۰۵
ایلوز	گرام	۲۵
سکیمونی ریزن	گرام	۲۵
کرڈسوپ	گرام	۷
آئل آف کاوز	ملی لیٹر	۴
ڈرائی ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائمس	گرام	۱۲۰۵

سیرپ آف لیکوڈ گلوکوس گرام ۱۴
ایا ۲ گولیاں رات کو سوتے وقت قبض کشا ہے، اسہال پیچش اور بواسیر کے مریضوں کے لئے مضر ہے۔

(۵۲) پل آف آئرن کاربونیٹ (بی۔پی)

ایکسی کیٹڈ فیرائی سلفیٹ	گرام	۳۴
ایکسی سوڈیم کاربونیٹ	گرام	۱۰۶
ٹراگاکنتھ (باریک پسی ہوئی)	گرام	۲
اکیشیا	گرام	۸/۴
لیکوڈ گلوکوز	گرام	۳۲
ڈسٹلڈ واٹر	ملی لیٹر	۳

اگولی دن میں دو تین مرتبہ کھانے کے بعد، خون کی کمی کو دور کرنے کے لئے۔
نیز حیض کی رکاوٹ، بیخوابی اور عصبی درد وغیرہ میں جو کمی خون کے سبب ہو۔ تازہ تیار شدہ ہونی چاہیئے۔

Marfat.com

(۵۳) پل آف پوٹاسیم پرمنگنیٹ

پوٹاسیم پرمنگنیٹ گرین ۲

کے ایلین

دنزے لین مساوی حصہ بقدر ضرورت

کیرے ٹین کی تہ چڑھا کر گولیاں بنائیں

پیشے میں ایک گولی ہر نصف گھنٹہ کے بعد دوبارہ اگر قے آجائے تو دوبارہ کھلائیں یہاں تک کہ دستوں کا رنگ سبز اور تعداد کم ہو جائے۔

(۵۴) اسپرین فناسے ٹین پوڈر

اسپرین گرین ۵

فناسے ٹین گرین ۵

ایسی ایک پڑیہ گرم دودھ یا چائے کے ساتھ۔ دردسر، درد دانت، عرق النسا اور ہر قسم کے درد عصبی کے لئے۔

خلائے معدہ میں کھلاتے ہیں۔

(۵۵) اسپرین فناسے ٹین ڈورس پوڈر

اسپرین گرین ۵

فناسے ٹین گرین ۵

ڈورس پوڈر گرین ۵

ایسی ایک پڑیہ گرم دودھ یا چائے کے ساتھ۔ دردسر، درد دانت، عرق النسا اور ہر قسم کے درد عصبی کے لئے۔

خلائے معدہ میں کھلاتے ہیں۔

(۵۶) ڈیجی ٹیلس پوڈر

پوڈر ڈیجی ٹیلس (بی پی) گرین ۱

متقوی قلب اور مدر بول ہے۔

اختلاج قلب۔ دل کے غلاف کی سوزش (پیری کارڈائٹس) دل کی مائٹرل بیماریوں اور دل کی غیر منتظم حرکت (آری تھمیا) میں حسب ضرورت دن میں ۳-۴ دفعہ

(۵۷) گرے پوڈر

مرکری دودھ چاک گرین ۳

ایسی ایک پڑیہ حسب ضرورت قبض کشا ہے۔ چونکہ بچوں کو سبز یا مٹیالے یا پھٹکی دار اسہال کی شکایت عام طور پر کسی مخرش مادے کے سبب ہوا کرتی ہے۔ اس لئے یہ دوا اُسے خارج کر کے اسہال روکتی ہے۔ کے لئے ¼ گرین سے ½ گرین کی مقدار میں دن میں ۲-۳ بار دی جا سکتی ہے۔

Marfat.com

(۵۸) کمپونڈ لکورس پوڈر (بی، پی)

کمپونڈ پوڈر آف لکورس گرین ۹۰

ایسی ایک پڑیہ رات کو سوتے وقت پرانی قبض اور ایام حمل کی قبض کے لئے، جریان اور احتلام کے مریضوں کو بھی کھلاتے ہیں۔ تاکہ اجابت نرم ہو۔

(۵۹) کمپونڈ جیلپ پوڈر (بی، پی)

کمپونڈ پوڈر آف جیلپ گرین ۶۰

ایسی ایک پڑیہ رات کو سوتے وقت، دائمی قبض، استسقائے زقی استسقائے لحمی، پرائٹس ڈزیز (ورم گردہ) اور سمیت بول (ریوریمیا) میں عمدہ مسہل ہے۔

(۶۰) سنٹونین پوڈر

سنٹونین گرین ۲

شکروز (شکر مصفے) گرین ۵

ایسی ایک پڑیہ رات کو خلوئے معدہ پر کھلاتے ہیں، اور پھر اگلی صبح کیسٹر آئل یا سلفاس کا جلاب دیتے ہیں۔

کیچوؤں (راؤنڈ ورم) کو مارنے اور خارج کرنے کے لئے اس کو ایک دن کا ناغہ کرکے یعنی ہر دوسرے روز صرف ۲-۳ بار کھلایا جاتا ہے، چار سال کے بچے کو چوتھائی پڑیہ اور ۸ سالہ بچے کو نصف پڑیہ دے سکتے ہیں اس سے زائد مقدار ہرگز نہ دیں۔

(۶۱) کیلومل زنک پوڈر

کیلومل
زنک اوکسائیڈ ہر حصہ مساوی

اسے بطور ڈسٹنگ پوڈر بعض جلدی امراض اگزیما، آتشکی زخموں اور کانڈی لوما (آتشکی چھوٹوں پر جو مقعد کے گرد اگرد ہوتے ہیں) چھڑکتے ہیں۔

(۶۲) ڈسٹنگ پوڈر

بورک ایسڈ
زنک اوکسائیڈ
سٹارچ ہر حصہ مساوی

زخموں، گرمی دانوں، اگزیما اور اری تھما انٹرٹرائی گو یعنی چھوٹے بچوں میں پیشاب لگنے

Marfat.com

رہنے سے دانوں کی اندرونی سطح کی سوزش پر چھڑکتے ہیں، گرمی کے دانوں کے لئے اس میں ذرا سا کافور ملا سکتے ہیں،

(۶۳) ایلکلائن پوڈر

مگنیشیم اوکسائڈ	گرین ۲۰
کیلسیم کاربونیٹ	گرین ۲۰

ایسی ایک پڑیہ دن میں ۲ مرتبہ کھانے کے بعد، سوء ہضم اور معدے کی جلن میں معدہ کی ترشی کو کم کرنے کے لئے،

(۶۴) ایسٹنز سیرپ (بی۔پی)

آئرن	گرام ۸/۶
فاسفورک ایسڈ	ملی لیٹر ۴
سرڈکنیا ہائیڈروکلور	گرام ۰/۳
کونین سلفیٹ	گرام ۱۴/۸
سیرپ	ملی لیٹر ۵۶۰
گلیسرین	ملی لیٹر ۱۴۰
ڈسٹلڈ واٹر	تا ملی لیٹر ۱۰۰۰

ایک چمچہ خورد غذا سے پانی ملا کر کھانے کے بعد۔

عام مقوی (جنرل ٹانک) اور محرک نخاع ہے، تو اعصاب اور حواس خمسہ کو طاقت دیتا ہے۔

کثرت تمباکو نوشی سے بصارت دھندلی ہو جائے، یا دھیمی روشنی میں پڑھا نہ جا سکے تو یہ ایک کارآمد ٹانک ہے۔

اس سے قوت سماعت و بصارت نذرے تیز ہو جاتی ہے۔

(۶۵) سپازیٹری آف گلیسرین

جیلیٹین ڈگرڈ، گرڈ اکر کے،	گرام ۱۴
گلیسرین	گرام ۷۰
ڈسٹلڈ واٹر	بقدر ضرورت

سانچے میں شیاف بنائیں یہ شیاف خصوصاً بچوں کا رفع قبض کے لئے معقد کے اندر رکھ دیتے ہیں،

Marfat.com

ادارہ رہنمائے زندگی کی مقبول عام طبی ڈاکٹری مطبوعات

مصنفہ ممتاز الاطبا حکیم ڈاکٹر محمد حنیف بنجابی۔ ایم اے، ایم بی بی ایس پنجاب یونیورسٹی آر، پی، ایچ
مالک و مدیر ماہنامہ رہنمائے زندگی و مصنف متعدد طبی کتب

طبی دنیا کی معرکۃ الآرا کتاب

کنز العلاج (طبع سوم)

(باتصویر)

طبی دنیا میں یہ اپنی طرز کی پہلی کتاب ہے معالجات اور مجربات کے موضوع پر اس وقت کئی کتب شائع ہو چکی ہیں لیکن اس کے مقابلہ کی آج تک کوئی کتاب معرض تحریر میں نہیں آئی۔ اس کی مقبولیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس کا دوسرا ایڈیشن جو ڈیڑھ ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا تھا، ایک سال کی قلیل مدت میں ختم ہو گیا۔

اب اس کا تیسرا ایڈیشن بمع اضافات شائع کیا جا رہا ہے۔

جس میں ہر مرض کا طبی، ڈاکٹری نام، تعریف، اسباب، علامات اور تشخیص کو نہایت وضاحت سے درج کیا گیا ہے، اور ہر مرض کا یونانی، ڈاکٹری، ہومیوپیتھک اور دیگر مکمل شافی علاج درج کیا گیا ہے، اور ہر ایک طریق علاج پر کئی مجرب مجرب، اسراری اور صدری نسخہ جات درج

اور آرٹ پیپر پر جا بجا تشخیصی تصاویر بھی دی گئی ہیں،

اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے، کہ اس کا طرز بیان اس قدر آسان اور دلچسپ ہے، کہ معمولی اردو خواں اصحاب بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں،

Marfat.com

[illegible] سے لے کر آج تک علم طب نے جس قدر منازل ترقی طے کئے ہیں
ہر ایک طریق علاج دیسک یونانی ، ایلوپیتھک ، ہومیوپیتھک وغیرہ نے بیماریوں کے علاج کے
لیئے جو ادویات [illegible] تجویز کیئے ہیں ، اور لاکھوں مرتبہ تجربہ کی کسوٹی پر پرکھے جا چکے ہیں ،
اور تاثیر میں یکتا [illegible] رکھتے ہیں ، اور جہاں تک مصنف کے دماغ اور تجربے نے رسائی کی ہے
کرنی [illegible] لغو اور غیر مستند نہیں ، بلکہ تمام نسخہ جات لاکھوں مرتبہ سائنٹفک طریق پر تجربہ شدہ
ہیں خصوصاً آج کل کی جدید ادویات سلفا ڈرگس ، انٹی بایاٹکس ، پنسلین ، سٹرپٹومائی سین
کلورومائی سیٹین ، ٹیٹرامائی سیکلین ، وٹامنز ، ہارمونز ، غذائی ادویات اور دیگر ادویات کے
[illegible] تجربات بھی درج ہیں ، اور مریض کے علاج میں نہایت مفید ، مجرب و شافی انجکشن
[illegible] ادویات بھی لکھی گئی ہیں ،

خصوصاً نمونیہ ، [illegible] کھانسی ہر قسم ، تپ دق ، سل ، بواسیر ، آتشک ، سوزاک ،
جریان ، احتلام ، نامردی ، کمی خون ، ضعف جگر ، سنگرہنی ، اسہال ، پیچش ، درد گردہ ، ذیابیطس
[illegible] ، چوتھیہ ، ہیضہ ، بخار ، وجع مفاصل ، گنٹھیا ، بندش حیض ، عقر ، لیکوریا ، بدق الصبیان
سوکڑا ، ناسور ، بگڑے ہوئے زخم اور دوسری بیماریوں کے سو فی صدی مجرب نسخے بلا بخل
درج کر دیئے گئے ہیں ، اور آخر میں قدیم و جدید ڈاکٹری ، یونانی فارماکوپیا ، پیٹنٹ ادویات
کے نسخے اور بائیو کیمک ادویات بھی لکھی گئی ہیں ،

یہ کتاب حکیموں ، وید ، ڈاکٹروں ، کمپونڈروں ، عطاروں ، دواسازوں ، طالبان
طب اور ہر ایک اردو دان کے لیئے مفید ہے ، شائقین مجربات کے لیئے خزینہ جواہرات
ہے ، مصنف ہیں اس کا ہونا پریکٹس کی کامیابی کی ضمانت ہے ، اور ہر ایک گھر میں اس کی
موجودگی حکیم و ڈاکٹر کا کام دیتی ہے ،

قیمت فی جلد ۱۰/- روپے ، مجلد ۱۲/- روپے علاوہ محصول ڈاک

منیجر کتب خانہ رہنمائے زندگی ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

Marfat.com

زمانہ حاضرہ میں انجکشن کے موضوع پر بے مثل کتاب

جدید انجکشن گائیڈ (بالتصویر)

موجودہ وقت کی طبی دنیا میں معالجات میں انجکشن یعنی سوئی کے ذریعہ دوائی کا استعمال اس قدر عام ہو چکا ہے، کہ سوئی چبھونے پر ہی شفایابی کا دارومدار سمجھا گیا ہے، اور شاید ہی کوئی ایسی مرض ہو جس کے علاج میں نیش زنی یعنی انجکشن کا دخل نہ ہو، اور ہر ایک معالج کو روزانہ کئی بار اس سے واسطہ پڑتا ہے، عنوانات حسب ذیل ہیں،

باب اوّل انجکشن کی تعریف، اغراض ومقاصد، انجکشن لگانے کا ساز وسامان، پچکاری مرنج، سوئی (نیڈل) اور دیگر ضروری سامان اور ان کی تصاویر، انجکشن کا دستور العمل مثلاً تطہیر عامل معمول، آلات انجکشن، تطہیر ڈسٹلڈ واٹر، انجکشن لگانے کا طریقہ، انجکشن لگانا سیکھنا، انجکشن لگانے کیلئے مقام کا انتخاب، انجکشن کے خطرات، انجکشن کی قسمیں مثلاً جلدی، عضلاتی، وریدی، رحمانی، اسنانی، اعصابی، مقامی، علی انتقال خون، عمل انتفاخ الصدر اور دیگر مقامی تخدیر یعنی بیحسی پیدا کرنیوالے انجکشن اور جسم کی مخصوص ساختوں کے انجکشنوں کو بالوضاحت لکھا گیا ہے، اور جابجا عکسی تصاویر کے ذریعہ انجکشن کے سامان اور انجکشن کے مقامات کو ظاہر کیا گیا ہے،

باب دوم میں انجکشن کے ذریعہ استعمال ہونیوالی ادویہ یعنی کیمیکل کی قدیم وجدید، ہر دو کیمیکل، ویکسین، انجکشن کی ادویات، ان کے افعال، خواص وفوائد، مقدار استعمال کو بوضاحت سے لکھا گیا ہے، زمانہ حاضرہ کی جدید ادویات سلفا ڈرگ، ہارمون، اینٹی بایاٹک وغیرہ کو بھی تفصیل سے درج کیا گیا ہے،

باب سوم میں انسانی جسم کی ایسی بیماریاں جن کا انجکشن کے ذریعہ شافی اور مجرب علاج ہو سکتا ہے ان کا مکمل اور شافی علاج لکھا گیا ہے، اس کتاب میں بعض ایسی چیزیں لکھی گئی ہیں جو اس سے پہلے کسی کتاب میں نہ مل سکیں گی، صفحات ۲۲۹ ٹائٹل رنگین، قیمت ۳/- روپے

منیجر کتب خانہ زمینداری زندگی ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

Marfat.com

جنسی تعلقات اور جنسی معالجات کی بے نظیر کتاب،

آئینۂ شباب (طبع دوم)

دنیا میں شاید ہی کوئی ایسا انسان ہوگا، جسے جنسی تعلقات سے واسطہ نہ پڑا ہو، قانون قدرت کے تحت ہر تندرست انسان کو اس تعلق کے بغیر کوئی چارہ نہیں، آجکل مغربی تہذیب کے زیر اثر تو یہ موضوع ایسا عام ہو چکا ہے، کہ اس کی سابقہ رازداریاں اور پوشیدگیاں اس قدر عریاں اور ننگی ہو چکی ہیں، کہ موجودہ وقت کے نوجوانوں کو جوانی سے پہلے ہی دعوت نظارہ دے رہی ہیں، عنوانات حسب ذیل ہیں،

حصہ اول جنسیات: موجودہ وقت کی جنسیات پر ایک مفصل مقدمہ جس میں نوجوانوں سے خطاب کیا گیا ہے۔ اعضاء تناسل کی تشریح، افعال و منافع، شہوت کی تعریف اور ماہیت، منی کی حقیقت اور اجزائے منویہ کا بیان ہے، شباب یا جوانی کیا ہے، جنسی خواہش کی پیدائش، جذبہ جنس کا فطرتی استعمال اور انسان کیلئے ازدواجی زندگی کی ضرورت کو دلائل اور واقعات سے ثابت کیا گیا ہے، شادی کیا ہے، رفیقۂ حیات کا انتخاب اور دیگر ضروری امور جو اس کے انتخاب میں پیش آتے ہیں، بیوی کے نیک و بد دو پہلو جو نہایت دلچسپ عمدہ نظم میں لکھے گئے ہیں، وظیفۂ زوجیت، آداب صحبت جماع کرنے کا فطرتی اور فطرتی طریقہ، نکاح اور جماع، تماش بینی یا عیش و عشرت کے نقصانات حمل اور حاملہ کے لئے نہ ہیں ہدایات اور اصول صحت درج ہیں،

حصہ دوم معالجات: جوانی اور قوت مردمی کے ضائع کرنے کے اسباب مثلاً جلق، اغلام، ناجائز تعلقات، کثرت جماع پر موجودہ دور کی مغربی تہذیب اور واقعات کی روشنی میں نہایت شرح و بسط سے لکھا گیا ہے، جریان، احتلام، سرعت انزال، نامردی، سوزاک، آتشک اور دوسری جنسی بیماریوں کا مفصل ذکر ہے، قوت باہ اور نامردی کا علاج اور اس کے تین اصول تسکین، تقویت اور تحریک اور ان کا دستور العلاج درج ہے، مفرد، مرکب، یونانی، ہومیوپیتھک، ویدک مجرب قدیم و جدید نسخہ جات درج ہیں، آلات اور بجلی کے ذریعہ بھی نامردی کا علاج لکھا گیا ہے، قیمت -/۳ روپے

منیجر کتب خانہ رہنمائے زندگی ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

Marfat.com

ڈاکٹری تجربات کی لاثانی کتاب

جدید ڈاکٹری فارماکوپیا (اردو)

اس وقت طبی دنیا میں ایلوپیتھک ڈاکٹری کو جو اہمیت حاصل ہے، اس کا اندازہ اسی سے ہو سکتا ہے، کہ اس وقت تمام دنیا کے ممالک میں یہ طریقہ رائج ہے، اور یہی ایک طریقہ علاج بین الاقوامی طور پر مسلّم ہے، اور دنیا کے تمام ممالک کی حکومتوں نے سرکاری طور پر بھی اسی علاج کو عوام کی جسمانی بیماریوں کے علاج کا واحد حل قرار دیا ہے، اور یہی ایک طریقہ علاج ہے، جس کے معالجین کو ہر ملک میں باقاعدہ طور پر حقوق حاصل ہیں، اور ان ایلوپیتھک ڈاکٹروں نے آپس میں یگانگت اور یکسانیت پیدا کرنے کیلئے اپنے اپنے ملک میں فارماکوپیا یعنی مجرب ادویات کی ایک کتاب تیار کی ہوئی ہے، جس پر تمام معالجین کے علاج کا انحصار ہوتا ہے۔ اور وہاں کی حکومتوں نے بھی سرکاری طور پر ان کے تجویز کردہ اور ترتیب دادہ فارماکوپیا کو ہسپتالوں میں رائج کیا ہوا ہے۔

اس کتاب میں پاکستان کے سابق صوبہ پنجاب کا جدید فارماکوپیا، صوبہ سرحد، آسام، بنگال اور ہندوستان کے تمام صوبوں کے فارماکوپیا، انگلینڈ، امریکہ کے فارماکوپیا بھی درج ہیں، نیز انگلینڈ کے مشہور معروف ایم، ڈی، ایچ ایلوپیتھک ڈاکٹروں کے خصوصی مجربات درج ہیں، اور موجودہ وقت میں جو بیماریوں کی نئی علاج معلوم ہو چکا ہے۔ ان کی نئی ادویات بھی لکھی گئی ہیں۔

علاوہ ازیں پاکستان کے مشہور معروف ایلوپیتھک ڈاکٹروں کے مجربات کو بھی لکھا گیا ہے ڈاکٹری مجربات کا ایسا مخزن ہے، جس کے ہوتے ہوئے اور کسی ڈاکٹری مجربات کی کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔ ڈاکٹری کی بڑی سے بڑی کتاب بھی اس قدر کامیاب اور مجرب نسخہ جات کا مجموعہ پیش نہیں کر سکتی۔

حکیم، ڈاکٹر، وید، کمپونڈر، کیمسٹ، مڈوائف اور نرس سب کے لئے نہایت مفید اور کارآمد کتاب ہے، صفحات ۲۰۰، ٹائٹل رنگین قیمت -/۳ روپے

منیجر کتب خانہ رہنمائے زندگی ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

Marfat.com

ڈاکٹری معالجات کی بے نظیر کتاب

ایلوپیتھک میڈیکل پریکٹیشنر

یہ کتاب جدید معالجات پر ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ (مضامین کی ایک جھلک)

۱۔ ایلوپیتھک طریق علاج میں بیماری پیدا کرنے کے اسباب اور جدید معلومات مثلاً جراثیموں کا مفصل بیان درج کیا گیا ہے۔

۲۔ تشخیص علاج کے لئے جو ذرائع استعمال کئے جاتے ہیں مثلاً تھرمامیٹر، اسٹیتھسکوپ ایئر سکوپ وغیرہ کا مفصل بیان ہے۔

۳۔ دستور العلاج (کہ کس طرح امراض کا شافی علاج کیا جاتا ہے)

۴۔ جسم انسانی میں ادویہ داخل کرنے کے مختلف طریق خصوصاً انجکشن لگانے کا طریقہ نہایت آسان پیرایہ میں لکھا گیا ہے۔

۵۔ نسخہ نویسی، دواسازی، ڈاکٹری اوزان وپیمانے و دیگر پریکٹس میں کام آنیوالی مفید معلومات درج ہیں۔

۶۔ ہر مرض کا یونانی، ڈاکٹری نام اور موجودہ دور میں بیماریوں کے علاج میں شافی اثرات رکھنے والی ادویات کا مفصل بیان ہے۔

۷۔ عام مشہور مرکبات کے اجزائے نسخہ مثلاً سلے پی سی پوڈر، لنی منٹ ہے پی سی وغیرہ جو مختلف ناموں سے لکھے جاتے ہیں، ان کے مکمل اجزا تحریر ہیں۔

۸۔ برٹش فارماکوپیا کی تمام معروف ڈاکٹری ادویات کے نام و مقدار خوراک درج ہے۔

۹۔ زمانہ حاضرہ کی جدید ادویات سلفاڈرگ سٹرپٹومائی سین پینی سلین اور دیگر ادویات درج ہیں۔

۱۰۔ میڈیکل پریکٹیشنروں کی ترقی کیلئے عام ہدایات اور دواساز فرموں سے جدید لٹریچر منگانے کیلئے پتے اور ان کے پاکستانی ایجنٹوں کے مکمل ایڈریس بھی درج ہیں۔ قیمت -/۳ حجم ۲۹۸ صفحات

ملنے کا پتہ: مکتبہ رہنمائے زندگی ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

Marfat.com

مخصوص ادویہ اور اُن کے معالجات (طبع دوم)

پاکستان کے معرضِ وجود میں آنے کے بعد پیٹنٹ ادویات کے موضوع پر یہ سب سے پہلی کتاب ہے۔ مصنف نے اس کتاب کو تحریر کرکے زبردست کمی کو پورا ہی نہیں کیا، بلکہ ایک اہم ضرورت کو بھی پورا کر دیا ہے۔

اردو زبان میں مفرد اور مرکب ادویات پر بیشمار کتابیں موجود ہیں لیکن پیٹنٹ ادویات پر آج تک کوئی مکمل اور جامع کتاب نہیں لکھی گئی۔ جو عام اردو دان حکیموں، ڈاکٹروں، کمپونڈروں، ویدوں، کیمسٹوں، عطاروں اور طالبانِ علم طب اور ادویات سے دلچسپی رکھنے والوں کیلئے مفید، کارآمد اور معتبر مجموعہ ہوتی۔ چنانچہ اس اہم ضرورت کے پیشِ نظر یہ کتاب تحریر کی گئی ہے۔

چنانچہ بہت قلیل مدت میں اس کا پہلا ایڈیشن ختم ہو چکا ہے۔ اور شائقین کے مسلسل اصرار اور مطالبہ کی وجہ سے اب اس کے دوسرے ایڈیشن کے شائع کرنے کا اہتمام کر لیا گیا ہے جو ضروری اضافہ کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ اس میں جسم انسانی کی تمام بیماریوں کی تقریباً دو ہزار ایلوپیتھی، یونانی، ویدک، ہومیوپیتھی پیٹنٹ ادویات جو کہ مختلف ممالک پاکستان، بھارت، انگلینڈ، امریکہ، فرانس، جرمنی، اٹلی، چین، جاپان، سوئٹزرلینڈ وغیرہ میں تیار ہوتی ہیں خصوصاً ایسی ادویات جو بیماریوں کے علاج اور صحت قائم رکھنے کیلئے عالمگیر شہرت حاصل کر چکی ہیں۔ ان ادویات کے اجزائے ترکیبی، افعال و خواص، مقدار خوراک، ترکیب استعمال، تیار کرنیوالی فرم اور ملک کا نام لکھا گیا ہے۔ اور تمام ادویات کو جملہ نظامہائے بدن مثلاً دماغ و اعصاب کی خرابیاں، نظام تنفس، امراض خون، دوران خون، نظام ہضم کی بیماریاں، اعضاء تناسل مرد و زن، امراض جلد، میٹابولزم، مغاصل، ہڈیاں، قوت تغیرہ بدن، امراض مخصوصہ زنانہ و بچگان کے تحت تحریر کیا گیا ہے۔

نیز معوبات عامہ، مقوی اغذیہ، ٹوٹھ پیسٹ، طبی صابون، سیرم، ویکسین، بلیکورجن، بلغاریکس، انٹی بایاٹک، ہارمونز، ایجک، انٹی سپٹاسین ڈرگز کا مفصل بیان ہے۔ زہریں اور ان کا تریاق، فارمیسی کے طبعی اور کیمیاوی امتحان کا طریقہ، ڈرگ ایکٹ، ڈرگ کنٹرول آرڈر، پیٹنٹ اور رجسٹریشن ایکٹ، فارمیسٹ رجسٹریشن، ہدایات متعلقہ امور طلب بھی درج ہیں۔ صفحات ۵۰۰ سے زیادہ

ملنے کا پتہ: کتب خانہ رہنمائے زندگی لوئر مال سٹریٹ مغربی پاکستان

Marfat.com

عاملینِ طبّ کی صحیح رہنما

قانونِ علاج

یہ ایک نادر روزگار تصنیف ہے، جس میں انسان کو بیماریوں کے پنجہ سے نجات دلانے کے قوانین بتائے گئے ہیں، اس کے چار حصے ہیں،

(۱) کلیات: اس میں علم طب، صحت، مرض، موت کی کیفیت، پیدائش مرض کے اسباب اور ان کی اقسام، علم الجراثیم کا مفصل بیان ہے، قوت مدبرہ بدن و دستور العلاج، علاج کی قسمیں، تسہیم میں اور یہ داخل کرنے کے مختلف طریق، انجکشن وغیرہ کو مفصل طور پر درج کیا گیا ہے،

(۲) علم الادویہ: ادویات کے اثر کی حقیقت (فارماکولوجی) عام استعمال ہونیوالی قدیم و جدید ادویہ، سٹرکنین، ارگوٹین، کورامین، کوئین، سیماب اور جدید ادویہ سلفا گروپ، پنسلین، سٹریپٹومائی سین پی اے ایس، ہائڈراز اٹڈ آرڈیمائی سین، کامپوکوئین، بیاتین (ٹامنز) ہارمونز وغیرہ کے افعال و خواص، مقدار خوراک وغیرہ درج ہیں،

(۳) دستور العلاج: اس میں جملہ نظامہائے بدن کا دستور العلاج ہے، مثلاً نظام اعصاب اور ان کے افعال و منافع، اعصاب کی تقسیم، حرکت الاعضاء، حس کا بیان، درد کی ماہیت، سوزش اعصاب کی افراط و تفریط، رعشہ، فالج اور دیگر امراض اعصاب کا بیان اور علاج میں استعمال ہونیوالی ادویات اور مکمل دستور العلاج ہے، نظام انہضام منہ، معدہ، جگر، امعاء قلی کے افعال و منافع اور اس نظام میں پیدا ہونیوالی خرابیاں بدہضمی، قبض، اسہال اور دیگر جگہ میں پیدا ہونیوالی امراض، نظام تنفس، نظام دوران خون، نظام تناسل مردان و زنان، نظام حرارت، ہیٹا بولزم مفصل، جلد، سماعت، بصارت، جراحت اور امراض بچگان کل دستور العلاج، علاج با الماء سرد و گرم حمام اور کونسی امراض کا علاج غسل سے کیا جاتا ہے،

(۴) مختصر ضروریات معالج: اس میں طریقہ تشخیص باعتبار نظام بدن، پریکٹیشنروں کیلئے مفید اشارات رموز مطب، ضروریات مطب نہایت دضاحت سے درج ہیں، آخر میں مجربات ڈاکٹر کوپیا درج ہے، قیمت ۵/ جلد ۶/ پتہ

مینجر کتب خانہ رہنمائے زندگی ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

Marfat.com

یونانی مجربات کی بے مثل کتاب

یونانی میڈیکل پریکٹشنر

یہ کتاب طبی دنیا میں ایک نئی پیشکش ہے، جو اپنی بیمثل خوبیوں کے باعث ایک لاجواب مخزن ہے، اور اطباء کی اہم ضرورت کو پورا کیا گیا ہے، اس کے ہوتے ہوئے یونانی مجرب نسخہ جات کی کسی اور کتاب کے دیکھنے کی ضرورت نہیں رہتی کیونکہ اس میں انفرادی طور پر کئی ایک اطبا نے اپنے صدری مجرب نسخہ جات بلا بخل پیش کیے ہیں اور پاکستان کی تمام طبی جماعتوں کے فارماکوپیا اور دیگر مشہور و معروف اطبا کے مجربات کو بھی جمع کیا گیا ہے عنوانات حسب ذیل ہیں، (۱) ادارہ رہنمائے زندگی کا ترتیب دیا ہوا مجرب فارماکوپیا، (۲) قدیم یونانی مجرب طبی فارماکوپیا یعنی قرابادین یونانی، (۳) پنجاب پراونشل یونانی طبی کانفرنس لاہور کا طبی دستور العمل اور فارماکوپیا، (۴) آل پاکستان یونانی طبی کانفرنس لاہور کا طبی دستور العمل اور فارماکوپیا (۵) انجمن اطبائے پاکستان کا طبی دستور العمل اور طبی فارماکوپیا، (۶) انجمن خادم الحکمت شاہدرہ لاہور کا مصدقہ و مجربہ طبی فارماکوپیا، طب جدید مشرقی ارکین فارماکوپیا کمیٹی آل پاکستان طبی مجلس لاہور۔ (۸) جدید طبی فارماکوپیا مجوزہ لفٹننٹ کرنل ای جی ایڈمیل صاحب پی ایچ ڈی انگلینڈ،

اور سینکڑوں مجرب و مفید نسخہ جات مثلاً مقوی دماغ، اکسیر اطفال، اکسیر بیش اکسیر کالی کھانسی، سفوف قوت باہ، جام عیش یوسفی، اکسیر سنگرہنی، اکسیر سوزاک، اکسیر مقوی، اکسیر خارش، بال تربیت، اکسیر فالج و لقوہ، اکسیر نایاب، اکسیر خاص، اکسیر سل، اکسیر جگر، اکسیر دیدان الامعاء اکسیر بواسیر، اکسیر باہ، اکسیر عرق النساء وغیرہ بھی اس میں دیئے گئے ہیں،

اطباء کرام اور طب سے دلچسپی رکھنے والے اور خصوصاً صدری مجربات کے متلاشیوں اور جملہ امراض کے مریضوں کے لئے ایک نادر و نایاب تحفہ اور طبی مجربات کا لاجواب خزانہ ہے،

قیمت تین روپے صرف

منجر کتب خانہ رہنمائے زندگی ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

Marfat.com

اردو لٹریچر میں طب قانونی کا مفید مجموعہ

پاکستان کا طبّی قانون (طبع دوم)

پاکستان کی قومی زبان اردو تسلیم کی گئی ہے، اور ہر ایک شعبہ میں اردو کو رائج کیا جا رہا ہے میڈیکل لائن میں اکثر کتابیں اردو زبان میں شائع ہو چکی ہیں لیکن میڈیکل ایکٹ (طبی قانون) میں اردو زبان میں ابھی تک کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی۔ اکثر حکیم، ڈاکٹر کیمسٹ، ڈرگسٹ، عطار، دوا فروش کمپونڈر وغیرہ جو انگریزی زبان کو نہیں سمجھ سکتے، اکثر قانونی گرفت میں آتے رہتے ہیں۔ اس اہم ضرورت کے لئے یہ کتاب تحریر کی گئی ہے۔ اس کے دو حصے ہیں

حصہ اوّل ڈرگ ایکٹ یعنی قانون ادویہ، اس میں دوائی کی تعریف، دوا سازی، آفیشل، نان آفیشل پریشن یا کمپاؤنڈ سے متعلق مرکبات تیار کرنے کی اجازت کا حاصل کرنا پیٹنٹ یعنی خاص ادویہ کی تیاری، گورنمنٹ سے منظور کرانا، قانون رجسٹریشن جس کے جاننے سے فرم، دوا خانہ یا پیٹنٹ ادویات رجسٹرڈ کرائی جاتی ہیں، کا مفصل ذکر خلاف قانون دوا سازی کی تعزیرات وغیرہ بھی درج ہیں، دوا فروشی، ایلوپیتھک پیٹنٹ ادویات، ٹیکے یا انجکشن انسٹرومنٹ یعنی ڈاکٹری آلات کی فروخت کیلئے لائسنس کا لینا، ایلوپیتھک ادویہ کی تقسیم، بائیولوجیکل، انٹی بایاٹک میڈیسن ویکسینز، سیرمز، ویکسینز، ایبسٹس، الکحل سپرٹ، شیڈول بی کی ادویہ کی تقسیم، جملہ سیمات کی فروخت کے لائسنس حاصل کرنیکا طریقہ، فارم ۱۹، ۲۰، ۲۱ پیرجون، مرکل سیل، ڈرگ لائسنس، رجسٹرڈ و غیر رجسٹرڈ فروشی، رجسٹرڈ ڈاکٹر کے نسخہ جات کا رجسٹر، ڈرگ ایکٹ کی خلاف ورزی کی تعزیرات، ایکٹ سمیات ڈرگ ایکٹ کی ترمیم ۱۹۵۳ء، ایکٹ نیزابات، لائسنس کا حصول اور تعزیرات درج ہیں۔ لائسنس حفظان ملٹری سٹورز، لائسنس وغیرہ، دیگر کمیشنوں، ڈرگسٹوں اور دوا فروشوں کیلئے اہم قانونی ہدایات درج ہیں،

حصہ دوم اس حصہ میں نان ایلوپیتھک میڈیکل پریکٹیشنرز بل ۱۹۵۲ء کو بالتفصیل درج کیا گیا ہے مثلاً بل کی تعریف، اغراض و مقاصد، اطبا اور نیم پیتھک ڈاکٹروں کی رجسٹریشن اور اس کا طریق کار، حقوق و فرائض اور تعزیرات یعنی بل کی خلاف ورزی کی سزا کا مفصل بیان ہے۔

قیمت مجلد ایک روپیہ بارہ آنے

مینجر کتب خانہ رہنمائے زندگی ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

Marfat.com

امراضِ اطفال کی بے نظیر کتاب

آئینۂ امراضِ اطفال (باتصویر)

بچے ہی ہر ملک کی صحیح اور مفید دولت ہیں، اور ہر ایک ملک کی مستقبل کی ترقی اور کامرانی یا انحطار اُس ملک کے بچوں پر ہے۔ بچوں کی تندرستی، صحت اور نشوونما کی ذمہ داری والدین پر ہوتی ہے، لیکن جس وقت بچہ بیمار ہو جاتا ہے، تو پھر اس کی صحت کا ضامن صرف طبیب ہی ہو سکتا ہے کیونکہ بچہ اپنی تکالیف کو زبان سے نہیں بتا سکتا۔ طبیب اپنے تجربات اور مہارت علامات سے ہی بچوں کے امراض کی تشخیص کر کے علاج کرتا ہے۔

اس کتاب میں بچوں کی تمام ہونیوالی مثلاً سر و اعصاب، آنکھوں، ناک، کان، منہ، حلق سینہ، پیٹ، معدہ اور انتڑیوں کی بیماریوں کا ذکر نہایت تفصیل سے لکھا گیا ہے اور ہر ایک مرض کی تشخیص اور مکمل شافی علاج درج ہے، اور تمام طریقہائے علاج مثلاً یونانی، ڈیدک ایلوپیتھک اور ہومیو پیتھک کے مجرب نسخے دیئے گئے ہیں، اور سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ مصنف کا بچوں کے علاج میں اپنا تجربہ بہت وسیع ہے، ہزاروں بچے ان کے علاج سے مختلف امراض کے شفایاب ہو چکے ہیں۔ بچوں کی مشہور بیماری سوکڑا کا یقینی اور اکسیری مجرب اور شافی نسخہ درج ہے، جس کے استعمال سے سینکڑوں بچے تندرست ہو چکے ہیں، اور دیگر امراض مثلاً بچوں کی تپ دق، دق الاطفال، ذبحہ اطفال، نمونیہ، اسہال پیچش، ملیریا، محرقہ، کالی کھانسی کے سوفی صدی مجرب نسخے بلا بخل درج کئے گئے ہیں۔

کئی ایک اطبار اور ڈاکٹروں کے مفید اور دلچسپ مضامین اور بچوں کی بیماریوں کے متعلق ان کے ذاتی تجربات کو بالکم و کاست تحریر کیا گیا ہے۔ امراض اطفال کے موضوع پر اس کے مقابلہ کی آج تک کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی، جا بجا لقادیر سے مزین ہے۔ بچوں والے ہر گھر میں اس کا ہونا اشد ضروری ہے۔ قیمت تین روپے صرف علاوہ محصول ڈاک

منیجر کتب خانہ رہنمائے زندگی ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

Marfat.com

اطبائے پاکستان کا تعارف نامہ

آل پاکستان طبی ڈائریکٹری (بالتصویر)

اس کتاب میں پاکستان کے ہزاروں حکیموں کے صحیح کوائف مثلاً نام، ولدیت، عمر، عام تعلیم، طبی تعلیم مدت مطب، تصنیف یا ایجاد اور مکمل پتے درج ہیں۔ غیر ملکی دواساز کمپنیاں جو سٹینٹ ادویات اور انجکشن یعنی ٹیکے وغیرہ تیار کرتی ہیں، ان کے پتے اور پاکستان میں ان کے تمام ایجنٹوں کے صحیح پتے بھی درج ہیں، علاوہ ازیں پاکستان میں طبی، ڈاکٹری کتابوں کے چھاپنے والے اور بیچنے والوں کے بھی نام تحریر ہیں، پاکستان کی طبی، ڈاکٹری مجالس، ایسوسی ایشنس وغیرہ، ان کے نام اور ان کے مکمل پتے تحریر ہیں،

پاکستان میں یونانی، ویدک، ایلوپیتھک، ہومیوپیتھک درس گاہیں یعنی کالجوں کے نام اور ان کے مکمل ایڈریس بھی لکھے گئے ہیں، اور پاکستان و بھارت کے اردو، انگریزی رسالوں کے نام، مقام اشاعت اور ایڈیٹرز کے نام بھی درج ہیں، ڈاکٹری آلات تیار کرنے والی فرموں کے نام لکھے گئے ہیں، اکثر اطبا کی تصاویر کے علاوہ ان کے صدری مجربات جو ان کے مخفی خزانے تھے، بلاکم و کاست درج ہیں، اور ہر ایک نسخہ سینکڑوں مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے،

مجربات کے متلاشی حضرات کے لئے بھی لاجواب کتاب ہے، ہر ایک طبیب اور عامل طب کو اس کی ایک جلد اپنے پاس رکھنی ضروری ہے کیونکہ یہی ایک کتاب ہے جس میں ہر ایک میڈیکل پریکٹیشنر کی ضروریات کو حاصل کرنے کے مکمل کوائف درج ہیں، تاکہ موجودہ دقت کے تمام اطبا اپنے معاصروں سے مکمل واقفیت حاصل کر سکیں!

غرضیکہ یہ کتاب اپنی نوعیت کی بے مثل کتاب ہے جس پر ملک کے مؤقر اخبارات رسائل اور مقتدر طبی شخصیتیں اس کے مفید ہونے پر اپنی رائے کا اظہار کر چکے ہیں، کتابت، طباعت دیدہ زیب، ٹائٹل عمدہ رنگین، کاغذ سفید کرنا نلی، قیمت -/۳ روپے مجلد ۳/۱۲ روپے

مینجر کتب خانہ رہنمائے زندگی ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

Marfat.com

ہومیوپیتھی طریق علاج کی بے مثل کتاب

اسرار ہومیوپیتھی (طبع دوم)

مصنفہ ممتاز الاطبا حکیم، ڈاکٹر محمد رفیق صاحب حجازی ایچ اے۔ ایچ پی۔ آر پی ایچ۔ بہ ترمیم و اضافہ ڈاکٹر سید احمد شفیع صاحب ہاشمی بی اے۔ ایم بی۔ ایچ ایچ اے، ایچ پی رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر مدینہ منورہ پروفیسر ہومیو کالج لاہور

ہومیوپیتھک طریق علاج اس وقت تمام دنیا میں رائج ہے، اور اب اس کی افادیت کو ہر ایک تسلیم کر رہا ہے، اور اس کے سستا اور بیضرر ہونے کا قائل ہو چکا ہے، ادارہ رہنمائے زندگی نے فیصلہ کیا کہ ہومیوپیتھی طریق علاج پر بھی ایک کتاب شائع کی جائے چنانچہ ڈاکٹر حجازی صاحب نے اسرار ہومیوپیتھی کے نام سے ایک کتاب لکھی جو بہت تھوڑے عرصہ میں فروخت ہو گئی، اب اس کا دوسرا ایڈیشن ڈاکٹر ہاشمی صاحب کے ترمیم و اضافہ سے شائع کیا گیا ہے۔ اور یہ ہومیوپیتھی کا مکمل گائیڈ ہے، اس کے چار حصے ہیں۔

حصہ اول میں ہومیوپیتھی اور یہ کا استعمال، مقدار خوراک اور ادویات کے متعلق ضروری امور اور دیگر اہم ہدایات درج ہیں **حصہ دوم** میں علم الادویہ ہومیوپیتھی یعنی میڈیکا میٹریا، ہر ایک دوا کے افعال و خواص و خوراک وغیرہ کو بالتفصیل بیان کیا گیا ہے **حصہ سوم** میں علاج الامراض ہے، جس میں سر سے پاؤں تک ہر بیماری کا ہومیوپیتھک ادویہ سے علاج کرنا بتایا گیا ہے اور لطف یہ کہ نہایت مجرب علاج ہے، **حصہ چہارم** میں مجربات ہومیوپیتھی ہیں، اس حصہ میں دنیا کے تمام مشہور و معروف ڈاکٹروں مثلاً ڈاکٹر کنیٹ، ڈاکٹر منیش، ڈاکٹر ہانمن، ڈاکٹر کانشی، ڈاکٹر مسعود، ڈاکٹر اسماعیل ڈاکٹر ایس ایم شرف الدین، ڈاکٹر ہاشمی اور دیگر کئی ڈاکٹروں کے مجربات بھی درج ہیں

غرضیکہ یہ حصہ اپنی مثال آپ ہے، دنیائے ہومیوپیتھی میں ایسے نسخوں کا ایک جگہ اکٹھا ملنا ممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے، اس کتاب سے ایک معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی اس بیضرر سستے علاج سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے، اس لئے جس پڑھے لکھے انسان کی نظر ایک دفعہ اس کتاب پر پڑ جاتی ہے وہ اسے اپنے پاس رکھنا ضروری سمجھتا ہے، ہومیوپیتھی کے مبتدی ڈاکٹروں کیلئے زبردست مل ہے قیمت ۲/۸ روپے

منیجر کتب خانہ رہنمائے زندگی ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

Marfat.com

بایو کیمک طریق علاج کی بے مثل کتاب

آئینہ بایو کیمسٹری

بایو کیمک ایسا طریقہ علاج ہے جس میں تمام بیماریوں کا علاج صرف بارہ ادویات سے کیا جاتا ہے کیونکہ اس علاج کے موجد ڈاکٹر سسلر نے ایک نظریہ پیش کیا ہے کہ جسم انسانی بارہ نمکیات سے مرکب ہے، اور کسی ایک نمک کے کم ہونے سے جسم میں مختلف قسم کی تکلیف دہ علامات پیدا ہو جاتی ہیں، اور یہ علامت اس نمک کی کمی کو پورا کرنے ہی سے رفع ہو سکتی ہے، اور لاکھوں مریضوں پر استعمال کرنے کے بعد یہ ثابت ہو چکا ہے، کہ یہ نظریہ حقائق پر مبنی ہے چنانچہ اس طریقہ علاج پر یہ کتاب اپنی نوعیت کی بہترین کتاب ہے اس کتاب کے چار حصے ہیں **حصہ اول** میں بایو کیمک علاج کا فلسفہ، دوا سازی اور دوائی کا استعمال مقدار خوراک، ضروری ہدایات اور ڈاکٹری اوزان درج ہیں، **حصہ دوم** میں بارہ ادویات کے افعال و خواص مقدار خوراک وغیرہ مفصل درج ہے جس کے متعلق دعوی سے کہا جا سکتا ہے، کہ اس قدر تفصیل وار بیان کسی کتاب میں نہیں ہوگا، بایو کیمک اور ہومیو پیتھک ڈاکٹروں کے مجربات کا ضمناً ذکر کیا گیا ہے، **حصہ سوم** میں علاج الامراض ہے جس میں ہر بیماری کا بایو کیمک طریق علاج پر مجرب علاج درج ہے، جس کو ایک پڑھا لکھا معمولی آدمی بھی بآسانی پڑھ کر فائدہ حاصل کر سکتا ہے،

حصہ چہارم میں بایو کیمک مجربات ہیں، اس میں بایو کیمک مجرب نسخہ جات جو بیماریوں کے علاج میں اکسیر الاثر ثابت ہو چکے ہیں، اور لطف یہ کہ بالکل بے ضرر سستے اور مفید ہیں بایو کیمک طریق علاج پر یہ ایک بہترین کتاب ہے، جس کے مقابلہ کی دوسری کتاب کا ملنا مشکل ہے، قیمت ۳/- روپے حجم ۲۶۰ صفحات

اکسیری مجربات یا معمولات حجازی

اس کتاب میں تقریباً ایک سو ایسے نسخے درج ہیں جن کے استعمال سے مرض سے مکمل شفا ہو جاتی ہے، یہ نسخے میں جو حجازی صاحب کے اپنے معمول و مجرب ہیں موجودہ وقت میں اس کے ہم پایہ مجربات کی کوئی کتاب نہیں۔ بے نظیر کتاب ہے قیمت چار روپے صرف

منیجر کتب خانہ رہنمائے زندگی ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

Marfat.com

ڈسپنسر کورس :۔ ڈسپنسر کلاس پاس کرنے کے لئے اس کورس کو ذہن نشین کر لینے والے ہر امیدوار کی کامیابی یقینی ہو جاتی ہے۔ کیونکہ یہ کورس پریکٹیکل لائن پر سلیبس کے ماتحت مرتب کیا گیا ہے۔ اور ایوسیتھک دواسازی کے ہر خواہشمند کیلئے تمام ضروری معلومات درج ہیں

مضامین مندرجہ ذیل ہیں **حصہ اول تحریری** :۔ ڈسپنسر کے فرائض۔ دوائی کے استعمال کے طریقے۔ اوزان و پیمانے۔ فی صد محلول تیار کرنے کا طریق۔ دوا دینے کے اوقات۔ فارمیسی یا دواسازی نسخہ سازی منتہا خشک نسخے تیار کرنا۔ سیال مکسچر وغیرہ بنانا۔ ایملشن تیار کرنا۔ گولیاں اور ٹکیاں تیار کرنا۔ انجکشن لگانا سیکھنا اور اس کا بیان۔ تضاد یا عمل ان کم پیٹی بلٹی۔ تطہیر یا سٹیری لائزیشن اور اس کا طریقہ۔ دواؤں کا سٹور رکھنا۔ زہریں اور ان کا علاج۔ ایوسیتھک ڈاکٹری ادویات کے افعال و خواص مقدار خوراک اور ترکیب استعمال کو وضاحت سے لکھا گیا ہے۔ ڈاکٹری کے جنرل نالج یعنی معلومات عامہ کو بھی درج کیا گیا ہے

حصہ دوم عملی یا پریکٹیکل :۔ عام سوالات۔ دواسازی۔ ایملشن مرہم۔ لوشن۔ گولی۔ ٹکیہ بنانا دواشناسی اور اس کا طریقہ۔ اوزان و پیمانے۔ معلومات عامہ۔ امراض و علاج۔ ڈسپنسر کا تعلق ڈسپنسر کے فرائض وغیرہ کو وضاحت سے لکھا گیا ہے۔ سابقہ امتحانات کے سوالات مع جوابات تحریر میں۔ قیمت رعایتی مجلد ۔/۲ روپے

کنز الجواہرات یہ وہ کتاب ہے جس میں پاکستان اور بھارت کے کامیاب حکیموں اور ڈاکٹروں کے روزمرہ کے سینکڑوں معمولات درج ہیں سر سے لے کر پاؤں تک تمام بیماریوں کے تیر بہدف اکسیری مجربات درج ہیں۔ ملک کے مشاہیر اطبا اور ڈاکٹر اس کے مفید ہونے کے متعلق اظہار رائے فرما چکے ہیں۔ کتاب کیا ہے گنجینہ جواہرات ہے۔ اس کے ہوتے ہوئے کسی اور مجربات کی کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔ قیمت ۔/۲ روپے

ڈاکٹری فارماکوپیا چارٹ (اردو۔ انگریزی۔ انجکشن)

پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں کے فارماکوپیا کا اردو ترجمہ ہے۔ جو ایک چارٹ کی شکل میں نہایت اعلیٰ کاغذ پر خوشخط چھپوایا گیا ہے۔ ہر ایک میڈیکل ہال میں اس کا ہونا ضروری ہے۔

قیمت فی چارٹ اردو ۔ انگریزی ۔ انجکشن

منیجر کتب خانہ رہنمائے زندگی ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

Marfat.com

تشخیص امراض پر وسیع معلومات کا خزانہ

کنز التشخیص (بالتصویر)

(زیر طبع)

مصنفہ ڈاکٹر محمد رفیق حجازی

انسانی بیماریوں کے علاج میں کامیابی کا انحصار صحیح تشخیص پر مبنی ہے۔ کیونکہ جبتک مرض کی صحیح تشخیص نہ ہو، دوائی خواہ کتنی قیمتی اور زود اثر ہو، ہرگز فائدہ نہیں کر سکتی۔ اگر مرض کی تشخیص صحیح ہو، تو اُس مرض کا علاج کرنا آسان ہی نہیں، بلکہ علاج میں کامیابی یقینی ہو جاتی ہے۔ اور کوئی دشواری نہیں رہتی

چنانچہ اکثر اطبا کے پُرزور مطالبہ کے پیش نظر یہ کتاب تحریر کی گئی ہے۔ اس کتاب میں تشخیص امراض کے علمی اور عملی پہلوؤں پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ اس کے تین حصے ہیں،

حصہ اوّل تشخیص ظاہری:۔ اس حصہ میں ایسی معلومات ہیں جن سے معالج اپنی فراست اور تجربہ سے مریض کو صرف ایک نگاہ دیکھ لینے سے ہی کئی امراض کو معلوم کر لیتا ہے۔ مثلاً دیکھنے، سننے یا سونگھنے ہاتھ سے مس کرنے یا نبض وغیرہ کے دیکھنے سے بیشمار امراض کا پتہ چل سکتا ہے۔ اس حصہ میں مصنف نے اپنی ذاتی تحقیق اور تجربہ کو زیادہ وضاحت سے پیش کیا ہے۔ اور متقدمین میں سے شیخ الرئیس بوعلی سینا، ابوسہل مسیحی جالینوس علامہ سمرقندی، علامہ محمد اکبر ارزانی، مسیح الملک حکیم حافظ اجمل خاں صاحب، حکیم عبدالوہاب نابینا اور دیگر اطبا اور ڈاکٹروں کے علمی تحقیق اور عملی تجربہ کو بھی پیش کیا ہے **حصہ دوم** میں آلات سے تشخیص کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے مثلاً تھرمامیٹر، اسٹیتھسکوپ، اپتھلمسکوپ، اکسیرے وغیرہ **حصہ سوم** میں مریض کا معائنہ، نظام انہضام، تنفس، دوران خون، بول، اعصاب، امراض مخصوصہ مرداں و زناں، جلد، بخار اور بچوں کی بیماریوں کی تشخیص کرنے کو مفصل بیان ہے۔ غرضیکہ یہ کتاب ہر میڈیکل پریکٹشنر کی عام تشخیصی ضرورتوں کو پورا کرنے والی ہے۔ اس کے مطالعہ کے بعد معمولی قابلیت میں بھی حیرت انگیز طور پر تبدیلی واقع ہو جائے گی، اور ہر ایک مرض کی تشخیص کرنا آسان ہو جاتی ہے۔ جابجا عکسی تصاویر نے اس کتاب کی افادیت کو دوبالا کر دیا ہے۔

طرز بیان نہایت سادہ اور سلیس، اردو زبان میں ہے۔ جس سے ایک معمولی اردو دان طبیب بھی پڑھ کر مستفید ہو سکتا ہے۔ لکھائی چھپائی اعلیٰ، کاغذ سفید صفحات ۲۵۶، قیمت فی جلد -/۵ روپے

منیجر کتب خانہ رہنمائے زندگی ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

Marfat.com

فہرست مضامین کنزالعلاج طبع سوم

مضمون	صفحہ
پیش لفظ	۳
سر و اعصاب کی بیماریاں	
درد سر	۵
درد سر نزلی	۶
مجربات درد سر	۲۲
درد سر کا ہومیو پیتھک علاج	۲۴
درد شقیقہ	۲۶
درد عصابہ	۳۰
کابوس	۳۲
ضعف دماغ	۳۴
نزلہ و زکام	۴۰
سرسام	۴۸
بے خوابی	۵۵
نسیان	۵۷
نیند کی زیادتی	۵۹
دھمان سر	۶۰
عصبی کمزوری	۶۲
تشنج	۶۴
فالج	۶۷
حذر	۷۶
رعشہ	۷۸
تمدد و کزاز	۸۰
اختلاج	۸۱
ہذیان	۸۲
لو لگنا	۸۳
سر میں پانی بھر جانا	۸۸
مرگی	۸۹
سکتہ	۹۷
اختناق الرحم	۱۰۲
عطاش	۱۰۲
ام الصبیان	۱۰۲
مالیخولیا	۱۰۲
جنون	۱۰۵
گردن میں بل پڑ جانا	۱۰۷

Marfat.com

مراق	۱۰۸
ہزال نخاع	۱۰۹
دماغ کا زخم پڑجانا	۱۱۱
آنکھوں کی بیماریاں	
آنکھ دکھنا	۱۱۴
سفیدی چشم	۱۲۱
کگرے	۱۲۳
مونیا بند	۱۲۷
آنکھ میں کچھ پڑجانا	۱۳۱
آنکھ پر چوٹ لگنا	۱۳۳
دکھنی	۱۳۴
نمی	۱۳۵
پڑ بال	۱۳۷
بھینگا پن	۱۳۸
نظر کی خرابی	۱۳۸
قریب نظری	۱۳۹
بعید نظری	۱۳۹
اندھا پن	۱۴۰
اندھرانا	۱۴۱
ڈھلکہ	۱۴۳
نظر کی کمزوری	۱۴۳
ناخونہ	۱۴۴
روز کوری	۱۴۵
ناسور چشم	۱۴۵
خرابات امراض چشم	۱۴۷
کانوں کی بیماریاں	
کان کا درد	۱۵۱
کان بہنا	۱۵۶
کان میں میل پڑجانا	۱۶۰
کان بجنا	۱۶۰
بہرا پن	۱۶۳
کان کی پھنسیاں	۱۶۶
کان کے کیڑے	۱۶۷
ناک کی بیماریاں	
نکسیر	۱۷۰
نزلہ زکام	۱۷۶
ناک کی بواسیر	۱۷۷
ناک کے کیڑے	۱۷۷
ناک کی بدبو	۱۷۸

Marfat.com

ناک میں کچھ پھنس جانا ۱۷۹
نوعی سیلان الانف ۱۸۰
منہ، زبان، حلق کی بیماریاں
منہ کے چھالے ۱۸۲
منہ آنا ۱۸۵
منہ سے بدبو آنا ۱۸۹
سرطان لب ۱۸۹
ہونٹ کا پھٹنا ۱۹۰
ہونٹوں کے چھالے ۱۹۱
دانتوں کی بیماریاں
دردِ دانت ۱۹۳
دانتوں پر میل جمع ہو جانا ۱۹۸
مسوڑھوں کی سوجن ۱۹۹
ماسخورہ ۲۰۰
زبان کا سوج جانا ۲۰۶
تشنج ۲۰۷
شگاف زبان ۲۰۸
سرطان زبان ۲۰۹
زبان کا بڑا ہو جانا ۲۱۰
تھوک کا زیادہ آنا ۲۱۰
لکنت ۲۱۱
گلے پڑنا ۲۱۲
کوا گرنا ۲۱۶
درد گلو ۲۱۸
پرانا درد گلو ۲۱۹
حلق کی پھنسیاں ۲۲۱
آواز کا بیٹھ جانا ۲۲۲
مشکل سے نگلنا ۲۲۳
خناق ۲۲۴
کن پیڑے ۲۲۸
سینے کی بیماریاں
کھانسی ۲۳۱
دمہ ۲۴۰
ذات الریہ ۲۴۹
ذات الجنب ۲۵۸
سینہ کا عضلانی درد ۲۶۳
نفث الدم ۲۶۴
سل ۲۶۸
دل کی بیماریاں
خفقان ۲۷۲

Marfat.com

درد دل	۲۷۶
غشی	۲۷۸
دمہ قلبی	۲۸۰
دل کی سوجن	۲۸۱
دل کی اندرونی سوجن	۲۸۱
دل کے غلاف کی سوجن	۲۸۳
دل ڈوبنا	۲۸۴
دل کی پھڑکن	۲۸۵
معدہ اور انتڑیوں کی بیماریاں	
درد معدہ	۲۸۹
بدہضمی	۲۹۵
قے، متلی	۲۹۷
ہچکی	۲۹۹
ہیضہ	۳۰۱
قولنج	۳۰۶
قبض	۳۰۹
دیدان الامعاء	۳۱۳
آنت میں بل پڑجانا	۳۱۶
ورم زائدہ، عدر	۳۱۷
اسہال	۳۱۹
پیچش	۳۲۳
بواسیر	۳۳۸
خروج مقعد	۳۴۵
بھگندر	۳۴۷
جگر، تلی اور پتہ کی بیماریاں	
ضعف جگر	۳۴۹
درد جگر	۳۵۵
ورم جگر	۳۵۶
برقان	۳۵۷
تاپ تلی	۳۶۱
استسقا	۳۶۴
گردہ، مثانہ، قضیب کی بیماریاں	
درد گردہ	۳۶۹
گردہ کی پتھری	۳۷۲
ورم گردہ	۳۷۴
ضعف گردہ	۳۷۷
خونی پیشاب آنا	۳۷۹
پیشاب بند ہوجانا	۳۸۰

Marfat.com

پیشاب پیدا نہ ہونا	۳۸۲
سوزاک	۳۸۵
آتشک	۳۹۲
مردوں کی بیماریاں	
جریان	۳۹۶
کثرت احتلام	۴۰۱
سرعت انزال	۴۰۵
جلق یا مشت زنی	۴۰۹
نامردی	۴۱۲
انزوا	۴۲۹
ثبور حشفہ	۴۲۹
ورم فدہ نذی	۴۳۰
قبلۃ مایہ	۴۳۰
ورد خصیہ	۴۳۱
فوطوں کی خارش	۴۳۱
ورم مثانہ	۴۳۲
سلسل البول	۴۳۳
عورتوں کی بیماریاں	
احتباس الطمث	۴۳۴
کثرت حیض	۴۳۸
عسر	۴۴۱
ورم رحم	۴۴۳
شرمگاہ کی خارش	۴۴۵
سیلان الرحم	۴۴۶
خروج اندام نہانی	۴۵۰
دردزہ	۴۵۱
اختناق الرحم	۴۵۳
پرسوتی بخار	۴۵۶
اسقاط حمل	۴۵۷
درد بعد وضع حمل	۴۶۰
زچہ کی ٹانگ کا سفید ورم	۴۶۱
سن یاس	۴۶۲
رحم کا ٹل جانا	۴۶۴
سپرد	۴۶۵
دودھ کی زیادتی	۴۶۷
دودھ کی کمی	۴۶۷
پستانوں میں دودھ جم جانا	۴۶۸
پستانوں کا ورم	۴۶۹
پستانوں کا بڑا ہو جانا	۴۷۰
پستانوں کا ڈھیلا ہو جانا	۴۷۱

Marfat.com

پستانوں کا چھوٹا ہو جانا ۴۷۲

بخاروں کا بیان

تپ لرزہ یا ملیریا بخار ۴۷۳
مسیحادی بخار ۴۸۴
دق دسل ۴۹۹

اعصاب و مفاصل کی بیماریاں

گنٹھیا ۵۱۲
نقرس ۵۱۹

جلد کی بیماریاں

زخم ۵۲۶
پھوڑے پھنسی ۵۲۹
خارش ۵۳۳
داد ۵۳۶
چنبل ۵۳۹
آبلے ۵۴۱
چھپاکی ۵۴۴
سرخبادہ ۵۴۵
آگ یا گرم پانی سے جل جانا ۵۵۰
شب چراغ ۵۵۲
گنج ۵۵۶
ناروا ۵۵۷
جوئیں پڑنا ۵۵۷
بغا بھوسی ۵۵۸
ضربہ دستقط ۵۵۹
چھاجن ۵۶۰
جاورسیا ۵۶۱
چھلبری ۵۶۲
لاہور سور ۵۶۳

بچوں کی بیماریاں

ام الصبیان ۵۷۲
تشنج ۵۷۳
دانت نکالنا ۵۷۴
سیضہ اطفال ۵۷۶
کھانسی ۵۷۸
کالی کھانسی ۵۸۰
دمہ اطفال ۵۸۳
ڈبہ اطفال ۵۸۴
بدہضمی ۵۸۷

Marfat.com

قے، متلی	۵۸۹	پارہ	۶۲۳
پیٹ درد	۵۸۹	سرمہ	۶۲۴
اسہال	۵۹۱	ناسفورس	۶۲۵
پیچش	۵۹۲	سیسہ	۶۲۵
قبض	۵۹۴	ٹانبہ	۶۲۶
کرم امعا	۵۹۵	چاندی	۶۲۶
بستر پر پیشاب کرنا	۵۹۶	جست	۶۲۷
بند شِ بول	۵۹۷	شیشہ پسا ہوا	۶۲۷
ملیریا بخار	۵۹۸	آیوڈین	۶۲۷
میعادی بخار	۵۹۹	افیون	۶۲۸
سوکڑا اطفال	۶۰۰	کوکین	۶۲۹
خسرہ	۶۰۳	کلوروفارم	۶۳۰
چیچک	۶۰۵	انٹی پائرین	۶۳۰
بچوں کا درجہ حرارت کم وبیش ہوجانا	۶۰۷	کافور	۶۳۱
رال بہنا	۶۰۹	بھنگ	۶۳۱
قلاع الفم	۶۰۹	دھتورہ	۶۳۱
جریان خون	۶۱۰	تمباکو	۶۳۲
ہڈیوں کا ٹیڑھا ہونا	۶۱۰	کچلہ	۶۳۲
بچے کا یرقان	۶۱۱	مٹھا تیلیہ	۶۳۳
زہریلے اور ان کا علاج		جائفل	۶۳۴
سنکھیا	۶۲۱	بھلاوہ	۶۳۵

Marfat.com

ڈیجٹال	۶۳۵	بھڑ کا کاٹنا	۶۴۴
تارپین	۶۳۵	شہد کی مکھی کا کاٹنا	۶۴۴
کھمنب	۶۳۶		
مٹی کا تیل	۶۳۶	امراض عامہ	
شراب	۶۳۷	اسکربوط	۶۴۴
تیزاب	۶۳۷	بیری بیری	۶۴۶
ایسڈ کاربالک	۶۳۸	کساح	۶۴۷
ایسڈ ہائڈروسیانک	۶۳۹	جوڑوں کا پھڑا جانا	۶۴۸
الگزیلک ایسڈ	۶۳۹	موٹاپہ	۶۵۰
کاسٹک پوٹاش	۶۳۹	ہلکاؤ	۶۵۱
کاربن مانو اوکسائیڈ	۶۴۰	گلہڑ	۶۵۳
کاربن ڈایا اوکسائیڈ	۶۴۰	ڈاکٹری فارماکوپیا	۶۵۶
سانپ کا ڈسنا	۶۴۱	ڈاکٹری فارماکوپیا جدید	۶۷۲
بچھو کا کاٹنا	۶۴۳		

طبی دنیا کی معرکۃ الآرا کتاب

کنز التشخیص باتصویر

جس کا مطالعہ ہر ایک طبیب کے لئے ضروری ہے

قیمت چھ روپے

ملنے کا پتہ:- کتب خانہ رہنمائے زندگی ڈبیٹ سنگھ

Marfat.com

خدا پرست طبیب کی دعائے قلب

ہم دوا کرتے تو ہیں لیکن شفا دیتا ہے تُو
خاک میں اکسیر کے جوہر دکھا دیتا ہے تُو
زہر میں بھی تیری قدرت سے شفا موجود ہے
گر نہ ہو رحمت تیری تریاق بھی بے سُود ہے

(حکیم عبدالحمید صاحب کاملؔ)

الٰہی آرزو یہ ہے کہ جو آئے شفا پائے
مریضِ لادوا آکر یہاں اپنی دوا پائے
ولیکن ہاتھ میں تیرے حیات و موت کے ساماں
کوئی ہے شادِ صحت سے کوئی ہے مرض سے نالاں

(حجازیؔ)

نیست در قانون حکمت ضعف قسمت را علاج
طشت فکر بوعلی ایں جا زبام افتادہ است

Marfat.com

پاکستان میں اپنی نوعیت کا واحد مشہور و مقبول علمی مجلہ

ماہنامہ رہنمائے زندگی

آپ کو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیئے کیونکہ

یہ حفظان صحت، معالجات، اخلاقیات اور روحانیات کا علمبردار ہے،

۱۔ اور یہی ایک رسالہ ہے جس میں حفظان صحت کے موضوع پر معیاری مضامین شائع ہوتے ہیں،

۲۔ معالجات کے موضوع پر ایک مرض پر نہایت مبسوط اور جامع معالجات کو پیش کرتا ہے

۳۔ ہر ماہ قدیم و جدید، یونانی، ویدک، ایلوپیتھک، ہومیوپیتھک، مفرد و مرکب ادویات کے افعال و خواص اور صدری نسخہ جات شائع کرتا ہے،

۴۔ علم اخلاق اور نفسیات کے بلند پایہ مضامین تحریر کرتا ہے،

۵۔ علم تصوف یعنی روحانیات کے موضوع پر مشاہدات اور مدلل مضامین شائع کرنے کا اس ماہنامہ کو شرف حاصل ہے۔ اور ایسے مضامین پاکستان و ہند کے کسی رسالہ میں شائع نہیں ہوتے،

۶۔ دنیا میں موجودہ دور میں جو اکتشافات ہوتے ہیں، وہ ہر ماہ شائع کئے جاتے ہیں، اور کئی قسم کے دلچسپ اور مفید مضامین بھی ہوتے ہیں،

ضخامت ۲۰×۳۰/۸ ، ۶۰ صفحات

چندہ سالانہ چار روپے ، فی پرچہ چھ آنے

مینجر ماہنامہ رہنمائے زندگی ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

Marfat.com

هوالشّافی

فزیالوجیکل پیتھک علاج کے ماہر معالج

شمس الحکماء حکیم ڈاکٹر محمد رفیق صاحب نیر حجازی میونسپل کمشنر و

کرالیفائڈ فزیالوجی پیتھ ایچ ایم ایس، ایچ پی پنجاب یونیورسٹی، ایل ایم پی لاہور
ڈی پی، ایس ایم ایف مالک و مدیر ماہنامہ رہنمائے زندگی،
مصنف کنز العلاج، قانون علاج وغیرہ پریکٹیشنر حجازی کیمیکل ورکس ٹوبہ ٹیک سنگھ

بہترین مشورہ طلب فرمادیں،

مشورہ بذریعہ خط و کتابت بھی ہو سکتا ہے،

نیز حجازی شفاخانہ میں ہر ایک بیماری کا علاج بڑی توجہ اور محنت سے کیا جاتا ہے
خصوصاً بخار ہر قسم، ملیریا، تپ محرقہ، تپ دق و سل، نمونیہ، کھانسی، دمہ، بواسیر
پیچش، سنگرہنی، ضعف جگر، استسقا، دم، لحاف، قبض، دماغی امراض، جریان، احتلام،
سرعت انزال، نامردی، سوزاک، آتشک، عورتوں کی بیماریاں قلت و کثرت حیض،
اکھڑا، بچوں کے امراض اسہال، بخار، دق الاطفال یعنی سوکڑا کا شرطیہ علاج کیا جاتا ہے
دیگر قابل جراحی امراض ناسور، بھگندر، گھمبیر، موہری، پرانے اور ہیضے
زخموں کا علاج بڑے غور سے کیا جاتا ہے،

فیس مشورہ ۵/- روپے

مینجر حجازی شفاخانہ ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

Marfat.com

حجازی کیمیکل ورکس کی تیار کردہ

تیر بہدف، اکسیری اور مجرب المجرب ادویات

جو ہزاروں مریضوں پر آزمائی جا چکی ہیں، اور رفاہ عام کی خاطر نہایت اعلیٰ، دیدہ زیب خوشنما پیکنگ میں پیش کی گئی ہیں،

محصول ڈاک و خرچہ ہر حالت بذمہ خریدار ہوگا، اپنا نام و پتہ خوشخط لکھیں اور اپنے قریبی ریلوے اسٹیشن کا نام ضرور لکھیں،

بے بی سیرپ:۔ یہ خوش ذائقہ دوا چھوٹے بچوں کی تمام بیماریوں مثلاً قے، دست، بدہضمی، نزلہ، زکام، کھانسی، بخار اور سوکھا پن کے لئے اکسیر ہے، دانت نکالنے کے زمانہ میں اس کا استعمال تمام شکایات کو رفع کرتا ہے، اور بچہ دانت بآسانی نکال لیتا ہے، نیز بچہ موٹا تازہ ہو جاتا ہے،

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے

بے بی گرائپ واٹر:۔ یہ مکسچر بچوں کی بیماریوں نزلہ زکام، کھانسی، قے، دست، بدہضمی، بخار اور سوکھا پن کے لئے مجرب ہے، اس کے استعمال سے بچہ موٹا تازہ ہو جاتا ہے، اور دانت بآسانی نکال لیتا ہے،

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے،

چاند مارکہ اصلی شربت فولاد نمبر ۱۰۰:۔ یہ شربت معدہ اور جگر کے فعل کو درست کرتا ہے، اس کے استعمال سے معدہ اور جگر درست ہو کر بھوک خوب لگتی ہے، غذا ہضم ہو کر جزو بدن بنتی ہے، خون کثرت سے پیدا ہو کر چہرہ کی رنگت سرخ ہو جاتی ہے، دماغی اور جسمانی کمزوری کو دور کرنے میں اکسیر ہے،

ملنے کا پتہ: **حجازی کیمیکل ورکس ٹوبہ ٹیک سنگھ** (مغربی پاکستان)

Marfat.com

ضعف جگر اور کمی خون کا مجرب علاج ہے، قیمت فی بوتل دو روپے آٹھ آنے

چاند مارکہ کفنول سیرپ:۔ یہ خوش ذائقہ شربت ہر قسم کی کھانسی کے لئے اکسیر ہے، اس کی ایک خوراک ہی دمہ کے دورہ کو رفع کرتی ہے، نزلہ زکام، کھانسی کالی کھانسی، دمہ، ابتدائی سل دق کی کھانسی کے لئے بہت مفید و مجرب ہے، اس کے استعمال سے پھیپھڑے طاقتور اور مضبوط ہو جاتے ہیں،

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے،

چاند مارکہ لائٹ لوشن:۔ یہ لوشن آنکھوں کی تمام بیماریوں مثلاً دھند جالا، غبار، خارش، آنکھ دکھنا، آنکھ سے پانی بہنا، سرخی چشم وغیرہ کے لئے مفید و مجرب ہے، اس کے استعمال سے نظر تیز ہو جاتی ہے،

قیمت فی شیشی چھ آنے صرف

چاند مارکہ سرمہ نورِ نظر:۔ یہ سرمہ آنکھوں کی بیشتر بیماریوں مثلاً ابتدائی موتیا بند کگرے، خارش، دھند، غبار، جالا، آشوب چشم، ناخونہ، پانی بہنا وغیرہ کو رفع کرنے کے لئے اکسیر ہے، اس کے استعمال سے آنکھیں بیماریوں سے محفوظ رہتی ہیں،

قیمت فی شیشی آٹھ آنے صرف

چاند مارکہ قبض کشا اکسیری کھانڈ:۔ یہ خوش ذائقہ کھانڈ قبض دور کرنے کے لئے اکسیر ہے، اس کی ایک خوراک کے استعمال سے ایک دو پاخانے کھل کر آجاتے ہیں، اور ہر مرض میں قبض رفع کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے،

قیمت فی بڑی بوتل دو آنے، فی درجن ایک روپیہ چار آنے

عرق نور:۔ یہ دوا اعظم طحال (تاپ تلی) ضعف جگر، قبض اور ملیریا بخار کا اکسیری علاج ہے، تلی کے ورم کو تحلیل کرنے اور سختی کو دور کرنے میں مجرب ہے، جگر معدہ اور تلی کی تمام خرابیوں کو دور کرنے میں بیحد مفید ہے، قیمت شیشی خورد ۱/ کلاں ۱/۵ روپے

ملنے کا پتہ:۔ حجازی کیمیکل ورکس لوئر ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

Marfat.com

عرق شفا :۔ یہ دوا خون کی تمام خرابیاں مثلاً پھوڑے پھنسی، خارش، داد، چنبل داغ، دھبے، آتشک، گنٹھیا وغیرہ کے لئے اکسیر پُرتاثیر ہے۔ اس کے استعمال سے خون بالکل صاف ہو جاتا ہے۔ خرابی خون کے لئے بیحد مفید و مجرب دوا ہے۔

قیمت فی شیشی خورد ۴ اونس ایک روپیہ، کلاں دو روپیہ

منجن بے نظیر :۔ یہ منجن دانتوں اور مسوڑھوں کی تمام بیماریوں مثلاً دانت درد، دانت کا میلا پن، کیڑا لگنا، پانی ٹھنڈا لگنا، ماسخورہ، مسوڑھوں سے خون آنا، منہ سے بدبو آنا کے لئے بیحد مفید و مجرب دوا ہے۔ دانتوں اور مسوڑھوں کی تمام خرابیوں کے لئے اکسیر ہے۔

قیمت فی شیشی آٹھ آنے صرف۔

شربت روح نوا :۔ جس کے ہر ایک گھونٹ میں فرحت، تازگی اور زندگی ہے۔ بیحد مفرح اور مقوی قلب ہے جسم میں تازگی پیدا کرتا ہے۔ گرمی کی شدت اور لُو کے بد اثرات کو دور کرتا ہے۔ پیاس کی کثرت کو روکتا ہے۔ نہایت خوش ذائقہ ہے۔ قیمت فی بوتل ۱/۳ روپے

فاسفو برین ٹانک :۔ دماغ کو تقویت دینے والی اکسیری دوا ہے۔ دائمی نزلہ زکام دماغی کمزوری، حافظہ کی کمزوری، نسیان کے لئے مجرب ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔

قیمت فی شیشی تین روپے

کبدو ن :۔ یہ دوا آلات انہضام معدہ، امعا، جگر کی خرابیوں کا مجرب علاج ہے۔ ضعف معدہ، بھوک نہ لگنا، قبض، بدہضمی، ضعف جگر، کمی خون، کھایا پیا نہ لگنا اور دیگر امراض جگر کے لئے اکسیر ہے۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنے

اکسیر نسوانی :۔ یہ دوا عورتوں کی امراض سیلان الرحم، لیکوریا، پانی آنا، کثرت حیض استحاضہ، خون کی کمی، زردی چہرہ، سانس پھول جانا، کمر درد، اسقاط حمل وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ دوران حمل میں اس کا استعمال جنین کو تقویت دیتا ہے۔

قیمت فی شیشی ۲/۸ روپے

مستورانی :۔ یہ دوا حیض کی جملہ خرابیاں مثلاً وقت حیض حیض کا درد سے آنا، قبض

Marfat.com

کمی خون حیض کی بے قاعدگی یعنی حیض کی تمام خرابیوں کا سائنٹفک علاج ہے،
قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے

جوبن: یہ دوا قوتی استعمال کی دوا ہے، اس کے استعمال سے اندام نہانی کی رطوبتیں خشک ہو کر مقام خاص تنگ اور خشک ہو جاتا ہے، اور فریقین لذت سے مدہوش ہو جاتے ہیں
قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے

حب نشاط افزا: یہ امساک کی لاثانی دوا ہے، اس کے استعمال سے فعل خاص کی مدت میں اضافہ ہو جاتا ہے، یہ دوا تجربہ کے لائق ہے، قیمت فی شیشی ۲/۸ روپے

اکسیر جریان: یہ دوا جریان، احتلام اور سرعت انزال کا سو فی صدی مجرب علاج ہے، اس کے ہوتے ہوئے کسی اور دوائی کی ضرورت نہیں رہتی قیمت فی شیشی ۲/۸ روپے

اکسیر قلب: یہ دوا صحیح معنوں میں اکسیر القلب ہے، ضعف قلب، دھڑکا غش وغیرہ کے لئے مجرب ہے، قیمت فی زلہ بارہ آنے صرف،

اکسیر سنگرہنی: یہ دوا مرض سنگرہنی کے لئے مجرب ہے چند یوم کے استعمال سے کلی صحت ہو جاتی ہے، قیمت فی شیشی دو روپے

حجازی امرت دھارا: یہ دوا اندرونی اور بیرونی بیماریوں کے لئے اکسیر ہے، امراض شکم، ہیضہ، بدہضمی، پیٹ درد، نفخ، اپھارہ، دست وغیرہ کی صورت میں ایک دو خوراکوں سے آرام ہو جاتا ہے بیرونی طور پر درد، چوٹ، زخم، سوجن، ورم، دردسر، دانت درد، کان درد اور زہریلے جانوروں کے کاٹے پر لگانے سے فوراً آرام آجاتا ہے، قیمت فی شیشی خورد آٹھ آنے، کلاں ایک روپیہ
نوٹ، مفصل فہرست ادویات پتہ ذیل سے مفت طلب فرمادیں،

مینجر حجازی کیمیکل ورکس ٹوبہ ٹیک سنگھ مغربی پاکستان

Marfat.com

ضعفِ مردانہ کی چار اکسیری دوائیں

قوتِ مردمی کے علاج میں ہمارا یہ طریق علاج نہایت کامیاب ہو رہا ہے، کیونکہ ان چار اکسیری ادویہ کے استعمال سے ہر قسم کی مردانہ امراض دُور ہو جاتی ہیں، اور ہر طرح کی کمزوری دُور ہو کر جسم میں قدرتی جوانی جیسی طاقت پیدا ہو جاتی ہے،

سب سے پہلے مریض کی حالت کے مطابق **اکسیر جواہر** دو ہفتہ تک استعمال کرائی جاتی ہے، جس سے جریان، احتلام، ذکاوتِ حس، شہوت کا ذب دُور ہو جاتی ہے، نیز قبض، کمزوری معدہ و جگر، ضعف قلب وغیرہ دُور ہو کر بھوک خوب لگتی ہے، اور کھایا پیا خوب ہضم ہونے لگتا ہے، کیلوس عمدہ بنتا ہے، اور صحیح صاف خون پیدا ہو کر کمزوری رفع ہو جاتی ہے،

اس کے بعد **جواہر شباب** استعمال کرایا جاتا ہے، جو اعضائے منویہ اور پٹھوں پر خاص اثر کرتا ہے، اور اس کے استعمال سے منی بکثرت پیدا ہوتی ہے، اعصاب میں حرکت کرنے کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے، اس کے بعد **جنرل ٹانک پلز** خوردنی طور پر اور **حجازی طلا اعظم** بیرونی طور پر استعمال کرایا جاتا ہے،

جنرل ٹانک پلز: اندرونی طور پر تحریک پیدا کرتا ہے، مردہ اعصاب، سستی، کاہلی، کمزوری، نامردی وغیرہ کو دُور کر کے اصلی طاقت پیدا کرتا ہے، اور طلا کی بیرونی مالش سے خون تیز ہو کر عضو خاص کی طرف خوب اچھی طرح دورہ کرنے لگتا ہے، اور عضو خاص کے تمام نقائص لاغری، بچگی، چھوٹا پن، بڑھاپن، شہوت کا نہ آنا وغیرہ سب دور ہو کر مرد پورا، قوی، تندرست اور شیر مرد بن جاتا ہے،

چار اکسیری دوائیں: اکسیر جواہر ۳/- جنرل ٹانک پلز ۳/- جواہر شباب ۳/- طلا اعظم ۳/-، بر چہ ترکیب استعمال ہمراہ ہوگا، محصول ڈاک بہر حالت بذمہ خریدار ہوگا،

پتہ: **حجازی کیمیکل ورکس لوئر ٹیک سنگھ** (مغربی پاکستان)

Marfat.com

Marfat.com

KANZ -UL- ILAJ

THIRD EDITION

★ طب ★

BY

DR. MOHAMMAD RAFIQ HIJAZI

Editor:

HNOMA -E- ZINDGI

★

RS. 10/-

★

A-E-ZINDGI BOOK DEPOT
TOBA TEK SINGH

Marfat.com

KANZ -UL- ILAJ

THIRD EDITION

★ طب ★

BY

DR. MOHAMMAD RAFIQ HIJAZI

Editor:

HNOMA -E- ZINDGI

★

RS. 10/-

★

A-E-ZINDGI BOOK DEPOT
TOBA TEK SINGH

Marfat.com